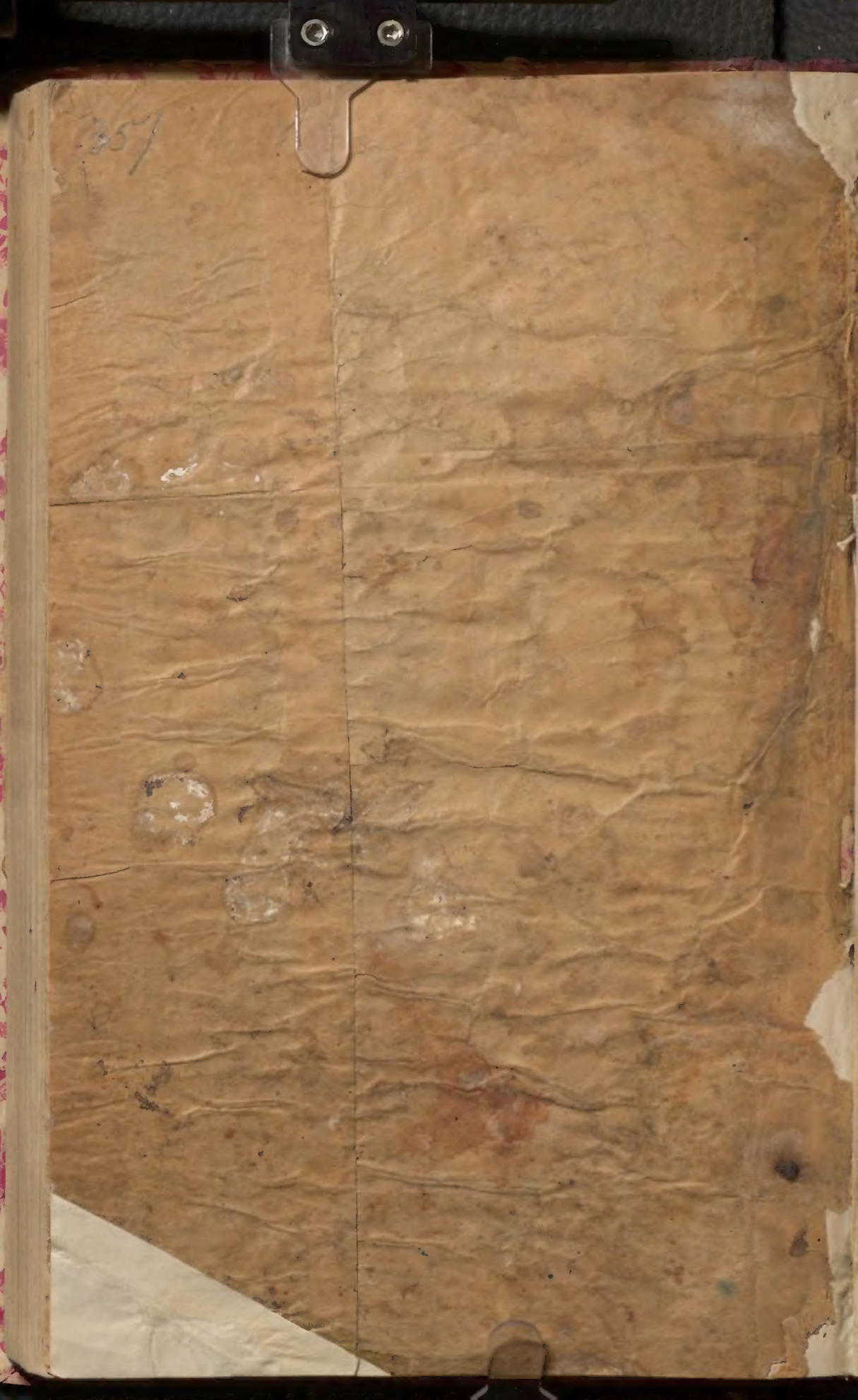


شرح القرآن
قلی

شاه عبدالقادر صاحب محنت دیوبند

179



بسم الله الرحمن الرحيم

الہی شکر تیری جان کا ادا کروں کس زبان سے کہ ہماری زبان کو یا کی اپنی نام کر اور
 دل کو روشن دینی اپنی حکام کر اور امت میں کیا اپنی رسول مقبول کی جو شرف اپنا او
 نبی الرحمت جسکی شفاعت سے امید و ابرین کہ پادین و جهان کی نعمت الہی اوس نبی امت
 پرور کو پیشی رحمت کامل سے درجات اعلیٰ نصیب کر جو جہنہ ہو کسی مخلوق کی اور اپنی عنایت
 اوس پر ہمیشہ افزون رکھے دنیا و آخرت میں اور اوسکی آل اطہار پر اور اصحاب کبار پر
 امت کی علماء مقتدا پر اور اولیاء باصفاء پر اور خیرا و ضعیف پر سب پر آمین یا الہ العالمین
بعد ازین سنا چاہی کہ مسلمان کو لازم ہے کہ اپنی رب کو پہچانی اور اوسکی صفات جلا
 اور اوسکی حکم معلوم کری اور مرضی و نامرضی محقق کری کہ بغیر اسکی بندگی نہیں اور جو بند
 نہ لاوی وہ بندہ نہیں اور اللہ سبحانہ کی پہچان اوی بتانی سے آدمی بدنام و تہمت منسوب
 سب چیز سیکھتا ہی بتانی سے اور بتانی والی جہت تقدیر کریں اوس برابر بتانی اللہ تعالیٰ
 فی آپ بتایا اوسکی حکام میں جو ہدایت ہی دوسری میں نہیں پر کلام و سکاعہ کی زبان
 اور منہ سے نکالے گا اور اسکی محال اسو اسکی اسرندہ جو غیب القاد کو خیال آتا کہ جہت

ہماری والدہ بزرگوار حضرت بیچ ولی الدین عبد الرحیم محدث دہلوی ترجمہ فارسی کرکے ہیں
 اسان ابہندی زبان میں قرآن شریف کو ترجمہ کریں الحمد للہ کہ شہ بارہ سو پانچ میں میرا
 اب کئی بائیں معلوم رکھی اول یہ کہ اس جگہ ترجمہ لفظ بلفظ و محسن کیوں کہ ترکیب ہندی
 ترکیب عربی سے بہت بعید ہے اگر بعینہ وہ ترکیب کے کو معنی مفہوم نہ ہوں دوسری
 کہ اس میں زبان ریختہ تہیں بولی بلکہ ہندی متعارف تا عوام کو بی تکلف دریافت ہوتی
 یہ کہ ہر چند ہندوستانیوں کو معنی قرآن اس کے اسان ہوی لیکن ابھی استاد ہی
 کرنا لازم ہی اول معنی قرآن بغیر سند معتبر نہیں دوسری رابطہ کلام ماقبل و مابعد
 پہچانا اور قطع کلام سی بچا بغیر استاد نہیں آتا چنانچہ قرآن زبان عربی ہی اور
 عربی محتاج استاد ہی چوتھی یہ کہ اول فقط ترجمہ قرآن ہوا تھا بعد اسکی لوگوں نے
 خواہش کی تو بعضی نوایذ اذلی متعلق تفسیر داخل کی اور سن فائدہ کی ہستیا کو

نشان رکھا اگر کوئی مختصر چاہی صرف ترجمہ لکھی اگر مفصل

نوایذی داخل کریں باقی قواعد خط ہندی کہنی میں طول

متاوی معلوم ہوں کی البتہ ہندی میں

بہ ہین نہیں

اس سب سے

انگلیسی و جوڑ کی تو نام ہو

اور اس کا نام واضح

قوانین ہی دی ہی

صفت ہی اور ہی اسکی تاریخ ہی الہی و سیدی و مولائی تیری عنایت ہی اور تو ہی

سُورَةُ الْفَاتِحَةِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَهِيَ سَبْعُ آيَاتٍ

شروع الہدی نام سنی جو بہرین ہی رحم والا

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔ سب تعریف الہ کو ہی جو صاحب ماری جہان کا اچھا
الرحیم۔ بہت بہرین نہایت رحم والا مالک یوم الدین مالک انصاف کی دکان
إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ۔ تجھی کو ہم بندگی کریں اور تجھی سے مدد
چاہیں اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ۔ چلا ہم کو راہ سیدھی صراط الہی
أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ۔ راہ اوکھی جن پر تو فی فضل کیا عظمیٰ المغضیٰ عذوقہ
وَالصَّالِحِينَ۔ زندہ جن پر عطف ہوا اور نہ پہنکی والی

بندوں کی زبان سے فرمادے اس طرح لکھ کرین **سُورَةُ الْبَقَرَةِ وَمَا ذَكَرْنَا**

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الزَّلْزَلَةِ

اِنَّ ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ
کچھ شک نہیں راہ بتاتی ہی ڈر والوں کو الذین تَتَذَكَّرُونَ اَعْيَبَ
وَيَقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ۔ جو متقین
کرتی ہیں بن دیکھا اور درست کرتی ہیں نماز اور ہمارا دیا خرچ کرتی ہیں والذین

يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ
يُوقِنُونَ • اور جو یقین کرتی ہیں جو کچھ انرا تجہ پر اور جو اترتے تھے پہلی اور آخرت کو
یقین جانتی ہیں اُولَئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُونَ • انہوں نے اپنی ہی راہ اپنی رب کی اور وہی راہ کو نیچے اِن الَّذِي
كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ

لَا يُؤْمِنُونَ • وہ جو منکر ہوئے برابر ہی اونکو تو ڈراوی یا نہ ڈراوی وہ
نہ انہیں کی حَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ
بُغْطًا عَظِيمًا • مہر کردی الدنئی اونکی دل پر اور اونکی

پڑھ اور اونکو بڑی ماری • وَمِنَ النَّاسِ مَن
يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ يَوْمَ الْآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ بِيَوْمَئِذٍ • او
ایک لوگ وہ ہیں جو کہتی ہیں ہم یقین لایں الدیر اور پہلی دن پر اور اونکو یقین نہیں
تُخَادِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا يُخْدَعُونَ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ

ہی اور ایمان والوں ہی اور

فِي قُلُوبِهِمْ قُرْصٌ قَرَدًا

مُتَمِّمٌ اللَّهُ قُرْصًا وَكَيْفَ عَذَابُ الْيَوْمِ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ • اونکی

دل میں از ابھی پہ زیادہ دیا الدنئی اونکو آزار اور اونکو دکھ کی ماری اس پر کہ جو

کہتی تھے ایک از ابھی کہ جس دن کو دل نہ چاہتا تھا وہ ناچار قبول کرنا پڑا

اور وہ سارا الدنئی زیادہ دیا کہ حکم کیا جہاد کا جس کے خیر تھی اون ہی لڑنا پڑا

وَأَنَّا قِيلَ لَهُمْ لَا تَقْسِدُوا فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا خُنَّ

اور جب کہی او کو فائدہ والو ملک میں کہیں ہمارا کام تو سنو یہی **آلَا اِنَّهُمْ هُمُ**
الْمُقْسِدُونَ وَلَكِنْ لَا يَشْعُرُونَ۔ سن رہو یہی ہیں بکارٹی والی پڑیں سمجھتے
 وَاِذَا قِيلَ لَهُمُ امْنُوا كَمَا امْنَوِا كَمَا النَّاسُ قَالُوا اتُومِنُ كَمَا
 امْرُ السُّفَهَاءِ **آلَا اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَكِنْ لَا يَعْلَمُونَ**
 اور جب کہی او کو ایمان میں آؤ جسطح ایمان میں آئی سب لوگ کہیں کیا ہم اوسط
 مسلمان ہوں جیسی مسلمان ہوئی وقوف سنتا ہی میں ہی وقوف نہیں جانتی
 وَاِذَا لَقُوا الَّذِينَ امْنُوا قَالُوا امْنُوا وَاِذَا خَلَوْا اِلَى شَيْطَانِهِمْ
 قَالُوا اِنَّا مَعَكُمْ اِنَّمَا خُنَّ مُسْتَهْزِئُونَ
 مسلمانوں سے کہیں ہم مسلمان ہوئے اور جب اکیلے جاویں یہی شیطانوں یا کہیں
 ہم ساتھ میں تمہاری ہم تو ہنسی کرتے ہیں **اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدِّمْ**
فِي طُعْيَانِهِمُ تُجْمُونَ۔ اللہ ہنسی کرتا ہی اونی اور پڑتا ہی اونی او کی شرارت
 میں ہکی ہوئی اُولَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلٰةَ بِالْهُدٰى فَمَا
 تَجَارَدْتُمْ وَكَا كَا ذُو مَقْتَدِرٍ مِّنْ دُونِ جِنِّ
 بل کہ اس سے نفع نہ لائی اونی سوداگری اور نہ پائی راہ مثلہم مثل الذی
 اسْتَوْقَدْنَا رَافِلًا اَضَاعَتْ مَا حَوَّلَتْ ذَهَبَ اللّٰهُ بَنُو سِمْ
 وَتَرَكْتُمْ فِي ظُلُمَاتٍ لَا يَبْصُرُونَ۔ اونی مثال جیسی ایک شخص نے
 سلگائی آگ بہر جب روشن کیا اوسکی گرد کو لی کیا اللہ اونی روشنی اور چھوڑا اونی
 اندھیوں میں نظر نہیں آتا **صُمُّكُمْ فَهُمْ لَا يَجْعُونَ**۔ بہری
 میں گونئی اندھی سو وہ نہیں بہری کی **ف** یعنی اللہ ہی سہی دین اسلام روشن کیا

اور خلق نے اوس میں راہ پائی اور منافق اوس وقت اندھی ہو گئی ان کے روشنی نہ ہو تو شعل
 کیا کام آوی کاشکی نرا اندھا ہو تو کسی کو پکاری یا کسی کی بات سنی بہرانی ہوا اور کون
 بی ہو وہ کیوں کر راہ پر آوی منافقوں کو نہ عقل کی انہی کی اپسی پچائیں نہ رشد کی
 طرف رجوع ہی کہ وہ ماتہ پکڑی نہ حق کی بات کو کان رکھتی ہیں ایسی شخص سی توقع
 کہ ہر آو او کصیب من السماء فیہ ظلمات و سرعد و برق
 یجعلون اصابعہم فی اذانہم من الصواعق حذر الموت
 واللہ حیط بالکافرین یا حبیبی منہ پڑتا آسمان ہی اوس میں ہیں
 اندھیری اور کج اور بجلی ڈالتی ہیں او نکلیاں اپنی کانوں میں ماری لڑک کی ڈریے
 موت کی اور اندھیری بھی سکڑوں کو گکار البرق یخطف ابصارہم
 کلما اصواء لہم مشوفیہ و اذا اظلم علیہم قاموا و کوشاء
 انہم وہ انصارہم ان اللہ علی کل شیء

حلیہ میں آوی
 چرخ

اور جب اندھیرا پڑا اندھی رہے

ہی

پر قادر ہی یعنی دین اسلام میں از سب مسر

منہ آخر اوی سی آبادی ہی اور او ایک ہی اور بجلی ہی جو لوگ منافق ہیں وہ

لول کی سختی سی درجائی ہیں اور ان کو افت سامنی اتی ہوا جیسی بجلی میں ہے

اجالا ہی اور کبھی اندھیرا کسی طرح منافق کی دل میں کبھی اتر ہی اور کبھی انکار

اللہ صاحب سورہ سی ہاں تک تین کو کون کا احوال فرمایا اول مومن دوسر

کا و جن کی دل پر مہر ہی یعنی قیمت میں ایمان نہیں تیسری منافق جو دیکھنی میں ایمان

اور دل اونکا ایک طرف نہیں یا اے اللہ! انسان اے بندہ! ربِّکُم الَّذِیْ خَلَقَکُمْ
وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ • لوگوں بندگی کرو اپنے
رب کے جس نے بنایا تمکو اور تمہاری اہلوں کو شاید تم پر سزا دے پڑے الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ
الْاَرْضَ فِیْ سَاعَاتٍ وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَخَسِبَ
بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ قَالَ لَکُمْ فَرَادِیْجُ لَیْسَ بِکُمْ فَرَادِیْجُ لَیْسَ بِکُمْ فَرَادِیْجُ
اَنْتُمْ تَقْلُمُوْنَ • جس نے بنایا تمکو زمین کیچھوٹا اور آسمان عمارت اور آسمان
آسمان سی پانی پر نکالی اوس سی سیو کہنا تمہارا سونہ ہوا والہ کی برابر کوئی
اور تم جانتی ہو وَاَنْتُمْ فِیْ رِیْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا فَأْتُوْا
بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهِ وَاِنْ عُوْا شَهِدْءَکُمْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اِنْ کُنْتُمْ صَادِقِیْنَ • اور اگر تم ہوشیار میں اس کلام سے جواب دے
ہم نے اپنی بندی پر تو کیا ایک سورۃ اس قسم کی اور بلا وجہ کو حاضر کرتی ہو اللہ کے
سوا اگر تم سچی ہو قیام سے غفلت کرو گے فَعَلُوْا اِنَّا نَعُوْا النَّارَ الَّتِیْ
وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَحِجَابُهَا اُغْدَتْ لِّلْکَافِرِیْنَ • ہرگز نہ
ہم کہہ کر تو جو اس کی جیسیان میں آدمی اور پتھر طیار ہی مذکور ہے
وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ اَلْمَسُوْرَ حَمَلُوْا الصَّالِحَاتِ اَنْ لَّهْمْ جَنّٰتٌ تَجْرٰی
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ کُلَّمَا رَزَقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رَّزَقُوْا
قَالُوْا هٰذَا الَّذِیْ رَزَقْنَا مِنْ قَبْلُ وَالْوَعْدُ مُتَشٰبِهًا وَلَکُمْ
فِیْهَا اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَهُمْ فِیْهَا خَالِدُوْنَ • اور خوشی سنا
اور تم جو یقین لائی اور کام نیک کسی کہ اوکو میں باغ بہت ہی نچی اوکی مذہب حسن ہے

او کو وہاں کا کوئی میوا کھانی کو کہیں یہ وہی ہی جو مٹا ہوا کی اور ان میں وہ آدمی کا ایک طرح
 کا اور ان کو میں وہاں جو تین سترہی اور ان کو وہاں ہتھیرنا یعنی جنت کی میو کا
 فرج جی الیہ صورت ملتی ہو صورت دیکھ کر جانیں کی کہ وہی قسم ہی جو پہلی میں
 اور کہیں کی تو فرج اور یوں کہ **إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا**
لِّمَنْ يَخُوفُهُمْ قُلُوبُهُمْ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ
مِنْ رَبِّهِمْ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ
بِهَذَا مَثَلًا يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا وَيَهْدِي بِهِ كَثِيرًا
وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ **الذہبیہ** شہادت میں کہ بیان کری
 کوئی مثال ایک مجھ پر اس سے اوپر بہر جو بقیں رہتی ہیں سو جانتی ہیں کہ ٹھیک
 ہی اونکی رب کا کلمہ اور جو منکر ہیں سو کہتی ہیں کیا عرض تھی اللہ کو اس مثال سے
 کہہ کر تائی اس بہتری اور راہ پر تائی اس ہی بہتری اور کہہ کر تائی اونہی کو
 جو حکم میں **الَّذِينَ يَتَّقُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَ**
يَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ
 او **وَأُولَئِكَ** جو توڑتی ہیں قرار اللہ کا مضبوط کی ہے
 اور توڑتی ہیں جو چہرہ سے رہی جوڑنی اور فساد کی ہیں ملک میں اور ہی کو آیا
 نقصان **وَالَّذِينَ** قرآن شیعہ میں کہتے ہیں مثال فرمائی ہی مگر کی کہیں بھی کی کہ
 کا غیب بگڑتی کہ اللہ کی شان نہیں ان چیزوں کا ذکر کرنا یہ حکام اور کا ہوا تو
 مذکور نہ ہوتی اور اس پر یہ دو آیتیں فرمائی **كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَ**
كُنْتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ ثُمَّ مُمِيتَكُمْ ثُمَّ أَحْيَاكُمْ ثُمَّ مُمِيتَكُمْ ثُمَّ أَحْيَاكُمْ

تَرْجِعُونَ ثُمَّ كَسَّ طَرَحَ مَكْرَهُو الدَّسِی اور تہی تم مردی بہر او سنی مگو جلا بہر
مگو تاہی بہر جلاہی کا بہر اوس پائے تھی جاوکی ہُو الَّذِیْ خَلَقَ لَكُمْ مَسَا
فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ثُمَّ اُسْتَوٰی اِلَی السَّمَاءِ فَسَوَّیْنِ سَمٰوًا
وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ وہی ہی جسنی بنایا مہاری واسطی جو کچھ زمین میں
ہی سب بہر چرہ کیا اسمان کو تو تھیک کیا او مگو سات آسمان اور وہ بہر خیزی واقف
وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً قَالُوْا
اَجْعَلْ فِیْہَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْہَا وَ یَسْفِكُ الدِّمَآءَ وَ یَنۢحِی السَّجۡدَ
یَحۡمُرُکَ وَ تَقَدَّسَ لَّکَ قَالَ اِنِّیْ اَعۡلَمُ مَا لَا تَعۡلَمُوْنَ
اور جب کھا تیری رب فرشتوں کو مگو بناناہی زمین میں ایک سب بوجہ کیا تو
کہی او میں جو شخص فساد دینی و مان اور کرے خون اور ہم پرستی میں تیری خوبیا
اور یاد کرتی تیری پاک ذات کو کہا مگو معلوم ہی جو تم نہیں جانتی وَ عَلَّمَ اٰدَمَ
اَسْمَآءَ کُلِّ شَیْءٍ ثُمَّ عَرَضَہُمْ عَلَی الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْبِیُّوْنِیْ
بِاَسْمَآءِ هٰۤؤُلَآءِ اِنْ کُنۡتُمْ صٰدِقِیۡنَ اور کھائی آدم کو نام
ساری پر وہ دکھائی فرشتوں کو کھا تا و مگو نام ان کہ ہم ہو سچو قَالُوْا
سُبْحٰنَکَ لَا عِلۡمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمۡتَنَا اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ
الْحَكِیْمُ بول تو سب نہ الا مگو معلوم نہیں مگر جتنا تو نے کیا یا تو ہی ہی اصل
چیز کا کہ قال یٰۤاٰدَمُ اَنْۢبِئْہُمۡ بِاَسْمَآئِہِمۡ فَلَمَّا اَنْۢبَاہُمۡ بِاَسْمَآئِہِمۡ
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّکُمۡ اِنِّیْ اَعۡلَمُ غَیۡبَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اَعۡلَمُ
مَا تُبۡشِرُوْنَ وَ مَا تُنۡذِرُوْنَ کُنۡتُمْ تَكۡفُرُوْنَ کھا ہی آدم بتادی ان کو نام او کی

پیر یا دینی نام آدمی کہ میں نے رکھا تھا مگر معلوم میں یہودی آسمان اور
 زمین کی اور معلوم ہی جو تم ظاہر کرو اور جو چھپاتی ہو قَدْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا
 لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْا اِلَّا اِبْلٰسَ اِلٰی وَاَسْتَكْبَرُوْكَ اِنْ مِّنْ
 اِلٰکَ اٰفَرِیْقِیْنِ۔ اور جب ہم نے کہا فرشتوں کو سجدہ کرو آدم کو تو سجدہ
 کر رہی مگر ابلیس نے قبول نہ رکھا اور تکبر کیا اور وہ ہاں سب و زمین کا وَقُلْنَا
 یٰۤاٰدَمُ اَسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُکَ الْجَنَّةَ وَکَرِّوْا مِنْهَا
 رَغَدًا حَیْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا
 مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ اور رکھا ہم نے اسی آدم بس تو اور تیری عورت جنت میں اور
 کھاؤ اور میں محفوظ ہو کر جس جگہ چاہو اور نزدیک نہ جاؤ درخت کی ہر قسم پر
 انصاف ہو فار لَمَّا الشَّیْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا کَانَا فِیْهِ
 وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُکُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَکُمْ فِی الْاَرْضِ
 مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰی حَیٰثِیْنِ۔ پھر دیکھا یا آدمو شیطان نے اس سے
 پھر نکالا او کو وہاں سے جس آرام میں تھی اور رکھا ہم نے تم سب اشر و تم ایک دوسرے
 کی دشمن ہو اور تم کو زمین میں ٹھہرایا اور کام چلانا ایک وقت تک قَتَلْنٰی اٰدَمَ
 مِنْ رَّبِّهِ کَلِمَاتٍ قَتَابَ عَلَیْهِ اِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ
 پھر سیکھ لیں آدم نے اپنی رب سے کئی باتیں پھر متوجہ ہوا اس پر برحق وہی ہے
 معاف کرنے والا مہربان۔ یعنی آدم کی دلیل اللہ نے کئی لفظ ڈال دیں و صرح
 کیا کہ تو مجھ سے کیا وہ سب وہ اعرف میں ہیں قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِیْعًا فَاَمَّا
 یٰۤاٰدَمُ مَنَّا مَنِّیْ فَمَنْ تَبَعَ هٰذَا فَاَیُّ فَلَخَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا

هَمْ يَحْزَنُونَ۔ ہنسی کہ تم اترو یہاں سیاری پہر کہی چنپی ٹکڑی طرف سی راہ کی خبر تو
چلا میر تباہی تیرہ ڈھوکا اونکو نہ اونکو غم وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا
أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ۔ اور جو سکر ہوئی اور جھوٹا
ہمارے نشانیاں وہ ہیں دوزخ کی لوک وہ اوسے میں رہ پڑی یا بنی اسرائیل
اذْكُرُوا النِّعْمَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَوْفُوا بِعَهْدِي أَوْ
بِعَهْدِكُمْ وَآيَاتِي فَازْهَبُونَ۔ ای بنی اسرائیل یاد کرو جان برا
جو میں نے کیا تم پر اور پورا کرو تم میرا میں پورا کروں قرارتہارا اور میرا ہی ڈر رکھو
بنی اسرائیل کہتی ہیں اولاد حضرت یعقوب کو اونہی میں حضرت موسیٰ پیدا ہوئی اور
توراة اتری اور فرعون سی خاص کر ملک شام میں بسایا اونسے اللہ تعالیٰ قرار
کیا تاکہ حکم توراة پر قائم رہو کی اور جو بنی میں پہچون اوسکی مددگار رہو کی تو ملک شام
تکو رہیگا پھر وہ کمرہ ہوئی یعنی بد نیت ہوئی رشوت لیتی اور مسئلہ غلط باتی اور
خوشامدی واسطی حق بات چھپاتی اور اپنی ریاست چاہتی پیغمبر کی اطاعت نہ کرتی اور
پیغمبر کی صفت جو توراة میں لکھی تھی بدل ڈالی اللہ تعالیٰ اونکو یاد دلاتا ہی نہیں جان
اور اونکی نافرمانی وَالَّذِينَ آمَنُوا بِمَا أَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوا
أَوَّلَ كَاذِبِينَ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا وَآيَاتِي فَأَنْتُمْ
اور مانو جو کچھ میں نے اوتا را پچ بتاتا تمہاری پاس والی کو اور ست ہو تم پہلی منکر اوسکی
اور نہ لو میری آیتوں پر مول پتھوڑا اور مجھی سی جتنی رہو **توراة** میں نشان
بتایا تھا کہ جو کوئی بنی اوٹھی اگر توراة کو سچا کہی تو جانو وہ سچا ہی نہیں تو جھوٹا
اور آیتوں پر پتھوڑا مول یہ کہ دنیا کی محبت سی دین مت چھوڑو وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ

بِالْبَاطِلِ وَتَكْمُوا الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَقْلُمُونَ ^{اور مت ملاو صحیح میں غلط}
 اور یہ کہ چھاپو سچ کو جان کر و اَقِمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَارْكَبُوا
 مَعَ الْكَاذِبِينَ ^{اور کھڑی کرو نماز اور دیا کرو زکوٰۃ اور چھکوساتہ چمکنی والوں کی}
 اَتَاْمُونَ النَّاسَ بِالْبُرِّ وَتَلْسُونَ أَنْفُسَكُمْ وَأَنْتُمْ تَتْلُونَ الْكِتَابَ
 أَفَلَا تَعْقِلُونَ ^{کیا حکم کرتی ہو لوگوں کو نیک کام کا اور بھولتی ہو آپ کو اور}
 تم پر مٹی ہو کتاب پر کیا نہیں بوجھتی وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ
 لِكَبِيرَةٍ ^{لکیر} اَلَا عَلَى الْخَاشِعِينَ ^{اور قوہ پڑو محنت سہارنی سہی اور نماز}
 اور البتہ وہ ہماری ہی مکر اور ہنی پر جن دل کیلی بین الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ
 مُدْوَارِبُهُمْ وَأَنْتُمْ إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ^{جن کو خیال ہے کہ او کو ملنا}
 اپنی رب سی اور او کو اس کی طرف اٹھی جانا ^{قوہ پڑو محنت سہارنی سہی}
 نمازی یعنی اس کے عادت کرو تو سب کام دین کی آسان پرین یا نبی اسوۃ
 اذْكُرُوا النِّعْمَتِ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ
 ای نبی اسرائیل یاد کرو حسان میرا جو میں نے تم پر کیا ^{جو میں نے تم پر کیا جان}
 کی لوگوں سی وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي لِنَفْسٍ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا
 وَلَا يَقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةً وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ
 يُنصَرُونَ ^{اور بچو اوس دن سی کہ کام نہ آوی کوئی شخص کسی کی ایک ذرہ}
 اور قبول نہ ہو اس کی طرف سی سفارش اور نہ لین اس کی بدلی میں کچھ اور نہ کو
 مدد پہنچی ^{بنی اسرائیل کہتی کہ ہم کیسی ہی کناہ کریں پکڑی نہ جاویں کی ہماری}
 بآبِ وَادِيٍّ مَغِيرَةٍ مَّكَرُومٍ لِّكُلِّ نَجَاتٍ ^{بآب وادی مغیرہ مکرور لکھ} وَإِذْ أَخَذْنَا كُرْسِيَّ مِنْ آلِ قُرَيْشٍ كَيْدُكُمْ

سُوءَ الْعَذَابِ يُذْخِرُونَ آبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ
فِي ذَلِكُمْ بُدْءُكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ۔ اور جب چہرہ یا ہنسی تم کو
ذوعون کی لوگوں کی دیتی تھو بڑی تکلیف فرج کرتی تمہاری بیٹی اور جتنی کہتی تھائی
عورتیں اور ہمیں بروہی تمہاری رب کی بڑی واڈ فرقتا کہم الجس
فَانْجِنَاكُمْ وَأَغْرِقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ۔ اور جب
ہنسی چہرہ تمہاری بیٹی کی ساتھ دریا بہر جا دیا تھو اور ڈوبایا ذوعون کی لوگوں کو
اور تم دیکھتی تھی واڈ واعدنا موسیٰ اَرْجِعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ اخذ
الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ۔ اور جب ہنسی وعدہ کیا موسیٰ
چالیس رات کا پہرہ تہنی بنا لیا چہرہ اس کی بھیجی اور تم ہی انصاف ہو۔ اس کا
سورہ اعراف میں اور سورہ طہ میں بیان ہی تھم عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِنْ بَعْدِ
ذَلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ۔ پہر معاف کیا ہنسی تھو اس پر شاید تم جانو
واڈ اٰتینا موسیٰ الْكِتَابَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ
اور جب دی ہنسی موسیٰ کو اور چکوٹی شاید تم راہ پاؤ۔ چکوٹی وہ حکم جن
معاہدین فیصل ہوں اور رونا واسعلوم ہو واڈ قال موسیٰ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ
اَنْتُمْ كُنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ يَا ثَنَا ذِكْرُ الْعِجْلِ فَقُولُوا اَلْبَارِكُ
فَاَقْتُلُوا اَلْاَنْفُسَ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِكِكُمْ نَسَبَ عَلَيْكُمْ
اِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کو ای قوم تہنی نقصان
کیا اپنا یہ چہرہ انبا کی کراب توبہ کرو اپنی پکارنی والی کی طرف اور مار ڈالو اپنی جان
بہر ہی تھو اپنی خالق یا اس پہر متوجہ ہو اتم پر برحق وہی ہی معاف کرنی والا مہربان

وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَى لَنْ نُؤْتِيَكَ مِنْ رَبِّكَ لَآئِكًا حَتَّى تَرَى اللَّهَ جَهَنَّمَ
فَاخَذَتْكُمْ الصَّاعِقَةُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ • اوجیب منی کھا ایمو
ہم یقین نہ کریں گی تیرا جب نہ دیکھیں اللہ کو سامہنی پیر لیا تمکو بجلی کی اور تم د
تھی تھر تعبتناکم من بعد رب موئکم لعلکم تشکرون •
پیر اوٹھا کر لیا ہمیں تمکو برکئی بھیجی شاید تم جانو و ظلمنا علیکم
الغمر و انزلنا علیکم المین والسّلوٰی کلوا من
طیبات ما رزقناکم و ما ظلمونا و لکن کانا انفسکم
یظلمون • اور سایہ کیا ہمیں تم پر بار کا اور اتار اتم پر من اور بلوی کھاو
ستہری چیزیں جو دین ہمیں تمکو اور ہمارا کچھ نقصان نہ کیا پر اپنا ہی نقصان کر لی
جب دعوں غرق ہو چکا اور بنی اسرائیل خاص ہوا رحلی جبل میں انکی زمین
بہت کئی تو ساری دن ابر رہتا دم پ کا بچا و اور اناج نہ پہنچا تو سن اور سکو
اور تاکہانی کو من ایک چیز تھی میٹھی دہنی کی یہی دن رات کو اوس میں برستے
انکر کی کر دہ ہر پور ہتی صبح کو ہر آدمی اپنی قوت کی برابر چن لاتا اور سہوی ایک
جانور کا نام ہی شام کو انکر کی کر دہزار دن جانور جمع ہوتی انہ پیر پڑی پڑ لایے
کباب کر کہاتی مدتوں تک یہی کھا یا کی و اذ قلنا اذ خلوا ہذہ
القریۃ فکلوا منہا حیث شئتم رغداً و اذ خلوا
الباب سجداً و تو خطۃ نعق لکم خطایاکم و سنزید
المحسنین • اوجیب کھا ہمیں داخل ہو اس شہر میں اور کہاتی پیر و امین جان چاہو
مخفوظ ہو کر اور داخل ہو در وانی میں سجدہ کر کر اور کو کناہ اتری تو بخشن ہم تمکو نصیر

تہاری اور زیادہ بی حین کی نیکی والوں کو **ف** اوس جنگل میں پہنچی تھی اپنی تقصیر سے
کہ سوزہ مادہ میں بیان ہی ہر ایک کہانی سے تھک گئی ت ایک شہر میں پہنچا اور
حکم کہ دروازی میں سجدہ کر کر جاو اور خطہ کہو یعنی کنہ اتری قَبْلَ الَّذِیْنَ
ظ **اَقُولَا غَرَّ الَّذِیْ قَبْلَ لَهُمْ فَاَنزَلْنَا عَلَی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا**
رِجْرَآهٖ السَّمَآءَ بِمَا كَانُوْا یَفْسُقُوْنَ پھر بدل لی بی انصافوں کی اور
سوائے اوسکی جو کہ دی تھی پھر اُنار پہنچی انصافوں پر عذاب آسمان سے اونی کی
ف یعنی ہٹھی سے خطہ کی بدلی کہنی لکی خطہ یعنی کہیوں اور سجدی کی بدلی لکی مین
پر پہنچی پھر شہر میں جا کر اون پر طاعین پڑی یعنی وبا پھوڑی کی وجہ سے مین قریب
ستر ہزار آدمی مری **وَ اِذَا اسْتَشْفٰی مُوْسٰی لِقَوْبِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ**
بِعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اِثْنَا عَشَرَ نَاحِیَةً اُن کا علم کل
اَنَّا مَوْشٰی بِہُمْ کُلُوْا وَاَشْرَبُوْا مِنْ رِّیْثِیْ **وَلَا تَعْتَوُوا**
فِی الْاَرْضِ مُمْسِدٰیْنِ اور جب پانی مانگا موسیٰ نے اپنی قوم کی واسطے
تو کہ مہنی مارا یہ عصا پتھر کو پہرہ نگلی اور اس بارہ سے پہچان لیا ہر قوم نے اپنا
اپنا کہاٹ کہاوا اور پیو روزی الہ کی اور نہ پھر و ملک میں فساد مچاتی **اوی**
جنگل میں پانی نہ ملا تو ایک پتھر سی بارہ چٹھی نکلی بارہ قوم تھی کسی مین کوک زیادہ کہی
مین کم ہر قوم کی موافق ایک چٹھہ تھا اس سے پہچان لیا جب لشکر کو رخ کرتا تو وہ
پتھر ساتھ اوٹھا لیتی جب مقام ہوتا تو کہہ دیتی **وَ اِذَا قُلْتُمْ یَا مُوْسٰی لَنْ نَّضِیْرَ**
عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَاَدْعُ کُنَّا رِیْثَکَ یُخْرِجُ لَنَا مِمَّا تُنْتِ اَلَادَ
مِنْ یَقْلُہَا وِقِیَّآئِہَا وَاَوْمِہَا وَعَدَ سِحْوًا وَّیَصْلِہَا

قَالَ اسْتَبْدِلُونِ الَّذِي هُوَ اَدْنٰى اِلٰى اِلٰهِنَا هُوَ خَيْرٌ اَمِ يَسْبُو
 مَصْرًا فَاَنْ لَكُمْ مِمَّا سَاَلْتُمْ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذَّلٰةُ وَ
 الْمُسْكَنَةُ وَبَا وَاِبْعَضِبِ مِنَ اللّٰهِ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا
 يَكْفُرُوْنَ بِآيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيِّنَ بِغَيْرِ
 الْحَقِّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَاَكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ
 اور جب کھاتنی ای موسیٰ ہم نہرین کی ایک کھائی پر ٹوپکار ہمارے دوا اپنی کو
 کہ نکال دی ہو جو اگلا ہی زمین سی زمین کا ساک اور کڑی اور کیون اور مسو اور
 پاز بولا کیا تم لیا چاہتی ہو ایک چیز جو ادنیٰ ہی بدلی ایک چیز کی جو بہتری ار تو
 کسی شہرین تو تلو ملی جو مانگتی ہو اور ڈالی اوں پر دلت اور محتاجی اور لائی
 غصہ اللہ کا یہ اس پر کہ وہ ہی نہ مانتی حکم اللہ کی اور خون کرنی نہیں کانا حق یہ
 اس کی حکم ہی اور حد پر نہ رہتی ہی اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ
 هَادُوا وَالنَّصَارٰى وَالصَّابِئِيْنَ مِنَ الْاٰمِنِ بِاللّٰهِ
 وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلْ صٰلِحًا فَلَهُمْ اَجْرٌ مِّمَّ عِنْدَ رَبِّهِمْ
 وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ یون یہ
 کہ جو کہ مسلمان ہوئی اور جو لوگ یہودی ہوئی اور نصاریٰ اور صابین جو کوئی
 یقین لایا اللہ پر اور پچھلی دن پر اور کام کیا نیک تو ان کو ہی اوکھی مزدوری
 اپنی رکے پاس اور نہ اوکو ڈر ہی نہ وہ غم کیا وین یعنی کسی فتنی پر موقوف
 نہیں یقین لانا شیطان ہی اور عمل نیک اپنی اپنی وقت جس نے یہ کیا ثواب پایا
 اس واسطیٰ فرمایا کہ یہی اسرائیل اس پر غور رہتی کہ ہم پیغمبروں کی اولاد ہیں ہم

ہر طرح خدا کی نان بہترین یہودی کہتی ہیں حضرت موسیٰ کی امت کو نصاریٰ حضرت
 عیسیٰ کی امت صابین ہے ایک فرقہ ہیں حضرت ابراہیم کو مانتی ہیں وَاذْخُرْ
 مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمْ الطُّورَ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ
 بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ اور جب لیکن قریشی اور
 اونچا کیا تم پر پہاڑ پر جو معنی دیا زور سی اور یاد دلتی رہو جو او سید ہیں شاید گود رہو
 جب توراہ اتری تو کہتی لکن عیسیٰ اٹی حکم نہ ہوئی بت پہاڑ اور آ لک کر رہی
 بت ذکر قبول کیا تم تو کہتے میں بعد ذلک فقلوا فضل اللہ علیکم
 وَرَحْمَةُ لَكُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ پھر تم پر کہی اسکی بعد سوا کہ نہ ہو تا فضل اللہ
 تم پر اور اسکی مہر تو تم خراب ہوئی وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِينَ اعْتَدُوا لَكُمْ
 فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ اور جان
 ہو جنہوں نے تم میں زیادتی کی ہفتی کی دن میں تو ہم نے کھا کہ ہو جاو بند رہے کارے
 فَجَعَلْنَاهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً
 لِّلْمُتَّقِينَ پھر ہم نے وہ دہشت رکھی اور شہر کی رو برد والوں کو اور بھی والوں
 اور نصیحت رکھی در والوں کو یہ قصہ سورہ اعراف میں وَاذْخُرْ
 لِقَوْمِهِ اِنَّ اللّٰهَ يَأْخُذُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوا بَقَرَةً قَالُوا اتَّخَذْنَا
 هُنَّ وَاَقَالَ اَعُوذُ بِاللّٰهِ اِنْ اَكُنَّ مِنَ الْجَاهِلِينَ
 اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کو اند فرمایا ہی ٹکو کہ ذبح کرو ایک کامی بولی کیا تو ہم کو
 پکڑ تہی ہتھی میں کھانیاہ الدکی اس کہ میں ہوں نادانوں میں قَالُوا اَدْعُ
 لَنَا ذَنبَكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ قَالَ اِنَّهُ يَقُولُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا فَارِضَ

وَلَا يَكْرَهُونَ بَيْنَ ذَٰلِكَ فَاَفْعَلُوا مَا تُؤْمُرُونَ • بولی پکار ہمارے
اپنی رب کو کہ بیان کر دی ہو کہ کسی کے کہا وہ فرماتا ہی کہ وہ ایک کام ہی نہ ہو ہی
نہن بیا ہی مانتے ہی ان کی سچ اب کر جو تو حکم ہی قالوا اذع لنا ربك مبین
لنا ما لونها قال انه يفعل انيها بقرة صفراء فاقع لونها
تس الساطرين • بولی پکار ہمارے وسطی اپنی رب کو بیان کر دی ہو کہ
رنگ او کا کہا وہ فرماتا ہی وہ ایک کام ہی ہی زرد و دھڑا رنگ اوں کا خوش آتی دیکھنی
والون کو قالوا اذع لنا ربك مبین لنا ما هي ان البقرة شابة
علينا واننا ان شاء الله لمهتدون • بولی پکار ہمارے وسطی اپنی
رب کو بیان کر دی ہو کہ قسم میں ہی وہ کا یوں میں شبہ پڑا ہی ہو اور ہم اللہ
چاہتے ہیں کہ قال انه يقول انها بقرة لا ذول شبرا لاد
ولا تسقى الحنث مسلمة لا شية فيها قالوا الان
جئت بلحق فذبحوها واكادوا يفعلون • کھا وہ فرماتا
وہ ایک کام ہی ہی سخت والی نہیں کہ باہمی ہوز میں کو یا یا ہی دیٹی کہیت کو بدن سے
پوری ہی داغ کچھ نہیں اور میں بولی اب یا تو ٹھیک بات میرا کو ذبح کیا اور لکے
نہی کہ کرین کی وا ذلکم نفسا فاذا اساتم فیهما واللہ فخرج
ما کنتم تکتون • اور جب تمہی مارڈا تھا ایک شخص پہرے
ایک دوسرے پر دہر اور اللہ کو نکالنا جو تم جہیاتی تھی فقلنا اضربوه
بعضها بکذا لک یحی اللہ الموتی ویرکم اياته
لعلکم تعقلون • پہر نہیں کھا مارا و اس مری کو اس کام کا ایک کڑا

اس طرح جلاویکا الدمودی اور دکھانا ہی مگو اپنی نمونی شاید تم بوجھو **بنی اسرائیل**
 میں ایک شخص مارا گیا تھا اوسکا قاتل معلوم نہ تھا اوسکی وارث ہر کسی پر دعویٰ کرتے
 اللہ تعالیٰ فی اس طرح اوس مردی کو جلایا اوس نے بتایا کہ ان وارثوں ہی فی مارا تھا
 ثُمَّ قَسَيْتُمْ قُلُوبَكُمْ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَابَةِ أَوْ أَسْدٍ
 قَسْوَةٍ وَإِنْ مِنَ الْحِجَابَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ وَإِنْ
 مِنْهَا لَمَا يَشْفَقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ وَإِنْ مِنْهَا لَمَا يَعْطِطُ مِنَ
 خَشْيَةِ اللَّهِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ **پھر تمہاری دل سخت**
ہو گئی اس سب کے بعد سو وہ میں جیسی پتھر یا اون سی سخت اور پتھروں میں تودہ پے
چھین جن سی پھوٹی ہیں نہرین اور او میں تودہ لی ہیں جو پستی ہیں اور نکٹا ہی
اون سی پانی اور او میں تودہ لی ہیں جو کر پڑتی ہیں الدکی ڈر سی اور اللہ بخیر
تمہاری کام سی افسطعون ان یومینو لکم وقد کان فوقکم
منہم سمعون کلام اللہ ثم حیرا قلوبہ من بعد ما عقلوہ
وہم یعلمون اب کیا تم مسلمان توقع رکھتی ہو کہ وہ مابین کی تمہاری بات
 اور ایک لوگ تھی او میں کہ سنئے کلام اللہ کا پھر اوس کو بل ڈالتی بوجہ لی کر اور او
 معلوم **وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنُوا وَإِذَا خَلَا بِعَضَمٍ**
إِلَى بَعْضٍ قَالُوا لَا تُحَدِّثُوا بِهِمْ بِمَا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ لِيُخَاجِلُوا
بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ أَفَلَا تَعْقِلُونَ اور جب ملتی ہیں مسلمانوں کہتی ہیں
 ہم مسلمان ہو اور جب اکیلی ہوتی ہیں ایک دوسرے پاس کہتی ہیں تم کیوں کہتے
 ہو اون سے جو کہو لاہی الدنی تم پر کہ جنو ہلاوین مگو اوس سی تمہارے رب کی الکی کیا تم کو

عقل نہیں وہ جو اوتھیں منافق تھے خوشامد کی واسطی اپنی کتاب میں ہی پیچھے آکر ازبان
 باتیں سلانوں پاس بیان کرتی اور وہ جو مخالف تھے اون کو اس پر الزام دیتی کہ اپنی علم میں
 اون کی باتیں نہ کیوں دیتی ہو اولا یَعْلَمُونَ اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ مَا یُسِرُّونَ وَمَا
 یُعْلِنُونَ کیا اتنا ہی نہیں جانتی کہ اللہ کو معلوم ہی جو چھپاتی ہیں اور جو کہہ لیتی ہیں
 وَمِنْهُمْ اُمِّیُّونَ کَلَّا یَعْلَمُونَ الْکِتَابَ اِلَّا اَمَانِیَّ وَاِنْ هُمْ
 اِلَّا یُظُنُّونَ اور ایک اور عین بن تیری میں جڑ نہیں رکھتی کتاب کے کرانہ کی
 آرزو میں اور اون پاس نہیں کر اپنی خیال قویٰ لِلَّذِیْنَ یَلْبِثُونَ الْکِتَابَ
 بِاَیْدِیْهِمْ ثُمَّ یَقُولُونَ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لَشِرَّ وَاِیهِ ثَمَنًا
 قَلِیلًا قَوْلٌ لَّهُمْ مِمَّا کَتَبْتُ اَیْدِیْهِمْ وَوَلِیُّ لَهُمْ مِمَّا
 یَکْسِبُونَ سو خرابی ہی اون کو جو کہتی ہیں کتاب اپنی ہاتھ سے پر
 کہتی ہیں یہ اللہ کی پاس بھی کہ کیوں اس پر مول ہوڑ سو خرابی ہی اون کو اپنی
 ہاتھ کی لکھی سی اور خرابی ہی اون کو اپنی کہتی سی یہ وہ لوگ ہیں جو عوام کو اون کی
 خوشی موافق باتیں جوڑ کر لکھ دیتی ہیں اور نسبت کرتی ہیں طرف خدا کی یا رسول کے
 وَقَالُوا لَوْ کُنَّا نَسْمَعُ النَّارَ اِلَّا اَیَّامًا مَّعْدُودَةً قُلْ اَتَّخَذْتُمْ
 عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ یُخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهُ اَمْ تَقُولُونَ عَلَی اللّٰهِ
 مَا لَا تَعْلَمُونَ اور کہتی ہیں ہوا کہ نہ لکھی کی مگر کئی دن کتنی کی تو کہ کیا لی کلی
 ہوا اللہ کی ان سے قرار تو البتہ خلاف مری کا اللہ ایسا قرار یا جوڑتی ہو اللہ پر جو معلوم
 کہتی ہیں کہ سب
 اصْحَابُ النَّارِ لَمْ یَفِیْهَا خَالِدُونَ کیوں نہیں جسے کیا لاندہ اور کیا لاندہ

اوسکی کتاوی سو ہی میں لوگ دوزخ کی وہ اوس میں رہ پڑی والدین انہوں
 وعملوا الصالحات اولئک اصحاب الجنة ثم یؤتوا خازنون
 اور جو یقین لائی اور عمل نیک کئی وہ لوگ میں جنت کی وہ اوس میں رہ پڑی کبیر
 کنہانی یعنی کتاہ کتابی اور شدہ نہیں ہوا وان اخذنا ميثاق بني اسرائيل
 لا تعبدون الا الله وبالوالدين احسانا واذی القربی
 والیتامی والمساکین وقولوا للناس حسنا واقیموا الصلوة
 والتوا ترکوا ثم ذکرتکم الاقلیدہ منکم وانتم معرضون
 اور جب ہم نے لیا واری بنی اسرائیل کا بندگی نہ کریو مگر اللہ کی اور باپا بیسی سکون نیک اور
 قرابت والی سی اور یتیموں سی اور محتاجوں سی اور کہیو لوگون کو نیک بات اور کہی کبیر
 نماز اور دینی رہیو رکوع بہرہ بہر کئی مگر تھوڑی تم میں اور تم کو دیان نہیں برائی
 اخذنا ميثاقکم کانتفکون دماءکم ولا تخرجون
 انفسکم من ديارکم ثم اقررتکم وانتم تشهدون
 اور جب لیا ہم نے واری تمہارا نہ کرو کی خون ایسین اور نہ نکال دو کی اینوں کو اپنی وطن
 پہرمتی واری کیا اور تم ہانتی ہو تم اللہ ہو لایہ تقتلون انفسکم و
 تخرجون نفاقا منکم من ديارهم وظاہرون علیہم بالانفس
 والعدوان وان یاتوکم اسادی تفادوہم وهو محرم
 علیکم اخرجہم افتو مئون ببغض الکتاب وتکفرون
 ببغض کما جراء من یفعل ذلک منکم الا خیر فی
 الحیوة الدنیا ویوم القیامہ یردون الی اشد العذاب

وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ • پہر تم ویسی ہی خون کرتی ہو آپس میں
اور نکال دیتی ہو آپس میں ایک فرقہ کو اونکی وطن سے پڑائی کرتی ہو اون پر کناہ سی
ظلم سی اور اگر وہی آدین تم پاس کسی کی قید میں پری تو اونکی جہڑوائی دیتی ہو اور وہ
حرام ہی تم پر اونکا نکال دنیا پر کیا مانتی ہو تو ہر کسی کتاب اور شکر ہوتی ہو ہر کسی
پہر کچھ سزا نہیں اوسکی جو کوئی تم میں یہ کام کرتا ہی کر سوائی دنیا کی زندگی
اور قیامت کی دن پہچانی جاوین سخت سی سخت عذاب میں اور اللہ بخیر نہیں
تہا ہی کام سی • یعنی اپنی قوم غیر کی مانتی نہیں تو چہڑائی کو موجود ہو اور اپ
اونکی ستانی میں قصور نہیں کرتی اگر خدا کی حکم پر جلتی ہو تو دو نو جگہ جلو او اللہ
الَّذِينَ اشْتَرُوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ فَلَا يَخَفُ عَنْهُمْ
الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يَنْصَرُونَ • وہی ہیں جنہوں نے خرید لی دنیا کی زندگی
آخرت دی کر سوز بھٹا ہو کا اون پر عذاب اور نہ اونکو دہنچی کی وَلَقَدْ آتَيْنَا
مُوسَى الْكِتَابَ وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ وَآتَيْنَا عِيسَى
بِرُوحِ الْقُدُسِ أَفَكُلَّمَا
جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَى أَنْفُسُكُمْ اسْتَكْبَرْتُمْ
فَفِرْقَانًا كَذَّبْتُمْ وَفِرْقَانًا تَقْتُلُونَ • اور ہم ہی دی ہی ہوئی کو
کتاب اور پی دی پی بھی اوسکی بھی رسول اور دی عیسیٰ مریم کی بیٹی کو معجزی صبح
اور قوت دی اوسکو روح پاک سی پہر ہر جگہ تم پاس لایا کوئی رسول جو نہ چاہا
متہاری جی فی تم تکبر کرنے کی ہر ایک جماعت کو جو ہڑلایا اور ایک جماعت کو مار ڈالا
روح اللہ کے ہتی ہیں جبریل کو ہر وقت اونکی ساتھ ہی وَقَالُوا اقْلُوبْنَا

غُلْفٌ بَلْ لَعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيلًا مَّا يُؤْمِنُونَ
 ہماری دل پر عذاب ہی یوں نہیں پر لعنت کی ہی اللہ کی او کو او کی انکاری سو کم یقین
 لاتی ہیں یہ وہ اپنی تعریف میں کہتی کہ ہماری دل پر عذاب ہی یعنی سوای اپنی دین
 کسی کی بات ہم اتر نہیں کرتی اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ حق بات اتر کر ہی یہ نشان ہی لعنت کا
 وَلَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَهُمْ وَ
 كَانُوا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَمَّا جَاءَهُمْ
 مَا عَرَفُوا كَفَرُوا بِهِ فَلَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْكَافِرِينَ
 جب او کو پہنچی کتاب اللہ کی طرف سے سچا باتی اون پاس والی کو او پہلی سے فتح مانگتی تھی
 کافروں پر یہ جب پہنچا او کو جو پہچان رکھتا اس سے منکر ہوئی سو لعنت ہی اللہ کے
 سکروں پر جب غیب کا فروع کا دیکھتی تو دعا مانگتی کہ بنی آخر زمان شباب پیدا
 جب پیدا ہوا تو آپ ہی سکروں سے بٹسما اشتروا یہ انفسہم ان
 يَكْفُرُوا بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ بَغْيًا أَنْ يَنْزِلَ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ عَلَى
 مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ قَبَاحٌ وَإِعْصَابٌ عَلَى غَضَبٍ
 وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُهِينٌ
 ہوی اللہ کی اتاری کلام سے اس مندر کہ اتاری اللہ کی فضل سے جس پر چاہی نبی
 سو کہ لای غصی ریغضہ اور سکروں کو عذاب ذلت کا وَاِذَا قِيلَ لَهُمْ
 آمِنُوا بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا الْاَوْمِنُ بِمَا أَنْزَلَ عَلَيْنَا وَ
 يَكْفُرُونَ بِمَا وَرَاءَهُ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِمَا مَعَهُمْ قُلْ
 فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنْبِيَاءَ اللَّهِ مِنْ قَبْلُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ

اور جب لینی مانو اس کا اتارا کہیں ہم مانتی ہیں جو اترانہم پر اور وہ نہیں مانتی جو بھی آیا اور
 اور وہ اصل حقیق ہی سچ بتاتا اور پاس والی کو کہہ کر یوں مانتی ہی ہونی اللہ کے
 پہنچی سی اگر تم ایمان رکھتی تھی وَلَقَدْ جَاءَكُمْ مُوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ
 اخَذَ ثَمَرُ الْعَجَلِ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ اور آج کا تم پاس
 صبح معجزی کی کر پھر تہنی نہایا پھر اوسکی بھی اور تم ظالم ہو وَاذْ اخَذْنَا
 مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ
 بَقْوَةً وَاسْمَعُوا قَالُوا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَآشْرُوا فِي
 قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ يَسْمَأُ يَا مُرْكُم بِهِ اِيْمَانُكُمْ
 اِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ اور جب ہمنی لیا و ارمہارا اور اوچا کیا تم رہا
 پڑو جو ہمنی ٹکودیا رفسی اور سنو بولی سننا ہمنی اور نہ مانا اور چ رہا دہنی ولون میں
 وہ پھر امار ہی کئی تو کہہ کہتا ہی ٹکوا میں تمہارا اگر تم ایمان والی ہو ^{یعنی ظالم}
 میں لگا کہ ہمنی مانا اور چھی لگا کہ مانا قُلْ اِنْ كُنْتُمْ لَكُمْ الدُّرُاسُ الْآخِرَةُ عِنْدَ
 خَالِصَةٍ مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمْنُوا الْوَتِ اِنْ كُنْتُمْ
 صَادِقِينَ تو کہہ اگر تم کو مٹا ہی کہرا خرت کا السکی مان الگ سوامی اور لوگون کے
 تو تم مرنی کی آرزو کرو اگر سچ کہتی ہو کہتی تھی کہ جنت ہمار ہی سوا کوئی نہ جاو کا
 اور محو عذاب نہ ہو کا اللہ تعالیٰ فرمایا اگر یقین بہشتی ہو تو مرنی سی کیوں ڈرتے ہو
 وَلَوْ يَتَمَنَّوْهُ اَبَدًا بِمَا قَدْ مَتَّ اَيْدِيهِمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِ
 اور یہ آرزو کہیں کرین کی جس و اکی سچ حکمی میں ہاتھ اونکی اور اللہ خوب جانتا ہی
 کہہ کارون کو وَلَقَدْ نَهَىٰ عَنْ اِحْيَاؤِهِ وَمَنْ

الَّذِينَ اشْرَكُوا يَوْمَ اُحُدٍ ثُمَّ لَوْ يَعْرِفُ الْفَسَادَ مَا
مَوْجُزًا خَرَجَهُ مِنَ الْعَذَابِ اِنْ يَعْتَدِ وَاللَّهُ بِصِيرَتِهِ
يَعْمَلُونَ اور تو دیکھی او کو سب کو کوس سی زباور حص جنی کی اور شریک
بکرنی والوں سی ایک ایک چاہتا ہی نہ جہاں ہی ہزار برس اور کہہ او کو
سکنا نہ دیکھا غلاب سی انا جینا اور اللہ دیکھا ہی ہو کہ تین دن اور کہ گان
عَدُوَّ الْحَرِیْلِ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقًا
لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ جو کوئی ہو کہ دشمن جبریل کا سوا دوس نہ تو اتارا ہی یہ کلام تیری دل پر اللہ کی حکمت سے
بیج بتاتا اور کلام کو جو الکی ہی اور راہ دکھاتا اور نوشی سناتا ایمان والوں کو
مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ
وَمِيكَالَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِلْكَافِرِينَ جو کوئی ہو کہ دشمن اللہ
کا اور اس کی فرشتوں کا اور رسولوں کا اور جبریل اور میکائیل کا تو اللہ دشمن سے
اون کا دوزن کا یہودی کہا کہ یہ کلام لاتا ہی جبریل اور وہ ہمارا دشمن ہے کہی بار بار
دشمنوں کو ہم پر غالب کر لیا کوی اور فرشتہ لاتا تو ہم مانتی اس پر اللہ تعالیٰ فرمایا
کہ فرشتی چو لقی بن بی حکم نہیں کرتی جو اون کا دشمن ہو ابی شک اللہ اور کا دشمن ہے
وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا إِلَّا
الْفَاسِقُونَ اور ہم نے اتارین تیری طرف آیتیں واضح اور شکرہ ہوں
ان سی کہ وہی جو بی حکم ہیں اَوَكَلَّمَا عَاهَدُوا عَقْدًا ثَبَتَهُ
فَرِيقٌ مِنْهُمْ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ کیا اور جس بار

باذن میں کی ایک قرآن ہینک دیں کی اوس کو ایک جماعت اونہیں بدو اکثر یقین
 نہیں رہتی و لکن آجاء ہر رسول من عند اللہ مصدق
 لیا معہم نبی فریق من الذین اولوا الکتاب کتاب
 اللہ و ساء ظہور ہم کا انہم لا یعلمون اور جب
 اون کو رسول اللہ کی طرف سے پہنچ بتا اون پاس والی کو ہینک دی ایک عمت
 فی کتاب الہی والون میں کتاب الہی پیٹ کی پی کویا اونو خبر نہیں
 و اتبعوا ما تنزلوا الشیاطین علی ملک سلیمان و ما
 کفر سلیمان و لکن الشیاطین کفروا یعلمون
 الناس السحر و ما نزل علی الہدیین بابل
 ہاروت و ماروت و ما یعلمان من احد حتی یقولا
 انما نحن فتنہ فلا تکفروا فیعلمون منہما
 ما یفرقون بہ بین المرء و زوجہ و ما یضارین بہ
 من احد الا باذن اللہ و یتعلمون ما یضرم و لا
 یتفعم و لقد علموا ان اشتراء ما لہ فی الاخرۃ
 من خلاق و لیس ما شروا بہ انفسہم لو کانوا
 یعلمون اور یہی لکی ہن اوس علم کی جو پڑھتی شیطان سلطنت
 میں سلیمان کی اور کفر نہیں کیا سلیمان لیکن شیطانوں نے کفر کیا لو کو
 کہانی سحر اور اوس علم کی جو اترا دو فرشتوں پر بابل میں ماروت اور
 ماروت پر اور وہ نہ کہانی کسی کو جب تک نہ کہتی کہ ہم تو ہن آزمائی کو سوتو

مت کا ذہن پہ اوں سی سیکھتی جس چیز سی جدائی والی ہیں مرد میں اور کسی عورت میں
 اور وہ اس کے بکار نہیں سکتی کسی کا بغیر اذن الدلی اور سیکھتی نہیں ہی ان کو نقصان
 ہی اور نفع نہیں اور جان چکی ہیں کہ جو کوی اس کا خریدار ہو اس کو آخرت میں نہیں
 کچھ حصہ اور بہت بری چیز ہی جس پر بیچا اپنی جان کو اگر انکو سمجھ سوتی و لو انهم
 آمنوا و اتقوا لثوبہ من عند اللہ خیر لو کانوا یعلمون
 اور وہ یقین لاتی اور پرہیز کرتی تو بدلاتا اللہ کی ان سی بہرہ راہوں کو سمجھ سوتی
 یعنی یہودی اپنی دین اور کتاب کا علم ہو رہا اور لکھی تلاش میں اعمال سحر
 اور سحر کو تین دو طرف سی آیا ہی ایک حضرت سیمان کی عہد میں آدمی اور شیطان
 ملی رہتی تھی اون شیطانوں سی سیکھا وہ یہود اس کو نسبت کرتی حضرت سیمان کے
 طرف کہ تمکو اونہی سی بیچا ہی اور انکو حکم جن دس پر کسی کے روزی تھا سو اللہ
 فی بیان کر دیا کہ یہ کام کفر ہی سیمان کا کام نہیں اس کی عہد میں شیطانوں لی کہا
 اور دو سکراروت و ماروت طرف سی وہ شہر بابل میں دو خوشی تھی بصورت
 آدمی رہتی تھی اونکو علم سحر معلوم تھا جو کوی طالب کا جانا اول کہ دیتی کہ ایمان
 جاتا ہی کا پہرہ روہ چاہتا تو سکھا دیتی اللہ تعالیٰ کو آزمائش منظور تھی سو اللہ تعالیٰ
 فرمایا کہ ایسی علموں سی آخرت کا کچھ فائدہ نہیں بلکہ نقصان سی اور دنیا میں بی ضرر
 یاتی ہیں اور بغیر حکم خدا کچھ کر نہیں سکتی اور علم دین و کتاب سیکھتی تو اللہ کی توبہ
 یا ایہا الذین آمنوا لا تقولوا راعنا و قولوا انظرنا
 و اسمعوا و لیکافرین عذاب الیم
 تم نہ کہو راعنا اور انظرنا اور سنتی رہو اور مسکرون کو دیکھ کی ملا ہی یہودی وغیرہ کے

عکس میں پیشی اور حضرت کلام فرماتی بعضی بات جو نہ سنی ہوئی جانتی کہ یہ تحقیق کرین
 تو کہنتی راعنا یعنی ہماری طرف بی متوجہ ہو اوج سی سلمان بی سیکہ کر کسی وقت یہ
 لفظ کہنتی اللہ تعالیٰ منع فرمایا کہ یہ لفظ نہ کہو اگر کہنا ہو تو انظرنا کہو او کسی بی معنی
 یہی ہیں اور انکی سی سنتی رہو کہ پوچھا ہی نہ پڑی ہو و کو اس لفظ کہنتی میں دغا
 او کو زبان دیا کہنتی تو طر عینا ہو جاتا یعنی ہمارا چروانا اور او کی زبان میں راعنا
 احمق کو بی کہنتی ہے مَا يُوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ
 وَلَا الْمُشْرِكِينَ أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِنْ خَيْرٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَاللَّهُ
 يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ
 دل نہیں چاہتا اون لو کون کا جو منکر میں کتاب والون میں اور شرک والون میں
 یہ کہ او تری تم پر کچھ نیک بات تمہاری رب اور اللہ خاص کر تا ہی ایسی مہر سی جو
 چاہی اور اللہ بڑا فضل رکھتا ہی مَا نَنْشُرُ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنْشِئُهَا نَاتِ
 بِخَيْرٍ مِنْهَا أَوْ مِثْلَهَا أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ
 شَيْءٍ قَدِيرٌ جو موقوف کرتی ہیں ہم کوئی آیت یا بھلا دیتی ہیں تو پہنچا
 ہیں او اس سے بہتر یا اس کے برابر کیا تجکو معلوم نہیں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہی
 یہ بی ہو و کا طعن تھا کہ تمہاری کتاب میں بعضی آیت نسخ ہوتی ہی اگر اللہ کی طرف
 سی ہی تو پہر کیا عیب دیکھا کہ موقوف کی اللہ تعالیٰ فرمایا کہ عیب نہ پہلی میں تھا
 نہ پہلی میں یہ حکم ہر وقت جو چاہی سو حکم کری أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ
 مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ
 وَلَاءٍ وَلَا نَصِيرٍ کیا تجکو معلوم نہیں کہ اللہ کو سلطنت ہی آسمان اور زمین

اور مگوینہ الہی کو ہی جانتی اور مرد والا امر تو یزوف ان سے
رَسُولُكُمْ كَمَا سَأَلَ مُوسَى مِنْ قَبْلُ وَمَنْ يَشِدَّ لِ
الْكُفْرِ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ کیا تم سدا
لی چاہتی ہو کہ سوال شروع کرو اپنی رسول سی جیسی سوال ہو چکی ہیں موسی سے
پہلی اور جو کوئی انکار لیوی بدلی یقین کی وہ ہو لاسی پھر اس سے یقینی

کی بہکانی سی تم اپنی نبی پاس شبہی نہ لاو جیسی وہ اپنی نبی پاس لاتی تھی شبہ
نکالنے کو یا یقین چھوڑ کر انکار پڑتا ہی وَاكْثَرُ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ
لَوْ يَرُدُّونَ كُمْ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّارًا حَسْبًا
مِنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ
فَاغْفُوا وَاصْفَحُوا حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرٍ إِنَّ اللَّهَ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ دل چاہتا ہی بہت کتاب والوں کا کیطرح
تکو پھر کر سدا ہو پیچی کا و کر دین حد کر کر اپنی اندر سی بعد اس کے
کہ کھل چکا اون پر حق سو تم در کد کر و اور خیال میں نہ لا وجب تک پہنچی
اینا حکم الہی چیز پر قادر ہی آخر حکم ہیجا کہ یہود کو دینی کے نزدیک سی
نکال دیا وَاقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَمَا تُقَدِّمُوا
لَا تُفْسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَحَدُّوهُ عِنْدَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ
بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ اور کھڑی رہو نماز اور دیتی رہو زکوۃ اور جو اکی ہو
اپنی دسٹی پہلا وہ پاؤ کی الہی پاس الہی ہاری کام دیکھا ہی و قَالُوا لَنْ
يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ كَانَ مُؤَدًّا أَوْ نَصَارًا تِلْكَ

اَمَّا نَسِيْهُمْ قُلْ هَا تَوْابُهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِيْنَ
 اور کہتی ہیں ہرگز نہ جاویگا جنت میں مگر جو کوئی یہودی یا نصاریٰ یا ازروین یا زہ
 ہن اوہوں نے کہ کیا وسندانی اگر تم سچی ہو کیا من اسلم وحقہ
 لِلّٰہِ وَہُوَ حَسْبُ فَلَہُ اَجْرٌ عِنْدَ رَبِّہِ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْہُمْ
 وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ • کیون نہیں جس نے تابع کیا مونہ اپنا اللہ کو اور
 وہ نیکی پر ہی اوس کی کو ہی مزدوری اوس کی اپنی رب کے پاس اور نہ ڈر ہی اپنی راہ اور
 نہ اون کو غم و قَالَتْ الْیَہُوْدُ لَیْسَتْ النَّصَارٰی عَلٰی شَیْءٍ
 و قَالَتْ النَّصَارٰی لَیْسَتْ الْیَہُوْدُ عَلٰی شَیْءٍ وَہُمْ
 یَتْلُوْنَ الْکِتَابَ کَذٰلِکَ قَالَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ
 مِثْلَ قَوْلِہُمْ قَالَتْ لَہُمْ یَحْکُمُ بَیْنَہُمْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ فِیْمَا
 کَانُوْا فِیْہِ یَحْتَخِلُّوْنَ • اور یہودی کہہا نصاریٰ نہیں کچھ راہ
 پر اور نصاریٰ کہہا یہودی نہیں کچھ راہ پر اور وہ سب پر ہتی ہیں کتاب سے طرح
 کہی اوں لوگوں نے جن پاس علم نہیں انہی کی سی بات اب اللہ حکم کریگا اوہیں دن
 قیامت کی جس بات میں جھگڑتی تھی جن پاس علم نہیں وہ عرب کی لوگ کہ انکی
 حضرت ابراہیم کا دین رکھتی تھی پھر آخر ہیک کر بت پوچھنی لگی ایسی شخص کو مشرک
 کہی وہ ہمیں ہی راہ حق بتاتی تھی وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسَاجِدَ
 اللّٰہِ اَنْ یَّدْکُرَ فِیْہَا اَسْمَہُ وَسَعٰی فِیْ خُرَابِہَا اُولَٰئِکَ
 مَا کَانَ لَہُمْ اَنْ یَّدْخُلُوْہَا اِلَّا خَافِیْنَ • اور
 اوس سے ظالم کون جس نے منع کیا اللہ کی مسجدوں میں کہ پڑھی و مان نام اوکا اور دوا

او کئی اجارٹی کو ایسوں کو نہیں پہنچتا کہ پیشین اور نین مکرر تی ہوی کہم
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ
 او کو دنیا میں دولت ہی اور او کو آخرت میں بڑی ماری **ف** نصاری آپ کو منصف
 جانتی تھی اور یہود کو ظالم کہ اوہوں نے حضرت عیسیٰ سی و شعی کی اور مہنی اوٹلو ما اللہ
 فرمایا ہی کہ جب نصاریٰ نے عبد پایا تو مسجد بیت المقدس کو ویران کیا اور یہود کی مسجد
 اجارین یہود کی ضد سی یہ کیا انصاف ہی کہ ا دیسوں کی ضد سی اسکی مسجدین ورن
 کرین اور فرمایا ہی کہ یہ بی لایق نہیں کہ اوس ملک میں حاکم میں آخر اللہ تعالیٰ وہ
 ملک نام مسلمانوں کی مانتہ لکایا **وَاللّٰهُ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَاقْتِمَا**
تُوكُوا فَاْتَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ اور اللہ
 ہی مشرق اور مغرب سوحس طرف تم منور کرو مان ہی مشوجہ ہی الذبح حق اللہ
 والا ہی سب خبر کہتا یہ بی یہود اور نصاری کا جھگڑا تھا کہ کوی اپنی
 بہتر تبا اللہ تعالیٰ فی فرمایا کہ اللہ مخصوص ایک طرف نہیں او کی حکم سی حبس طرف منور
 وہ مشوجہ ہی **وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَہٗ بَلْ لَّہٗ مَا**
فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کُلٌّ لَّہٗ قَانِتُونَ اور کہتے
 اللہ کہتا ہی اولاد وہ سب زالا بد او کا مال ہی جو کچھ ہی آسمان زمین میں سب
 اکی ادب سی میں بدیع السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِذَا قَضٰی
اَمْرًا فَاَمَّا یَقُوْلُ لَہٗ کُفٰی کُوْنُ بنا کا لفظ
 آسمان زمین کا اور جب حکم کرتا ہی ایک کام کو تو یہی کہتا ہی او کو کہ ہو وہ توتا
وَقَالَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ لَوْلَا یُکَلِّمُ اللّٰہُ

اَوْ تَابِتْنَا اِلَيْهِ كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِثْلَ
 قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ قَدْ بَيَّنَّا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ
 يُوقِنُونَ اور کہنی لگی جن کو علم نہیں کیوں نہیں بات کرتا ہسی اللہ یا تم کو ای
 کو ایٹ اس طرح کہ چکی میں انسی اگلی انہی کی سی بات ایک سی میں دل بی او
 ہمنی پان کر دین نشانہ وسطی اوں لوکوں کی جگہ یقین ہی یعنی اگلی امت
 جو یہود تھی وہ بی اپنی نبی سی ہی کہتی تھی جو ان کی لوک کہتی لگی اِنَّا اَرْسَلْنَا
 بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَا تُسْئَلُ عَنْ أَصْحَابِ
 الْجَحِيمِ ہمنی جگہ بھیجی ہی ٹھیک بات کی کر خوشی اور ڈر سنانی کو اور تجھے
 پوچھ نہیں دو رخ والوں کی یعنی تجھ پر الزام نہیں کہ اوں کو مسلمان کیوں نہ کیا
 وَلَنْ تَرْضَى عَنْكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصَارَى حَتَّى
 تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ قُلْ اِنْ مَدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى
 وَلَئِنْ اتَّبَعْتَ اَهْوَاءَ هُمُ تَعْبُدُ الَّذِى جَاءَكَ
 مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَلٰىءٍ وَلَا نَصِيرٍ
 اور ہرگز راضی ہوں گی تجھی یہود نہ نصاری جب تک تابع نہ ہو تو لوگ دین کا تو کہ جو راہ اللہ
 دکھائی وہی راہ ہی اور کہی تو چلا اوں کی پسند پر بعد اس علم جو جگہ پہنچا تو تیرا کوئی
 نہیں اللہ کی بات سے حمایت کرنی والا نہ مددگار الَّذِیْنَ اتَّخَذُوا اَللّٰهَ
 يَتْلُوْنَهُ حَقَّ تِلْكَ وَتِلْكَ اُولَئِكَ يَوْمَنُوْنَ بِهِ وَمِنْ
 كُفْرٍ بِهِ فَاُولَئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ جگہ ہمنی دی ہی کتاب
 وہ اوں کو پڑھتی ہیں جو حق ہی پڑھنی کا وہ اس پر یقین لاتی ہیں اور جو کوئی

مکر ہوگا اس سوا وہی کو نقصان ہے۔ یعنی یو میں کم لوگ بالاضافہ ہی تھے
 کہ اپنی کتاب کو پڑھتی تھی سجدہ کرو۔ قرآن ایمان لائی ایک اور کتب عالم تھی عبداللہ
 سلام اونکی ساتھ لئی اور بنی سلمان کو یابی اسرائیل از کو و انعمتی
 الّتی انعمت علیکم و انّ فضلکم علی العالمین۔
 اسی بنی اسرائیل یاد کرو حساب میرا جو میں نے تم پر کیا اور وہ کہ بڑا کیا تم کو ساری جہان پر
 وَ اتَّقُوا یَوْمًا لَا تَخْزٰی لَفْسٌ عَنْ لَفْسٍ شَیْئًا وَلَا
 یُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَلَا مُمْ
 یَنْصُرُونَ۔ اور پچھاؤ سن سہی کہ نہ کام آوی کوئی شخص کسی شخص کی لک
 ذرہ اور نہ قبول ہو اس کی طرف سے بدلا اور نہ کام آوی اس کو سفارش اور نہ اس کو مدد
 وَاِذْ ابْتَلٰ اِبْرٰهٖمَ رَبُّہٗ بِکَلِمٰتٍ فَاَتَمَّہُنَّ قَالَ
 اِنِّیْ جَاعِلُکَ لِلنَّاسِ اِمَامًا قَالَ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ
 قَالَ لَا یَنَالُ عَهْدِی الظَّالِمِیْنَ۔ اور جب آزمایا ابراہیم کو
 اس کی رب نے کئی باتوں میں پہراؤ سنی وہ پور کین و ناما میں جگہ کروں کا سب لوگوں
 پیشوا ہوں اور میری اولاد میں بنی کھانہ میں پنچھا میرا و اربا بنی انصافوں کو۔ بنی اسرائیل
 بہت سرفراز رہی کہ ہم اولاد ابراہیم میں اور اللہ تعالیٰ نے ابراہیم کو وعدہ دیا
 بنوت اور بزرگی تیری کہ میں رہی کی اور ہم ابراہیم کی دین پر ہیں اور اس کا دین ہر کو
 مانا ہی اللہ کا اور کو سمجھا تا ہی کہ اللہ کا وعدہ ابراہیم کی اولاد کو ہی جو نیک راہ چلن
 اور اس کی دو بیٹی تھی پیغمبر ایک مدت اسحق کی اولاد میں بزرگی رہی اب اسمعیل کے
 اولاد کو پہنچی اور اس کی دعا، دونوں کی حق میں اور فرما تا ہی کہ میں اسلام ہمینہ ایک

سب پیغمبر اور سب امتیں اوسے پر کھینچیں وہ یہ کہ جو حکم الہی پیغمبر کی ہاتھ سے قبول کرنا اب
 سدا میں اوسے راہ راہم اوسے پہری ہو **وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ**
مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْنًا وَاتَّخِذُوا مِن مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ
مُصَلًّى وَعَهِدْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَنَّ
طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ
السُّجُودِ اور جب ہر ایام میں یہ کہ کعبہ اجتماع کی جگہ لوگوں کی اور پناہ
 اور کر کہ جو جهان کر اہوا ابراہیم نماز کی جگہ اور کہ دیا ہمیں ابراہیم و اسماعیل
 کہ پاک کر کہو کہ میرا وسطی طواف والوں کی اور اعتکاف والوں کی اور رکوع اور
 سجدی والوں **وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا بَلَدًا**
أَمِنًا وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنَّا مَن مِّنْهُمْ
بِاللَّهِ وَاليَوْمِ الْآخِرِ قَالَ وَمَوْجِدُكُمْ فَامْتِعْهُ قَلِيلًا
ثُمَّ أَصْطَرَّهُ إِلَىٰ عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ اور
 جب کہ ابراہیم نے ای رب کہ اس کو شہ امن کا اور روزی دی اسکی لوگوں کو
 میوی جو کوی اوغین یقین لانا سپر اور پچھلی دن پر فرمایا اور جو کوی شکر ہی اوکو
 بی فائدہ دون کا تھوڑی دنوں بہر اوکو قید کر بناؤں گی دوزخ کی عذاب میں اور
 بری جگہ پہنچ ہی **وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ**
وَإِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ
الْعَلِيمُ اور جب اوٹھانی لگا ابراہیم بنیادیں اس کہہ کی اور اسماعیل
 ای رب قبول کر مٹھی تو ہی ہی صل سنا جانا **رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ**

لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةٌ مُسْلِمَةٌ لَكَ وَإِنَّا نَمُنُّ بِكَ
وَتُبَّ عَلَيْنَا إِنْكَ أَنْتَ النَّوَّابُ الرَّحِيمُ • ای رب اور
کہ تم کو حکم بردار اپنا اور ہمارا اولاد میں بنائے امت حکم بردار ہستی اور جہان کو دستور
حج کرنے کی اور تم کو معاف کر تو ہی ہی اس معاف کرنے والا مہربان سرکار و انوش
فیتھم رسولاً مِنْهُمْ يَشْكُرُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِكُمْ وَيُعَلِّمُهُمُ
الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ • ای رب ہماری اور اوٹھا اونین ایک رسول اونہی میں کا
پڑھی اون پر تیری آیتیں اور کھادی اون کو کتاب اور کی باتیں اور اون کو حکم
تو ہی ہی اس زیر دست حکمت والا • وَمَنْ يَرْغَبْ عَنْ مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ
الَّذِي نَسَّاهُ عَنْ نَفْسِهِ وَكَفَرُوا بِصَفَاتِنَا فِي
الدُّنْيَا وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الصَّالِحِينَ • اور
کون پسند نہ رکھی دین ابراہیم کا کہ جو بیوقوف ہو اپنی جی سی اور منہی اون کو
خاص کیا دنیا میں اور وہ آخرت میں نیک ہی اذ قال له رَبِّهِ أَتَسْلِمُ
قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ • جب اون کو کھا اون کی رب بنی
حکم بردار ہو بولائیں حکم میں آیا جہان کی صاحب و وصی بھا انرا ھم
بنیہ و یعقوب یابنی ان الله اصطفی لکم الدین
قَدْ مَوْتُ الْاَوَّلَى وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ • اور یہی وصیت
کر کیا ابراہیم اپنی بیٹوں کو اور یعقوب ای بیٹوں الذی جیکر دیا ہی نکودین پر
کہ مسلمان پر آم گنتم شہداء اذ حضر یعقوب الموت

اِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ بَعْدِي قَالُوا نَعْبُدُ
 الْهَكَ وَالْهَ الْبَائِكِ اِبْرَاهِيْمَ وَاسْمٰعِيْلَ وَاسْحٰقَ
 الْهَآ وَاحِدًا وَنَحْنُ بِكُمْ مُّسْلِمُونَ۔ کیا تم حاضر تہی جہوت تہی
 یعقوب کو موت جب کھا اپنی بیٹوں کو تم کیا پوجو گی بعد میری بولی ہم بندگی کرین گے
 تیری اور تیری باپ دادوں کی رب کو ابراہیم اور اسمعیل اور اسحق وہی ایک رب اور
 ہم اوسکی حکم پر ہیں تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ
 وَكَلِمًا كَسَبَتْمْ وَلَا تَسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ۔
 وہ ایک جماعت تہی گذر گئی اوکھا ہی جو کھا گئی اور تمہارا ہی جو تم کھا اور تم سی پوجتے ہیں
 اونکی کام کی و قَالُوا كُونُوا هُودًا اَوْ نَصَارَى تَهْتَدُوا
 قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرَاهِيْمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ
 الْمُشْرِكِيْنَ۔ اور کہتی ہیں ہو جاو یہود یا نصاریٰ تو راہ پر آو تو کہ نہیں سمجھتی کڑی
 راہ ابراہیم کی جو ایک طرف کا تھا اور نہ تھا شریک والوں میں قُولُوا اَمَّا
 بِاللّٰهِ وَمَا اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَا اُنْزِلَ اِلَى اِبْرَاهِيْمَ وَاسْمٰعِيْلَ
 وَاسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَا اُوْتِيَ مُوسٰى
 وَعِيسٰى وَمَا اُوْتِيَ الْبَنِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ
 بَيْنَ اَحَدٍ مِنْهُمْ وَنَحْنُ بِكُمْ مُّسْلِمُونَ۔ تم کہو ہمیں
 یقین کیا اللہ کو اور جو ابراہیم پر اور جو ابراہیم اور اسمعیل اور اسحق اور یعقوب
 اور اوسکی اولاد پر اور جو موسیٰ کو اور عیسیٰ کو اور جو ملا سب بیٹوں کو اپنی رب سے
 ہم فرق نہیں کرتی ایک میں اور سب میں اور ہم اوسکی حکم پر ہیں فَانِ اصْمُوا

بِمِثْلِ مَا امْتَنَّمُ بِهِ فَقَدْ هَتَدَ ذَاوَانُ تَوَكُّوا فَاقْتَمُوا
مُمْ فِي شِقَاؤِ فَسَيَكْفِيكُمْ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ
الْعَلِيمُ

پہر ار وہ یقین لایں جہاں یقین لای تو راہ پاوین اور اکبر
جاوین تو اب وہی بن صدیر سو اب کفایت ہی تیری طرف سی او کو اللہ اور وہی
سنا جاتا صنفۃ اللہ وَمِنْ أَحْسَنِ مِمَّنْ اللَّهُ صِنْفَةً
وَتَحْنُ لَهُ عَائِدُونَ

اللہ ہی بہتر اور ہم اوس کی بنی پر ہیں نصاری کی پاس دستور تہا کہ جی کو اپنے

دین میں داخل کرتی ایک زرد رنگ بناتی اور اوس کی کپڑی بی رنگ دیتی اور اوس پر
ڈال بی دیتی یہ او کی مقابل فرمایا قُلْ أَتُحَاوِنُنَا فِي اللَّهِ وَهُوَ رُبُّنَا
وَرَبُّكُمْ وَلَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ وَتَحْنُ لَهُ

مُخْلِصُونَ کہ اب تم جہکرتی ہو ہمسی الدین از وہی ہی رب ہمارا اور تمہارا

اور تم کو عمل ہماری اور تم کو عمل تمہاری اور ہم اوس کی میں نرمی اَمْ تَقُولُونَ

اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ كَانُوْا

وَالْاَسْنٰطَ كَانُوْا هُودًا اَوْ نَصَارٰى قُلْ عَاثَلْتُمْ

اَعْلَمُ اَمَ اللّٰهُ وَمَنْ اَظْهَرُ مِنْكُمْ شَهَادَةً

عِنْدَهُ مِنَ اللّٰهِ وَمَا لِلّٰهِ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ

کیا تم کہتی ہو کہ ابراہیم اور اسمعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اوس کی اولاد یہود تھی یا نصاری

کہہ سکتو خبر یاد کیا اللہ کو اور اوس کا علم کن جس نے چہ پائی کو اپنی جہتی اوس پاس

اور اللہ بخیر نہیں تمہاری کام سی تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ

وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ وَلَا تَسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا
يَعْمَلُونَ

اور تم سب کو جو کچھ تم نے کما لیا ہے اور تمہارا ہی جو تم کو دیا

اور تم سب کو جو کچھ تم نے کما لیا ہے اور تمہارا ہی جو تم کو دیا

اور تم سب کو جو کچھ تم نے کما لیا ہے اور تمہارا ہی جو تم کو دیا

اور تم سب کو جو کچھ تم نے کما لیا ہے اور تمہارا ہی جو تم کو دیا

اور تم سب کو جو کچھ تم نے کما لیا ہے اور تمہارا ہی جو تم کو دیا

اور تم سب کو جو کچھ تم نے کما لیا ہے اور تمہارا ہی جو تم کو دیا

اور تم سب کو جو کچھ تم نے کما لیا ہے اور تمہارا ہی جو تم کو دیا

اور تم سب کو جو کچھ تم نے کما لیا ہے اور تمہارا ہی جو تم کو دیا

اور تم سب کو جو کچھ تم نے کما لیا ہے اور تمہارا ہی جو تم کو دیا

اور تم سب کو جو کچھ تم نے کما لیا ہے اور تمہارا ہی جو تم کو دیا

اور تم سب کو جو کچھ تم نے کما لیا ہے اور تمہارا ہی جو تم کو دیا

اور تم سب کو جو کچھ تم نے کما لیا ہے اور تمہارا ہی جو تم کو دیا

اور تم سب کو جو کچھ تم نے کما لیا ہے اور تمہارا ہی جو تم کو دیا

اور تم سب کو جو کچھ تم نے کما لیا ہے اور تمہارا ہی جو تم کو دیا

اور تم سب کو جو کچھ تم نے کما لیا ہے اور تمہارا ہی جو تم کو دیا

اور تم سب کو جو کچھ تم نے کما لیا ہے اور تمہارا ہی جو تم کو دیا

اور تم سب کو جو کچھ تم نے کما لیا ہے اور تمہارا ہی جو تم کو دیا

اور تم سب کو جو کچھ تم نے کما لیا ہے اور تمہارا ہی جو تم کو دیا

بتاوی مہربان بنی و ما جعلنا القبلۃ الّتی کنت علیہا
 الا لنعلمہ من بیتیبع الرسول من یقلب
 علی عقیبہ و انکانت لکبیرۃ لا علی
 الذین ہدی اللہ و ما کان اللہ لیضیع ایمانکم
 ان اللہ یالناس کرؤف رحیم اور وہ قبلہ جو
 تھرا جس پر توتا نہیں مگر اسی واسطی کہ معلوم کریں کون تابع رہیگا رسول کا اور کون
 بہر جا ویگا الّتی پانو اور یہ بات بہاری ہوئی مگر اون پر جبکو راہ وی اللہ اور اللہ
 کوضاع کری تھرا یقین لانا البتہ اللہ کون پر شفقت رکھتا ہی مہربان یعنی تھرا
 قبلہ ابراہیم کی وقت سی کعبہ مقربہ اور حیدر بیت المقدس تھرا ایمان آزمائی
 اور سین جولوک ایمان پر قائم رہی اوکو بڑا درجہ ہی قد نری ثقلت
 و حجت فی السماء فکنو لک قیلۃ تر ضیہا
 قول و حجت شطر المسجد الحرام و حیث
 ما کنتم قولوا و حو حکم شطرہ و ان الذین
 اولوا الکتاب لیعلمون انہ الحق من ربہم
 و ما اللہ یغافل عما یعملون ہم دیکھتی ہیں پہر چاہا
 تیرا مونہ آسمان میں سوا البتہ پہرین کی جگہ جس قبلہ کی طرف تو راضی ہی اب پہر
 مونہ اپنا طرف مسجد الحرام کی اور جس جگہ تم ہوا کرد پہر و مونہ اوسکے طرف اور جگہ
 کتاب البتہ جانتی ہیں کہ یہی تھیک ہی اوکئی رب کی طرف سی اور اللہ بخیر نہیں اون
 کا مونہ سی جو کئی ہیں جب تک بیت المقدس کے طرف تازہتی تو حضرت کا دل

پاستا کبھی کو نمازین آسمان کے نہ نگاہ کرتی شاید فرشتہ حکم لانا ہو کبھی کی طرف کا پیر
 آیت اتری تب ہی کعبہ مقربہ و اولین آیت الذین اوتوا الكتاب
 بِكُلِّ آيَةٍ مَا تَتَّبِعُوا قُلْتُمْ وَمَا آتَتْ بَنَاتُكُمْ
 قُلْتُمْ وَمَا بَعْضُهُمْ يَتَّبِعُ قَبْلَهُ بَعْضٌ وَلَئِنْ
 اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ
 الْعِلْمِ إِنَّكَ إِذًا لَمِنَ الظَّالِمِينَ اور اگر تو لاوی کتاب
 والوں یا اس ساری نشانیاں نہ چلین کی تیری قلبی پر اور نہ تو مانی اون کا قبلہ اور
 نہ اونین ایک مانتا ہی دوسری کا قبلہ اور کبھی تو چلا اون کی پسند پر بعد اس علم
 جو تجھ کو پہنچا تو ہی شک تو ہی ہی بی انصافوں میں الذین اتینا من الكتاب
 يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ آبَاءَهُمْ وَآرَافُفِيكَ
 مِنْهُمْ لَيْسَ كَثُورٌ الْحَقُّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ
 جنکو ہم نے دی ہی کتاب پہنچاتی ہیں یہ بات جیسی پہنچاتی ہیں بیٹوں کو اور ایک فرقہ
 اونین جہاں ہی حق کو جان کر الحق میں ربک فلا تکلون
 مِنَ الْمُشْرِكِينَ حق وہی جو تیرا رب کہی پہ تو نہ ہو شک لاتی والا وکل
 وَجْهَهُ هُوَ مَوْلَانِهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ إِنَّمَا
 تَكُونُوا يَأْتِي بِكُمْ اللَّهُ جَمِيعًا إِنَّ اللَّهَ عَلَى
 كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اور ہر کی کو ایک طرف ہی کہ موند کرنا ہی
 اوسط و سوئم سمبقت چاہو نیکیوں میں جس حکم ہو کی کر لاویکا اللہ الہا شیک
 اللہ ہر چیز کر سکتا ہی یعنی ہر ضد کرنی کہ ہمارا قبلہ بہتر یا تمہارا عیب ہی بہتر ہی ہو

جو نیکوین میں زیادہ ہر امت کو ایک ایک قبلی کا حکم ہوا تھا آخر سب کو ایک جمع ہوا ہی
 وَمِنْ حَتِّیْ خَرَجْتَ قَوْلٍ وَجِہَتْ شَطْرَ الْمَسْجِدِ
 الْحَرَامِ وَاللَّهُ لِلْحَقِّ مِنْ رَبِّكَ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ
 عَمَّا تَعْمَلُونَ • اور جس جگہ سی تو اٹھ کر طرف مسجد الحرام کی اوڑھی
 تحقیق ہی تیری رب کی طرف سی اور اللہ پیغمبرین تمہاری کام سی
 مسجد الحرام کہتی ہیں مکی کی مسجد کو حرام کی معنی جس جگہ بند رہنا چاہی اس
 مکان میں کئی باتیں منع ہیں آدمی کو مارنا اور جانور کو ستانا اور درخت اور
 گھاس اٹھانا اور بڑا مال اٹھانا وَمِنْ حَتِّیْ خَرَجْتَ قَوْلٍ
 وَجِہَتْ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَتِّیْ مَا كُنْتُمْ
 قَوْلُوا وَهُوَ كُمْ شَطْرًا لِّمَا رَكُوتَ لِنَبِّیِّ
 عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ وَلَا
 تَحْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي قُلْتُمْ نَعْمَ عَلَیْكُمْ
 وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ • اور جہان سی تو اٹھ کر طرف
 مسجد الحرام کی اور جس جگہ تم ہو کرو مونہ کرو او سی طرف کہ نہ رکھی لو کون کو پیسے
 جہکڑی کی جگہ مگر جو او میں بی انصاف ہیں سوا ان سے مت ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور
 اس واسطے کہ پورا کروں تم پر فضل انیا اور شاید تم راہ پاؤ گے اِذْ سَلْنَا
 فِیْكُمْ سَؤَالَ مِنْكُمْ یَتْلُو عَلَیْكُمْ
 الْآیَاتِ نَاوِیْزَکُمْ وَلَعَلَّكُمْ الْتَمِیْزَ
 وَالْحِکْمَةَ وَلَعَلَّكُمْ مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ

مباحی ہجرتی مکر رسول مہی میں کا پڑھتا ہمارے پاس اس میں ہمارے اور تم کو سنو اور کہتا
 کتاب اور تحقیقات اور کہتا مکر جو تم نے جانتی تھی فاذا کرو فی اذکرکم
 واشکر والی ولا تکفرون تو تم یاد رکھو مکر میں
 یاد رکھو مکر اور احسان مانو میرا اور ناشکری مت کرو یا ایہا الذین
 آمنوا استعینوا بالصبر والصلوة ان الله مع
 الصابرين اسی مسلمانوں قوت پکڑو ثابت رہنی سی اور نماز سے
 بیشک اللہ ساتھ ہی ثابت رہنی والوں کی یہاں سی اشارت ہی کہ جہاد
 سخت اوٹھاؤ اور مضبوطی اختیار کرو ولا تقولوا لمن یقتل فی
 سبیل اللہ اموات بل اخیاء ولکن لا تشعرون
 اور نہ کہو جو کوئی مارا جاوی اللہ کی راہ میں کہ مرنے والے ہیں بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن مکر
 خبر نہیں وکنبلو تکم رشی من الخوف والجموع
 ونقص من الاموال والافس والتمزات
 وكشر الصابرين الذین اذا اصابتهم مصیبة
 قالوا لله وانا لله راجعون اور البتہ ہم آزمایں سے
 مکر کچھ ایک ڈر سی اور بھولہ سی اور نقصان سی مالوں کی اور جانوں
 اور میوں کے اور خوشی سمٹات رہنی والوں کو کہ جب انکو پہنچی کچھ مصیبت کہیں
 ہم اللہ کا مال ہیں اور ہم کو اسی طرف پہر جانا اولئک علیہم صلوات
 من ربہم ورحمۃ واولئک هم المقتدون
 اسی لوگ اونہی پر شاہین ہیں اپنی رے اور مہربانی اور وہی ہیں راہ پر

اِنَّ الصَّافِ وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ رَحَّ
 الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَدَرَجَاتٍ جُعلَتْ عَلَيْهِ أَنْ يَطُوفَ
 بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرٌ وَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ
 عَلِيمٌ صفاء و مروہ جو بین نشان میں الہی پہ جو کوئی حج کرے اس کو
 یازارت تو گناہ نہیں او کو کہ طواف کرے ان دونوں اور جو کوئی شوق سے
 کرے کچھ نیکی تو اللہ قد دان ہی سب جاتا۔ صفاء و مروہ دو پہاڑ ہیں مکہ کی شہر
 میں عرب لوگ حضرت ابراہیم کی وقت سے ہمیشہ حج کرتے ہی ہیں لکن کفر کے
 وقت میں اکثر غلطیاں پڑ گئیں تھیں ان دو پہاڑوں پر دو بت دہری تھے
 حج میں وہاں بی طواف کرتے تھے جب لوگ مسلمان ہوئے جانا کہ یہ بی کفر کی غلطی
 اب وہاں نہ جایا چاہی اس پر یہ ایت اتری اِنَّ الذِّنَّ مَكْتُومٌ
 مَا اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدٰى مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنَّا
 لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ
 وَيَلْعَنُهُمُ الرَّحْمٰنُ عُنُوْا جو لوگ چپاتی ہیں جو کچھ مہنی تارہا
 حکم اور راہ کی نشان بعد اس کی کہ ہم ان کو کھول چکی لوگوں کی واسطی کتاب میں
 ان کو لعنت دیا ہے اللہ اور لعنت دیتی ہیں سب لعنت دینی والی یہ کہ
 حق میں ہی جن کو علم خدا کا نبی اور غرض دنیا کی واسطی چپا رکھا اِلَّا الَّذِيْنَ
 تَابُوْا وَاصْلَحُوْا وَبَيَّنَّا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ
 وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ مگر جنوں نے توبہ کی اور سنوارا اور سب
 کر دیا تو اور ان کو معاف کرتا ہوں اور میں ہوں معاف کرنی والا مہربان اِنَّ الَّذِيْنَ

كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارًا أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ
 لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ • جو لوگ
 مسکرمی اور مرگئے مسکری اونہی پر بھی لعنت اسکی اور فشتون کی اور لوگوں کے
 سب خالدین قیہا لا یخفف عنهم العذاب ولا
 هم ینظرون • رہ پڑی اوسے میں نہ ہکا ہوکا اون پر عذاب نہ اذکوڑ
 لی کی والہکم الہ واحد لا الہ الا هو الرحمن
 الرحیم • اور تمہارا رب الہدے کنی کو پوجنا نہیں اوسکی سوا ہی ہر
 ہی رحم والا ان فی خلق السموات والارض واختار
 النیل والنہار والفلک الی تجری فی البحر
 مما ینفع الناس وما انزل اللہ من السماء من
 ماء فاحیایہ الا ررض بعد موتہا وثبت فیہا
 من کل دابة وتضریف الی یاح و السحاب
 المستخربین السماء والارض لا یات لِقَوْمٍ
 یعقلون • آسمان وزمین کا بنانا اور رات دن کا بدلتی آنا اور کشتی جو بند
 جاتی ہی دریا میں جو چیزیں کام اوین لوگوں کو اور وہ جو اللہ فی آنا را آسمان سے پانی
 پہر حلایا اوس زمین کو مرگئے چھی اور بکھیری اوسین سب قسم کی جانور اور
 پھیرنا باؤن کا اور بار جو حکم کا تابع ہی درمیان آسمان وزمین کی ان میں نمونی ہیں
 عقلند لوگوں کو • ومن الناس من یخذل من دؤر اللہ
 انداکا یوحیونہم کحب اللہ والذین امنوا

اَسَدُ حَمَلِ اللَّهِ وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا اَنْ يُرَوَّيَ الْعَذَابَ
 اَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا وَاَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ
 اور بعضی لوگ بین جو کچھ کہتی ہیں الہی برابر اور کو اور کوئی محبت رکھتی ہیں جیسی محبت
 الہی اور ایمان والوں کو اوس سے زیادہ ہی محبت الہی اور کہیں دیکھیں لی انصاف
 اوس وقت کو جب دیکھیں کہ عذاب کدوڑ سارا الہی اور الہی ماریخت ہی اذ
 تَبَرَّءَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا مِمَّنْ اتَّبَعُوا الَّذِينَ اتَّبَعُوا وَاَعْوَابُ الْعَذَابِ
 وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ جب تک ہو جاوین جنہی ساتھ
 ہو ہی تہی اپنی ساتھ والوں سے اور دیکھیں عذاب اور ٹوٹ جاوین اوس
 سی طرف کی عداقتی وَقَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا الْوَارِثَ لَنَّا كَرَّةٌ
 فَتَبَرَّءَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوا مِنَّا كَذَلِكَ يُرَوِّيهِمُ
 اللَّهُ اَعْمًا لَهُمْ حَسْرَاتٍ عَلَيْهِمْ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ
 مِنَ النَّارِ اور کہیں کی ساتھ کچھ کہتی والی کا شکی ہلو دوسری بار زندہ کی تو
 ہم الہی ہو جاوین ان سے جیسی یہ الہی ہو کئی ہمیں اس طرح دہا تا ہی الہی اور کو کام اور
 افسوس دلائی کو اور اور کو نکلتا نہیں اک سے جن کو لوگ پوجتی ہیں سوا ہی الہی
 اوس روز پوجتی والوں کو جواب دین کے اور کوئی امید سب طرف سے ٹوٹی کی اور
 افسوس کھاوین کے اوس وقت کچھ فائدہ نہیں افسوس کا یہاں سے بت پرستوں کا
 احوال ہی يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَرِجُوا
 طَبْعًا وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ كَانَ
 عَدُوًّا مُبِينًا لوگوں کھاوین کی چیزوں میں سے جو حلال ہے شہر الہی

نہ چلو قد مون پر شیطان کہ وہ تمہارا دشمن ہی صریح عرب کی لوگوں نے دین
 ابراہیم کی طرح بکاڑا تھا اول سوانی خدا کی پوجنی لگی اور انکی نیاز جانور فوج کرتے
 لگی کہ وہ مردار ہوتا ہی اور کفر ہی اور مویشی میں سے کسی چیز میں حرام شہر الین
 جو سورہ مادہ میں اور انعام میں بیان ہی اور گوشتِ خوک حلال تھا ان باتوں پر اللہ
 اوکو الزام دیتا ہی انما یا فُرُکُمْ بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ وَاَنْ
 تَقُولُوا عَلَی اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ وہ تو یہی حکم کر کیا مگر بری کام
 اور چھپائی اور یہ کہ جھوٹ بولو اللہ پر جو تمکو معلوم نہیں یعنی مسئلہ اپنی طرف
 سے بنا جو جیسی اپنے غلط العام بہت شہر میں وَاِذَا قُلْ لَهُمْ
 اتَّبِعُوا مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوا نَتَّبِعُ مَا الْفَنَّا عَلَیْهِ
 الْاَبَاءُ نَا اَوْ لَوْ كَانَ اَبَاءُ هُمْ لَا یَعْقِلُونَ شَیْئًا
 وَلَا یَهْتَدُونَ اور جو اوکو کسی چلو اس پر جو نازل کیا اللہ نے
 کہیں نہیں ہم چلیں گے اوس پر جس پر دیکھا اپنی باپ دادوں کو اور پہلا
 اگرچہ اوکئی باپ داد نہ عقل رکھتی ہوں کچھ نہ راہ کی خبر یعنی جب معلوم ہوا
 کہ باپ دادوں کی رسم خلاف حکمِ خدا ہی پھر اوس پر نہ چلی وَّمِثْلُ الَّذِیْنَ
 کَفَرُوا کَمِثْلِ الَّذِیْ یَنۢبَغِیْ لَہُمْ اَلَّا یَسْمَعُوا
 دُعَاءَ وَنِدَاءِ صُمُّ بِکُمْ عَمٰی فَمِمَّا لَا یَعْقِلُونَ
 اور مثال ان منکروں کی جیسی مثال ایک شخص کی کہ چٹا تا ہی ایک چیز کو جو سنت
 نہیں کر پکارتا اور چٹا تا بہر ہی کو کئی اندہ ہی میں سوا اوکو عقل نہیں یعنی ان کا فہم
 سمجھنا دیا ہی جیسا کوئی حیل کے جانوروں کو بلا وی وہ سوا ہی اواز کچھ نہیں سمجھتے

یہی حال ہی جو شخص کہ آپ علم نہ رکھی اور علم والی بات قبول نہ کری یا ایہا الذین
 اٰمَنُوا کُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَشْكُرُوا
 لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ اقْبَدُونَ۔ ای ایمان والوں کھاؤ
 ستہری چیزیں جو تم کو روزی دی ہمیں اور شکر کرو اللہ کا اگر تم اوس کی بندی ہو
 اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخَازِنِ
 وَمَا اُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللّٰهِ فَمِنْ اَضْطُرٍّ غَيْرِ بَلَغَ وَ
 لَا عَادٍ فَذَرُوْهُ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ
 یہی حرام کیا ہی تم پر مردہ اور بھوا اور گوشت سورا اور جس پر نام بکارا اس پر
 سوا کا بھر جو کوئی پینسا ہونی بی حکمی کر یا ہی نہ زیادتی تو اوس پر نہیں کناہ اللہ
 والا ہی مہربان یعنی مویشی میں اتنی ہی چیزیں حرام ہیں سبلی حب آدمی ہو
 سی مرغی لکی تو یہ بی معاف ہیں بشرط کہ بی حکمی نہ کری یعنی نوبت اضطرار کی نہیں ہے
 اور کھانی لکی اور زیادتی نہ کری قدر ضرورت کھاؤ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ
 مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتَابِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهِ ثُمْنًا قَلِيْلًا
 اُولٰٓئِكَ مَا يَأْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَلَا
 يَكْلَمُوْنَ اللّٰهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُكَلِّمُوْنَ
 وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ جو کوک جہاتی میں جو کچھ نازل کی اللہ کی کتاب
 اور لیتی ہیں اوس پر بول تھڑا وہ نہیں کھاتی اپنی پیٹ میں کراک اور نہ بات
 کری گا اون سی القیامت کی دن اور نہ سنواریکا اذکو اور اونکو دیکھ کی مارے
 اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوْا الضَّلٰوَةَ بِالْهُدٰى وَالْعَذٰبَ

بِالْمَعْرِفَةِ فَمَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ذَالِكَ بِأَنَّهُ تَنَزَّلَ
 الْكِتَابُ بِالْحَقِّ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِي الْكِتَابِ
 لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ • وہی ہیں جنہوں نے خرید کی گرامی بی
 راہ کی اور مار بلی مہرٹی سو کیا سہا رہی انکو اک کی یہ اس واسطی کہ اللہ تعالیٰ
 کتاب سچی اور جنہوں نے کئی راہیں نکالیں کتاب میں وہ ضدین دور پڑی ہیں •
 یہودی اپنی کتاب میں سی غیر آخر زمان کی صفت جیسا دالی اور بہت آیتوں کی معنی
 بدل دالی غرض دنیا کی واسطی لیس البرآن تو کوا و جو حکم قیل
 المشیرو والمعرب ولکن البر من امن باللہ
 والیوم الا آخر و املاو ککۃ والکتاب
 والبتین نیکی ہی نہیں کہ مونہ کرو اپنی مشرق کی طرف یا مغرب کی لیکن
 نیکی وہ ہی جو کوئی ایمان لاوی الدیر اور کجہلی دن پر اور فرشتوں پر اور کتاب پر
 اور نبیوں پر والی المال علی حبہ ذوالقرنی والیتنا
 والمساکین وابن السبیل والسائلین و
 فی الرقاب واقام الصلوۃ والی الزکوۃ
 والموفون بعہدہم اذ اعاہدوا والصابرین
 فی الساء والضراء وحین الناس اولئک
 الذین صدقوا واولئک ہم المتقون •

اور بودی مال او کی محبت پڑاتی والون کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو اور راہ کی
 مسافرو کو اور مانگتی والون کو اور کر دین چہڑانی میں اور کڑی رکھی نماز اور دیا کر زکوۃ

پورا کرنی والی پسینہ واکوبہ قول کرین اور پھر نہی والی سختی میں اور تکلیف میں اور وقت
 کی وہی لوگ ہیں جو سچی ہوں اور وہی سچا میں آئی یا ایہا الذین امنوا
 کُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلِ الْحَرَامِ
 وَالْعَنْدُ بِالْعَدْلِ وَالْأَنْتِ بِالْأَنْتِ فَمَنْ عَفَا
 لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعُ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءُ إِلَيْهِ
 بِإِحْسَانٍ ذَلِكَ تَخْفِيفٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ
 مِمَّنْ أَنْتُمْ فِيهِ فَاعْتَدُوا لَهُ عَذَابَ الْيَمِينِ ای ایمان والوں
 حکم ہوا ہے تم پر بدلہ برابر ماری کیوں میں صاحب کی بدلی صاحب اور غلام کی بدلی غلام
 اور عورت کی بدلی عورت پھر حکمو معاف ہوا اس کی بہائی کی طرف سے کچھ ایک تو چاہیے
 مرضی پر چنانچہ موافق دستور کی اور نہی یا اس کو نیکی سہی یہ اسانی ہو پھر ماری طرف
 سے اور مہربانی پھر جو کوئی زیادتی کری بعد اس کی تو اس کو وہ کی ماری صاحب
 بدلی صاحب اور غلام کی بدلی غلام اس طرح عورت یعنی ہر صاحب دوسری صاحب کے
 برابر ہی ہر غلام دوسری غلام کی برابر ہی اشراف اور کم ذات کا فرق نہیں دو گنا
 فقیر کا فرق نہیں جیسے کفر میں معمول ہوتا تھا **ف** حکمو معاف ہوا یعنی مقبول
 وارث اگر قصاص موقوف کر مال پر راضی ہوں تو قاتل کو چاہیے کہ ان کو راضی کری اور
 اوہا کہ خون بہا نہی دی **ف** یہ اسانی ہوئی یعنی اگلی امت پر قصاص ہے مقرر تھا
 امت پر معاف کرنا اور مال پر صلح کرنی پھر ہی **ف** پھر جو کوئی زیادتی کری یعنی
 صلح کر منع خون بہائی کہ بہائی کا قصدری **وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ**
حَلٌّ یا اُولَ الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ اور تم کو قصاص میں زندگی

ای عقلمندون شاید تم بچتی رہو۔ یعنی حاکمون کو چاہیے قصاص دلائی میں قصورین
 تا ائید خون بند ہو کتبت علیکم اذ احضر احدکم
 الموت ان ترک خیراً الوصیۃ للوالدین والا
 قرینین بالمعروف وحقاً علی المتقین۔ حکم ہوا ہی تم پر
 جب حاضر ہو کسی کو تم میں موت اگر کچھ مال چھوڑی کہ دلو امری یا پاپ کو اور ناتانی
 والون کو دستور سی ضروری پر ہر کارون کو کفر کی رسم میں مردی کی وارث
 اولاد سوا کوئی نہ تھی اولاد میں بی فقط بیٹا سوا اول الذ صاحب فی وارث اولاد
 رکھی پر مردی کو ضرور ہوا کہ ما پاپ کو اور ناتانی والون کو موافق حاجت اپنی رو برو دلو احوال
 فمن بدله بعد ما سمعہ فاثماً علی الذین یبدلونه
 ان الله سميع عليم۔ پھر جو کوی او کو بدلے بعد کی کہ سن چکا تو اسکا
 کتاہ ادنی پر چھون نی بدلا بیشک اللہ سننا ہی جانتا۔ یعنی اگر مردہ کہ مرانا پر دینے
 والون نی نہ دیا تو مردہ بی کتاہ ہی وہی ہیں کتکار فمن خاف من موص
 حنفاً او اثماً فاضل بینہم فکروا ثم علیہ ان
 الله عفو رحیم۔ پھر جو کوی ڈرا دلو اتانی والی کی طرفدار سی سنی کتاہ
 سی ہراون میں صلح کروادی تو اوس پر نہیں کتاہ البتہ اللہ بخشنی والا مہربان ہی
 یعنی کسی دیکھا کہ مردہ بی انصافی سی دلو کیا اولاد کو بہت تھوڑا بچا تو اور دن
 سمجھا کر صلح کروادی ایسا بدلنا کتاہ نہیں۔ اول الذ صاحب فی یہ حکم و نمایا ہوتا
 بعد اسکی سورہ ناسین آیت ہی وہ بھی کہ وارثون کی حصی آپ ہی ہراوسی اب
 مردی کا دلو انا موقوف ہوا یا ایہا الذین امنوا کتبت

عَلَيْكُمْ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ
 مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ای امان والوں حکم
 ہوا تم پر روزی کا جیسی حکم ہوا پہلے تم پر شاید تم پر یہ حکم ہو جاوے یعنی روزہ
 سی سیکھ آ جاویں گی روکنی کا تو ہر جگہ روک سکو آیتاً مَا مَعْدُورَاتٍ مِّنْ
 كَانَ مِنْكُمْ قَرِضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ
 أَيَّامٍ أُخَرَ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ
 مِسْكِينٍ مِّنْ تَطَوُّعٍ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ وَأَن
 تَصُومُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ

کئی دن کتنی کی پہر جو کوئی تم میں بیمار ہو یا سفر میں تو کتنی چاہیے اور دنوں سے اوچن
 طاقت ہی تو بدلا چاہیے ایک فقیر کا کھانا پہر جو کوئی شوق سے کری سکی تو اسکو بہتر
 اور روزہ رکھو تو تمہارا بدلہ ہی اگر تم سمجھ رہے ہو **اول** یہی حکم اُترا کہ مریض یا سفر
 چاہیں تو پہر قضا کر لیں اور جن کو طاقت ہی یعنی بی عذر ہیں وہ چاہیں کہ پہر قضا
 کریں تو بالفصل ہر روزی کی بدلی ایک فقیر کو کھلاویں اور تو بی بہتر ہی روزہ ہی پہر
 بعد جو ایت اتری اوسمیں فقط مریض و مسافر کو رخصت علی قضا کی اور کسی کو نہیں
 شَهْرَ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى
 لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ مہینہ
 رمضان کا جس میں نازل ہوا قرآن ہدایت واسطی لوگوں کی اور کھلی نشانیاں راہ
 اور فیصلہ اس سے معلوم ہوا کہ رمضان کا مہینہ کسی ہذا کہ اسمیں اتر اقرآن
 پس قرآن کی خدمت اس مہنی میں اول چاہیے اس سبب سے رسول خدا کی تعظیم کی تراویح

اور اپنی جماعت کو بہرہ روائی کے واسطے اشارات میں صریح فرض نہ ہو جاوے
 فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ كَانَ
 مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ يُرِيدُ
 اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتَعْلَمُوا
 لَكُمْ مَوَاقِدَ الْعِدَّةِ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَى مَا

هَدَاكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ • پھر جو کوئی یا وہی تم میں یہ مہینہ

تو اسکو روزہ رکھی اور جو کوئی ہو بیمار یا سفر میں تو کتنی چاہی اور دنوں سی اسطابق

تم پر اسانی اور نہیں چاہتا تم پر مشکل اور اس طرح کہ پوری کرو کتنی اور بڑائی کرو

کی اس پر کہ تم کو راہ تباہی اور شاید تم احسان مانو وَاِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي

عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ اٰجِبْ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ

فَلْيَسْتَجِيبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا لِعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ • اور

جب کسی بوجہ میں بندہ میری محکوم تو میں نزدیک ہوں پہنچا ہوں پکارنی کے

پکار کو جب وقت محکوم پکارتا ہی تو چاہی حکم مانیں میرا اور یقین لاؤ میں پرشادینک

راہ پر آویں • اور پہلی آیت میں فرمایا کہ بڑائی کرو اللہ کی یعنی عید کی دن جو بیکار

ہیں بہ آواز بلند اس طرح دوسری آیت میں فرمایا کہ اللہ دور نہیں بلنداواز اور

فائدہ کی واسطی ہی ایک شخص نے حضرت سی ہی پوچھا کہ ہمارا رب دورا تو ہم اسکو

تو ہم اسکو پکارن یا نزدیک ہی تو آہستہ بات کہیں اس پر یہ آیت اتری اٰحِل

لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلَى اِنْسَا تَكْمُرْ هُنَّ لِيَا سُنَّ

لَكُمْ وَاَنْتُمْ لِيَا سُنَّ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ اَنْتُمْ كُنْتُمْ

لَكُمْ وَاَنْتُمْ لِيَا سُنَّ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ اَنْتُمْ كُنْتُمْ

لَكُمْ وَاَنْتُمْ لِيَا سُنَّ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ اَنْتُمْ كُنْتُمْ

تَخْتَانُونَ أَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ فَالْآنَ
 بَاشِرُوا هُنَّ وَأَنْتُمْ وَمَا كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ أَنْ تَكُونُوا
 بَاشِرُونَ حَتَّى تَخْرُجُوا مِنَ الْحَنْظِ الْأَيْمَنِ مِنَ
 الْحَنْظِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ثُمَّ أَتُمُوا الصَّيَامَ إِلَى
 اللَّيْلِ وَلَا تَبَاشِرُوا هُنَّ وَأَنْتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسَاجِدِ
 تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَذَرُوهَا تَقَرَّبُواهَا كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ
 آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ

میں بی پردہ ہونا اپنی عورتوں سے وہ پوشاک میں تمہاری اور تم پوشاک او
 الدنی معلوم کیا کہ تم اپنی جوڑی کرتی تھی سو معاف کیا مگو اور درگزر کی مٹی پہرے
 اون سے اوچا ہو جو کہہ دیا الدنی مگو اور کھاؤ اور پیو جب تک صاف نظر آوی
 دہاری سفید جدی دہاری سیاہ سی فجر کی پہرے اور روزہ رات تک اور نہ لکو
 اون سے جب اعتکاف پہنچے ہو مسجدوں میں یہ حدیں باندھیں الدکی سوائے نزدیک
 نہ جاؤ اس طرح بیان رہا ہی الدانی آئین کو کون کو شاید وہ بھی رہیں جب روزہ فرض
 ہوا تو مہینہ سار رمضان عورت کی پاس نہ جاتی اور پہلی امت کی طرح رات کو سو کر پہرے
 اس سچ میں بعض شخص نہ رہے کہی پہر حضرت کی پاس عرض کیا یہ ایسا تری یعنی تم اپنے
 جوڑی کرتی تھی الدنی منع نہیں کیا اور کھانا صبح تک رخصت ہی جب دہار سفید پڑی
 وہی صبح صادق ہی اور جب تک روشنی اونچی رہی ستون سے وہ صبح کا ذبھے
 مگو اعتکاف میں رات دن عورت پاس نہ جائی وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ
 بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا فَرِيقًا

مِنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِأَلْسِنَةٍ أَرْسِلُوا أَنْتُمْ تَعْلَمُونَ۔ اور نہ مال
 ایک دوسرے کی پسینہ ناحق اور نہ بیجا و اولو حاکمون تک کہ کہا جاوے گا کہ
 لوگوں کی مال میں کسی ماری کناہ کی اور تمکو معلوم ہی **ف** نہ بیجا و حاکمون تک
 کسی مال کے خیر نہ دو حاکم کو یا اپنی مال نہ بیجا و رشوت تک حاکم کو رفیع کر کسی مال
 کہا جاوے گا تَسْكُونُكَ عَنِ الْأَهْلِ قُلْ هِيَ مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ
 وَالْحَجِّ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا وَلَكِنَّ
 الْبِرَّ مِنَ الشَّعْرِ وَأَتُوا الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا وَاتَّقُوا اللَّهَ
 لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ۔ جسی پو پتی میں چاہے کا یا نکلا تو کہ یہ وقت ہر
 میں واسطی لوگوں کی اور واسطی حج کی اور نیکی بہ نہیں کہ کہرون میں آؤ چہرے پر سی لیکن
 سنی وہ ہی جو کوی پتہ رہی اور کہرون میں آؤ ورازون سی اور اللہ سی ورتی ہوشاید
 مراد کو پہنچو **ف** لوگوں کی حضرت سی پوچھا کہ کیا سبب چاہے ایک حالت پر نہیں
 اللہ صحتی جواب فرمایا کہ اس پر حال بدلتی رہی میں تامل کی حد تہی بہرہ نہیں
 برس تہی ہر اس پر خلق کی معاملت اور اللہ کی عبادت کو وقت مقرر ہو عبادت جو
 برس پر مقرر ہی ایک روزہ ہی جیسا حکم مذکور ہوا و سکر حج ہی اس کا حکم الی شرو
 ہوتا ہی کفر کی غلطیوں میں ایک یہ تھا کہ جب کہ سی نکل احرام باندھا حج کا بہرہ ضرورت
 ہوئی کہ کہ میں جایا جا ہی تو ورازی سی جاتی چہرے کر اتی اس کو اللہ تعالیٰ
 غلط کیا وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يَقَاتِلُوكُمْ وَلَا تَقْتُلُوا
 أَرْبَابَ اللَّهِ لَا يَحِبُّ الْمُغْتَدِرِينَ۔ اور لڑو اللہ کی راہ میں اور نہ سی جوڑتی
 میں مٹی اور زیادتی مت کرو اللہ نہیں چاہتا زیادتی والوں کو **ف** حج کی ساتھ میں نہ

یہ مذکور بی ہوتا ہی کہ حضرت ابراہیم کی وقت سی شہر مکہ جای مان تھی اگر پسان و شمع کو و شمع مانا
 ہوتی کچھ نہ کہتا اور حج کی اول و آخرین مہنی ذنی مقدہ و مذبح و محرم اور چوتھا جب کہ وہ
 بی وقت زیارت تہا یہ جارہی وقت ان تھی کہ تمام ملک عرب میں راہین جاگیرین اور
 موقوف رہتی اللہ تعالیٰ ان کا حکم فرماتا ہی اس طرح میں اور بی راہی کی حکم اور جہاد کے
 آداب فرماتا ہی یہ جو فرمایا کہ جو تسی رین اون سی لڑو اور زیادتی نہ کرو و سکی مقہ یہ کہ لڑا
 میں لڑا کی اور عورتیں اور بوڑھی مقصداً نہ مارے لڑنی والوں کو مارے و قتل و ھم
 حَتَّٰی تُقَتِّلُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ مِنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ
 وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ وَلَا تَقَاتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ
 الْحَرَامِ حَتّٰی يُقَاتِلُوْكُمْ فِيْهِ وَاِنْ قَاتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ
 كَذٰلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِيْنَ اور مارو اور نحو جس جگہ پاؤ اور نکل
 دو جہان اونہوں نی تلو نکال اور دین سی بچانا ماننی سی زیادہ اور نہ لڑو اونہ
 مسجد الحرام پاس جیہ تک وہ نہ لڑیں تسی اوس جگہ ہر اگر وہ لڑیں تو اون کو مارو یہی سزا
 سکون کی یعنی مکہ جای مان ہی لیکن جب اونہوں نی ابتدائی اور تم پر ظلم کیا
 اور ایمان لا پرستانی لگی کہ یہ مارو انہی سی زیادہ ہی اب اونکو انان نہ ہی جہان پاؤ
 آخر جب کہ فتح ہوا تو حضرت نی یہی حکم کیا کہ جو کوئی ہتھیار سا مہنی کر سی اوس کو مارو
 سب کو امن دیا فَإِنْ اَنْتُمْ وَاٰفَاتِ اللّٰهُ عَفْوٌ رَّحِيْمٌ ہر اگر وہ
 باز آویں تو اللہ بخشنے والا مہربان ہی یعنی اس سب پر اگر اب بی مسلمان ہوں
 تو توبہ قبول ہی و قَاتِلُوْهُمْ حَتّٰی لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَيَكُوْنَ
 الدِّينُ لِلّٰهِ فَإِنْ اَنْتُمْ وَاَفَادُوا عِدَّاءَ اِلَآءِ عَلَيِ الظَّالِمِيْنَ

اور رُو اونی جب تک نہ باقی ہی فساد اور حکم ہی الہ کا بہرہ اور دُبار اویں تو زیادتی
 نہیں بلکہ انصافوں پر **یعنی** لڑائی کا فروں سی اسی ^{سطح} سی کہ ظلم موقوف ہو
 اور دین سی کما نہ کر سکیں اور حکم الہ کا جاری نہ کرے اگر تابع ہو کر رہیں تو لڑائی کی حاجت نہیں
 اور ایمان تو دل پر موقوف ہے زور سی میدان نہ کیا حاصل **الشَّمْرُ الْحَرَامُ**
بِالشَّمْرِ الْحَرَامِ وَالْحَرَّمَاتُ قِصَاصٌ مِّنْ اَعْتَدَى عَلَيْكُمْ
فَاَعْتَدُوا عَلَيْهِ مِثْلَ مَا اَعْتَدَى عَلَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ
وَاَعْلَمُوا اَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ حرمت کا مہینہ مقابل حرمت کی ہے
 اور اب رکھنی میں بدلا ہی ہر جہنی تم پر زیادتی کی تمام دوس پر زیادتی کرو جیسی اونی زیادتی
 اور ڈرتی رہو اسی اور جان رکھو کہ الہ کا پیر چھڑکاروں کے **یعنی** اگر کوئی کافر
 ماہ حرام کو مانی کہ اس مہینے میں لڑائی تو تم ہی اچھے نہ لڑو اور لڑائی لو کہ اسے
 مہینوں میں ظلم کرتی ہے مسلمانوں پر بہر مسلمان کیوں اونی قصور کریں بلکہ سفرِ صیبتہ میں
 ماہ ذی حجہ جو دہا عمری کو حنت لگی اور کافر لڑائی کو موجود ہو ہی یہ ایت اس ^{سطح}
 اتری کہ مسلمان خطرو لگتی نہی کہ اگر ماہ حرام میں کافر لکھیں لڑائی تو تم کیا کریں **وَاتَّقُوا**
فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ وَ
احْسِنُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ اور خرچ کرو الہ
 راہ میں اور نہ ڈالو اپنی جان ہلاک میں اور نیکی کرو الہ جاہلیہی نیکی والوں کو بغض
 جہاد جیو نہ بیٹھو اسی میں بہار اچھے **وَاتِمُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ**
فَإِنْ أَخْضَرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْقُدَى وَلَا
تَحْلِفُوا رُسُكُمْ حَتَّىٰ يُبَلِّغَ الْقُدَىٰ مَحَلَّهُ

فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ
 فَفَضْلُهُ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ فَإِنْ
 أَمِنْتُمْ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ
 مِنَ الْهَدْيِ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي
 الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ تِلْكَ عَشْرَةٌ كَافَّةٌ
 ذَلِكَ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ أَهْلَهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
 وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ

۲۵

اور پورا حج اور عمرہ الہی واسطی پہر اتم روکی کئی توجو سیر ہو قرانی پہر او حجامت
 نہ کروں کی جب تک پہنچ نہ چکی قرانی پہنچ نہ کھائی پہر جو کوئی تم میں مریض ہو یا او کو
 دکھ دیا او کی سے تو بدلا دیو سی روزی یا خیرات یا دج کرنا پہر جب تکو خاطر جمع ہو
 جو کوئی فائدہ لیو سی عمرہ ملا کر حج کی ساتھ توجو سیر ہو قرانی پہنچاوی پہر جو پیدائے ہو
 روزی تین دن کا حج کی وقت میں اور سات دن جب پہر کجاویہ دس ہو تو یہ او کو
 جسکی کہ والی نہ ہوں ہتی مسجد الحرام پاس اور درتی رہو الہی اور جان رکھو کہ الہ کا غدا
 سخت ہی یہاں سی حکم ہیں حج کی حج کی طریق یہ ہی کہ احرام باندھی پہر عرفہ
 دن عرفات میں حاضر ہو پہر وہاں سی چلی تورات ہی مشعر الحرام میں پہر صبح عید
 میں پہنچ کر نکر پہنکی اور حجامت کر کر احرام اندی پہر کی میں جا کر طواف کعبہ کری پہر صفا
 و مروہ کی پیچ میں ڈوری پہر مٹی میں آوی تین دن ہی ہر روز نکر پہنکے پہر کی میں جا کر
 طواف حنٹ کر سی اور جدا جاو اور عمرہ کی طریق یہ کہ احرام باندھی جن دنو چاہی اور طواف
 کعبہ کری اور صفا اور مروہ کی پیچ ڈوری پہر حجامت کر کر احرام اندی اور حج و عمرہ میں

قربانی ضرور نہیں مگر کسی سبب سے یہاں جتنا سبب فرمائی ایک یہ کہ احرام کو شخص
 روکا گیا مرض سے یا دشمن سے تو کسی نہ تو قربانی بھیج دیو جب تک کہ میں قربانی نہ
 بتا یہ احرام سے پہلے حجامت نہ کری دوسرا یہ کہ اگر کسی یا سدا کی بالوں سے عاجز
 ہو کر احرام کی پیش حجامت کری تو اس کا بدلہ لائے یا قربانی پہنچانی یا تین روزی یا پہنچ
 محتاج کو کھانا تیرہ ایہ کچھ وعمرہ حجاج نہ کری ایک ہی سفین و دونوں اور کی تو قربانی
 ضرور ہی قربانی پیدانہ ہو تو دس روز تین حج کی دنوں میں اور سات بھی اور قربانی
 کم سے کم ایک بڑی ایک شخص کو اور ایک کا ہی یا اونٹ سات شخص کو اور حج وعمرہ ملنی
 جو قربانی آئی سوئی کی سکنون پر نہیں آج **أَشْهَرُ مَعْلُومَاتٍ مِنْ**
فَضْلِ هَذِهِ الْحَجِّ فَيَذَرُ قَتْلَ وَلَا فُسُوقَ
وَلَا حَدَالَ فِي الْحَجِّ وَمَا تَفَعَّلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمُهُ
اللَّهُ وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَىٰ
وَالثَّقُونُ يَا أُولِيَ الْأَلْبَابِ حج کی مہینی میں معلوم ہر حج
 لازم کر لیا او مہین حج تو بی پردہ ہونا نہیں عورت سے نہ کناہ کرنا نہ جھگڑا راجح میں اور
 جو کچھ تم کرو کی مکی اللہ کو معلوم ہو اور خرچ راہ لیا کرو خرچ راہ میں بہتر ہی کناہ پسی
 اور محسوس و رتی رہو ای عقلمندوں **ف** حج کی وسطی احرام باندھنی کا وقت ہی غزہ
 شوال سے تا شب عید قربان اس سے پہلے بہتر نہیں اور حج وعمرہ لازم کر لینا احرام ہی
 احرام یہ کہ نیت کری شروع کنی کی اور زبان سے کہی لبتیک تمام ہر جہاں احرام
 داخل ہوا تو پر ہیز رکھی مرد اور عورت کی صحبت سے اور ہر کناہ سے اور آپس کے
 جھگڑی سے اور بدن کی بال اتارنی اور ناخن تراشی اور خوشبو ملنی اور شکار مانع ہوا

اور مرد بدن پر سیدی کپڑی نہ پہنی اور سرنہ ڈیا کی اور عورت کپڑی نہ پہنی سر ڈیا کی لیکن
 مونہ پر کپڑا نہ ڈالی اور کفر کی غلطی ایک یہ تھی کہ بغیر خرچ حج کو جانا ثواب کنتی تھی اور توکل
 مقدور ہوتی ہوئی خرچ نہ لیتی اللہ تعالیٰ فرمایا کہ مقدور ہو تو خرچ لیکر عباد بڑا فائدہ یہ کہ عباد
 یَرْوُلَیْسَ عَلَیْکُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّکُمْ
 فَازَا فَضَلْتُمْ مِنْ عَرَفَاتٍ فَادْکُرُوا اللہ عَزَّ وَجَلَّ
 الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاذْکُرُوهُ کَمَا هَدَیْکُمْ وَاَنْتُمْ
 مِنْ قَبْلِ لَیْلِ مِنَ الضَّالِّیْنَ کچھ کتاہ نہیں تم پر کہ تلاش کرو فضل اپنے
 رب کا ہر جب طواف کو چلی عرفات سے تو یاد کرو اللہ کو تو رک مشعر الحرام کی اور او کو
 یاد کرو جب طرح ٹکوسکھایا اور تم ہی اس پہلی راہ پہولی کتاہ نہیں کہ تلاش کرو
 فضل رب کا یعنی حج کی سفر میں مال تجارت لی لیا اور روزی کیا لی کو تو منع نہیں تو کون
 اس میں شبہ کیا تھا کہ شاید حج قبول نہ ہو اس واسطے فرمایا ثُمَّ اقْضُوا مِنْ
 حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللہَ اِنَّ اللہَ غَفُوْرٌ رَحِیْمٌ
 ہر طواف کو چلو جہان سے سب لوگ چلین اور کتاہ بخشو واللہ سی اللہ بخشنی والا
 مہربان یہ لی کفر کی غلطی تھی کہ کسی کتاکن عرفات تک نہ جاتی کہ عرفات حرم سے
 باہری حرم کی حد پر کھڑی رہتی سو فرمایا کہ جہان سے سب لوگ چلین طواف کو تم لی چلو
 اور کچھ تقصیر یادم ہو فَازَا فَضَلْتُمْ مَنَاسِبَ کُمْ
 فَادْکُرُوا اللہَ کَذِکْرِکُمُ الْاَنْاءَ کُمْ
 اَوْ اَسْتَدْرِکُوْا فَمَنْ اِنْسَی مِنْ یَقُوْلِ اِنَّا اِنْسَیْنَا
 فِی الدُّنْیَا وَمَالَهُ فِی الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَائِفٍ

بہر جب پوری کر چکا اپنی حج کی کام تو یاد کرو اللہ کو جیسی یاد کرتی تھی اپنی باپ کو
 بلکہ اوس سے زیادہ یاد بہر کوئی آدمی کہتا ہی کہ ای رب ہمارے دی ہو دینا میں اور اوس کو
 آخرت میں کچھ حصہ نہیں **وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا**
حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ
 اور کوئی اور نہیں کہتا ہی ای رب ہماری دی ہو دینا میں ^{اور بہر} خوشی اور بجا ہو دوزخ کی
 عذاب سی **أُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا وَاللَّهُ سَمِيعٌ**
الْحِسَابُ • یہ لوگ انکو ہی کچھ حصہ اپنی کمائی سی اور اللہ جلد لیتا ہی حساب
وَإِذْ كَرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ فَمِنْ تَحْتِ
فِي يُؤْمِنِينَ فَرَاثَمَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَرَاثَمَ
عَلَيْهِ لَمَرٍ • **اتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ**
إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ • اور یاد کرو اللہ کو کئی دن کتنی کی بہر جو کوئی جلدی
 کیا دو دن میں اوس پر نہیں کندہ اور جو کوئی رہ گیا اوس پر نہیں کندہ جو کو
 دڑتا ہی اور دڑتی رہو اللہ سی اور جان رکھو کہ تم اوس سی پائیں جمع ہو کی
 ان ایوں میں یہ فرمایا کہ کفر کی وقت دستور تہاجج سی فارغ ہو کر تین روز عید کی بعد
 خوشی کرتی اور بازار لگاتی اور اپنی باپ دادوں کی سالی پان کرتی اب اللہ حساب
 فی اوسکی بدلی تین دن ٹہرنا مقرر کیا کہ اللہ کو یاد کرو ان دنوں میں دو پہر کو لگنے سنکے
 بین اور ہر نماز کی بعد تکبیر لٹھی ہیں اور سوای نماز ہر وقت اور کوئی چاہی تو دوہی دن
 رہ کر رخصت ہو اور تین دن رہی تو بہتر اور یہ فرمایا جن کو رغبت نہی دنیا پر ہے
 وہ آخرت سی محروم ہیں اب حج کا مذکور ہو چکا **وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَعْلَمُ**

قَوْلُهُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيُشْهَدُ اللَّهُ عَلَى مَا فِي قَلْبِهِ
 وَهُوَ الذُّخْرُ الْخَصَامُ • اور بعض آدمی بھی خوش آدمی تجربات اور کی دنیا
 کی زندگی میں اور کوہ پکڑا ہی اللہ کو اپنی دل کی بات پر اور وہ سخت جبر الودیع
 وَإِذَا تَوَلَّى سَعَى فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ
 وَالنَّسْلَ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْفُسَادَ • اور جب بیت پیری تو دور
 بہری ملک میں کہ اوسمیں ویرانی کری اور ملک کری کیتیان اور جانین اور اللہ
 نہیں رکھتا اور کنا وَاِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللَّهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ
 بِالْآلَةِ ثُمَّ حَسِبَهُ حَقَّقْتُمْ وَلَيْسَ الْمَقَادُ • اور جو کسی اللہ
 ورتو کینج لاوی اوکو غور کناہ پر پیریں اوکو دوزخ اور بری بیماری
 یہ حال ہی منافق کا کہ ظاہر میں خوشامد کری اور اللہ کو کوہ آدمی کی میری دلیں تہا رہی
 اور بکڑی کی وقت کہیں نہ کری اور قابو پاوی تو لوٹ اور مار مچاوی اور منع کر لی
 اور صند چہر ہی زیادہ کناہ کری ایک شخص آخس بن شدیق بنا اوسنی بی حضرت
 یہی سوک کی تہی وَمِنْ النَّاسِ مَنْ كَيْشَرِي لِنَفْسِهِ ابْتِغَاءَ مَرْضَا
 اللَّهُ وَاللَّهُ سَوْفٌ بِالْعِيَادِ • اور کوئی آدمی ہی کہ بیچتا ہی اپنی جان
 کرتا خوشی اللہ اور اللہ شفقت رکھتا ہی بندہ پر • یہ حال ہی صاحب ایمان کا
 اللہ کی رضا پر اپنی جان دیوی يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا خُلَا فِي
 السُّلَمِ كَافَّةً وَلَا تَتَّبِعُوا خُطَوَاتِ الشَّيْطَانِ
 إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ • ای ایمان والوں داخل ہو مسلمان بن پوری اور
 مت چلو قدموں پر شیطان کی وہ تہا رامج دشمن ہی فَإِنْ سَأَلْتُمُ

مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَاَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ
 پیرا رکھنی کو بعد اس کی کہ پہلی مکتوبات حکم تو جان رکھو کہ اللہ نہایت ہی رحیم والا
 هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ فِي ظُلَلٍ مِنَ الْغَمَامِ
 وَالْمَلَائِكَةُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ
 کیا لوگ ہی انتظار رکھتی ہیں کہ اتنی اون پر اللہ کی سایہ بانوں میں اور فرشتے اور
 مہووی کام اور اللہ کی طرف رجوع ہی سکام یعنی پیغمبر اور ان پر یقین نہیں
 تواس منتظرین کہ خدا اسی اور کسی کو اوہ کی عمل موافق جزا دیوی سئل فی اسرار
 كُمْ اَلْتَّبَاطُ هُمْ مِنَ الْآيَةِ بَيِّنَةٍ وَمَنْ يُبَدِّلْ نِعْمَةَ اللَّهِ
 مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ پوچھ
 نبی اس میں سی کئی دین مہنی او کو ایتن واضح اور جو کوی بدل ڈالی اللہ کی نعمت
 بعد اس کی کہ پہلی حکمی او سر کو تو اللہ کی ماست ہی ماستین للذین کفرؤا
 حَيَوةَ الدُّنْيَا وَيَسْحَرُونَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ
 اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ
 بِغَيْرِ حِسَابٍ رہنمایا ہی مژدون کو دنیا کی زندگی پر اور منتی میں ایمان
 والوں سی اور برہنہ کار و اون سی او پر تو قیامت کی دن اور اللہ روزی دیو
 بکو چاہی میٹارگان الناس امة واحدة ففعل الله
 النَّبِيِّينَ مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ وَأَنْزَلَ مَعَهُمُ
 الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيمَا اخْتَلَفُوا
 فِيهِ وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ مِنْ بَعْدِ

مَآحَاءُ تَحْمُ الْبَيِّنَاتُ بَغِيًّا بَيْنَهُمْ فَهَدَى اللَّهُ الَّذِينَ
آمَنُوا لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ وَاللَّهُ يَهْدِي
مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ **ہی لوگون کا دین ایک ہے**
الہی بنی خوشی اور دُسنائی اور اتاری اونکی ساتھ کتاب بھی کہ فیصل کری لوگوں میں
جس بات میں جھگڑا کریں اور کتاب میں جھگڑا دلائل میں مراو نہوں فی جن کو ملی ہی
بعد کی کہ اونکو پہنچ چکی صاف حکم آپس کے ضد ہی پر اب راہ دی الہی ایمان والوں کو
اوس کتاب کی جس میں وہ جھگڑ رہی تھی اپنی غم سی اور اللہ چلاو جبکو چاہی
راہ یعنی الہی کتاب میں اور بنی مسعد بھی اس کا نہیں کہ ہر فرق کو جدا
راہ فرمائی الہی ان سی سب خلق کو ایک ہی راہ کا حکم ہی جو وقت اوس راہ
کی طرف چلی میں الہی بنی بھی کہ سمجھاو اور کتاب بھی کہ اوس پر چلی جاویں
پھر کتاب و کتاب میں چلی تبت دوسری کتاب کی حاجت ہوئی سب اور کتاب
اوس ایک راہ کی قائم کنی کو آئی میں اسکی مثال جیسی تندرستی ایک ہی اور مرض
بیشمار جب ایک مرض پیدا ہوا ایک دوا اور پھر نیرا دوسکی موافق فرمایا جب دوسرا
مرض ہوا دوسر دوا اور پھر نیرا دوسکی موافق فرمایا اب آخر کی کتاب میں ایسی راہ
فرمائی کہ ہر مرض سی بجاو یہ سب کے بدل کی کفایت ہوئی **أَمْ حَسِبْتُمْ**
أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُمْ مَثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا
مِنْ قَبْلِكُمْ مَسَّتْهُمُ الْبَأْسَاءُ وَالضَّرَاءُ وَزُلُّوا
أَقْدَامُهُمْ فَذَلُّوا أَعْيُنُهُمْ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ مَتَى تَصِفُونَ
أَلَا إِنَّ نَظْرَ اللَّهِ قَرِيبٌ **کیا تم کو خیال ہی کہ جنت میں چلی جاو**

اور ابی تم پر ایسی نہیں احوال اونکی جو اکی ہو چکی تھی بھی اونکو سختی اور تکلیف اور بھڑائی
بیان تک کہ کہنی لگا رسول اور جو اسکی ساتھ ایمان لائی کپ آوی کی بددلتی سن رہو
بددلتی نزدیک ہی **يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ قُلْ مِمَّا
انْفَقْتُمْ مِنْ خَيْرِ فِئْلُو الدِّينِ وَالْاَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَى
وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ
فَاِنَّ اللّٰهَ بِهِ عَلِيْمٌ** تجھی پوچھتی ہن کیا چیز خرچ کریں تو کہ جو چیز خرچ کرو
خاندی کی سو باب کو اور نزدیک ناتی والوں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو اور راہ
سار کو جو کو کھی بددلتی سو وہ اللہ کو معلوم کوون نی پوچھا تا کہ مالون میں کس
مال کا خرچ کرنا بہت ثواب ہی جواب فرمایا کہ مال کو ہی ہو لیکن جقدر ہکانی پر خرچ ہو
ثواب زیادہ ہی **كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ
وَعَسَىٰ اَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ
وَعَسَىٰ اَنْ يُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ وَاللّٰهُ
يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ** حکم ہوا تم پر پڑائی کا اور وہ
بری لگتی ہی تھو اور شاید تم کو بری لگی ایک چیز اور وہ بہتر ہو تھو اور شاید تھو خوش
ایک چیز اور وہ بری ہو تھو اور اللہ جانتا ہی تم نہیں جانتی **يَسْأَلُونَكَ
عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَثِيْرٌ
وَصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَاِخْرَاجُہٗ اَنْہِ اَد
مِنْ الْقَتْلِ وَلَا يَزَالُوْنَ يَفْعَلُوْنَ اِلَّا حَتّٰی يَرْزُقُوْكُمْ**

عَنْ دِينِكُمْ اِنْ اَسْتَطَاعُوا وَمَنْ يَرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ
 دِينِهِ قِمَّتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولَئِكَ حَبِطَتْ
 اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاُولَئِكَ اصْحَابُ
 النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ • تجسی پوچھی میں مہینی حرام کو اس میں
 لڑائی کرنی تو کہ لڑائی اس میں بڑا کتاہ ہی اور روکنا الہ کی راہ سی اور اوکو نہ مانا
 در مسجد الحرام سی روکنا اور نکال دینا او کی لو کو کوچ و مان سی اس سی زیادہ کتاہ
 لہ کی مان اور دین سی بچنا مانا زنی زنا و سی اور وہ تو لکی ہی رہتی میں متسی زنی کو بیان تک
 کہ تمکو بہر دین تہاری دین سی اگر مقدور یا وین جو کو سی پر کیا تم میں اپنی دین سی
 بہر مر جاو کیا کفر سی پر تو ایسوں کے ضایع ہو سی عمل دنیا اور آخرت میں اور وہ ال
 والی میں وہ او سی میں رہے • حضرت فی ایک فوج بھیجی جہاد پر او ہون کی کافرو
 مارا اور لوٹ لای مسلمانوں کو خبر رہی کہ وہ دن جہاد فی الثانی کا ہی اور وہ غرہ حبیب
 کافروں فی اس بہت طعن کیا اور مسلمانوں کو شہید پر اس پر یہ آیت اتری یعنی
 ان مہینوں میں نا حق کی لڑائی شد کتاہ ہی اور جن کافروں فی مسلمانوں سی ان مہینوں میں
 مقصور کیا اور سی لڑنا منع بنین اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا وَالَّذِیْنَ
 هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اُولَئِكَ يَرْجُونَ
 رَحْمَتَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ • جو لو کہ ایمان لائے
 اور جہاد میں لڑے وہ امیدوار ہیں الہ کی مہر کی اور اللہ
 بہان ہی یتس • ذلک عن الحمز والمیسر قل فیہما اثم
 کثیر و منافع للناس و اثمہما اخصر

مِنْ نَفْعِهِمَا وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ قُلِ الْعَوْنُ
 كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ
 تَتَّقُونَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَيَسْأَلُونَكَ
 عَنْ الْيَتَامَى قُلِ اصْلَحْ لَهُمْ خَيْرٌ وَأَنْ تَحْلُطُوا
 وَأَخْوَانُكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ
 وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَمْنْتُمْ كُمْ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

تجسی پوچھتی ہیں حکم شراب کا اور جوئی کا تو کہہ ان میں کناہ بڑا ہی اور فائدہ بی بی ہین
 لو کون کو اور ایسا کناہ فائدہ سی سی برا اور پوچھتی ہیں تجسی کیا خرچ کریں تو کہ جو افروڈ
 اس طرح بیان کرتا ہی امد ہماری واسطی حکم شاید تم دبیان کرد و بیان میں بی اور
 آخرت میں بی اور پوچھتی ہیں تجسی یتیموں کا حکم تو کہہ سنوارنا اون کا بہتری اور اگر
 ملا کہ او ان کا تو تمہاری بہا ہی ہین اور اللہ کو معلوم ہی خراب کرنی وال اور سنوارنی
 اور اگر چاہتا اللہ تم پر مشکل ڈالتا اللہ زبردست ہی تدبیر والا شراب اور جوئی
 حق میں کئی ایسے اثری ہر ایک میں اونکی برای ہی آخر سورہ مائدہ کی آیت اتری کہ صاف
 حرام ہو گئی جو چیز نسا دلاوی سب حرام ہی اور جو شرطیدی جاوی اوس پر مال لیا جاو
 سب حرام اور پوچھا لو کون فی کہ مال کس قدر خرچ کریں حکم ہو کہ اپنی حاجت ہی فرود
 تب خرچ کرو جیسا آخرت کا فکر ضروری دنیا کا بی فکر ضروری سارا مال اوٹھا ڈالو تو دنیا
 حاجت میں عاجز ہوو اور یتیموں کی حق میں پہلی تقید اترے کہ جو مال و کمال خدا
 وہ اپنی پیٹ میں اتش بہری ہر جو کوئی یتیموں کی رکھنی والی ہی ادن کی مال اور خرچ
 کہانی ہینی کا جدا رکھنی لگی کہ ہماری خرچ میں کوئی خیر نہ آجاو ہی ہر سخت مشکل تری کہ ایک

خیر تیم کی دوسری دیار کی اس کی کام نہ اسی تو ضائع ہوئی تب یہ حکم نکلا کہ خرچ اپنا اور ان کا
علا کہو تو مضائقہ نہیں کہ ایک وقت او کی چیز آپ خرچ کی تو دوسری وقت اپنی خر
او کی کام لگائی لیکن نیت چاہیے سوائے کہ الدنیت دیکھتا ہی وَلَا تَتَكَبَّرُوا
الشُّرَكَاتِ حَتَّىٰ يَوْمٍ وَلَآ مَآءٌ مُّؤْمِنَةٌ خَرَجَ مِنْ
مُشْرَكَةٍ وَلَوْ اَعْتَمَدْتُمْ وَلَا تَتَكَبَّرُوا الْمَشْرِكِ
حَتَّىٰ يَوْمٍ وَلَآ مَآءٌ مُّؤْمِنَةٌ خَرَجَ مِنْ مُّشْرِكٍ
وَلَوْ اَعْتَمَدْتُمْ اُولَئِكَ يَدْعُونَ اِلَى الشَّارِ وَاللّٰهُ
يَدْعُو اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِآيَاتِهِ وَيُبَيِّنُ
آيَاتِهِ لِقَوْمٍ يُذَكَّرُونَ

اور نکاح میں نہ لاو شرک والی عورتیں جب تک ایمان نہ لاویں اور البتہ لونڈی
مسلمان بہتری کسی شرک والی سی اگرچہ بگوش آدمی اور نکاح نہ کر دو مشرک
والوں کو جب تک ایمان نہ لاویں اور البتہ غلام مسلمان بہتری کسی شرک والی سے
اگرچہ بگوش آدمی وہ لوگ باقی ہیں ورنہ کی طرف اور اللہ بدانا ہی جنت کی طرف
اور بیش کی طرف اپنی حکم سی اور بتانا ہی اپنی حکم لوگوں کو شاید وہ جو کس جان
پہلی مسلمان دکانوں میں نسبت تانا بلدی تھا اس آیت سی حرام ٹھہرا کر مرد
یا عورت فی شرک کیا اونکا نکاح ٹوٹ گیا شرک یہ کہ اللہ کی صفت کسی اور میں
جانی مثلاً کہ اوسو ہیر ۔ حامی ہو کر بکتا ہی یا ہمارا بدلہ
کرنا اوسکی خیر ۔ اور یہ کہ اللہ کی تعظیم کسی اور پر حرج نہ ہے کسی چیز کی سجدہ
کری اور اوس حاجت مانگی اوکو مختار جان کر باقی یہود و نصاریٰ عورت سی

نکاح دست ہی او کو مشترک نہیں فرمایا و یَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ
 هُوَ آذَنٌ فَأَعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ
 حَتَّى يَطْهُرْنَ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ
 أَمَرَكُمْ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ
 الْمُتَطَهِّرِينَ اور پوجہتی میں تجسی حکم حیض کا تو کہہ وہ کندگی ہی سو
 تم پری رہو عورتوں سی حیض کی وقت اور نزدیک نہ ہو اون سی جیک
 پاک نہ ہو دین پر جب تہائی کر لین تو جاواون پاس جہان سی حکم دیا
 مکتوا اللہ فی اللہ کو خوش آتی میں توبہ کرنی والی اور خوش آتی ہیں سہرا
 والی حیض کہتی میں خون کو جو عورتوں کی عادت ہی اور خاف عادت
 اوی سوازار ہی حکم ہوا کہ اس وقت پری رہو عورت سی رسول خدا نے
 فرمایا کہ اگر اسی الی جب پر جب پاک ہوں تو جاو جہان سی حکم دیا اللہ
 معینی دوسری جگہ جو ناپاک ہی اوس کا تو حکم کہی نہیں نِسَاءٌ وَكُم
 حَرَّتْ لَكُمْ فَأْتُوا حُرَّتْكُمْ إِلَىٰ سِتِّمُمْ وَقَدْ مَوْلَاكُمْ
 وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ مُّكْرُوهُو وَكَثِيرًا
 الْمُؤْمِنِينَ عزتین تمہاری کہتی میں تمہاری سوجاوا اپنی کہتی میں
 ا۔ ا۔ ا۔ کہہ کر دینی واسطی اور دڑتی رہو اللہ سی اور

یعنی
 ورنہ کے
 قالوا

عُرْضَةً لَا يُمَانُكُمْ أَنْ تَبْرُوا وَتَسْقُوا وَتَحْوُوا
 بَيْنَ النَّاسِ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ اور نہ ہوا والد کو بہت کھنڈا
 اپنی فتنیں کھانی کا کہ سلوک نہ کرو اور پرہیزگاری اور صلح درمیان لوگوں کی اور والد
 سنا ہی جاتا یعنی خدا کی قسم اچھا کام چھوڑنی پر نہ کھاسی مثلاً باب
 نہ بولوں کا یا اس فقیر کو نہ دوں کان اور اگر کھ بیٹی تو قسم توڑی اور کفارہ دیو
 لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَكِنْ
 يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ
 حَلِيمٌ نہیں پکڑتا مگر والد ناکار می مہمون پر تمہاری لیکن پکڑتا ہی او کلام
 جو کرتی ہیں دل تمہاری اور والد سختی سے تحمل وال ناکار می قسم جو ہوتی
 نکلی اور دل کو ضرب نہ ہو لیکن یوں یوں نہ سے نسا و ہم
 تَرَىٰ أَذْبَعَهُ أَشْهُرٌ فَإِنْ قَاعُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ
 رَحِيمٌ جو لوگ قسم کھا رہی ہیں اپنی عورتوں سے او کو فرصت ہی جا رہی
 ہوا کہ تو والد سختی والا مہربان ہے وَإِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ
 فَإِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ اور اگر ہوا رخصت کرنا تو والد سنا ہی
 جاتا یعنی جینی قسم کھاسی کہ اپنی عورت پس نہ جاوی تو یا جا رہی ہیں
 جاوی اور قسم کی کفالت دی نہیں تو طلاق ہوا وَالْمُطَلَّقَاتُ
 يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ شُحُورٍ وَلَا يَحِلُّ لهنَّ
 أَنْ يَكُنَّ مِنْ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ أَنْ
 كُنَّ يُؤْمَرْنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَكُونَ

اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَلِكَ اِنْ اَرَادُوا اِصْلَاحًا
 وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلِلرِّجَالِ
 عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ
 والی عورتیں نظر کرو ادین امپنی تئیں تین حیض تک اور اونکو حلال نہیں کہ چہا
 رکھیں جو پید کیا الدنی اوکئی پیٹ میں اگر ایمان رکھتی ہیں الدیر او چھپی دن پر
 اور اوکئی خاوندون کو بھنھا ہی پھیر لیا اونکا اتنی دیر میں اگر چاہیں صلح کریں
 اور عورتوں کا بی حق ہی جیسا اون پر حق ہی موافق دستور کی اور مردون کو
 اون پر درجہ ہی اور الدیر دست ہی تدبیر والا جب مردنی عورت کو
 طلاق کی ابی اوس عورت کو اور نکاح روا نہیں جب تک تین بار حیض آوی
 حاصل ہو دی تو معلوم ہو جاو کسی کا بیٹا کسی کو نہ لک جاوی اسی واسطے عورت پر
 فرض ہی کہ او سوقت حل تو ظاہر کر دی اس مدت کا نام ہی عدت اس عدت تک
 مرد چاہے تو پھر عورت کو رکھ لی اگرچہ عورت کی خوشی نہ ہو اسی واسطے فرمایا کہ عورت
 حق بی مرد پر بہت ہیں لیکن اس حکم مرد ہی کو درجہ دیا اَلطَّلَاقُ مَرَّتَانِ
 فَاَمْسَاكِ مَعْرُوفٍ اَوْ تَشْرِيحٍ بِاِحْسَانٍ وَلَا يَحِلُّ
 لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِنْهَا اَنْتُمْ وَاَنْتُمْ مَعْرُوفًا
 اِلَّا اِنْ

طلاق ہی دوبار تک پہر رکھنا موافق دستور کی یا رجعت کرنا کی سی اور مکرر
 بہن کر لی تو کچھ اپنا دیا ہوا عورتوں کو مکرر وہ دونوں بہن کہ نہ ٹھیک رکھیں کہ
 قاعدی اسکی پہر اگر تم لوگ ڈرو کہ وہ نہ ٹھیک رکھیں ان قاعدی اسکی تو نہیں
 کناہہ دونوں پر جو بدلا دی کر چوٹی عورت یہ دستور باندھی ہیں اسکی سوائے
 ان کی مت بڑھو اور جو کوی بڑھ چلی اسکی قاعدہ سن سنی سو وہی لوگ ہیں کہ
 یعنی عدت تک مرد چاہی اور عورت کو پہر رکھ لی یہ بات پہلی طلاق میں
 اور دوسرے میں بعد اسکی نہ پہر کی کی تو موافق شرع اسکی حق اور اسکی تو رکھی
 کہ پہر قضیہ نہ ہو اور نہ رکھ سکی تو رجعت کر لی اور اس نیت سی نہ نکلاوی کہ
 عاجز ہو کر جو میں فی دیا تھا وہ پہر جاوی یہ جب روکا کہ نا چاری ہو اور اس طرح
 دونوں کے خونہ ملی اور مرد کی طرف سی اور اسحق میں قصور نہ ہو اسوقت سب لوگ
 مل کر عورت سی کچھ پہر وادیوں اور مرد کو راضی کر طلاق دلو اور جو اسکی کچھ
 فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدِ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرًا
 فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَتَرَاجَعَا إِنْ
 ظَنَّا أَنْ يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ
 يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ پہر اگر اسکو طلاق دی تو اب حلال نہیں
 اسکو وہ عورت اسکی بعد جب تک نکاح نہ کرے کسی خاوند سی اسکی سوائے
 پہر اگر وہ شخص اسکی بہن ہے تو وہ اسکی بہن ہے اور وہ اسکی بہن ہے
 کہیں کہ ٹھیک رکھیں ان کی قاعدہ سن سنی اور یہ دستور باندھی ہیں اسکی سوائے
 وہ اسکی خانی والوں کی یہی سی طلاق کی بعد پہر نہیں سکتی بلکہ دونوں کے

خوشی ہو تو بی تکلیف بیہ سکتا جب تک بیچ میں اور خاوند کی صحبت نہ ہو
 وَإِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلِّغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ
 فِي بُيُوتِكُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ سِرِّهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَلَا
 تُمْسِكُوهُنَّ ضَرَارًا لِّتَعْتَدُوا وَأَمَّنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ
 فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ وَلَا تَتَّخِذُوا آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا
 وَذُكُّوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمَا أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ
 مِنَ الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةِ لِيُعْظِمَ بِهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ
 وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ
 دی مئی غور توں کو ہر پہنچیں اپنی عدت تک تو رکھ لو او کن دستور سے
 یا رخصت کرو دستور سے اور مت بند کرو او کنی ستانی کو تا زیادتی کرو اور جو
 کو مئی یہ کام کر مئی اوس نے برا کیا اپنا اور مت ہڑاو حکم اللہ کی ہے اور یاد
 کرو جان اللہ کا جو تم پر ہی اور وہ جو اتاری تم پر کتاب اور کام کی باتیں کہ تم کو
 سمجھاوا اور دینی رہواللہ اور جان رکھو کہ اللہ سب چیز جانتا ہی وَاِذَا طَلَقْتُمُ
 النِّسَاءَ فَبَلِّغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَقْضُوا لَهُنَّ اِنْ
 يَتَخَنَّ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَآ صَوًّا لَّنَّهُمْ بِالْمَعْرُوفِ
 ذ

اللہ
 فی غور توں

وندون

جب راضی ہو جاوین اسپین موافق ہو تو کی یہ نصیحت مٹی ہی ہو سکو جو کسی تم میں نہیں
رہتا ہی البتہ اور جسے دن پر کسی میں سنوار زیادہ ہی ہو اور سمجھائی اور اللہ جاننا
اور تم نہیں جانتی یہ حکم ہی عورت کی والیوں کو کہ اوکسی نکاح میں اوکسی خوشی میں
جہان وہ راضی ہو ورنہ کوین اگرچہ اپنی نصیحتیں اور جبکہ بت معلوم ہو والوالدات
یُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَهُنَّ كَامِلِينَ لِمَنْ أَمَرَ
أَنْ يَتِمَّ الرِّضَاعَةُ وَعَلَى الْمَوْلِدِ لَهُ سِتْرٌ قَمِيْنٌ
وَكِسْوَةٌ مِّنَ الْبَلْعَرُوفِ لَا تَكْلَفُ نَفْسٌ
إِلَّا وَسْعَهَا لِأَنْصَابِ وَالِدَتِهِ يَوْلَدُهَا وَلَا مَوْلُودَ
لَهُ يَوْلَدُ بِهِ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ فَإِنْ أَرَادَا
فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا
وَإِنْ أَرَدْتُمْ أَنْ تَسْتَرْضِعُوا أَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ
عَلَيْكُمْ إِذَا سَأَلْتُمْ مَا اتَّيَمُّ بِالْمَعْرُوفِ
وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

اور لڑکی وایمان دودہ پلاوین اپنی لڑکوں کو دو پرس کور جو کوئی چاہی کہ پوری کر
دودہ کی مدت اور لڑکی والی پر ہی کہنا اوپر بنا اون کا موافق دستور کی تکلیف نہیں کسی شخص کو
مگر جو اس کی کنجائش ہی نہ ضرر چاہی یا اپنی اولاد کا نہ لڑکی والا اپنی اولاد کا اور وارث
بی یہ بھی ذرا سہی پہر اگر کے رضا بھی اور مشورہ بھی تو اوکو
نہیں کہنا اور اگر تم مرد رہے پھر ان ایس
کر دیا جو تم نے دیا تھا موافق ہو کہ دودہ پلو الو اپنی اولاد کو تو تم پر نہیں کتا جب حوالی
.....

دیکھائی یعنی اگر مرد و عورت میں طلاق ہوئی اور زکارنا دودھ پیتا تو ماہر
 بندہ ہی اسکی دودھ پانی کو اور باپ اسکا خرچ اوٹھاوی واورا باپ مر گیا تو رک کی
 وارث اسکا خرچ اوٹھا دین اور جو دوسرے کم میں چڑا دین اپنی خوشی سے
 تو بی رواہی اور اگر باپ کسی اور سی بوالی یا کو بند رکھی تو بی رواہی لیکن اسکی بدل میں
 ما کا بچہ حق نہ کا رکھی وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ
 اَزْوَاجًا يَتَرَكْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اشْهُرٍ وَّ
 عَشْرًا قَا نَا بَلَقْنَا اَحْلَمْنَا فَرَوْجَنَا عَلَيْكُمْ
 فَمَا فَعَلْتُمْ فِي اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَاللّٰهُ
 بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ اور جو لوگ مرد و عورت میں طلاق ہوئے اور چھوڑ جاوے
 وہ انتظار کر وادین اپنی اشیئیں چار مہینے اور دس دن ہر جب پہنچ چکیں اپنی عادت
 تو تم پر گناہ نہیں جو وہ اپنی حق میں کریں موافق دستور کی اور اللہ کو تمہاری کام کی خبری
 طلاق کی عادت تین حیض فرامی اور موت کی عادت چار مہینے دس دن یہ دونو
 جب ہیں کہ حل معلوم نہ ہو اور اگر حل معلوم ہوا تو صریح و لاجناح علیکم
 فَمَا عَزَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خُطْبَةِ النِّسَاءِ اَوْ اَلَيْسَتْ لَكُمْ
 فِي اَنْفُسِكُمْ عَلَمٌ اَللّٰهُ اَتَاكُمْ سِتْرًا وَهْنِ
 اَلَا تَاْتَاكُمْ سِتْرًا اَلَا اَنْ تَقُولُوْا
 حَتّٰی
 تَعْلَمُوْا
 غَفُوْرًا

حَالِمٌ اور گناہ نہیں تم پر جو پر دین میں کھوپھام نکاح کا عورت کو یا چھپا رکھو اپنی دین
 معلوم ہی اللہ کو کہ تم البتہ اون کا درمیان کرو کی لیکن وعدہ نہ کر کہو اون سی چپ کر
 کر ہی کہ کہ دو ایک بات جس کا رواج ہی اور نہ باندھو کہ نکاح کی جب تک پہنچ گئے
 حکم اللہ کا اپنی مدت کو اور جان رکھو کہ اللہ کو معلوم ہی جو تمہاری دین ہی تو اوں
 ڈرتی رہو اور جان رکھو کہ اللہ بختا ہی محل والا یعنی عورت ایک خاوند سی جھو
 ہی اور عدت میں ہی بت تک کسی اور کو روانہ نہیں کہ اوں نکاح باندھ لیو ہی با صاف
 وعدہ کر کہی مرد میں نیت رکھی کہ یہ فارغ ہو کی تو میں نکاح کروں گا یا او کو برہن
 سنا رکھی تا اس پہلی کوئی اور نہ کہ بیٹھی پر وہ یہ کہ ایک بات کہہ دی مروج
 مشا عورت کو کہی کہ جگہ کو ہی عزیز کر لیا یا کہی محکوم ارادہ نکاح ہی کا نکاح علیہ
اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ مَا كُنَّ مَسْوُوهً اَوْ تَفَرَّقُوْهُنَّ
فَرِضَةً وَّمَسْوُوهُنَّ عَلَى الْمَوْسِعِ قَدْرًا وَعَلَى الْمُقْتَدِرِ
قَدْرًا مَّتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ
 کہہ نہیں تم پر اگر طلاق دو عورتوں کو جب تک یہ نہیں اوں کو ناہتہ لکایا ہو یا مقرر
 اوں کا کچھ حق اور اوں کو خرچ دو وسعت واپراو کی موافق ہی اوں کی والی اوں کی موافق
 جو خرچ دستور لازم ہی بیٹی والوں کو اگر نکاح کی وقت مہر کہنی میں نہ آیا تو بی
 نکاح درست ہی ہر چھی شہر میں یکا بہر ابن ناہتہ لکائی عورت کو طلاق دی تو مہر کہ لازم نہ آیا
 لیکن کچھ خرچ دنیا ضروری خرچ کیا کہ ایک جوڑا بونٹاک کا موافق اپنی چال کے
وَ اِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّمْسُوْهُنَّ وَّقَدْ
فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَرَضْتُمْ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّا

اَنْ يَغْفُوْنَ اَوْ يَغْفُوَ الَّذِي بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ فَقَدْ اَتَى النِّكَاحَ
 وَاَنْ تَغْفُوْا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى وَلَا تَنسَوُا الْفَضْلَ
 بَلِّغْكُمْ اِرَادَةَ اللّٰهِ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝ اور اگر

دو او کو مہر لگانے سے پہلی اور ہر چاہی ہو اون کا حق تو لازم ہوا آدنا جو کہ ہر ایسا
 ہتا کہ یہ کہ در گذرین عورتین یا در گذری جس کے ہاتھ کہ ہی نکاح کی اور ہم مرد گذر
 کرد تو قوب ہی پر نیز کاری سی اور نہ پیدا دو بڑائی رکنتی اسپین بحقیق البدو کنی
 سودیہتای یعنی اگر مہر چاہتا ہوں ہرین ہاتھ نکاحی طلاق دی تو آدنا مہر لازم ہوا کہ
 عورتین در گذرین کہ بالکل چور دیوین یا مرد در گذر کی جو نمائرتا نکاح رکنتی کا اور
 توڑنی کا کہ پورا مہر حوالی کری پھر فرمایا کہ مرد در گذر کی تو بہتر ہی کیون کی الدنی بڑا
 دی ہی مرد کی طرف کو اور اوس کو نمائرتا نکاح رکنتی کا اور توڑنی کا تو اپنی بڑی
 رکنتی چار صورتین ہو سکتی ہن یہاں دو کا حکم فرمایا ایک یہ کہ مہر نہ ہر اتھا
 اور ہاتھ لگانے سے پہلی طلاق دی دوسرے یہ کہ مہر ہر اتھا اور ہاتھ لگانے سے پہلے
 طلاق دی اور دو صورتین باقی رہیں ایک یہ کہ مہر ہر اتھا اور ہاتھ لگا کر طلاق دیے
 تو پورا مہر لازم ہوا یہ سورہ نسائین مذکور ہی دوسرے یہ کہ مہر نہ ہر اتھا اور ہاتھ
 لگا کر طلاق دی اسپین مہر مثل پورا دیا چاہی یعنی جو اوس عورت کی قوم میں رواج
 ہی اور جب خلوت ہو چکی تو گویا ہاتھ لگایا **حَافِظُوا عَلَی الصَّلٰوٰۃِ**
 وَالصَّلٰوۃُ

بیر دار ہو

یہ

اور طلاق کے

نمازوں کے
 بیچ و نماز عصر ہی کہ دن اور رات کی سب سے اہم کا تقیہ

حکم میں نماز کا حکم فرمادیا کہ دنیا کی معاملت میں غرق ہو کر بندہ نہ ہوں جاو اسی سے
 عصر کا تقید زیادہ ہے کہ اس وقت دنیا کا شغل اکثر ہی **ف** غافل ہے کہ کبھی ادب سے
 توجہ حرکت جس سی آدمی معلوم ہو کہ نماز میں نہیں اوس سی نماز تو ٹپتی ہی جیسے
 کھانا پینا ایک سے بات کرنی اور سوائی اسکی **فَإِنْ خِفْتُمْ فَرَجَالًا**
أَوْ رُكْبَانًا فَإِذَا أَمِنْتُمْ فَأَدْكُوا لِلَّهِ كَمَا كُنْتُمْ
كُم مَالَكُمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ پہر اگر تم کو درہو تو پیادہ یا پرہلو
 یا سوار پہر بوقت چین یا وتو یا در و اسد کو جیسا تلو کہایا ہی جو تم نہ جانتی تھے
 یعنی راضی کا وقت ہو تو ناچاری کو سواری پر بی اور پیادہ بی اشارہ سی نماز کو
 کہ قبل کی طرف بی نہ ہو **وَالَّذِينَ يُتَوَقَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ**
أَزْوَاجًا وَصِيَّةً أَوْ آذًا وَاجْهَهُمْ مَّتَاعًا إِلَى
الْحَوْلِ غَيْرِ إِخْرَاجٍ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَهُ جُنَاحٌ عَلَيْكُمْ
فِيمَا فَعَلْتُمْ فِي أَنْفُسِهِنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ
وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ اور جو لوگ تم میں مجاہدین اور جہاد
 جاوین عورتیں وصیتہ کر دین اپنی عورتوں کی واسطی خرج دنیا ایک برس نہ نکال دینا
 پہر اگر وہ نکل جاوین تو کتنا نہیں تم پر جو کچھ کرین اپنی حق میں دستور کی بات اور
 الذہر درست ہی حکمت والا یہ حکم چھٹا کہ مرد کی اختیار پر رکھتا ہا وارٹوں کو
 دلوانا اب جو سب کے حصے الذہر صاحب نے ہر آدمی عورت کا بی ہر ادا یا اب مرد کا
 دلوانا موقوف ہوا **وَالْمُطَلَّقاتُ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا**
عَلَى الْمُتَّقِينَ اور طلاق والیوں کو خرج دنیا ہی موافق دستور کی لازم

پر نیر والوں کو پہلی سح فرمایا تھا یعنی جو اوس صفاق پر کہ مہر تھا اور تانہ
 نہ لگایا ہو یہاں سب پر حکم فرمایا سب صفاق والیوں کو جوڑا دینا بہتر ہی اور اوس پہلے
 کو ضرور ہی **كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ** اسطرح بیان کرنا ہی اللہ تمہاری واسطی اپنی آیتیں ثابت ہو کر ہو
 یہاں حکم نکاح و طلاق کی تمام ہوی **أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللَّهُ مُوتُوا ثُمَّ أَحْيَاهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ**
 تو نے نہ دیکھی وہ لوگ جو نکلی اپنی کہروں سی اور وہ ہزاروں تہی موت کی ڈر سی پہر
 انکو اللہ نے مر جاوے بھی او کو جدا دیا اللہ تو فضل رکھتا ہی لوگوں پر لیکن اکثر لوگ شکر
 نہیں کرتی یہ پہلی امت میں ہوا کہ کئی شخص کہ بار لیکر اپنی وطن کو چھوڑ
 اون کو وہ ہوا غنیم کا اور لڑنی سی جیسا یا یاد ہو اوکا اور یقین نہ ہوا تقدیر کا
 پہر ایک منزل میں پہنچ کر ساری مکتی ہر سات دن کی بعد پتھر کے دعاسی زندہ ہو
 کہ الی کو تو بہرین یہاں اس واسطی فرمایا کہ جہاد سی جیسا نا عبث ہی موت نہیں
 چھوڑو **وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ** اور لڑو اللہ کی راہ میں اور جان لو کہ اللہ سناتا ہی جانتا من
 ذ **أَضْعَافًا سَبْعِينَ مِائَةً أَلْفًا مِائَةً** **أَضْعَافًا سَبْعِينَ مِائَةً أَلْفًا مِائَةً**
إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ کون شخص ہی ایسا کہ وہ

او سکود و نا کردی کئی برابر اور اللہ کی کتابی اور کتابیں اور اسی پائیں الی جاویں
 السکو و قرض دی یعنی جہاد میں خرچ کری طرح فرمایا مہربانی سی اور تنگی کا
 نہ کہی السکی تاہہ کتابیں ہی المیزان الی الملاء من بنی اسرائیل
 مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ إِذْ قَالُوا لِنَبِيِّ لَهُمْ ائْتِنَا
 مَلَكًا نُّقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ
 اِنْ كُنْتُمْ عَلَيَّكُمْ الْيَقَالَ اَنْ لَا تُقَاتِلُوا قَالُوا
 وَمَا لَنَا اَنْ لَا نُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَدْ اخْرَجَنَا
 مِنْ دِيَارِنَا وَاٰتَيْنَا فَمَا كُنْتُمْ عَلَيَّهِمُ الْقِتَالَ
 تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ
 توئی نہ دیکھی ایک جماعت بنی اسرائیل میں موسیٰ کی بعد جب کھا اس بنی بنی نو کہ کر
 ہلو ایک بادشاہ کہ ہم لڑائی کریں السکی راہ میں وہ بولا کہ یہ بی توقع ہی متھی کہ اگر حکم ہو
 لڑائی کا تب نہ لڑو بولی ہلو کیا ہوا کہ ہم نہ لڑیں السکی راہ میں اور ہم کو نکال دیایں ہماری کہ
 طور بیٹوں سی بہر جب حکم ہوا اول کو لڑائی کا بہر لکھی مگر تھوڑی اونہیں اور اللہ کو
 ہیں کہ کار بعد حضرت موسیٰ کے ایک مدت بنی اسرائیل کا کام بار بار بہر جب
 نیت بری ہوئی اون پر غنیمت سلطہ ہوا جا لوت بادشاہ کا فراوانی اطراف کے
 شہر چین لئی اور لوٹا اور بندہ پڑی گیا وہاں کی بہا کی لوک شہر بیت المقدس
 میں جمع ہوئی حضرت شموئیل پیغمبر سی چاہا کہ کوئی بادشاہ با حقان مقرر کر دو
 کہ بغیر درازیا اقبال ہم لڑ نہیں سکتے وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ
 اِنَّ اللَّهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًا قَالُوا اِنَّا

يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ
وَلَمْ نُؤْتْ سَعَةً مِنَ الْمَالِ قَالَ إِنَّ اللَّهَ
اصْطَفَاهُ عَلَيْكُمْ وَشَآدَةُ نَسِطَةٍ فِي
الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ وَاللَّهُ يُؤْتِي مُلْكَهُ مَنِ شَاءَ
وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ اور کھا او کو او کو بنی بنی فی الدنیا لہ اریا
مکھو طاوت بادشاہ بولی کھان ہو کی اسکو سلطنت ہمارا اور ہمارا حق زیادہ
سلطنت میں اس کے اور او کو بنی نہیں کٹایش مال کی کھا الدنیا او کو پند کیا مٹھی اور
زیادہ کٹایش فی عقل میں اور بدن میں اور اللہ دیتا ہی ایسی سلطنت جو چاہیے
اور اللہ کٹایش والا ہی سب جاننا طاوت کی قوم میں آگے سلطنت نہ تھی اور کب
کرتا تھا اون کی نظر میں حقیر لگا بنی فی سند مایا کہ سلطنت حق کسی کا نہیں اور بڑی بڑی
ہی عقل اور بدن کٹایش یہ تھی کہ اللہ تعالیٰ اون بنی کو ایک عصا بتایا کہ جب کہ اس کے
بار بوسلنت او کو ہی او کی بار بوسلنت آیا وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ
إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ
مِّنْ رَبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ وَآلُ
هَارُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلَائِكَةُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً
لَّكُمْ أَنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ اور کھا اون کو او کو بنی
فی نشان او کی سلطنت کا کھا او کی کو صندوق حسین و لجمی ہی تھا کہ رب کے طرف
اور کھجی چیزیں جو چہرہ کی موسیٰ و ہارون کی اولاد او تھا لاوین او کو فرشتی آیت
نشان فی بوری ہی ہو کر فرشتین رکھتی ہو بنی اسرائیل میں ایک صندوق چلا آتا تھا

اوسین تبرکات ہی حضرت موسیٰ و ہارون کے لئے اسی وقت سرور کی کی لی جلتی اور زمین
حرکتی تو اوسکو اکی دھڑک پر اسفتح دیا جب یہ بدینت ہو گئی وہ صندوق اسی
چہن کی غنیمت کہ تہہ لکاب جو طلوت بادشاہ ہوا وہ صندوق خود بخود رات کی وقت
اسکی کھڑکی سے آمو جو ہوا سبب یہ کہ غنیمت کی شہین بیان رکھ اوس پر بلا ہے
پانچ شہر ویران ہوئی تباہ و برباد ہوئی دو بیٹوں پر اور ایک دیا پر فرشتی بیٹوں کو
انک کہ بیان کی آئی **فَلَمَّا فَضَلَ طَلُوتُ بِالْجُنُودِ قَالَ إِنَّ**
اللَّهُ مُتَلَكِّمُكُمْ بِنَهَرٍ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ
بِمِيٍّ مَنِ اسْتَغْنَى فَإِنَّهُ مِنِّي إِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ
غُرْفَةً بِيَدِهِ فَشَرِبُوا مِنْهُ إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ
فَلَمَّا جَاوَزَهُ هُوَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ قَالُوا لَا
طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالَ الَّذِينَ
يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُدْرِكُوا لِلَّهِ مِنْ فِئَةٍ
قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللَّهِ وَاللَّهُ
مَعَ الصَّابِرِينَ
آزما ہی ایک نہر سی پر حسنی یانی پیا اوسکا وہ میرا نہیں اور جس نے او کو نہ چک وہ ہی
مگر جو کوئی بہر لی ایک چلو اپنی تہہ سی پر پئی ہی اوس کا یانی نہ توڑی اوسین بہر
پار ہوا وہ اور ایمان والی ساتھ اوسکی کہنی کی قوت نہیں ہو آج جلوت کی اور اوسکی لشکر
جو چین کو خیال تھا کہ او کو مٹا ہی اللہ ہی بہت جگہ جماعت ٹھوڑی غالب ہوئی جماعت
اللہ کی حکم سی اور اللہ ساتھ ہی ہر فی والوئی طلوت کی ساتھ کئی کو سبب پیا ہو

ہوسک اوس فی تقدیر کیا کہ جو شخص جوان دبی فکر ہو وہی نکلی ایسی ہی ہزار نکلی
 اوسنی چاہا کہ ان کو آزمادی ایک منزل پانی نہ پہنچا سکے کی ایک شریلی اوسنی تقدیر
 کیا کہ ایک چلو سی زیادہ جو کوئی پیوی وہ میری ساتھ نہ آوی تین سو تیرہ آدمی رہے
 باقی سب موقوف ہوئی وَلَمَّا بَرَزُوا لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُوا
 رَبَّنَا اصْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا
 عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ اور جب سامنے ہی ہوئی جالوت کی اور او
 فوجوں بولی ای رب ہمارے دل دی ہم میں جتنی مضبوطی ہی اور تہا ہمارے پاؤں اور ہمارے
 ہماری اس کا فوج پر فخر موفہم یا ذن اللہ و قتل راؤد
 جَالُوتَ وَالَّتِيهِ اللَّهُ الْمُلْكُ وَالْحِكْمَةُ وَعِلْمُهُ مِمَّا
 يَشَاءُ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ
 لَفَسَدَتِ الْأَرْضُ وَلَكِنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى
 الْعَالَمِينَ بہر شکست دی او کو اللہ کی حکم سی اور مارا داؤد دنی جالوت کو
 اور دی او کو اللہ کی سلطنت اور تیرے کھیا اس کو چاہا اور اگر دفعہ ذکر داوی اللہ کو کو
 ایک کو ایک سی تو خراب ہو جاوے ملک لیکن اللہ فضل رکھتا جہان کی کو کون پر

تین سو تیرہ آدمی میں حضرت داؤد کا باپ اور یہ اور انکی چھ بیہا تھی ان کو راہ میں تین
 پتھر ملی اور بولی کہ تمکو اوٹھائی جالوت کو ہم ماریں گے جب مقابلہ ہوا جالوت خود باہر نکلا
 کھاتم سبک میں کفایت ہون میری سامنے آتی جاوے غیر فی حضرت داؤد کی باب کو بیا
 کہ اپنی بیٹی چکو دیکھا اوسنے چہ بیٹی دیکھی جو قد آور تھی حضرت داؤد کو نہ دیکھا وہ
 نہ تھی اور کریان جراتی تھی غیر فی ان کو بولایا اور پوچھا کہ تو جالوت کو ماری کا انہوں نے

کہ مارون کا پیراوسکی سامنے کئی وہ تین پہر فداخ میں رہ کر رہی اور کلمات کہلاتا تھا اور
 تمام بدن لوسہ میں غرق تھا ماتی کو لکی اور چھی سی نکل کئی بعد اسکی طاوت نے
 اپنی بیٹی کو نکاح کر دی بعد طاوت کی یہ بادشاہ ہوئی نادان لوگ کہتی تھیں
 کہ لڑائی کرنی نبیوں کا کام نہیں اس قصی سی معلوم ہوا کہ جہاد ہمیشہ رہا ہی
 اور اگر جہاد نہ ہو تو مفسد لوگ ملک کو دیران کرین **تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ**
نَشْكُوها عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُسْلِمِينَ
 یہ آیتیں اللہ کی ہیں ہم تجھ کو سناتی ہیں تحقیق اور تو ہی شک رسولوں میں ہے

تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ
 وَنَحْنُ عِندَهُ بِرُؤُوسِهِ
 وَنَحْنُ عِندَهُ بِرُؤُوسِهِ
 وَنَحْنُ عِندَهُ بِرُؤُوسِهِ

وَلَٰكِنْ اٰخْتَلَفُوْا فِيْهِمْ مِنْ اَمْرِ وَّ مِنْهُمْ
 مِنْ كَفَرٍ وَّلَوْ شَاءَ اللّٰهُ مَا اقْتُلُوْا وَّ
 لَٰكِنَّ اللّٰهَ لَفِعْلُ مَا يَّرِيْدُ یہ سب رسول بڑی دی ہیں
 ان میں ایک کو ایک سی گوی ہی کہ کلام کیا اوس سے اللہ نے اور بلند کئی بعض
 زبجی اور دین ہمیں عیسیٰ مریم کی بیٹی کو نشانیاں صریح اور زور دیا اوس کو روح
 سی اور اگر چاہتا اللہ نے رتی اوکی چھلی بعد اسکی کہ بچی او کو صاف حکم لیکن وہ
 بہت کئی پہر گوی او نہیں یقین لایا اور گوی مکر ہوا اور اگر چاہتا اللہ نے رتی لیکن اللہ

کرتا ہی جو چاہی یا ایہا الذین امنوا انفقوا مما رزقناکم
من قبل ان یاتیکم یوم لا ینفع فیہ ولا خلة
ولا شفاعة والکافرون اھم الظالمون

اسی ایمان والوں خرچ کرو ہمارا دیا پہلی اوس دن کے انی سہی حسین نہ کیا ہے
نہ آشنائی ہی نہ سفارش اور جو سکر ہیں وہی ہیں نہ کار یعنی عمل کا وقت ابھی

آخرت میں نہ عمل کی ہی نہ کوئی آشنائی سی دیا ہی نہ کوئی سفارش سی چھڑا
جب پکڑنی والا نہ چھوڑی لا الہ الا هو الحق القیوم

لا تأخذہ سنة ولا نوم له ما فی السموات
وما فی الارض من ذالذی یشفع عنده

الا یا ذہ یعلم ما ینزل یدہم وما خلقتهم
ولا یحیطون بشئ من علمہ الا بما شاء

وسع کرسیہ السموات والارض
ولا یؤدہ حفظہما وهو العلی العظیم

الہ او کسی سوا کسی کی بندگی نہیں جیتا ہی سب کا تھامنی والا نہیں پکڑتی او کو
اؤنگہ نہ غنید او سی کا ہی جو کچھ ہی آسمان وزمین کون ایسا ہی کہ سفارش کر ہی او

پاس کر او کی اذن سی جانتا ہی جو خلق کی رہبر وہی اور جو بیت بھی اور نہیں
کہیں کسی او کی علم میں سی کچھ موجودہ چاہے کجا نہیں ہے او کی کر سی میں آسمان زمین

کو اور نہ کتا نہیں ان کی تھامنی سی اور وہی ہی او پر سب بڑا الا کو آؤ
فی الذین قد تبین الرشد من الغی من ینکفر

و الذین

بِالطَّاعُونَ وَيُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ سُلْكُهُ
الْوُثْقَى لَا انْقِصَامَ لَهَا وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

روشن بین دین الی بات میں کھل چکی ہی صلاحیت اور پیرایہ اب جو کوی مشر ہو
مفسر اور یقین لاوی اللہ راوس نے پڑھی کہ مضبوط جو ٹوٹنی والی نہیں
اور اللہ سننا ہی جانتا یعنی جہاد کرنا بہ نہیں کہ رفرسی اپنا دعویٰ قبول کروا

میں بیکہ جس کام کو سب سیک کہتی ہیں اور کرتی نہیں وہی کرواتا ہیں اللہ و
الَّذِينَ آمَنُوا أَخْرِجُوهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ
وَالَّذِينَ كَفَرُوا أُولِيَاءُ هُمُ الظَّالِمُونَ
يُخْرِجُوهُمْ إِلَى الظُّلُمَاتِ أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ
هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

۲۵
(۲۵)

اوتو اندھیر و نسی اجالی ہیں اور وہ جو سکر ہیں اوکلی رفیق ہیں شیطان نکالتی ہیں
اجاسی لہیر و نین وہ ہیں دوزخ والی وہ اوسی میں رہ پڑی یعنی جہاد کا ذوق

صد ٹوٹنی کو اور ہدایت اللہ کراچی کی قیمت میں رکھی ہی اذکوشہ آیا تو ساتھ ہی الہی
خبردار رویا اللہ تو الی الذی حاج ابراہیم فی ربہ ان
اتاه الله الملك اذ قال ابراهيم رب انی
ویمیت قال انا احيی وامیت قال ابراهيم
فان الله یاتی بالشمس من المشرق فأت بها
من المغرب فبهت الذی کفر والله لا
یهدی القوم الظالمین توئی زدی کہا وہ شخص جو جہاد

ابراہیم سی اوکی رب پروا سطر یہ کہ دی ہی او سکو الدن سلطنت جب کھا ابراہیم
 میرا رب وہ جو جلاتا ہی اور مارتا بولامین ہوں جلاتا اور مارتا کھا ابراہیم نے
 اللہ تو لاتا ہی سورج کو مشرق سی پہر تو لی آ او سکو مغرب سے تب حیران رہ کیا وہ
 اور اندراہ نہیں دیا بی انصاف لو کون کو ایک بادشاہ تھا وہ اپنی تین
 سجدہ کروانا تھا سلطنت کی عزت سی حضرت ابراہیم نے او سکو سجدہ نہ کیا
 اوسنی پوچھا انہوں نے کھا کہ میں اپنی رب کو سجدہ کرتا ہوں اوسنی کھا
 رب تو میں ہوں انہوں نے کھا میں رب حاکم کو نہیں کہتا رب وہ جو جلاوی اور
 ماری اوسنی دو قیدی نکالی جو جلاتا پہنچاتا مار ڈالا حکومارنا پہنچاتا
 چوڑو دیا تب انہوں نے افتاب کے دیس سی او سکو لا حوا کیا او کا
 الَّذِي مَرَّ عَلَى قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا
 قَالَ اِنِّي يُحْيِي هَذِهِ اللَّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا قَامَتْهُ اللَّهُ
 مِائَةً عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا
 اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالَ بَلْ لَبِثْتَ مِائَةً عَامٍ فَانْظُرْ
 إِلَى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ وَانْظُرْ
 إِلَى حِمَارِكَ وَلِتَعْلَمَ آيَةُ لِلنَّاسِ وَانْظُرْ
 إِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا
 جَاءَ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ
 شَيْءٍ قَدِيرٌ یا جیسی وہ شخص کہ کذا ایک شہر اور وہ راہ پر آتا ہی تھیں
 بولا کہان جلاویکا اسکو اللہ مکی پیچی بہار رکھا اوس شخص کو الدن سو برس

پہر او ہا ا کھا تو کئی دیر با بولایں : ایک دن یا صبح کچھ کم کہ نہیں بلکہ تو سوسورس
 انا کھا اور پینا سہ نہیں کیا اور دیکھا پی کہ پی او بجو نیم نمود کیا جاہن لوگوں کی واسطے
 اور دیکھ دیاں کس طرح او کو اوہا تہی ہن ہراون پر پھانقی ہن کوشت بہر حب اس پر
 ہوا بولایں جانا ہون کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہی یہ شخص حضرت عزیز تعمیر تہی بخت نصر
 ایک بادشاہ کا زبئی اسرائیل پر غالب ہوا شہر بیت المقدس کو دیران کیا تمام لوگ بندی ہن
 یکریمی کئی ست حضرت عزیز اس شہر پر کدڑی تعجب کیا کہ یہ شہر ہر کیوں کر آباد ہوا وہی حکم
 ان کی روح قبض ہوئی سوسورس کی بعد زندہ ہوئی ان کا کھا اور پینا پاس دہرا ہا اس پر
 اور سو کا کا کدہر کر دیاں اسی شکل سی دہری تہن وہ ان کی روبرو زندہ ہوا اس
 سوسورس میں نبی اسرائیل قید سی خاص ہوئی اور شہر پر آباد ہوا انہوں فی زندہ ہو کر
 آباد ہی دیکھا وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَسْرِ بِنِيْ كَيْفَ تَحْيِ
 الْمَوْتٰی قَالَ اَوْ لَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلٰی وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قُلُوْبِيْ
 قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ
 اجْعَلْ عَلٰی كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ
 يٰ اٰیٰتُكَ سَعِيًّا وَاَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيْمٌ
 اور جب کہ ابراہیم فی ای رب دیکھا مجھ کو کیوں جدا دیکھا تو مردی فرمایا کیا
 تو فی یقین نہیں کیا کہ کیوں نہیں لیکن اس واسطے کہ تسکین دے دے دل کو فرمایا
 تو کچھ چار جانور اوڑتی پہر او کو ملا اپنی ساتہ ہر ڈال ہر ہاڑ دنا ایک ایک
 پہر اون کو پکار کہ پکار کہ آدین تیری پاس دوڑتی اور جان لیا اللہ زبردست ہی حکمت والا
 چار جانور لای ایک مور ایک مرغ ایک کوا ایک کیوتر او کو اپنی ساتہ ملا کچھ

پہنچ گیا ایک ہار پر چارون کی سرکھی ایک پیر ایک پر وہ ایک پرانہ پہلی سچ میں
 کہی ہو ایک کو کپارا او کا سرواٹہ کہو امین کہ اسوا ہر دہر تا ہر پر لکی پہاڑ وہ
 دور تاجا آیا اس طرح چارون آئی یہ میں قصی فرامی اوس پر کہ اسدک پر
 کرنی والا ہی جلو چامی اگر شبہ پڑی تو ساتھ ہی جواب بھی اب کی ہر جہاد کا نیکو
 ہی اور الدکی راہ میں مال خرچ کرنی کا مثل الذین ینفقون
 اَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْتَتِ
 سَبْعَ سَنَابِلٍ فِي كُلِّ سَبِيلَةٍ مَا تِلْكَ حَبَّةٌ
 وَاللَّهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ
 مثال او کی جو خرچ کرتی ہیں اپنی مال الدکی واہ میں جیسی ایک دانہ اوس سے
 او کین سات بالین ہر بال میں سو سو دانے اور الدک تا ہی جکی وسطی چاہی اور الدک
 والا ہی سب جاتا الذین ینفقون اَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
 ثُمَّ لَا يَتَّبِعُونَ مَا أَنْفَقُوا مَنًّا وَلَا أَذًى لَهُمْ
 اٰخِرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
 يَحْزَنُونَ جو لوگ خرچ کرتی ہیں اپنی مال الدکی راہ میں ہر بھی خرچ کر
 نہ احسان رکھتی ہیں نہ ستاتی ہیں او نہی کو ہی ثواب اون کا اپنی رب کی ان
 اور نہ ڈری اون پر نہ وہ غم کھاویں کی قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ
 خَيْرٌ مِنْ صَدَقَةٍ يَتْبَعُهَا اَذًى وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ
 بات کہنی معقول اور دکر کرنی بہتر اوس خیرات سی جکی چھی ستانا اور الد
 بی پروا تحمل والا یعنی مانگتی والی کو نرمی سی جواب دنیا اور او کی بد خوئی

در گذر گل بهر هی است که دیوی بهر او سوار بار و با وی پیچید که من فی تو الله کو دیای

او سکو یا بروای مکرانیا بهر کرتا هون **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَطْلُوا صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَذَى كَالَّذِي يُنْفِقُ مَالَهُ سِرًّا بَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَ**
الْيَوْمِ الْآخِرِ مِثْلَهُ كَمِثْلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ
تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا لَا
يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوا وَاللَّهُ لَا

يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ای ایمان دالومت قلیع

پس خیرات جان رکمه را و ستمگر جیبی ده جو خرج کرتا ہی اپنا مال لوکون کی دکائی
اور یقین نہیں رکھتا اللہ پر اور پچھلی دن پر سوا کی مثال جیبی صاف پتھر اوس پر
پڑی ہی مٹی پھر اوس پر ریزا زور کا مینہ تو او سکو کر کہا سخت کچھ ہاتھ نہیں لگے
انکو اپنی کمائی اور اللہ راہ نہیں دیتا مسر لوکون کو اور مثال فرمائی خیرات

جیبی ایک دانہ بویا اور سات بالین نکلیں سات سودانی ملی بیان فرمایا کہ نیت نہ
کر دکھا وی کی نیت سی خرج کیا تو جیبی دانہ بویا پتھر میں جس پر ہوتی سی نظر

آتی تھی جیب میں پڑا وہ صاف رہ گیا اوس میں سی کیا اولی کا **وَمِثْلُ الَّذِينَ**
يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَتَشْتَبِهًا
مِنْ أَنْفُسِهِمْ كَمِثْلِ حَبَّةٍ بَرِّيَّةٍ أَصَابَهَا
وَابِلٌ فَانْتِ أَكْلًا ضَعُفَيْنِ فَإِنْ كَرِهُتُمْهَا
وَإِلَّا فَظُلٌّ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ اور مثال اولی جو

کرتی ہیں مال اپنی اس کی خوشی چاہ کر اور اپنا دل ثابت کر کر جیسی ایک باغ بندی پر ہوس
 پر مینہ تو لایا یا پناہ پل دیا پھر کہہ پڑا اوس پر مینہ تو اوس کے پچی اور اندھنہاری کام دیکھتا
 مینہ سی مراد بہت مال خرچ کرنا اور اوس کے مراد تھوڑا مال سوا کر نیت درست
 ہی تو بہت خرچ کا بہت ثواب ہے اور تھوڑا مال نام اتنا ہی جیسی خاص زمین پر باغ جتنا
 مینہ برسی اوس کو فائدہ ہی بلکہ اوس کی کافی ہی اور نیت درست نہیں تو جس قدر
 زیادہ خرچ کری اور ضائع ہی کیوں کہ زیادہ مال دینی میں دیکھا واپی زیادہ ہی جیسے
 پتھر روانہ جتنا روز کا مینہ برسی اور ضرر کری کہ مٹی دھوئی جاویں اود احم
 اَنْ تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ مِنْ نَخِيلٍ وَاَعْنَابٍ تَجْرِي مِنْ
 تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ لَهُ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ
 وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَاءُ فَاَصَابَهَا
 اِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ
 لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ
 ہیں خوش لکھا ہی تم میں کسی کو کہ ہو وی اوس کا ایک باغ کچھ اور انکو کا بچی اوس
 بہت ہی بڈیاں اوس کو دیاں حاصل سب طرح کا میوا اور اوس پر پورٹا پائرا اور اوس
 اولاد میں صعیف تب پڑا اوس باغ پر کبودا حسین اک ہی تو وہ جل گیا یوں سمجھانا
 اند کو اتین شاید تم دمان کو اب مثل فرمایا صابن رکھنی والی کی جوانی خیرات اچھی
 ضائع کر ہی جیسی جوانی وقت باغ حاصل کیا تو یہ کہ بڑی عمر میں کام آویں عین کام کی وقت
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ طَيِّبَاتٍ مَا كَسَبْتُمْ
 وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَلَا يَكْتُمُوا خَيْرَاتِ

مِنْهُ تَتَفَقَّهُونَ وَلَسْتُمْ بِأَخَذِيهِ إِلَّا أَنْ تُغْمَضُوا فِيهِ
 وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ اسی ایمان والوں خرچ کر دے
 چیزیں اپنی کمائی میں سے اور جو ہمیں نکال دیا کموز میں سے اور نیت نہ رکھو گند
 چیز پر کہ خرچ کرو اور تم آپ وقفہ کو کسی ملک جو انہیں موند لو اور جان رکھو کہ ابیل ہی پروا
 خوبوں والا یعنی خیرات قبول ہونے کی یہی شرط ہے کہ مال حلال کیا ہو حرام نہ ہو اور
 بہتر خیرات کی راہ دی ہو یہ ہیں کہ بڑی چیز خیرات میں کا دی کہ اپنی دینی میں آپ ویسی چیز
 نہ کری مگر ناجار ہو کہ کیوں کہ اللہ ہی پر وہی محتاج نہیں اور خوبوں والا ہی خوب سی خوب
 پسندتا ہی الشیطان یَعِدُّكُمْ مِمَّا لَمْ يَنْفَقُوا وَيَا مَرْكُومًا بِالْخَيْشَانِ
 وَاللَّهُ يَعِدُّكُمْ مَغْفِرَةً مِنْهُ وَقَضَاءً وَاللَّهُ وَاسِعٌ
 عَلِيمٌ شیطان وعدہ دیتا ہی مگو نیکی کا اور حکم کرتا ہی بچپائی کا اور اللہ وعدہ
 دیتا ہی اپنی بخشش کا اور فضل کا اور اللہ کشائش والا ہی سب جانتا یعنی جب
 دل میں آوی کہ مال خیرات میں دی ڈالوں تو میں مفلس رہ جاؤں اور ہمت اوی بچپائی
 کہ اللہ کی تاکید سن کر بہر بی خرچ نہ کری تو جان لوی کہ یہ شیطان کے طرف سے آیا اور حیل
 آوی کہ خیرات سے کٹا بخش جاوین کہ اور اللہ کی ان کی نہیں چاہی کا تو او دیکھا تو جان لوی
 کہ یہ اللہ کی طرف سے آیا یُوْنِی الْحِكْمَةَ مَنْ تَشَاءُ وَمَنْ يُؤْتَ الْحِكْمَةَ
 فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ
 دیتا ہی سچ جس کو چاہی اور جو سچ علی بہت خوبی ملی اور وہی سمجھیں جن کو عقل ہے
 وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ نَفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُمْ مِنْ نَذْرٍ فَإِنَّ
 اللَّهَ يَعْلَمُهَا وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ اور جو خرچ کرو کی کوئی

یا قبول کرو کی کوئی منت سوا اللہ کو معلوم ہی اور نہ کارون کا کوئی نہیں مددگار
 یعنی منت قبول کی تو واجب ہوئی اب ادا نہ کری تو کئے کا رہی خداوندی مددگار سوا
 کسی کی نہ چاہی کہ یہ کہی کہ اللہ کی دہی فانی شخص کو دین کا تو بخاری ان
 تُدُّو وَالصَّدَقَاتِ قَنِعْمًا هِيَ وَإِنْ خَفَوُهَا وَ
 تَوْتُوهَا الْفُقَرَاءُ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَلَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ
 مِنْ سَيِّئَاتِكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ اور کہی دوزخ
 تو کیا اچھی بات اور اگر چہ پا اور فقیروں کو پہنچا تو بیکو بہتری اور اتار تابی چہ
 کئے تمہاری اور اللہ تمہاری کام سی واقف ہی اگر نیت دکھاوی کے
 نہ ہو تو خیرات کہی بی بہتر کہ اوروں کو شوق آوی او چہ بی بی بہتر کہ لینی والا
 زُشْرًا وَلَيْسَ عَلَيْكَ هُدًى يَهْتَدِي وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي
 مَنْ يَشَاءُ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَرَوْهُ نَفْسِكُمْ
 وَمَا تُنْفِقُونَ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ وَمَا تُنْفِقُوا
 مِنْ خَيْرٍ يُوَفِّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَطْلُونَ تیرا
 دہ نہیں اونکو راہ پر لانا لیکن اللہ راہ پر لاوی جبکو چاہی اور جو مال خرچ کرو کی سوا اپنے
 دہی جب تک نہ خرچ کرو کی مگر اللہ کی خوشی چاہے اور جو خرچ کرو کی مگر اللہ کی خوشی چاہے
 اور جو خرچ کرو کی خیرات پوری کی مگر اور تمہارا حق نہ ہی کا للفقراء الذین
 أُحْصِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا
 فِي الْأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنِيَاءَ مِنَ التَّقْوَى
 تَعْرِفُهُمْ بِسِيمَاهُمْ لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِحْفَافًا

وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ • دیکھو ہاں وہ

جو اعلیٰ رہی ہیں اللہ کی راہ میں چل چہ نہیں سکتی ملک میں سحر اور کونبی خبر محفوظ اور کئی
زمانہ کی سہی تو پچھتاہی اور کونبی چہری سہی نہیں مانگتی لوگوں کی پست کر اور جو خرچ
کر وکی کام کی خیر وہ اللہ کو معلوم ہے • یعنی بڑا ثواب ہی اور کنا دنیا جو اللہ کی کام میں

کئی ہیں کہ نہیں سکتی اور اپنی حاجت ظاہر نہیں کرتی جیسے حضرت کی اصحاب ہے
اہل صفہ کہ بار چہوڑ کر حضرت کی صحبت پکڑی تھی علم سیکھنے کو اور جہاد کرنی کو اسیر
ایسے جو کوی حفظ قرآن کو یا علم دین میں مشغول ہو لوگوں کو بلازم ہی کہ اونکی مزدوری

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا
وَعَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يُخْشَوْنَ • جو لوگ خرچ کرتی ہیں اپنی مال اللہ

راہ میں رات اور دن چہی اور کھلی تو اور کوی مزدوری اور کئی اپنی رکے پاس اور نہ
اون پر نہ وہ غم کہا وین کی یہاں تک خیرات کا بیان تھا الکی سود کو حرام فرمایا

خیرات کا قید ہو تو فرض دینا تو ادنیٰ ہی فرض پر سود کا ہی کو لیا چاہی الَّذِينَ
يَاكُفُونَ الزُّبُورَ لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِينَ
يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ذَالِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا

إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الزُّبُورِ وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ
الزُّبُورَ فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَانْتَهَى
فَلَهُ مِمَّا سَلَفَ وَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ وَمَنْ عَادَ

فَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ • جو

کھاتی ہیں سود نہ اونہیں کی قیامت مگر حیرت اور ہمتا ہی جیسی تو اس کہو دینی جن
 لپیٹ کر یہ اس و اسطی کہ اونہوں نے کھا سود اربابی تو ویسا ہی ہے جیسا سود لینا
 اور الدنی حلال کیا سود اور حرام کیا سود ہر جگہ نہی نصیحت اپنی رب کی اور باز آیا تو
 اور سکا ہی جو اکی ہو چکا اور ہکا حکم الدکی اختیار اور جو کوئی پھر کر ہی وہی میں دوزخ کی
 لوک وہ اوس میں رو رہی یعنی منع سی پہلی جولیا دنیا میں پھر وانا نہیں بھٹتا اور
 آخرت میں الدکا اختیار نہی تو بخششی باقی بعد منع کی جو کوئی سیوی وہ دوزخی ہی اور خدا
 حکم کی سامنے قتل کے ویس لانی اسکی ہی نہ ہی جو فرمائی **مَحْجُوعُ اللّٰهُ الرُّكُوعُ وَتُوبِي**
الصَّدَقَاتِ وَاللّٰهُ لَا يَحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ

مٹا ہی الدسود اور بڑا ہی خیرات اور الدنہیں چاہتا کسی ناشکر نہ کار کو
 یعنی منع انی سکی پہلی کی چکی اور اکل چہر ہوا اب نہ مانگو **فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا**
فَأَنْتُمْ عَنِ الذِّكْرِ الصَّالِحَاتِ وَأَقَامُوا
الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ لَكُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا
خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ جو لوک ایمان لای اور
 عمل نیک کی اور قائم رہی نماز اور دینی زکوۃ اونکو ہی بدلا اونکا اپنی رب کے پکار
 اور نہ اون پر دہی نہ وہ غم کہا دین کی **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا**
اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرُّكُوعِ إِنْ كُنْتُمْ
مُؤْمِنِينَ ای ایمان والوں ڈرو الدسی اور چہورہ دو چورہ کیا
 سود اگر سکو یقین ہی یعنی منع انی پہلی کی چکی سولی کی اور اکل چہر ہوا اب نہ مانگو

كَانَ لَمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ
 وَإِنْ تُبْتِغُوا فَلَئِنْ سَأَلْتُمْ لَتَكُنَّ لَكُمْ
 تَظْلِمُونَ وَلَا تَظْلَمُونَ
 ہر اگر نہیں کرتی تو خبردار ہو جاؤ گے اور
 اللہ کی اور اس کی رسول سے اور اگر تو بہ کرتی ہو تو تم کو پہنچتی ہیں اصل مال
 نہ تم کو بڑے روز کو ہی تم پر یعنی اکلا سو دیا ہوا تمہاری اصل مال میں حساب
 تو تم پر ظلم ہی اور منع کی بعد اکلا جڑا سو دتم مانگو تو تمہارا ظلم ہی وانگکان
 ذُو غَسْرَةٍ قِنْطَرَةٍ إِلَى مِيسِرَةٍ وَإِنْ تَصَدَّقُوا
 خَيْرَ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ
 اور اگر ایک شخص ہی تنگی والی
 تو فرصت دینی چاہی جب تک کنایش یاوی اور اگر خیرات کرو تو تمہارا
 بہلائے اگر تم کو سمجھ ہی یعنی جب دیکھا کہ سود ہو قوف ہوا اب لکھو مفسون
 تفاضا کرنی یہ نہ چاہی بلکہ فرصت دو اور اگر توفیق ہو تو بخش دو وَالْقَوَا
 يَوْمَ مَا تَرْجِعُونَ فَبِهِ إِلَى اللَّهِ تَعْلَمُونَ تَوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ
 مَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ
 اور دتی رہو اس دن
 حسین اولیٰ جاؤ گی اللہ کی پاس پہر پورا ملی گا ہر شخص کو جو اس نے کیا یا اور ان
 ظلم نہ ہو گا یا اَتَيْتُمُ الذِّنْبَ الْأَمْنُوا إِذَا تَدَايَسْتُمْ
 بَدْرًا إِلَى آجَلٍ مَّسْمُومٍ فَاكْتَبُوا وَلَكُمُ
 نَسِئَكُمْ كَاتٍ بِالْعَدْلِ وَلَا تَأْتِ كَاتٍ
 أَنْ تَكْتَبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللَّهُ فَلْيَكْتُبْ وَلِيَمْلِكِ
 الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلِيَتَّقِ اللَّهَ سَرَّهٖ وَلَا يَخْشَ

مِنْهُ شَيْئًا فَإِنْ كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ الْحُكْمُ سَفِيهًا
 أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ
 وَلِيُّهُ بِالْعَدْلِ وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ
 مِنْ رِجَالِكُمْ فَإِنْ لَمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ
 وَامْرَأَتَانِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ أَنْ تَضِلَّ
 أَحَدُهُمَا فَتَذَكَّرَ أَحَدُهُمَا الْأُخْرَىٰ وَلَا
 يَأْتِ الشُّهَدَاءُ إِذًا مَا دُعُوا وَلَا تَسْأَمُوا أَنْ
 تَكُ مَوَاضِعًا صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا إِلَىٰ أَحَدٍ
 ذَٰلِكُمْ أَمْرٌ عِنْدَ اللَّهِ وَأَقِيمُوا لِلشَّهَادَةِ
 وَادْنَىٰ أَنْ لَا تَرْتَابُوا إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً
 تُدْرُونََهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ لَا
 تَكْتُبُوهَا وَأَشْهِدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ وَلَا بَضَاءَ
 نِكَاحٍ وَلَا شَهَادَةٍ وَأَنْ تَفْعَلُوا قِيَامُهُ
 فَسَوْفَ يَكْفُرُ وَاللَّهُ وَاعِلٌ كُمْ اللَّهُ وَاللَّهُ
 بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

ای ایمان والوں جو وقت معاملت کرو اور دیکھو
 کسی وعدی مقرر نہ کرو اور سکو لکھو اور چاہی لکھ دی تمہاری درمیان کوئی لکھی والا
 انصاف سے اور نہ کنکارہ کری لکھنی والا اس سے کہ لکھ دیو بی جیسا کہ یہاں ہے
 الدنی سودہ لکھی اور تباہی جس پر حق دینا ہی اور دوسری لکھنی جو بے اسکا اور ناقص
 تیری اوس میں سے کچھ ہر اگر جس شخص پر دنیا یا بی عقل ہی یا ضعیف ہی یا آب نہیں

بتا سکتا تو بتاوی اور سکا اختیار والا انصاف سی اور شاہد کرو دو شاہد سنی مردوں
 بین سی بہرگز نہ ہوں دو مرد تو ایک مرد اور دو عورتیں جنکو بند رکھتی ہو شاہد نہیں
 کہ بھول جاوی ایک عورت تو یاد دلادی او سکودہ دوسری اور گناہ نہ کریں
 جو وقت بلائی جاوین او کلامی نہ کرو او سکی لکھنی سی جوٹا ہوا بڑا او سکی وعدی تک سہن
 خوب انصاف ہی الدکی ٹان اور درست رہتی ہی گواہی اور لکھنا ہی کہ تلو شبہ نہ پڑی
 مگر ایسا کہ سودا ہو و بروکا پیر بل کرتی ہو آجین تو گناہ نہیں تم پر کہ نہ لکھو او سکو
 اور شاہد کہ یوجب سودا کرو او نقصان نہ کری لکھنی والا نہ شاہد اور اگر ایسا کرو تو گناہ
 بات ہی تمہاری اندر اور دقتی رہو الدسی اور الد تلو کہتا ہی اور الد سب خیر
 سی واقف ہے اسرایت میں دو چیز کا یقید رکھو یا ایک تو وعدی کی طاعت
 کو لکھ رکھنا کہ اس میں بہر قضیہ نہ ہو اور اپنی تہمین شبہ نہ پڑی اور شاہد کو دیکھ کر یاد
 آوی دوسری شاہد کر لینا ہر معاملت پر دو مرد یا ایک مرد اور دو عورت جنکو ہم کوئی
 کہی اور یقید فرمایا کہ نویسنده اور شاہد نقصان کسی کا نہ کریں جو حق واجب ہی سہی ادا کریں
 لکھنی میں جو دینی والا اپنی زبان کہی سو لکھیں با او کو کوئی بزرگ کہی اور او کو عقل نہ ہو
 وَأَنْ كُنْتُمْ عَلَى سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهَانٌ مَّقْبُوضَةٌ
 فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُم بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي أُؤْتِمِرَ بِلَإِثْمِهِ
 وَلْيَسْأَلِ اللَّهَ رَبَّهُ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ وَمَنْ يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ أَمِنَ
 قَلْبَهُ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ اور تم سفر میں ہو اور نہ پاؤ لکھنی والا تو گناہ نہ
 میں لکھنی بہرگز اعتبار کری ایک دوسری کا تو جاہی پورا کری جس پر اعتبار کیا
 اپنی اعتبار کو اور دقتی رہی الدسی جو رب ہی او سکا اور نہ چھپاؤ

کو اسی کو اور جو کوئی وہ چہاوی تو کنہ کاری دل اور کا اور اللہ تبارکی کام سی واقف ہے
 اللَّهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِنْ تُدْرَأْ مَا
 فِي أَنْفُسِكُمْ أَتُخْفَوْنَ بِهَا سُبْحَانَ اللَّهِ تَعَالَى
 مَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلِيمٌ كُلِّ
 شَيْءٍ فَتَدْرِي اِسکا ہی جو کچھ ہی آسمان وزمین میں اور اگر تم کہو لوگ
 اپنی جی کی بات یا چہاوی کی حساب لی کا متی اللہ پر بخشی کا جسکو چاہی اور عذاب
 کرے کا جسکو چاہی اور اللہ سب چیز پر قادر ہی یہاں معلوم ہوا کہ دل کی
 خیال پر ہی حساب ہو گا یہ سن کر اصحاب نے حضرت سی عرض کیا کہ یہ حکم سخت
 مشکل ہے فرمایا کہ نبی اسرائیل کی طرح انکار مت کرو بلکہ قبول رکھو اور اللہ
 روچا ہو ہر لوگوں نے اچھا کہ ہم ایمان لای اور قبول کیا اس کی امان یہ بات پسند
 بت اکل دوایتن اتریں اونین حکم آیا کہ مقدور سی باہر چیز کی تکلیف نہیں
 اب جو کوئی دین خیال کنہ کاری اور عمل میں نہ لو او کو کنہ نہیں لکے امن
 اَلْوَسْوَءُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ
 اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَا كُتِبَ عَلَيْهِ وَرُسُلُهُ لَا
 يُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا
 غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَارْتَبْنَا لَكَ الْمَصِيرُ مانا رسول نے جو کچھ اُترا
 او کو او کی رب کی طرف سی اور مسلمانوں نے سب مانا اللہ کو اور او کی فرشتوں کو
 اور کتابوں کو اور رسولوں کو ہم جدا نہیں کرتی کسی کو او کی رسولوں میں اور بولے
 ہمیں سنا اور قبول کیا میری شیش چاہی ای رب ہمار اور بھی کت رجوع ہے

لَا دُكَلْفَ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وَسَعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ
 وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تَأْخُذْنَا إِن
 نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا أَصْرًا كَمَا
 حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا مَا
 طَاقَةً لَّنَا بِهِ وَاعْتِقُ عَنَّا وَاعْفُ عَنَّا وَارْحَمْنَا
 أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ **الکلیف**
 نین دینا کسی شخص کو جو اس کی گناہیں ہی اوسے کو ملنا ہی جو کیا یا اور اوسے پر پڑی
 جو کیا ای رب ہمارے پکڑ ہو اگر ہم بھولیں یا چوکیں ای رب ہمارے اور نہ کہ ہم پر بوجہ ہمارے
 جیسی رکھتا تھا ہمیں اکلون پر ای رب ہمارے اور نہ اٹھوا ہمیں کسی طاقت نین ہو اور
 درگذر ہمیں اور بخش ہو اور رحم کر ہم پر تو ہمارا صاحب ہے تو مدد کر ہماری قوم کا فریر
 یہ دعا اللہ پسند فرمائی تو قبول کے حکم ہی ہم پر ہماری نین رکھی اور دل کا خیال ہی نہیں ہو
 اور بھول چوک ہی معاف کی **سورة الاحقاف**

نوٹ
 ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ **اللہ اوسے سوا کسی**
 شے نہیں جیسا ہی ہے کہ تھامنی والا نازل علیک الکتاب بالحق
 مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرَةَ وَاِلَّا نَحْنَلْ
 مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ **اماری تجھ پر کتاب**
 تحقیق ثابت کردی اگلی کتاب کو اور اماری ہی توراہ و انجیل اسی ہے جو کون کی ہو
 اور امارا انصاف ار۔ الذین کفروا یا ایہ اللہ لهم عذاب

سَرِيدُ وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ • جو لوگ منکرین الہ کی آیتوں
 اوں کو سخت عذاب ہی اور اللہ زبردست ہی بدلائنی والا ہے اللہ لا یخفی
 عَلَیْهِ شَیْءٌ فِی السَّمٰوٰتِ وَفِی الْاَرْضِ وَهُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُکُمْ
 فِی الْاَحْشَیِّ کَیْفَ یَشَآءُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ
 الْحَکِیْمُ • اللہ اوس پر چھپی نہیں کوئی چیز میں بین نہ آسان میں
 وہی تمہارا نقش بناتا ہی مالکی بیت میں جسطرح چاہی کسی کی بندگی نہیں اوسکی
 سوا زبردست ہی حکمت والا ہے الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْکَ الْکِتٰبَ
 مِنْهُ اٰیٰتٌ مُّحْکَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْکِتٰبِ وَاٰخِرُ
 مُتَشٰبِهٰتٍ فَاَمَّا الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ زَیْغٌ فِیْتَّبِعُوْا
 مَا تَشَآءُ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِیْلِهِ
 وَمَا یَعْلَمُ تَاْوِیْلَهُ اِلَّا اللّٰهُ وَالْوٰحِیُّ فِی الْعِلْمِ
 یَقُوْلُوْنَ الْمَثٰبِہِ کُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا یَذَّکَّرُ
 اِلَّا اُولُو الْاَلْبَابِ • وہی ہی حسنی اناری تجہ بر کتاب او عین آئین کے ہیں
 سونچتے ہی کتاب کی اور دوسری ہیں کئی طرف ملتی سوجھتی دل بہری ہوتی ہیں
 وہ لکتی ہیں اوکئی ڈھب والیوں تلاش کری ہیں کمراسی اور تلاش کرتی ہیں او
 کل بھائی اور اوکئی کل کوئی نہیں جانتا سوا ہی الہ کی اور جو مضبوط علم والی ہیں
 کہتی ہیں ہم اس پر یقین لائی سب کچھ ہماری رب کے طرف سے ہی اور سچائی وہی سمجھتے
 ہیں جنکو عقل ہی اس سورۃ میں نصاریٰ کو سمجھانا منظور ہی کہ حضرت مریم کو خدا
 عورت کہتی اور حضرت عیسیٰ کو خدا کا بیٹا اور وہ یہ کہتی تھی اس پر کہ الہ کی مہربانی کی الفاظ

او کی حق میں سنی ہی ایسی کہ بندگی سے زیادہ مرتبہ جاہل اس سے اللہ صحت پائی
 ہیں کہ ہر کلام میں اللہ کی بعض باتیں رکھی ہیں جنکی معنی صاف نہیں کہتی تو جو کراہ
 او کی معنی عقل کی لگی کڑنی اور جو مضبوط علم رکھی وہ او کی معنی اور آیتوں سے
 مل کر سمجھی جو ہر کتاب کی ہی او کی موافق سمجھ پاوی تو سمجھی و اگر نہ پاوی تو اللہ پر
 چھوڑی کہ وہی بہتر جانی ہم کو ایمان کام ہی سربنا لا توغ قلوبنا
 بعد از هدایتنا و هب لنا من لدنك رحمة
 انك انت الوهاب ای رب ہمار دل نہ پھیر جب ہم کو ہدایت کی
 اور وہی ہم کو ہدایت کی ہر جانی بیشک تو ہی سربنا والا سربنا انك
 جامع الناس ليوم لا ريب فيه ان الله لا يخلف
 الميعاد ای رب تو جمع کرنی والا ہی تو لون کو ایک دن جس میں شہر نہیں
 بیشک اللہ خفا کرنا وعدہ ان الذين كفروا لن تغني عنهم
 اموالهم ولا اولادهم من الله شيئا واولئك
 وقود النار جو لوگ منکرین ہر کلام نہ آویں کی او کو او کی مال نہ اولاد اللہ
 کی کچھ اور وہی ہیں جیسیان دوزخ کی کذاب ال وشرعون
 والذين من قبلهم كذبوا باياتنا فاخذهم الله
 بذنوبهم والله شديد العقاب جیسی دستور غیور
 والون کا اور جو اون سی پہلی تھی پہلی تھی ہماری آیتیں ہر کرا او کو اللہ کی اون
 کناہوں پر اور اللہ کی مارتخت ہی قل للذين كفروا ستعذبون
 وتحشرون الى جهنم وليس المهان کہہ دی

مَزُونِ كَوَابِ تَمَّ مَغْلُوبِ هَوَىٰ اَوْ حَاكَمِ جَاوِکِ دَوْنِخِ كَوَاوِرِیَا بِرِی طِبَارِی قَدْ كَانَتْ
 لَكُمْ اِلَیْهِ فِی فِئْتَيْنِ النَّقَاتِیْنِ تَقَاتِلْ فِی سَبِيلِ اللّٰهِ
 وَآخِرَىٰ كَافِرَةٍ یَّرَوْنَهُمْ مِّثْلِهِمْ سَأَىٰ الْعَالَمِیْنَ
 وَاللّٰهُ یُوْتِدُ بِنَصْرِهِ مَن یَّشَآءُ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ
 لَعِبْرَةً لِّأُولِیْ الْاَبْصَارِ اِیْ هُوَ جَاہِی تَكُوْلِکِ نُوْنِ دُو فِی جَوْنِ
 جَوِی پُڑِی تِہِیْنِ اِکِ فَوْجِ ہِی کہ رُتِی ہِیْنِ اِلٰہِی رَاہِیْنِ اُو رُو سَکَ سَکَ رِی اُو کُو
 وِکھِی تِہِیْنِ اِیْہِی دُو بَرِ صِرَیچِ اَنکھِی سِی اُو رَا سَدِ رُو رِی تِہِی اِیْہِی مَدِ کَا جَوِ
 جَاہِی اِیْہِی مِیْنِ خِیْرُو اُو جَوِیْنِ جِکُو اَنکھِی ہِی یعنی جِکِ بَدِ رِیْنِ جِکَا
 سُو رَہِ اَنفَالِ مِیْنِ ہِی سَلْمَانُوْنِ سِی کَا فِی تِہِی بَرِ اِیْہِی پَرَا سَدِ دُو ہِی بَرِ اُو کھِی تِہِی
 کَا خَوْفِ کُھِی تِہِیْنِ پَرَا سَدِ نِی سَلْمَانُوْنِ کُو فِی تِہِی دِی اِسِ سِی جَاہِی سِکَا فِی جِکَا
 بَزِیْنِ سُرِیْنِ لِّلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِیْنِ النِّسَاءِ
 وَالنِّبَنِیْنَ وَالْقَنَاطِیْرِ الْمَقْطُوعَةِ مِیْنِ الذَّهَبِ
 وَالْفِصَّةِ وَالْمَخْطَلِ الْمَسْوُومَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْاَحْرَنِ
 ذٰلِکَ مَتَاعُ الْحٰیٰوِۃِ الدُّنْیَا وَاللّٰهُ عِنْدَہٗ حُسْنُ
 الْمَاٰبِ اِیْہِی لُو کُوْنِ کُو مَزُوْنِ کِی مَحَبَّتِ بَرِ عُوْرَتِیْنِ اُو رِی تِہِی اُو رُو پُڑِی
 ہُوِی سُوْنِی کِی اُو رُو پُڑِی کِی اُو کھِی تِہِی پُڑِی ہُوِی اُو رُو شِی اُو کھِی تِہِی پُڑِی ہُوِی
 زَنَدِ کِی مِیْنِ اُو رُو اَلدِّجُو اُو سِی اِیْہِی اِیْہِی کَا نَاقِلُ اَعْنَبِ کُھِی تِہِی
 مِزْدِ الْکُھِی تِہِیْنِ لِّلَّذِیْنَ اَتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّہُمْ جَنَّاتٌ تَجْرٰی
 مِیْنِ تَحْتِہَا الْاَنْہَارُ خَالِدِیْنِ فِیْہَا وَآزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ

وَرِضْوَانُ مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ بِصِغَرِ الْعِبَادِ تَوَكِّلَانِ
مکو اس پر پرہیزگاروں کو ایسی رب بن باغ میں بھی بہتی نریان رہ پڑاؤ میں
اور عورتیں میں سہری اور ضامنہ کی اور اس کی نگاہ میں ہن ہندی
الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اِنَّا اٰمَنَّا بِكَ غَفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا
وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ وہ جو کہتی ہیں ای رب ہماری ہم یقین لائی ہیں سو
بخش ہو گناہ ہماری اور بجا ہو دوزخ کی عذاب سی الصَّادِقِينَ
وَالصَّادِقِينَ وَالْقَانِتِينَ وَالْمُتَّقِينَ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ
بِالْاسْتِحْكَارِ وہ محنت اور ہانی والی اور سچی اور بندگی میں لگی رہتی اور خج کل
اور نہ نخواستہ جہلیات کو شہد اللہ اَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلَكُ
وَاُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ
حَكِيمٌ اسنی کو ایسی کسی کی بندگی نہیں اسکی سوای اور خوشنوی اور علم
والوں نے وہی عالم انصاف کا کسی کو بندگی نہیں سوای اسکی زبردست ہی حکمت وال
اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ اِلَّا سَلَامٌ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ
اَوْثَرُ الْكِتَابِ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَعَثْنَا
بَيْنَهُمْ وَمَنْ يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ
دین جو ہی اسکی تان سو ہی سلمان حکم برداری اور مخالف نہیں ہو ہی کتاب والی کو
جب اوکو معلوم ہو چکا آپس کے ضد سی اور جو کو ہی سکر ہو اسکی حکم سی تو اللہ
شنا بلینی مالہ حجاب فَاِنْ جَاوَزْتَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ
لِلّٰهِ وَمِنْ اَتْبَعَنِ وَقُلْ لِلَّذِيْنَ اَوْثَرُ الْكِتَابِ

وَالْأَمِينِينَ ءَاسَلْتُمْ فَإِنْ أَسْلَمُوا فَقَدِ اهْتَدَوْا وَإِنْ
تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاءُ ۖ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ •

پہر جو تجھی جکڑن تو کہ میں تی تابع کیا اپنا مونہ الہ کی حکم پر اور جو کوی میری ساتھی
اور کہ وہی کتاب والون کو اور ان پڑھون کو کہ تم تی تابع ہوتی ہو پھر اگر تابع ہوئی
تو راہ پر آئی اور اگر ہٹ رہی تو تیرا ذمہ ہی ہی پہنچا دینا اور الہ کی نگاہ میں ہیں ہندی

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَكُوْنُوْنَ اِلَيْهِمْ يَوْمَئِذٍ سَبْعٌ مِّنْ اَشْرَافٍ مِّنَ النَّاسِ
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَكُوْنُوْنَ اِلَيْهِمْ يَوْمَئِذٍ سَبْعٌ مِّنْ اَشْرَافٍ مِّنَ النَّاسِ
بَعِيْرٌ حَقٌّ وَيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَأْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِمَّنِ
النَّاسِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ • جو لوگ مکذبین الہ کی آیتوں
سی اور مار ڈالتی ہیں نبیوں کو ناحق اور مار ڈالتی ہیں جو کوی کہی انصاف کو لوگو

سی اون کو خوشخبری سنا دے والی مار کی اولیٰ اُولَٰئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ
اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآٰخِرَةِ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَّاصِرِيْنَ

وہی ہیں جنکی محنت ضائع ہوئی دنیا اور آخرت میں اور کوی نہیں اون کا مدد کار
الْمُتَرَلِّمِ الَّذِيْنَ اَوْتُوا بَصِيْرًا مِّنَ الْكِتَابِ يَدْعُوْنَ
اِلَى الْكِتَابِ الَّذِيْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ بَيْنَهُمْ شُمُوكٌ فَيَرْفِقُ
مِنْهُمْ وَهُمْ مَّعْرُضُوْنَ • توئی نہ دیکھی وہ لوگ جن کو ملا ہی پہ

ایک حصہ کتاب کا اون کو ملا تی ہیں الہ کی کتاب پر کہ اون میں حکم کر ہی پھر ہٹ رہتی
میں بعضی اون میں تغافل کر ڈالتے یا تمہم قالوا انہم شمسنا النار
الا انما معذورات و غیرہم فی دینہم ما کاوا

يَقْتَرُونَ . یہ اس وقت کہ کہتی ہیں ہم کو ہرگز نہ لکھی کی ایک لکڑی دن کتنی کی

اور پہلی بین اپنی دین میں اپنی بنی باتوں پر یہ ذکر یہود کا ہی کہ قصہ میں اپنی

کتاب پر ہی عمل نہیں کرتی اور گناہ پر دلیر ہیں اس غرہ پر کہ اولیٰ پہلی جہوٹ بنا کر کہ گئے

ہیں کہ ہم میں اگر کوئی بہت کڑا رہی ہوگا تو سات دن سے زیادہ عذاب نہ پائوگا فلیف

اِذَا جَمَعْنَا لَهُمْ يَوْمَ لَا رَدَّ فِيهِ وَوَفَّيْتُ كُلَّ نَفْسٍ

مَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ . یہ کیا ہوگا جب ہم انکو

جمع کریں گی ایک دن حسین شہہ نہیں اور پورا پوری کام کو ہی اپنا کیا اور انکو

حق نہ رہی گا قُلْ اَللّٰهُمَّ مَا لَكَ الْمَلِكُ تُوْتِي الْمَلِكَ مَنْ

تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمَلِكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعْزِزُ مَنْ تَشَاءُ

وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ . تو

یا اللہ مالک سلطنت کی تو سلطنت دیوہی جبکو چاہی اور سلطنت جہین بیوی جس

چاہی اور عزت دیوہی جبکو چاہی اور ذلیل کری جبکو چاہی تیری ہاتھ ہی سب غولی

تو ہر چیز پر قادر ہی تُوْلِحُ اللَّيْلُ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِحُ النَّهَارُ فِي

اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ

الْحَيِّ وَتُزَوِّجُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ . جو تو لیا وی رات کو

دن میں اور تو لیا ہی دن کو رات میں اور تو نکالی جیتا مردی سی اور تو نکالی مردہ

جیتی سی اور تو زرق دی جبکو چاہی بیشمار یعنی یہود جانتی ہیں کہ جو اول ہم میں

بزرگی تھی وہی ہمیشہ رہی کی اللہ کی قدرت سی غافل ہیں جبکو چاہی عزیز کری اور سلطنت

دیوہی جس سی چاہی جہین بیوی اور ذلیل کری اور جاہوں میں سی کامل پیدا کری اور

کاٹون میں سی جاہل اور جکو دیا جاہلی کی حساب دیوی لَا يَخْزِي الْمُؤْمِنُونَ
 الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ وَيَفْعَلُ ذَلِكَ
 فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ إِلَّا أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقَاتُوا
 وَيَحْذَرُكُمْ اللَّهُ نَفْسَهُ وَالْإِلَهُ الْمَصِيرُ۔ یہ کچھ مسلمان
 کافروں کو رفیق مسلمان چھوڑ کر اور جو کوئی یہ کام کری وہ اللہ کا کوئی نہیں کریگا کہ تم بڑا
 جاہل اور سی جاہل اور اللہ کو ڈراتا ہی آپ سی اور اللہ ہی تک پہنچنا ہی قل ان
 تَخْشَوْا مَا فِي صُدُوفِكُمْ أَوْ تَبْذُرُوهُ يَعْلَمَهُ اللَّهُ وَيَعْلَمُ
 مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَاللَّهُ عَلَى شَيْءٍ قَدِيرٌ
 تو کہہ اگر تم چپا کی اپنی جی کی بات یا ظاہر کرو کی وہ اللہ کو معلوم ہوگی اور اس کو معلوم
 جو چہ آسمان و زمین میں اور اللہ ہم چیز پر قادر ہے یَوْمَ تَحْجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مِمَّا
 عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُحْضَرًا وَمِمَّا عَمِلَتْ مِنْ سُوءٍ
 تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ أَمَدًا بَعِيدًا وَيَحْذَرُكُمْ
 اللَّهُ نَفْسَهُ وَاللَّهُ سَرُوفٌ بِالْعِبَادِ۔ جس دن پاوی کا
 ہر شخص جو کی ہی نیکی رو بردار جو کی ہی بُرائی آرزو کریگا کہ مجھ میں اور اس میں فرق
 بڑا پاوی دور کا اور اللہ ڈراتا ہی ملو آپ سی اور اللہ شفقت رکھتا ہی بندوں پر قل
 إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَ
 يُغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ۔ تو کہہ اگر
 تم محبت رکھتی ہو اللہ کی تو میری راہ چلو کہ اللہ تم کو چاہی اور بخشی کنہ تمہاری اور
 بخشنے والا مہربان۔ یعنی کوئی کسی کے محبت کا دعویٰ کری تو اس طرح محبت کری

جھڑجھڑ چاہی نہ جھڑجھڑ اپنا جی چاہے اور اوس طرح چاہے تو محبوب اوس کو چاہے اور اندر
 کو چاہی تو یہی کہ اون پر مہربان ہو اور کناہ پر نہ پکڑی اور خیالات عبث ہن قل
 أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي
 الْكَافِرِينَ تو کہہ حکم مانو اللہ کا اور رسول کا پھر ارادہ ہت رہیں تو اللہ
 نہیں چاہتا منکروں کو یعنی بندگی کی محبت یہی کہ شوق سی اللہ کی کام برادر
 دوری اب الی سی مذکور ہے کہ اللہ کی حضرت مریم کو اور حضرت عیسیٰ کو محبت
 لفظ فرمائی ہیں یا پسند کی لفظ فرمائی ہیں سو محبت اللہ کی بندوں پر تو وہی ہے
 جو پسند ہے اور پسند کی لفظ اکثر مقربوں کو فرمائی ہیں اسی لفظوں سے شہدہ نکلیا
 چاہی اِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ اٰدَمَ وَنُوْحًا وَاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ
 وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَی الْعَالَمِيْنَ اللہ کی پسند کیا ادم کو اور نوح کو
 ابراہیم کی لہر کو اور عمران کی لہر کو ساری جہان سی عمران حضرت موسیٰ کے باب کا
 نام بی ہی اور حضرت مریم کی باب کا بی نام ہی شاید بیان ہی منظور ہے اِذْ قَالَتُ
 اٰفْوَاةٌ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِ
 حُرَّارٍ اَفْتَقِلْ مِنِّیْ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
 جب بولی عورت عمران کی کہ اے رب میں نے نذر کیا جو کچھ میری پٹ میں ہی آزاد
 سو تو مجھ سے قبول کر تو ہی ہی اصل ستا جانا اوس امت میں دوسرے تہا کہ بعض
 رکون کو باپ اپنی حق سی آزاد کرتی اور اللہ کی نیاز کرتی پھر تمام عمران کو دنیا کی کام
 میں نہ لگاتی اور ہمیشہ مسجد میں عبادت کیا کرتی عمران کی عورت کو حل تھا اوسنی الی ہی نہ
 کر کہی فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَا اُنْثٰی

کہ اولاد ہی ایک دوسری کی اور اللہ ستا جانا پسند
 ذریعہ بعضی سے بعضی واللہ سمیع علیم

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعْتَ وَلَيْسَ الذِّكْرُ كَالْاُنْثَى
وَإِنِّي سَمِعْتُهَا مَرْثِيَةً وَإِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا
مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ • ہر جب اس کو جنی بولی اسی رب میں
یہ لڑکی جنی اور اللہ کو بہتر معلوم ہی جو کچھ جنی اور بیٹا نہ ہو جیسی وہ بیٹی اور میں نے
اس کا نام رکھا مریم اور میں تیری پناہ میں دیتی ہوں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان
مردود سے • یہ سچ میں اللہ ہی فرمایا کہ اللہ کو بہتر معلوم ہی اور بیٹا نہ ہو جیسی وہ بیٹی
باقی اس کا کلام ہی وہ نا امید ہوئی کہ میری نذر پوری نہ پڑی کیونکہ دستور لڑکی نیاز
کرنی کا نہ تھا فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَأَنبَتَهَا
نَبَاتًا حَسَنًا وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا كُلَّمَا دَخَلَ
عَلَيْهَا ذِكْرًا مِّنَ الْمُحْرَابِ وَجَدَ عِنْدَهَا سَرِيقًا قَالَتْ
يَا مَرْيَمُ إِنِّي إِلَٰهٌ هَٰذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ
إِنَّ اللَّهَ يُزْزِقُ مَن يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ • ہر قبل
اس کو اس کی رب نے اچھی طرح کا قبول اور پڑھایا اس کو اچھی طرح پڑھانا اور سپرد
ذکر یا کو جو بوقت آیا اوس پاس ذکر یا جحری میں پاتا اوس پاس کچھ کہنا بولا
مریم کہان سی آیا تجھ کو یہ کہتی لگی یہ اللہ کی پاس سی اللہ زرق دیتا ہی جس کو چاہی بقیار
ان کی مانی خواب دیکھا کہ اگرچہ یہ لڑکی ہی اللہ ہی نیاز میں قبول کے اس کو مستحکم
لیجا وہ لی کئی مسجد کی بزرگوں کی پہلی کہا کہ لڑکی کا رکھنا دستور نہیں جب اس کا
خواب سنات قبول کیا اور حضرت زکریا کی عورت ان کی خالہ ہی وہی رکھنی لگی ان کے
واسطی مسجد میں اللہ ایک حجرہ بنایا دن کمرہ وہاں عبادت کرتی رات کو حضرت زکریا

اپنی ساتھ کہہ لیا تھی ان سہی پیرامت دیکھی کہ بی ہوسم میوہ خدا کی ان سہی آتات حضرت
 ذکر یا جو ساری عمر اولاد سہی نا امید تھی اب امیدوار ہوئی کہ شاید میوہ بی ہوسم منجھولی
 ملی اوسے جگہ اولاد کی دعا کی **هَذَاكَ دَعَاكَ زَكَرِيَّا رَبَّهُ قَالَ**
رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ
سَمِيعُ الدُّعَاءِ وہاں دعا کی زکریا کی اپنی بی بی کے ہاں ہی ب پیری عطار
 منجھولی پیری پاس سہی اولاد پاکیزہ بیشک توسنے والا ہی دعا فائدہ المملکت
 وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمَحَارِبِ أَنَّ اللَّهَ يُبَشِّرَكَ بِيحْيَى
 مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِنَ اللَّهِ وَسَيِّدًا وَحَصُورًا
 وَنَبِيًّا مِنَ الصَّالِحِينَ **قَالَ رَبِّ إِنِّي بَعَثْتُ**
غُلَامًا وَقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَأَتِي عَاقِرٌ قَالَ
كَذَلِكَ اللَّهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ہر اوسکو اولاد دینی ہوتی
 فی جب وہ کہڑا تانا زمین حجری کی اندر کہ اندر جگہ خوشخبری دیا ہی بھی کی جو کوہی دی کا
 الہ کی ایک حکم کی اور سردار ہو کا اور عورت باس نہ جاوی کا اور بنی ہو کا نیکو بن
 کوہی دی کا الہ کی حکم کی یعنی مسیح کی جو حضرت عیسیٰ پیدا ہوئی حضرت یحییٰ کو
 الہی خبر دیتی تھی حضرت عیسیٰ کو الہ فی خطاب دیا ہی اپنا حکم یعنی محض حکم سہی بد اس
 بغیر اب کی بولا ہی ب کہان سہی ہو کا منجھولہ کا اور حج پر ایڑ با
 عورت میری باخبری فرمایا اس طرح الہ کرنا ہی جو جا ہی **قَالَ رَبِّ اجْعَلْ**
لِي آيَةً قَالَ آيَتُكَ أَنْ لَا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَةَ
أَيَّامٍ إِلَّا دَمْرًا وَادْكُورَتُكَ كَثِيرًا وَسَبِيحًا

بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ • بولا اسی رب تجھ کو دینی پہنچان کھانہ کی تیری ہو
 کہ نبات کری تو لوگوں سے تین دن کراٹا رہے اور یاد کر اپنی رب کو بہت اور
 تسبیح کر شام اور صبح • بہر جب حضرت یحییٰ مکی پیٹ میں پڑی تو حضرت زکریا کو
 تین روز بھی حالت رہی کہ آدمی سے کلام نہ کر سکتی اسوقت ان کی عمر ایک سو
 برس تھی اور انکی عورت کی عمر دو کم سو اور اوہنی دنوں میں حضرت مریم کے
 پیٹ میں حضرت عیسیٰ پیدا ہوئی **وَإِذْ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ يَا مَرْيَمُ**
إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفَاكِ
عَلَى نِسَاءِ الْعَالَمِينَ • اور جب فرشتے بولی کہ اے مریم اللہ نے تجھ کو
 پسند کیا اور ستمہا بنایا اور پسند کیا تجھ کو سب جہان کی عورتوں سے **يَا مَرْيَمُ**
اقْنُصِي زِيْنَتَكَ وَاسْجُدِي وَارْكَعِي مَعَ الرَّاكِعِينَ
 اے مریم بندگی کر اپنی رب کی اور سجدہ کر اور رکوع کر ساتھ رکوع والوں کے **ذَٰلِكَ**
مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ وَمَا كُنْتَ
لَدَيْهِمْ إِذْ يَقُولُ أَفْلَاحَهُمْ إِلَيْهِمْ كَيْفُ
قُوْنِهِمْ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِمُونَ
 یہ خبریں غیب کی ہیں ہم بھیجتے ہیں تجھ کو اور تونہ تھا اوکلی پاس جب ڈالنے کے
 اپنی قوم کے کون پالی مریم کو اور تونہ تھا اون پاس جب وہ جھگڑتی تھی • مسجد
 زکریا کی جب حضرت مریم کا خواب سنا تو سب لگی چاہنی کہ ہم پالیں مریم کو فیصل
 اس پر ہوا کہ ہر ایک نے اپنا قلم جس سے تورا لکھتے تھے پانی پانی میں ڈالا سب قلم
 بہاویر بھی اور حضرت زکریا کا قلم اُٹھا اور کلمہ سب انہی کی طرف اونکا پالنا ٹھہرا

اِذْ قَالَتِ الْمَلَاِئِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ
 مِنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا
 وَالْآخِرَةِ وَمَرَّةً الْمَقَرَّاتَيْنِ جب کھا وشتون نی ای مریم اللہ
 تجھ کو بشارت دیتا ہے ایک اپنی حکم کی حکا نام مسیح عیسیٰ مریم کا بیٹا مرتبی والا دنیا
 میں اور آخرت میں اور نزدیک والوں میں حضرت عیسیٰ کی بشارت پہلی نبیوں
 دی تھی کہ مسیح پیدا ہوگا جس سے بنی اسرائیل کا عروج ہوگا مسیح کی معنی جکی ماہر
 لکانی سے بیمار اچھی ہوں یا جگو کہیں وطن نہ ہو ہمیشہ سیاحی میں رہی سو حضرت
 عیسیٰ پیدا ہو اور یہود ان کو نہیں مانتی جب یہود میں دجال پیدا ہوگا وہ آب کو
 مسیح کہی گا یہود اس کو مسیح مانیں گی وَلِكَلِمَ النَّاسِ فِي الْمَهْدِ
 وَكَهْدَرٍ وَهَرِ الصَّالِحِينَ اور باتیں کرے گا لوگوں سے جب ان کی
 کو دین ہوگا اور جب پوری عمر کا ہوگا اور نیک بختوں میں ہی یعنی ہدایت کی باتیں
 سکھا دی گا لوگوں کو سو وہ باتیں حضرت عیسیٰ نے یا اکی کو دین کہیں یا بنی ہو کہیں
 قَالَتْ رَبِّ اَنِّیْ یَکُوْنُ لِیْ وَکَدٌ وَلَمْ یَمْسَسْنِیْ بَشْرٌ
 قَالَ کَذٰلِکَ اللّٰهُ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ اِذَا قَضٰی اَمْرًا
 فَاِذَا یَقُوْلُ لَهُ کُنْ فِیْکُوْنُ بولی ای رب کہان سے ہوگا
 مجھ کو رکھا اور مجھ کو ماہر نہیں لگا یا کسی آدمی نے کہا اسی طرح اللہ پیدا کرتا ہے جو چاہی جب
 حکم کرتا ہے ایک کام کو تو یہی کہتا ہے اس کو کہ ہو وہ ہوتا ہے وَیُعَلِّمُهُ الْکِتَابَ
 وَالحِکْمَةَ وَالتَّوْرٰیةَ وَالْاِنْجِلَ وَرَسُوْلًا اِلٰی
 بَنِیْ اِسْرَآئِیْلَ اِنِّیْ قَدْ جِئْتُکُمْ بِاٰیَةٍ مِنْ رَّبِّکُمْ اِنِّیْ اَخْلَقْتُ

لَكُمْ مِنَ الطَّيْرِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَأَنْفِخْ فِيهِ
فَيَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللَّهِ وَأُبْرِيءُ الْأَكْمَثَةَ
وَالْأَبْرَصَ وَأُحْيِ الْمَوْتَى بِإِذْنِ اللَّهِ وَأَنْتَبِئَكُمْ
بِمَا تَأْكُلُونَ وَمِمَّا تَدْخُرُونَ فِي بُيُوتِكُمْ إِنْ أَنْتُمْ
تَالِكُونَ لَا يَدْرِكُ لَكُمْ أَنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ
اور کو کتاب اور کام کی باتیں اور توراۃ اور انجیل اور رسول ہو گا بنی اسرائیل کے
طرف کہ میں آیا ہوں تم باس نشان کی کرتھاری رب کا کہ میں بنا دیتا ہوں ٹکڑی
سی صورت جانور کی بہرہ اوس میں ہوں کہ مارنا ہوں تو وہ ہوجاوی اور تاجا نور اللہ کے
حکم میں اور چکا کرتا ہوں جو اندھا پیدا ہوا اور کوڑھی کو اور جدا کرتا ہوں مردہ کی
حکم میں اور تبا دیتا ہوں ٹکڑی جو کھاتا تھا اور جو کھاتا تھا اپنی کہ میں اس میں نشانی پور
ہی ٹکڑی کہ تم یقین رکھتی ہو حضرت عیسیٰ کو توراۃ اور کتاب بغیر یہی آتی تھی
اور یہ سب معجزہ ہوتی تھی وَمُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَةِ
وَلِأَحْلَالِكُمْ بَعْضَ الَّذِي حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجَبِّئُكُمْ
بِآيَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا أَوْيَحِ بَنَاتُوهَا
توراۃ کو جو مجھے پہلی ہی اور اس واسطے کہ حلال کر دوں ٹکڑی جو حرام تھی تم پر
اور آیا ہوں تم باس نشان کی کرتھاری رب کے سوڈرہ اللہ میں اور میرا کہ مانو
إِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هَذَا صِرَاطٌ
مُسْتَقِيمٌ شیک اللہ میں رب میرا اور رب تمہارا سوا کو بندگی کر دیتا ہے
حضرت عیسیٰ کے وقت توراۃ میں سی کئی حکم جو شکل تھی موقوف ہو

باقی وہی توراۃ کا حکم تھا فلما احسن عیسیٰ منہم الکفر قال من
 انصاری الی اللہ قال احواریون نحن انصار اللہ
 اٰمنّا بِاللّٰهِ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُونَ یہ جب معلوم کیا عیسیٰ نے
 بنی اسرائیل کا کفر بولا کہ وہی کہ میری مدد کری اللہ کی راہ میں کہا حواریوں نے ہم ہیں
 مدد کرنے والی اللہ کی ہم یقین لائے اللہ پر اور تو کو اہرہ کہ ہم نے حکم قبول کیا حضرت
 عیسیٰ کے بارہ یار کا خطاب تھا حواری حواری اصل کہتی ہیں دھوئی کو اونٹین پہلی دو شخص
 جو ان کی تابع ہوئے دھوئی تھی حضرت عیسیٰ نے ان کو کہا کہ کپڑی کیا دھوئی ہو میں تم کو
 دل دھوئی سکھا دوں وہ ان کی ساتھ ہوئے اس طرح سب کو یہی خطاب پڑ گیا
 اس بات کی معنی یہ کہ حضرت عیسیٰ اصل رسول تھے واسطی بنی اسرائیل کے جب معلوم کیا
 کہ یہ میرا دین قبول نہ کریں گی چاہا کہ اور کو میری دین کو رواج دی حواریوں کی بات یہی
 غیروں کو دین پہنچا اب بتا بنی اسرائیل کو کہ میں کم ہیں سَبَّنا اَلْمَنَّا
 بِمَا اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكُفُّ بِنَا مَعَ
 الشَّاهِدِينَ اسی رب ہم نے یقین کیا جو تو نے اتارا اور ہم تابع ہوئے رسول کے
 سو تو لکھ لی حکوایتی والوں میں وَمَكْرُوا وَمَكْرَ اللّٰهُ وَاللّٰهُ
 خَيْرُ الْمَا كِرِينَ اور فریب کیا اون کا فزون فی اور فریب کیا
 اللہ نے اور اللہ کا طرب سے بہتر یہود کی عالموں نے اس وقت کی بادشاہ کو
 بہکایا کہ یہ شخص محمد ہی توراۃ کی حکم سے خداف بتاتا ہی اوسنی لوگ بھیجے کہ ان کو
 پکڑ لاؤں جب وہ پہنچے حضرت عیسیٰ کی بارگاہ کئی اوسنہا میں حقیقتاً
 حضرت عیسیٰ کو آسمان میں اٹھایا اور ایک صورت انکی وہ کئی اوسنی کو پکڑ لائی

یہ رسول پر چڑایا اِذْ قَالَ اللَّهُ يَا عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَرَافِعُكَ
 اِلَى وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الذَّنْبِ كَفَرُوا وَجَاعِلُ الَّذِينَ
 اتَّبَعُوكَ فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ
 ثُمَّ اِلَى مَرْجِعِهِمْ فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُو
 جس وقت کہنا اللہ نے امی عیسیٰ میں بگڑے ہوئے کا اور اوتھالوں کا اپنی طرف اور آپ
 کر دے گا کافروں سے اور کہوں کا تیری تابوں کو اوپر سکروں سے قیامت کی دن
 تک ہر میری طرف ہی بگڑے ہوئے ہر فیصلہ کروں گا تم میں جس بات میں تم جھگڑتے
 تھے حضرت عیسیٰ کی تابع اول نصاریٰ تھے سچی مومن ہیں سو ہمیشہ ہو و غلب
 فَاَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَاَعِدَّ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فِي
 الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ • سو وہ جو
 کافروں سے اور کو عذاب کروں گا سخت عذاب دنیا میں اور آخرت میں اور کو
 نہیں اور نہ کا مدد کار وَاَمَّا الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
 فَيُوَفِّيهِمْ اُجُورَهُمْ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ •
 اور وہ جو یقین لائے اور عمل نیک کئے سوا و کو پورا دیکھا اور کا حق اور اللہ کو
 خوش نہیں آئی بی انصاف ذٰلِكَ نَتْلُوهُ عَلَيْكَ مِنَ
 الْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ • یہ پڑھ سناتی ہیں بگڑے آیتیں
 اور مذکور تحقیق اِنْ مَثَلُ عِيسَىٰ عِنْدَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ
 خَلَقَهُ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ • عیسیٰ کی مثال اللہ کے
 نزدیک جیسی مثال آدم کی بنایا اور کو مٹی سے بگڑے اور کو ہوا و ہوا کی

نصاریٰ اس بات پر حضرت سی بہت جبر می کہ عیسیٰ بن مریم الہ کا بیٹا ہی آخر کئی کہ
 کہ اگر وہ الہ کا بیٹا نہیں تو تم بناو کس کا بیٹا ہی اس کی جواب میں یہ بات اتری کہ
 آدم کو تو مانہ یاب عیسیٰ کو باب نہ ہو تو کیا عجب ہے لَکُنْ مِنْ رَبِّكَ فَدَرَا
 تَكُنْ مِنَ الْمُنْظَرِينَ۔ حقا بات ہی تیری رب کی طرف سے
 پہر تو مت رہ نیک میں فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ
 مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ آبَاءَنَا وَآبَاءَكُمْ وَنَسْأَلْنَا
 وَنَسْأَلَكُمْ وَالنَّفْسُ نَا وَالنَّفْسُ كُ ثُمَّ نَنْشَأْ فَنَفْعَلْ
 لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْكَافِرِينَ۔ ہر جو کوئی جبر کرے جسی بات
 میں بعد اس کی کہ پہنچ چکا سچو علم تو تو کہ آؤ بلاوین ہم اپنی بیٹی اور تمہاری بیٹی اور
 اپنی عورتیں اور تمہاری عورتیں اور اپنی جان اور تمہاری جان پھر عاکرین اور
 لعنت ڈالیں الہ کی جو ہون پر۔ الہ تعالیٰ حکم فرمایا کہ نصاریٰ ہر قسم کا
 پر بی کر نہ قائل ہوں تو او کی ساتھ قسم کرو یہ بی ایک صورت فیصلی کی ہے
 کہ دو نوط اپنی جان سی اور اولاد سی حاضر ہوں اور دعا کریں کہ جو کوئی
 ہم میں جو ہوتا ہی اوس پر لعنت و عذاب بڑی ہر حضرت آپ اور حضرت فاطمہ
 و امام حسن و امام حسین و حضرت علی کو لیکر گئی اون نصاریٰ میں جو دانا تھی اونیوں
 مقابلہ کیا اور جزیہ دینا قبول کیا اِنَ هَذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقِیْ
 وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ۔ یہ جو ہی ہو
 ہی بیان حقیق اور کسی کی نیک نہیں سوا ہی الہ کی اور الہ جو ہی وہی زبردست
 حکمت والا فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ عَلِیْمٌ بِالْمُفْسِدِیْنَ۔ ہر اک

وَإِنَّ اللَّهَ

بقول زکریٰ تو اللہ کو معلوم من فائدہ کرنی والی قل یا اهل الکتاب تعالوا
 الى کلمۃ سوائے بیننا و بینکم الا تعبدوا ^{اللہ}
 ولا تشترک به شیئاً ولا یأخذ بعضنا بعضاً
 اسباباً مردوداً اللہ فان توکوا فقولوا اشهدوا
 باننا مسلمون تو کہہ اسی کتاب والوں کو ایک سیدھی بات پر ہمارے ہمارے
 درمیان کی کہ بندگی نہ کریں ہم کو اور شریک نہ ہڑاوین اسکی کوئی چیز
 اور نہ بڑھیں اس میں ایک ایک کو رب سوا اللہ کی پہرا کردہ قبول نہ کریں تو کہو
 شاہد ہو کہ ہم تو حکم کی تابع ہیں یا اهل الکتاب لم نحاجون
 فی ابوابہم وما انزلت التوراة والانجیل الا
 من بعدہ افلا تعقلون اسی کتاب والوں کیون جھڑتی ہو
 ابراہیم پر اور توراة و انجیل تو اتریں اسکی بعد کیا تم کو عقل نہیں ایک ہو
 و نصاریٰ کا جہکرا یہ تھا کہ ہر کوئی کتاب ابراہیم ہمارے دین پر تھا ہا انتم
 هو لاء کا جھگڑا فیما لکم به علم فلیم نحاجون
 فیما لکم به علم واللہ یعلم وانتم
 لا تعلمون سنی ہو تم لو کہ جھڑ چکی بات میں تم کو کچھ خبر تھی
 اب کیون جھڑتی ہو جس بات میں تم کو خبر نہیں اور اللہ جانتا ہی اور تم نہیں جانتے
 ما کان ابوابہم یهودیاً ولا نصرانیاً و
 لکن کان حنیفاً مسلماً وما کان من
 المشرکین نہ تھا ابراہیم ہودی اور نہ تھا نصرانی لیکن تھا ایطرق

حکم بردار اور نہ تھا شرک والا اِنَّ اَوَّلٰى النَّاسِ بِاِیۡوَامِهِمْ لِلَّذِیۡنَ
 اٰتٰهُمُوْهُ وَهٰذَا النَّبِیُّ وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوْا وَاللّٰهُ وَلِیُّ
 الْمُؤْمِنِیۡنَ ۔ لوگوں میں زیادہ مناسبت ابراہیم سی او کو تھی جو اس کی ساتھی
 تھی اور اس کے کو اور ایمان والوں اور اللہ والی مسلمانوں کو ۔ اللہ صاحب
 فرمایا کہ ابراہیم کو یہودی یا نصرا اگر اس معنی سی کہتی ہو کہ توراہ و انجیل پر
 عمل کرتا تھا یہ تو صریح بی عقلی تھی توراہ و انجیل اس کے بعد نازل ہوئی ہیں اور
 اگر یہی غرض ہی کہ اس وقت بی اہل ہدایت کا نام یہود تھا یا نصرا تو بی غلط بلکہ ابراہیم
 اپنی تہن حنیف کہا ہی یا سلم حنیف کی معنی جو کوی ایک راہ حق پکڑی اور
 رابین باطل چھوڑی اور سلم کی معنی حکم بردار اور اگر یہ غرض ہے کہ دینوں میں یہودی دین
 یا نصاری کی زیادہ مناسبت ابراہیم کی دین سی سوال دعا کی تا یا کہ زیادہ مناسبت ابراہیم
 سی اس وقت کی امت کو تھی یا چھٹی امتوں میں اس کی امت کو تھی تو یہ امت نام میں
 بی اور رابین کے ابراہیم مناسبت زیادہ رکھتی ہیں پہ فرمایا کہ اپنی راہ کی حق ہونی پر کسی
 موافقت سی دلیل جب پکڑی کہ اپنی او پر وحی نہ آئی ہو سوال دعا والی ہی مسلمانوں کا کہ
 یہ اس کی حکم برحقی ہیں وَ دَّتْ طَافِقَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتَابِ
 لَیُضِلُّوْکُمْ وَ مَا یُضِلُّوْنَ اِلَّا اَنْفُسَهُمْ وَ مَا
 یَشْعُرُوْنَ ۔ آرزو ہی بعضی کتاب والوں کو کسی طرح توراہ ہدا وین اور راہ ہدایا
 نہیں آپ کو اور نہیں سمجھتی یا اهل الکتاب لِمَ تَکْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ
 وَاَنْتُمْ تَشْہَدُوْنَ ۔ اسی کتاب والوں کیوں منکر ہوئی ہو اللہ کی کلام
 اور تم قائل ہو یعنی توراہ کی قائل ہو بہر اوس کے خلاف کہتی ہو یا اهل الکتاب

لَمْ تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَأَنْتُمْ
تَعْلَمُونَ

۲۸
ای کتاب والوں کیوں ملاتی ہو صحیح سن غلط اور جہالتی ہو سچی
بات جان کر توراہ کی بعضی حکم تو موقوف ہی کر ڈالی تھی عرض کے واسطی اور بعض

آیتوں کی معنی بہرذالتی تھی اور بعضی چیز جہار کی تھی ہر کسی کو خیر نہ کرتی تھی جیسے
بیان پیغمبر آخری کا وَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمِنُوا
بِالَّذِي أُنْزِلَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَجْهَ النَّهَارِ وَافُتُوا
الْآخِرَةَ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ اور کہا ایک کو کون فی اہل کتاب میں

مان گویا کہ اگر مسلمانوں پر دن چڑھی اور منکر ہو جاو آخر دن شاید وہ پہر جاویں
وَلَا تُؤْمِنُوا إِلَّا مَنِ تَبِعَ دِينَكُمْ قُلْ إِنَّ الْهُدَى
هُدَى اللَّهِ أَنْ يُؤْتِي أَحَدٌ مِثْلَ مَا أُوتِيْتُمْ أَوْ يُحَاجُّكُمْ
عِنْدَ رَبِّكُمْ قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ
مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ اور لعین نہ کر یوں کہ اوس کی جو حلی

تمہاری دین پر تو کہ ہدایت وہی جو اللہ ہدایت کری یہ اس سے کہ کسی کو ملا جیا کچھ نہ گنو

ملتا یا مقابلہ کیا متی تمہاری ہے اکی تو کہہ بڑا ہی الدکی ہاتھ ہی دیتا ہی جگو چاہی
اور اللہ کی نیش والا خبر دار مختص رحمتہ من لیساء واللہ
ذو الفضل العظیم خاص کرتا ہی اپنی مہربانی جس پر چاہے اور اللہ

فضل بڑا ہی بعضی یہودنی البین مشورہ کی کہ تم صبح کو جا کر ظہر میں مسلمان ہو
جاو اور شام کو پہر جاو تو شاید مسلمان بی پہر جاویں جانیں کہ یہ لوگ منصف
کہ اپنا دین چھوڑ کر ہماری دین آئی تھی یہ کچھ ایسی ہی غلط پائی کہ ہر کئی اور البین کھا

کہ دل سی ہر زلفین نہ کرو کر پی دین والوں کی بات تاکہ کسی زمین پر سہاگم آباد
 سوائے تعانی اور نگاہ بکھول دیا فرمایا کہ تو کہہ دے کہ وہی جو اللہ و مہتاری فریب
 کوئی کرانہ ہو گا مگر تم یہ جس قدر کہ ہو کہ اکی بنوہ اور برز کی بنی اسرائیل میں تھی اب اور فرقی
 کیون ہو یا دین کی مدد کاری میں ہمارے مقابل اور کوئی کیون ہو اسویہ اللہ کا فضل ہے
 جیو جاوے کسی کا حق نہیں **وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ إِنْ**
تَأْمَنَهُ يَقْطِرُ دَرْدَةً إِلَيْكَ إِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ
قَائِمًا ذَٰلِكَ بَآئِنُهُمْ قَالُوا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْأُمِّيَّاتِ
سَبِيلٌ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ
 اور بعضی اہل کتاب میں وہ ہیں کہ اگر تو اوپر سے امانت رکھی ڈھیر مال کا ادا کر دے
 تجھ کو اور بعضی اور نہیں وہ ہیں کہ اگر تو اون پاس امانت رکھی ایک اشرفی ادا کر دے
 تجھ کو مگر جب تک تو رہی اس کی سر پر کہڑا یہ اسے واسطے کہ اوہ ہونے کی کہہ رکھا ہے
 ہم پر چاہوں کی حق کا کتاہ اور جھوٹ بولتی ہیں اللہ پر جا بلی من او فی بجد
وَالْتَقَى فَإِنَّ اللَّهَ سَبِيلُ الْمُتَّقِينَ کیون نہیں جو کوئی نور اری اپنا
 قرار اور پرہیز کاری تو اللہ چاہتا ہی پرہیز کاروں کو یہ اللہ صاحب مسلمانوں کو سنا
 کہ جن کی یہ نیت ہی کہ برائے حق کہانی کو یہ مسئلہ بنالیا کہ ہو غیر دین والوں کے امانت
 میں خیانت کرنی روا ہے اوکلی بات دین کے مقدمہ میں کما سند ہو سکی ہماری بات ہے
 کا فرض جی کا مال روز سی لینا روا ہے لیکن امانت میں خیانت روا نہیں اے
الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بَعْدَ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا
قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ

اور بعضی اہل کتاب میں وہ ہیں کہ اگر تو اوپر سے امانت رکھی ڈھیر مال کا ادا کر دے
 تجھ کو اور بعضی اور نہیں وہ ہیں کہ اگر تو اون پاس امانت رکھی ایک اشرفی ادا کر دے
 تجھ کو مگر جب تک تو رہی اس کی سر پر کہڑا یہ اسے واسطے کہ اوہ ہونے کی کہہ رکھا ہے
 ہم پر چاہوں کی حق کا کتاہ اور جھوٹ بولتی ہیں اللہ پر جا بلی من او فی بجد

وَلَا يَكْلَمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ
يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ
الْعَلِيمُ

یہ لوگ خرید کرتی ہیں اللہ کی قرار اور اپنی شتموں پر ہنواہل اور کو
کچھ حد نہیں آخرت میں اور نجات کریگا اور کسی اور نہ لگا کر کیا ابھی طرف قیامت کے
دن اور نہ سنواری گا اور کو اور کو وہ کی ماری یہ یہود میں صفت تھی کہ اور کسی اللہ

قرار لیا تھا اور میں وہی تھیں کہ مہربانی کی مدد کار ہو پھر غرض دنیا کی دہشتی پھر اور جو کہ
جہوٹھی قسم کہا وہی دنیا منی کی واسطی اور کہا ہی حال ہے وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا

يَلُودُونَ أَلْسِنَتَهُم بِالْكِتَابِ لِتَحْسَبُوهُ مِنَ الْكِتَابِ
وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ

وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ
وَهُمْ يَعْلَمُونَ اور او میں ایک لوگ ہیں کہ زبان مڑو کر پڑھتی ہیں کتاب

کہ تم جانو وہ کتاب میں ہی اور وہ نہیں کتاب میں اور کہتی ہیں وہ اللہ کا کہا ہی
اور وہ نہیں اللہ کا کہا اور اللہ پر جہوٹ بولتی ہیں جان کر یعنی بن پر ہون کو دیتے

ہیں اپنی عبارت نبار قرآن کی طرح پڑھتی لگی کہ اللہ ہی یون فرمایا ہی مَا كَانَ
لِبَشَرٍ أَنْ يُؤْتِيَهُ اللَّهُ الْكِتَابَ وَاحْتَكُمُ وَالشُّوْةَ ثُمَّ

يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُوا عِبَادًا لِي مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ
كُونُوا أَسْمَاءً بَانِيَيْنَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ الْكِتَابَ وَبِمَا

كُنْتُمْ تُدْرِسُونَ کسی بشر کا کام نہیں کہ اللہ اس کو دیوئی ہے
اور حکم اور پیغمبر کی ہر وہ کہی لو کون کو کہ تم میری بندی ہو اللہ کو چھوڑ کر لیکن تم میری

ہوجاویسی تہی تم کتاب کہانی اور جیسی تہی تم بڑھتی و لا یا مومکم
 ان تخذوا الملكة والنبيين اربابا یا مومکم
 بالکفر بعد اذ انتم مسلمون اور نہ یہ کہی تھو کہ گھرو
 وشتون کو اور نبیوں کو رب کیا تھو کفر سکا ویکا بعد اسکی کہ تم مسلمان ہو چکے
 یہو مسلمانوں سی کہی کہ تمہارا نبی تھو کہتا ہی کہ بندگی کرو اللہ کی ہم تو اکی
 اوسی کی بندگی کرتی ہیں مگر جانتا ہی کہ میری بندگی کرو سوائے تعالیٰ فرمایا کہ حکو
 الدینی کری اور وہ لوگوں کو کفر سی نکال کر مسلمان بن لاوی ہر کیونکر انکو کفر نہ
 مگر تھو یہ کہتا ہی کہ تم میں جو اکی دیندار تہی کنڈا بڑھنا اور کہنا وہ نہیں برا میری
 میں ہر وہی کمال حاصل کرو واذ اخذ الله ميثاق النبين
 لما اتيتكم من كتاب وحكمة ثم جاءكم رسول
 مصدق لما معكم لتؤمنن به ولتنصرنه
 قال اقررت ثم واخذتم على ذلكم اصرعي
 قالوا اقررتنا قال فاشهدوا وانا معكم
 من الشاهدين اور جب لیا اللہ فی قرآن نبیوں کا کہ جو کہیں
 تھو دیا کتاب اور علم ہر اوہی تم پاس کوی رسول کہ سچ بناو تمہاری پاس والی
 تو اوس پر ایمان لاو کی اور اوسکی مدد کرو کی فرمایا کہ تمہنی اقرار کیا اور اس شرط پر
 لیا مراد نہ بولی تمہنی اقرار کیا فرمایا تو اب شاہد ہو اور میں بی تمہاری ہنہ شاہد ہوں
 الف الدنی قرآن نبیوں کا یعنی نبیوں کی مقدمہ میں نبی اسرسل سی قرآن
 فمر قولہ بعد ذلک قالوا لک ہم الفاسقون

پھر جو کوئی پہر جاوے اسکی بعد تو وہی لوگ میں با حکم آفغیر دین اللہ
 یَبْعُونَ وَلَهُ اسْلَمَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
 طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ^{اب کچھ اور زمین و آسمان}
 میں سوای دین اللہ اور اوسکی حکم میں ہی جو کوئی آسمان و زمین میں ہی خوشی سے
 ماروے اور اوسکی طرف پہر جاوے ^{یعنی یہ عہد کا جو حکم فرمایا اوسکی سو}
 اور دین قبول نہیں قُلْ آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ
 عَلَیْنَا مِنْ قَبْلِهِ وَاسْمِعِلْ وَأَسْمِعْ وَيَعْقُوبَ وَالْإِسْرَءِیْلَ
 وَمَا أُوتِيَ مُوسَى وَعِيسَى وَالنَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ
 لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ وَتَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ
 تو کہ ہم ایمان لای الہ پر اور جو کچھ اتر ہم پر اور جو اتر الہ پر ہم پر اور اسماعیل
 اور اسحق اور یعقوب پر اور اوسکی اولاد پر اور جو ملا موسیٰ کو اور عیسیٰ کو اور جو ملا
 بنیوں کو اپنی رب کے طرف سے ہم جدا کرتی اونہیں کہیے کہ اور ہم اوسکی حکم پر ہیں و
 یَسْتَعِغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دُنْيَا فَلَئِنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ
 فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ ^{اور جو کوئی چاہی سوای اسلام حکم بردار}
 کی اور دین سو اوس کے ہر کہ قبول نہ ہوگا اور وہ آخرت میں خراب ہے کَیْفَ
 یَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَشَهِدُوا
 أَنَّ الرُّسُولَ حَقٌّ وَجَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي
 الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ^{کیونکہ راہ دیکھا اللہ اسی کو کون کو کہ مسکڑ ہوئی مان کہ}
 اور تباہی کی کہ رسول سچا ہی اور پہنچ چکی او کو نشان اور اللہ راہ نہیں دیتا بی انصاف

لَوْ كُنْ كَوَٰلِدُكَ جَزَاءُ هُمْ اَنْ عَلَيهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَ
 الْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ خَالِدِيْنَ فِيْهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ

لوگون کی سزا یہی کہ اون پر لعنت کی اور فرشتوں کی اور لوگوں کی سب

اودہ پر عذاب اور نہ اون کو فرصت ملی الا الذین

اتوا بآیة اللہ عفوہم ورحمتہ

تا بوا بر مگر جنہوں نے توبہ کی اسکی بعد اور

اِنَّ الذِّیْنَ کَفَرُوْا بَعْدَ اٰیٰتِہِمْ

کُفْرًا لَّیْ تُقْبَلْ تَوْبَتُہُمْ وَاُولٰٓئِکَ

جو لوگ منکر ہوئی مان کہ پہر بڑھتی رہی انکار میں مگر قبول نہ ہوگی اون اور

وہی بن راہ ہو یعنی یہود پہلی اور کرتی تھی کہ یہ بنی حقیق ہی جب اون

ہوا تو منکر ہو گئی اور بڑھتی گئی انکار میں یعنی لڑائی کو مستعد ہوئی اونکی توبہ ہرگز

نہ ہوگی یعنی اونکو توبہ کرنا ہی مضب نہ ہوگا کہ قبول ہو آت الذین کف

وَمَا تُوُوْا وَهُمْ کُفَّارٌ فَلَنْ یُّقْبَلَ مِنْ اَحَدٍ

مِلَّةُ الْاَرْضِ ذَہَبًا وَکَوَافُیْہِ اُولٰٓئِکَ

لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَّاصِرٍ

جو لوگ منکر ہوئی اور مگر منکر ہی توبہ ہرگز قبول نہ ہوگا کسی کسی زمین ہرگز سونا اگرچہ

بدلا دی پہر کچھ اونکو د کہہ کی ماری اور کوئی نہیں اونکا مدد کا

مَنْ یُّقْبَلْ تَوْبَتُہُمْ وَاُولٰٓئِکَ

الذین یؤمنون ہرگز نہ پہنچو کی نیکی کی حد کو جب تک نہ خرچ کرو کہ
 ایک جس سے محبت رکھتی ہو اور جو چیز خرچ کرو کی سو وہ اللہ کو معلوم ہے یعنی جس چیز
 دل بہت لگا ہو اسکا خرچ کرنا بڑا درجہ ہی اور ثواب ہر چیز میں حتیٰ شاید یہودی کی ذکر میں
 یہ آیت اس کے فراموشی کہ اون کو اپنی ریاست بہت عزیز تھی جسکی تہا منی کو بنی کے
 تابع نہ ہوتی تھی تو جب تک وہی نہ ہو رہیں اللہ کی راہ میں درجہ ایمان نہ پاویں
**كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حَلٰلًا لِّبَنِي اِسْرَآئِیْلَ اِلَّا مَا
 حَرَّمَ اِسْرَآئِیْلُ عَلَیْ نَفْسِهٖ مِّنْ قَبْلِ اَنْ تَنَزَّلَ
 التَّوْرَةُ قُلْ فَاَتُوْا بِالْتَّوْرَةِ فَاَتَلُوْهَا اِنْ كُنْتُمْ
 صَادِقِیْنَ** سب کھانی کی چیزیں حلال تھیں بنی اسرائیل کو مگر جو حرام
 کر لی تھی اسرائیل نے اپنی جان پر توراہ نازل ہوئی سی پہلی تو کہ لاو توراہ اور
 اگر تم سچی ہو مین افتری علی اللہ الکذب مین بعد الذل
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظَّٰلِمُوْنَ ہرگز کوئی باندھی اللہ پر جھوٹہ اسکی بعد
 تو وہی مین بی انصاف یہود کہتی کہ تم کہتی ہو ہم ابراہیم کی دین پر ہیں اور
 ابراہیم کی کہانی مین جو چیزیں حرام ہیں سو کھاتی ہو جیسی اونٹ کا گوشت اور
 دودھ اللہ تعالیٰ فرمایا کہ جتنی چیزیں اب لوگ کھاتی ہیں سب ابراہیم کی وقت
 حلال تھیں جب تک توراہ نازل ہوئی توراہ مین خاص بنی اسرائیل پر حرام ہوئی
 مگر ایک اونٹ توراہ سے پہلی حضرت یعقوب نے اسکی کہانی سے قسم کھا لی
 اونکی تبعیت سی اونکی اولاد نے بی جھوڑ دیا تھا اوستم کا سبب یہ تھا کہ اون کو
 ایک مرض ہوا تھا اوہوں نے مذکی کہ اگر مین صحت پاؤں تو جو میری بہت بہاوت

چیز ہو وہ چوڑوہون اونکو یہی بہت بہا تا سونڈلی سبب چوڑوہا قل
 صدق اللہ فانبعوا ملہ ابراہیم حنیفا
 وما کان من المشرکین تو کہہ سچ فرمایا اللہ فی ابنا
 ہو جاؤ دین ابراہیم جو ایک طرف تھا اور نہ تہا ترک کرنی والا ان اول
 بیت وضع للناس للذین ببکۃ مبارکک
 وھدی للعالمین حقیق یہا کہ جو ہر آلو کون کی دھڑی ہی
 جو مکی میں ہی برکت والا اور نیک راہ جہان کی لو کون کو فیہ آیات
 بینات مقام ابراہیم اس میں نشانیاں ظاہر ہیں کہ ہی ہوتی
 جگہ ابراہیم ومن دخلہ کان امنا وللہ علی الناس
 حج البیت من استطاع الیہ سبیلا ومن کفر
 فان اللہ غنی عن العالمین اور جو اسکی انڈرایا او کو
 امن ملا اور اللہ کا حق ہی لو کون پر حج کرنا اس کہہ کا جو کوئی پادری ہر گز
 اور جو کوئی منکر ہو اتو اللہ پر و انہیں رکھتا جہان کی لو کون کی یہ ہے
 یہود کا شبہ تھا کہ ابراہیم کا کہنا ہمیشہ سی شام میں رنا اور بیت المقدس کو
 قبلہ رکھا اور تم مکی میں ہو اور کعبی کو قبلہ کرتی ہو تم کیوں کہ ابراہیم کی وارث
 ہوئی ہو اللہ تعالیٰ فی فرمایا کہ ابراہیم کی تہہ سی اول عبادت خانہ اللہ کی نام پر یہی بنا
 اور اس میں بزرگی کی نشانیاں اور خوارق ہمت دیکھتی ہیں اس مقام ابراہیم
 ہی قل یا اھل الکتاب لم تکفروا یا ایات اللہ
 واللہ شھید علی ما تھملون تو کہہ اسی اس کتاب کیوں

ہوتی ہو اللہ کی کلام سی اور اللہ کی رو برو ہی جو کرتی ہو قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ
 لِمَ تَصُدُّونَ عَنِ سَبِيلِ اللَّهِ مَنَ آمَنَ تَبِعُوا نَبَا
 عِوَجًا وَأَنْتُمْ شُهَدَاءُ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ
 تو کہ اے اہل کتاب کیون روکتی ہو اللہ کی راہ سی ایمان لانی والی گو وہ نہ تھتی ہو
 اوسین عیب اور تم خبر رکھتی ہو اور اللہ خبر بین تمہاری کام سی یا ایہا
 الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَطِيعُوا فِرْعَانَ مِنَ الَّذِينَ أَوتُوا
 الْكِتَابَ يَرُدُّوكُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ كَافِرِينَ
 اے ایمان والوں اگر تم مانوں کی بعضی اہل کتاب کے بات تو پھر کر دین کی تو ایمان
 لائی بھی منکر اللہ تعالیٰ فی اہل کتاب کے شبہوں کا جواب دی کر مسلمانوں
 فرمایا کہ ان کی بات مت سنو ہی علاج ہی نہیں تو شبہی سنتی سنتی اپنی راہ سی نکل جاؤ
 اب بی ہر مسلمان کو چاہی کہ شبہی والوں کی بات نہ سنی اسی میں دین کی سلامتی ہی
 اور جہنم کی سی شبہی پڑھتی ہیں وَكَفَّ تَكْفُرُونَ وَأَنْتُمْ
 تَتْلُوا عَلَيْنَا آيَاتِ اللَّهِ وَفِيكُمْ رَسُولُهُ وَمَن يَعْتَصِم
 بِاللَّهِ فَقَدْ هُدِيَ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ اور تم
 کس طرح منکر ہو اور تم پر پڑھتی جاتی ہیں آیتیں اللہ کی اور تم میں اوس کا رسول
 اور جو کوئی مضبوط پکڑی اللہ کو وہ بھیجا سید راہ پر یا ایہا الَّذِينَ
 آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا
 وَأَنتُمْ مُسْلِمُونَ اے ایمان والوں ڈرتی رہو اللہ سی جیسا چاہی
 اوس ڈرنا اور نہ مرؤ مکر مسلمان وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمْعًا

وَلَا تَقْرَبُوا أَمْوَالَكُمْ الَّتِي آتَاكُمْ اللَّهُ بِغَيْرِ حَقٍّ عَلَيْكُمْ
 إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَقْبَرَكُمُوهَا قُلُوبُكُمْ
 فَاصْحَحْكُمْ بِغَمَّتِهِ أَخْوَانًا وَكُنْتُمْ عَلَى شَفَا حُفْرَةٍ
 مِنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ مِنْهَا كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ

رستی اللہ کی سبیل کہ اور بہوٹ نہ ڈالو اور یاد کرو جان اللہ کا اسپی اور
 جب تھی تم آپس میں دشمنی پہر الفت دی تھاری دلون میں اب ہو کئی او کی فضل
 بہای اور تھی تم کناری پر ایک اک کی گڑھی کی پہر تگو اوسے خلاص کیا اس طرح
 کہو تہا ہی اللہ تم پر اپنی نشانیاں شاید تم راہ پاؤ ایک مجلس میں مسلمان ہے
 اور یہود یہودی مسلمانوں کو آپس میں لڑا دیا اور قریب ہوا کہ شمشیر علی حضرت
 آپ وہاں پہنچی اور صلح کر دی لڑا دیا اس طرح کہ مدینہ کی لوک دو فرقہ تھی اسلام
 پہلی آپس میں لڑ چکی تھی اور دو طرف بہت لوک مری تھی اسوقت یہودی دونوں
 وہی لڑا ہی یاد دلا کہ غصہ چڑھایا اور لڑا دیا حق تعالیٰ مسلمانوں کو خبردار کرتا ہی کہ
 نہ کہو اور آپس کا اتفاق نعمت سمجھو اور یہودی کی طرح بہوٹ کر خراب ہو ورنہ
 مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ
 وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ
 اور چاہی کہ رہیں تم میں ایک جماعت بتاتی نیک کام پر اور حکم کرتی پسندانہ
 اور منع کرتی ناپسند کو اور وہی نہیں مراد کو معلوم ہوا کہ مسلمانوں میں
 ہی ایک جماعت قائم رہی جہاد کرنی کو اور دین کا تقید رکھنی کو تا خداف دین کو

اور جو اس کام پر قائم ہوں وہی کامیاب ہیں اور یہ کہ کوئی کسی تعرض کرے وہ
 میں خود غنی بین خود پیرا و مسلمان نہیں وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ
 تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ
 وَأُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ اور مت ہوا و انکی طرح جو ہوت
 کئی اور اخلاف کرنی لگی بعد اسکی کہ پہنچ چکی او کو حکم صاف اور او کو برا عذاب
 یَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ فَأَمَّا
 الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكْفَرْتُمْ
 بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ
 تَكْفُرُونَ جسد سفید ہوئی بعضی مونہ اور سیاہ ہوئی بعضی
 مونہ سو وہ جو سیاہ ہوئی مونہ او کی ایاتم کا فر ہوئی ایمان میں اگر اب چکھو عذاب
 بدلا اور کفر کرنی کا وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ
 فَفِي رَحْمَةِ اللَّهِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ اور وہ جو سفید
 ہوئی مونہ او کی سورحت میں ہیں الدکی وہ اوسے میں رہ پڑے معلوم ہوا کہ
 سیاہ مونہ او کی ہیں جو مسلمان میں کفر کرتی ہیں یعنی مونہ سی کلمہ اسلام کہتی ہیں اور
 عقیدہ خلاف اسلام کہتی ہیں سب کو کراہی حکم رکھتی ہیں تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ
 نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِأَحْوَىٰ مَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلُمًا
 لِّلْعَالَمِينَ یہ حکم ہیں الدکی ہم سنائی ہیں تجھ کو حقیق اور الد ظلم نہیں
 چاہتا جہاں و لون پر یعنی جہاد و امر معروف کا جو حکم فرمایا یہ ظلم نہیں خلق پر
 او کی تربیت ہو لہ ما فی السموات و ما فی الارض

وَاللّٰهُ يَجْمَعُ الْأُمُورَ ^{اور اللہ کا مال ہی جو کچھ ہی آسمان زمین}
اور اللہ تک جمع ہی ہر کام کی ^{یعنی جہاد میں خلق کی جان و مال تلف ہو تو ہو}
مَالِكِ كَمْ سَيُجِبُ كُلَّ شَيْءٍ ^{مالک کے حکم سے سب چیز مال اللہ کا ہی} كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ
أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ
عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَلَوْ آمَنَ أَهْلُ
الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا لَّكُمْ مِنْهُمْ الْمُؤْمِنُونَ
وَأَكْثَرُهُمْ الْفَاسِقُونَ ^{تم ہو بہتر سب امتوں سے جو چاہے}
پیدا ہوئی ہیں لوگوں میں حکم کرتی ہو پسند بات پر اور منع کرتی ہونا پسند
اور ایمان لاتی ہو اللہ پر اور اگر ایمان میں اتنی اہل کتاب تو او کو بہتر تھا کوئی ہیں
اون میں ایمان پر اور اکثر وہ بی حکم ہیں ^{یہ امت ہر امت سے بہتر ہی اسی}
ووصفت کرام معروف یعنی جہاد اور ایمان یعنی توحید کا تقید اس قدر اور دین
میں نہیں کہ نہ یضروکم الا اذی وان یقاتلکم
یؤلوکم الا اذ بارئکم لا یضرون ^{وہ تمہارا کچھ}
دیکھاڑیں کی بکارتنا اور اگر تم سے لڑیں کی تو تم سے میت دین کے بہرہ او کو مدد
نہ ہو کی ضربت علیہم الذلۃ ایتما یقفوا الا
یحمل من اللہ وجمل من الناس وباء وایعضب
من اللہ وضربت علیہم المسکنۃ ذلک
بأنہم كانوا یکفرون بآیات اللہ ویقتلون
الأنبیاء بغیر حق ذلک بما عصوا وکانوا

يَعْتَدُونَ • ماری لئی ہی اون پر دولت جہان دیکھے سوای دست اوپر اندک

اور دستاویز کو کون کی اور کمالی غصہ الدکا اور ماری ہی اون پر محتاجی یہ اس واسطی کہ

وہ ہی ہین مگر اندکی آیتوں سی اور ماری ہی ہینوں کو ناحی یہ اس کے کہ وہ بی حکم

اور حد سی برہتی ہین سوای دست آویز یعنی یہود و نیاہین کہن اپنی حکومت سی

رہتی بغیر دست آویز الدکی کہ بعضی رسمین توراۃ کی عمل میں لاتی ہین او کی طغیانی سے

پر ہی ہین اور بغیر دست آویز کو کون کی کسی کی رعیت ہین اس کی پناہ میں پر ہی حین

لَيْسُوا سَوَاءً مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أُمَّةٌ قَائِمَةٌ

يَتْلُونَ آيَاتِ اللَّهِ أَنْتَاهُ اللَّيْلُ وَهُمْ يُسْجِدُونَ • وہ

برابر ہین اہل کتاب میں ایک فرقہ ہی سید ہی راہ پر برہتی ہین امتین الدکی راتوں کے

وقت اور وہ سجدی کرتی ہین یَوْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَ

يَاْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

وَلْيُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَأُولَئِكَ مِنَ الصَّالِحِينَ

یقین لاتی ہین الد پر او پہلی دن پر اور حکم کرتی ہین پسندات کو اور منع کرتی ہین پسند

اور دور کرتی ہین نیک کاموں پر اور وہ لوگ نیک نجات میں ہین وَمَا يَفْعَلُوا

مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُكْفَرُوا • وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ

اور جو کرین کی نیک کام سونا قبول نہ ہوگا اور اللہ کو خبر ہی پر سیر کاروں کے

یہود میں پانچ سات آدمی حق پرست ہتی وہ مسلمان ہو گئی او کی سردار عبداللہ بن سلام

ہتی حق تعالیٰ مہر جہ اہل کتاب کی مذمت میں سی او کو نکال لیتا ہی یہ بی او نہی کا مذکور تھا

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَالَّذِينَ تُغْفِرُ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ

وَلَا أَزْلَاجُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ
النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ۔ وہ لوگ جو سکرین اور نیکو کام نہ اوین کے
اونکی مال اور اولاد اللہ کی الکی کچھ اور وہ دوزخ کی لوگ ہیں وہ اوسے میں رہ پڑی
مَثَلُ مَا يُنْفِقُونَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيحٍ
فِيهَا صِرٌّ أَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ
فَآهَكَ كَتَّهُ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ
يَظْلِمُونَ۔ جو کچھ خرچ کرتی ہیں اس دنیا کی زندگی میں اوسکی مثال جیسی ایک
باد اوسمیں پالا وہ مار کئی کیتی ایک لوگوں کی جہنم میں اپنی حق میں بر کیا تھا
پھر اوسکو نابود کر کئی اور اللہ کی اون پر ظلم نہیں کیا پر اپنی اور ظلم کرتی ہیں یعنی
جواں خرچ کیا اور اللہ کی رضا پر نہ دیا آخرت میں وہ دیا نہ دیا برابر یا ایتھا الدین
أَمْثَلُ لَا تَتَّخِذُوا بَطَانَةً مِنْ دُونِكُمْ لَا يَأُولُكُمْ
حَمَالًا وَكَذَٰلِكَ مَا عَنْتُمْ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ
أَفْوَاهِهِمْ وَمَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ قَدْ بَيَّنَّا
لَكُمْ الْآيَاتِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ۔ ای ایمان والوں! نہ
بہید می پسندی غیر کو وہ کمی نہیں کرتی تمہاری خرابی میں اونکی خوشی ہی تم کو ^{تکلیف} حقد
پاؤ نکلی پڑتی ہی دشمنی اونکی زبان سے اور جو جہاں ہی اونکی جی میں سو اس
زیادہ ہنسی جیاد سے نکلتی ہے اگر کو عقل ہے یعنی مسلمانوں کو کافروں سے دوستی
کرنی نہ چاہی وہ ہر طرح دشمن ہیں ہا ائتھم اولاء تحبونہم
وَلَا يُحِبُّونَكُمْ وَتُؤْمِنُونَ بِالْكِتَابِ كُلِّهِ

وَإِذْ يَقُولُ كُمْ قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا عَصَوْا عَهْدَكُمْ
 إِلَّا نَأْمِلُ مِنَ الْعِقَابِ قُلْ مَوْتُوا بِغَيْظِكُمْ
 إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ سنی ہو تم لو کہ
 اوکھی دوست ہو اور وہ تمہاری دوست نہیں اور تم سب کتابوں کو مانتی ہو اور
 جب تم ہی میں کئی ہیں ہم مسلمان ہیں اور جب اکیلی ہوئی ہیں کات کات کہانی
 ہیں تم پر انکلیان دشمنی سی تو کہ مرو تم اپنی دشمنی میں اللہ کو معلوم جو کہ
 اَنْ تَمْسِكُمْ حَسَنَةً تَنْوَهُهُمْ وَاِنْ يُصِيبْكُمْ سَيِّئَةٌ
 يَفْرَحُوا بِهَا وَاِنْ تُصِرُّوا وَتَتَّقُوا لَا يَضُرَّكُمْ
 كَيْدُهُمْ شَيْئًا اِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ

سورہ

اگر تم کو ملی کچھ بھلائی بری لگی اوکو اور اگر تم پر بھی برائی خوش ہون اور سب سے
 اور اگر تم ٹھری ہو اور بچتی رہو کچھ نہ بگڑی کا تمہارا اوکھی فریب سی جو کچھ وہ کہے
 ہیں سب اللہ کی بس میں ہی اگر منافق بی یهود میں ہی تھی اس واسطے اوکھی
 ذکر کی ساتھ ان کا بی ذکر فرمایا اب اکی ایک احد کی باتیں مذکور کیں کہ او میں پے
 مسلمانوں میں بعضے کافروں کا کہا مان لیا تھا اور لڑائی سی پھر چلی تھی اور
 فی اپنی نفاق کی باتیں ظاہر کی تھیں وَاِذْ عَدَوْتَ مِنْ اَهْلِ
 تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ وَاللَّهُ سَمِيعٌ
 عَلِيمٌ اور جب فجر نکلا تو اپنی کمر سی ٹھانی لگا مسلمانوں کو لڑائی کی
 ٹھکانوں پر اور اللہ سنا جاتا ہی اِذْ هَمَّتْ طَائِفَتَانِ مِنْكُمْ
 اَنْ تَفْشَرَا وَاللَّهُ وَلِيُّهُمَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

الْمُؤْمِنُونَ جب قصد کیا دو فرقہ بنے تم میں کہ نامردی کریں اور اللہ کا
 تھا اون کا اور اللہ ہی پر چاہی بہرہ و سکرین سلمان جب حضرت علی سی دینی بن
 آئی اسکی ڈیڑھ برس بعد جبکہ بدر ہوی علی کی لو کون سی اللہ تعالیٰ فتح دے
 مسلمانوں کو ستر آدمی کا فراری کئی اور ستر اسی اکل سال کا فرجمع ہو کر مدینہ پر
 چڑھ آئی حضرت فی مسلمانوں سی شوق لی اکثر کہنی لکی کہ ہم شہین لڑین کی اور حضرت
 کی مرضی بی ہی تھی اور بعض کہنی لکی کہ یہ عاری ہلکہ میدانین مقابل ہونکی آخیر شوق
 قبول ہوئی جب حضرت شہر سی باہر چلی عبداللہ بن ابی کا قریہ مدینہ کا ساکن وہاں
 جب تھا ناخوش ہو کر پہر کیا کہ ہماری قول پر عمل نہ کیا اور اسکی بہکائی سی ^{قصد} دو الفا
 کی پہر چلی آخراونکی سردار عوام کسمجھا کر لیا سی اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو تقویت دیتا ہے
 کہ اللہ پر توکل چاہی اطاعت حکم میں اندیشہ نہ کری **وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ**
بِبَدْرٍ وَأَنْتُمْ أَذِلَّةٌ فَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ
 اور تمہاری مدد کر چکا ہی اللہ بدر کی جنگ میں اور تم بی مقدور تھی سو ڈرتی رہو اللہ
 شاید تم احسان مانو اذ **تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَيْسَ عَفِيفِكُمْ**
أَنْ يُمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلَاثَةِ آلَافٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ
مُنْزِلِينَ جب تو کہنی کا مسلمانوں کو کیا تو کفایت نہیں کہ تمہاری مدد
 رب تمہارا تین ہزار فرشتی آسمان اتری **بَلَىٰ إِنْ تَصْبِرُوا وَاتَّقُوا**
وَيَا تُوكِّرُ مِنْ فَوْرِهِمْ هَذَا يُمِذُّكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ
آلَافٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ البتہ اگر تم ہڈی رہو اور برہنہ
 کرو اور وہ آوین تم پر کسی دم تو مدد بھی تمہارا رب پانچ ہزار فرشتی علی ہوی کہو فرقہ

وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوبُكُمْ
بِهِ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ

اور یہ تو اللہ کی تمہاری دلی خوشی کی اور تمہاری ہمتہاری دلون کو اور دہ

ہی نرمی اللہ کی پاس جو بڑی حکمت والا لِقُطْعَ طَرَفًا
مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَوْ يَكْبِتُكُمْ فَيَنقُلِبُوا خِيفَةً

تاکاٹ ڈالی بعضی کافروں کو یا اوکو ٹولس کرے کہ ہر جاوین نامہ لکھ
مِنَ الْآفَرِشِيِّ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ
ظَالِمُونَ تیرا اختیار کچھ نہیں یا اوکو توبہ دلوں یا اوکو عذاب کرے کہ وہ

ناحق پر ہیں حق تعالیٰ فی پیغمبر کو تربیت فرمائی کہ بندی کو اختیار نہیں دے گا
جو چاہی سواری اگرچہ کافر تمہاری دشمن ہیں اور ظلم پر ہیں لیکن چاہی اوکو دیا

دی اور چاہی عذاب کرے پس طرف سی بدو عاذ کرو وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ
وَمَا فِي الْأَرْضِ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ

وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ اور اللہ کا مال ہے جو کچھ آسمان و زمین میں ہے
بخشنے جو چاہی اور عذاب کرے جو چاہی اور اللہ بخشنے والا مہربان

الَّذِينَ آمَنُوا إِلَّا تَوَلَّوْا الرِّبَا أَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً
وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ای ایمان والوں مت کہاؤ سو

دونی پر دونا اور در والد سی شاید تمہارا بہا ہو شاید سود کا ذریعہ ہاں
فرمایا کہ اوپر نہ کور ہوا جہا دین نامہ دی کا اور سود کہانی سی نامہ دی آتی ہی دود

ایک یہ کہ مال حرام کہانی سی توفیق طاعت کم ہوتی ہی اور بڑی طاعت جہاد ہے

دوسری یہ کہ سودینا کمال خیر ہے کہ اپنا مال جتنا دینا ہالی لیا چ میں کلمی کلمی
 مفت نہ چھوڑی ہکا جڈا دیا چ تو جو مال پر تامل ہو وہ جان کب دیا چاہے
 وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ اور جو اوس
 جو طیار ہوئی کا فون کے واسطے وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ الْعَلَمُ
 تَرْجَمُونَ اور حکم مانو اسکا اور رسول کا شاید تم پر رحم ہو و سار عوا
 اِلَى مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَحَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ
 وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ اور دور و بخشنش پر اپنی
 اور جنت پر چکا پہلا و بی آسمان و زمین طیار ہوئی ہی واسطے پر ہزاروں کے الَّذِي
 يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكُفَّاءِ وَالْظُّلُمِ
 الْغَيْظِ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ وَاللَّهُ يُحِبُّ
 الْمُحْسِنِينَ جو خر کی جاتی ہیں خوشی میں اور تکلیف میں
 اور دالیتی ہیں غصہ اور عاف کرتی ہیں لوگوں کو اور اند جاسا نہی کی والو
 وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ
 ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَمَنْ يَغْفِرِ
 اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْ يَنْصُرَهُ عَمَّا فَعَلُوا
 وَهُمْ يَعْلَمُونَ اور وہ ایک کہ جب یہ بتیں کچھ کہ کناہ یا برکین
 اپنی حق میں تو یاد کریں اللہ کو اور بخشنش ان کی کناہوں کی اور کون ہے
 کناہ بخشتا سوائے اللہ کے اور آڑ نہ میں اپنی کسی بر جانتی لَوْلَا عَفْوُ
 جَزَاءُ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَجَنَّتِ النَّارُ مِنْ

تَحْتَهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَنِعْمَ أَجْرُ

الْعَامِلِينَ **اور** اُنکی جزا ہی بیش از اُنکی رس کی اور باغ جسکی نیچی ہستی بہرین رہے

اونہیں اور خوب مزدوری ہی کام کرنی والوں کے **قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ**

سُنَنٌ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ

عَاقِبَةُ الْمُكْذِبِينَ **ہو چکی ہیں مٹی کی دستور سو پہر وزین میں**

تو دیکھو کیا ہوا آخر جو ہٹلانی والوں کا **یعنی** کا زون کا مقابلہ نبیوں کی

دستور ہر ملک کی خبر تحقیق کرو تو جانو کہ اول نبیوں پر بی تکلیفات گذری ہیں لیکن

آخر جو ہٹلانی والے خراب ہو چکے **احدین ستر مسلمان کامل شہید ہوئے اور**

بکری اس واسطے حق تعالیٰ تقویت فرماتا ہے **هَذَا بَيَانٌ لِلنَّاسِ**

وَهُدًى وَمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ **بیان ہی لوگوں کی واسطے**

اور ہدایت اور نصیحت ڈر والوں کو **وَلَا تَقْنُؤُوا وَلَا تَحْزَنُوا**

أَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ **اور سو**

نہ ہو اور غم نہ کہا اور تمہی غالب رہو گی اگر تم ایمان رکھتی ہو **إِنْ تَمْسِكُوا**

وَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قُرْحٌ مِّثْلُهُ وَتِلْكَ الْأَيَّامُ

نُذِرُوا لَهَا بَيْنَ النَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا

وَلِيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَاءَ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ

الظَّالِمِينَ **اگر تم فی زخم پایا تو وہ لوگ بی پایگی ہیں زخم ایسا ہی اور**

دن بدلتی لاتی ہیں ہم لوگوں میں اور اس واسطے کہ معلوم کری اللہ جن کو ایمان

ہی اور کرنی تم میں بعض شہید اور بعض ستاہنیں ناحق والوں کو **وَيُخَيِّرَ**

لَهُمُ اللَّهُ

الَّذِينَ آمَنُوا وَبِحَقِّ الْكَافِرِينَ ^{اور اس}

کہ کفار ہی اللہ ایمان والوں کو اور شاوی سکڑوں کو ^{یعنی فتح ہو شکست}
بدلتی چیز ہی اور مسلمانوں کو شہادت کا درجہ ملتا اور مؤمن اور منافق کا پرکھا
منظور تھا اور مسلمانوں کو سزا ملنا اس ^{جسے} اتنی شکست ہوئی نہیں تو اللہ کا
سی راضی نہیں **أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَكُمْ**
يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَيَعْلَمُ الصَّابِرِينَ
کیا تم کو خیال ہی کہ داخل ہو جاؤ گی جنت میں اور ابھی معلوم نہیں کسی اللہ کے
جوڑنی والی ہیں تم میں اور معلوم ہی ثابت رہنی والی **وَلَقَدْ كُنتُمْ**
تَمْنُونَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَلْقَوْهُ فَقَدْ رَأَيْتُمُوهُ
وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ^{اور تم} آرزو کرتی تھی مرنی کی اور کسی ملاقات ہی
سواب دیکھا تمہنی او کو انہوں کی سامنے **وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ**
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ
أَنْقَلَبْتُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَنْقَلِبْ عَلَى
عَقْبَيْهِ أَفَلَنْ يَضُرَّ اللَّهَ شَيْئًا وَسَيَجْزِي
اللَّهُ الشَّاكِرِينَ ^{اور محمد تو ایک رسول ہی ہو چکی پہلی اور اس}
بہت رسول پہر کیا اگر وہ مر گیا یا مارا گیا تم پہر جاؤ گی اولیٰ یا نوا اور جو کوئی پہر
اولیٰ یا نود نہ لگا دیکھا اللہ کا چہ اور اللہ تو اب دیکھا بدامنی والوں کو
اس جنگ احد میں بعض مسلمان کامل بی بہت کئی ہی اس ^{سطح} کہ ایک کافر
فوج میں لپکا کہ میں محمد کو مارا یا اور حضرت کو زخم سی خون بہت کیا تھا صغیر

ایک کہی میں کر ہی تھی مسلمانوں نے حضرت کو نہ دیکھا یہ بات یقین ہو گئی حضرت
 ہوشیار ہوئی تو میدان میں جو لوگ حاضر ہی تھے اوکو جمع کر کر پہرہ دے قائم کیے
 تب کافر پہرہ چلی گئی سو اللہ تعالیٰ فرمایا کہ رسول زندہ رہی یا نہ رہی دین اللہ کا ہی
 اوس پر قائم رہو اور اشارہ نکلتی ہی کہ حضرت کی وفات پر بعضی لوگ ہرجاؤں
 اور جو قائم رہیں کی اوکو بڑا ثواب ہے اسی طرح ہوا بہت لوگ حضرت کی بعد میں
 ہوئی اور حضرت صدیق نے اوکو بہرہ بسمان کیا اور بعضوں کو مارا و ما کا
 لِنَفْسِ اِنْ تَمُوتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتَابًا مُّوَجَّهًا
 وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الرَّاغِبُونَ
 ثَوَابَ الْآخِرَةِ ثَوَابُ مِنْهَا وَسُجْرُ الشَّاكِرِينَ
 اور کوئی جی مر نہیں سکتا بغیر حکم اللہ کی لکھا ہوا وعدہ اور جو کوئی چاہی کا بدلا
 دنیا کا اوسمیں سے دین کے اوسکو اور جو کوئی چاہی کا بدلا آخرت کا اوسمیں سے
 دین کے اوسکو اور ہم ثواب دین کے احسان ماننی والوں کو یعنی جو لوگ اس میں
 ثابت رہیں کی اوکو دین بی ملی کا اور دنیا بی لیکن جو کوئی نعمت کی قدر جانی
 وَكَانَ مِنْهُمْ قَاتِلٌ مَّعَهُ رِثْيُونَ كَثِيرٌ
 فَمَا وَهَنُوا لِمَا اَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ
 وَمَا ضَعُفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا وَاللّٰهُ يُحِبُّ
 الصّٰبِرِيْنَ

اور بہت بنی بنی جبکی ساتھ ہو کر رشی بن بہت
 خدا کی طالب بہرہ ناری ہیں کچھ تکلیف پہنچنی سی اللہ کی راہ میں
 ہیں نہ دہکے ہیں اور اللہ چاہتا ہی ثابت رہنی والوں کو وہ

قَوْلِهِمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَأَسْرِ قَنَا
 فِي أَمْرِنَا وَتَبَّتْ أَقْدَامُنَا وَانْصَرْنَا عَلَى الْقَوْمِ
 الزَّكَاتِ ^{اور پھر میں بولی میری تھا کہ اسی رب ہمارے جتن ہمارے}
 اور جو ہمیں زیادتی ہوئی ہماری کام میں اور ثابت رہے ہماری قدم اور ہر دمی ہلکو
 ستر قوم پر قاتل اللہ نواب الدنیا وحسن ثواب
 الآخِرَةِ وَاللَّهُ يَحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ^{بہر دیا اللہ کی اور نوازا}
 دنیا کا لی اور خوب ثواب آخرت کا اور اللہ چاہتا ہی نیکی والوں کا ایسا اللہ
 آمَنُوا أَنْ تَطِيعُوا الَّذِينَ كَفَرُوا يُرِيدُكُمْ عَلَى
 آعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خَاسِرِينَ ^{ای ایمان والوں اگر تم}
 کہ مانو کی شکوک کا تو تم کو پھر دین کی الٹی پانچ پر جا پڑو کی نقصان میں
 میں جو مسلمانوں کے دل ٹوٹی تو کافروں کی اور منافقوں کی وقت پایا بعض
 الزام دینی لکی بعضی خیر خواہی کی پردی میں سمجھانی لکی تا اکی لڑای بردباری کریں
 حق تعالیٰ جزا کرے کہ دشمن کا فریب نہ لہا و بَلِ اللَّهُ مُوَلِّكُمْ وَهُوَ
 خَيْرُ النَّاصِرِينَ ^{بلکہ اللہ تمہارا مددگار ہے اور اس کی مدد سے بہتر}
 سَنُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَا
 أَشْرَكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزَّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَمَأْوَاهُمُ
 النَّارُ وَبَلِّغْ مَثْوَى الظَّالِمِينَ ^{اب دین کی ہم کافروں}
^{نہیں آتا ہے کہ انہوں نے شرک کیا اللہ کا جسکی اوستی}
^{میں انہوں نے نہ ان کا ٹھکانا دوزخ ہی اور میری بستی میری انصافوں}

یعنی وہ پورے خدا کی امر چور کی عین درمیان ہی اس واسطے او کو دل میں
 اللہ بیت ڈالی گا وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللَّهُ وَعْدَهُ إِذْ أَخَذْتُم
 بِأَذْنِهِ حَتَّى إِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ
 وَعَصَيْتُمْ مِنْ بَعْدِ مَا أَرَاكُمْ مَا تَحْبُونَ
 مِنْكُمْ مَنْ يُرِيدُ الدُّنْيَا وَمَنْكُمْ مَنْ
 يُرِيدُ الْآخِرَةَ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ
 لِيُنْزِلَ عَلَيْكُمْ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ
 عَلَى الْمُؤْمِنِينَ

اور اللہ تو سچ کہ چکا تھی اپنا وعدہ جب تم مکی اون کو
 کا تھی اس کی حکم سے جب تک کہ تم نے نامردی کی اور کام میں جھگڑا ڈالا اور بی حکم
 کی بعد اس کی کہ تم کو کہا چکا تمہاری خوشی کی چیز کو ہی تم میں چاہتا تھا دیا اور کو
 تم میں چاہتا تھا آخرت بہر نکوالت دیا اون پر سی اس واسطے کہ تم کو آزمائے اور
 وہ تو تم کو معاف کر چکا اور اللہ فضل کہتا ہی ایمان والوں پر یعنی اول غلبہ
 مسلمانوں کا تھا کہ کافروں کو مارتے تھے اور وہ بہاکتی تھے اور آثار فتح کی نظر
 آتی تھی کسی کو خوشی تھی مال کی اور کسی کو غلبہ اسلام کی جب مسلمانوں سے
 پیغمبر کی بی حکمی ہوئی تب مقدمہ اٹھا ہو گیا وہ بی حکمی ایک یہ کہ حضرت نبی پکار
 آدمی تیرا ناز پہاڑ کی راہ پر گھڑی گئی تھی نکلیا کی کو باقی شکر رٹنی لگا جب اون
 تیرا ناز اون نے فتح وغلبہ دیکھا اس جگہ سے چاہا کہ چلی آوین شریک فتح ہوں
 اور شریک غنیمت ہوں بعضوں نے منع کیا وہ نہ مانا وہ ان دس آدمی روئے
 اوس طرف سے کافروں کے فوج بھیاڑ پر پڑی دوسرے نے بتایا کہ

مسلمان دوری تعاقب حضرت محمدی سی پکارتی ہی کی میری طرف اوائی مت جاو
 اوسط جو غنیمت نظر آئی لوک نہ بہری اس جگہ سی شکست پڑی اذ تَصْعَدُ
 وَلَا تَلُونِ عَلَى أَحَدٍ وَالرَّسُولُ يَدُ غَوَكُمُ فِي
 أَخْرَاكُمُ فَإِنَّا بَكْرُ غَنَمًا يَغِيْمُ لِكِبْرَةٍ تَحَنُّنًا عَلَيَّ
 مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَا أَصَابَكُمْ وَاللَّهُ تَجَبُّرٌ
 بِمَا تَعْمَلُونَ جب تم چڑھی جاتی تھی اور چھپی نہ دیکھتی تھی کسی کو اور
 اور رسول پکارتا تھا تمکو چھاڑی میں پر تونک کیا بدلا تمہاری تنک کرنی کا تو تم
 نہ کیا اور جو ہاتھ سی جاوی اور جو سامنے آوی اور اند کو خبر ہی تمہاری کام کے
 یعنی تمہی رسول کا دانت نکایا اوسکی بدل تم برتنکی آئی تا الی کو یاد رکھو کہ تم
 پر چلی کچھ ہاتھ سی جاوی یا کچھ بلا سامنے او تم اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ
 مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ اٰمَنَةً نُّعَاسًا يَغْشٰى طَآئِفَةً
 مِنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ
 بِاللّٰهِ غَيْرَ اٰحِقِّ ظَنِّ الْاَحَاطِلَةِ يَقُولُوْنَ هَلْ
 لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهُ
 لِلّٰهِ يَخْشَوْنَ فِيْ اَنْفُسِهِمْ مَا لَا يُدْرُوْنَ لَكَ
 يَقُولُوْنَ لَوْ كُنَّا نَعْلَمُ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءًا مَا قُتِلْنَا
 هَاهُنَا قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ
 كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلَيْكُمْ مِّنْ جَمْعِهِمْ وَلَسْتُمْ
 بِاللّٰهِ مَا فِيْ صُدُورِكُمْ وَمِنْ حِصْنٍ مَا فِيْ قُلُوبِكُمْ

وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ **پہر تم پرانا ہی تنہی کی بعد**
 امن کو اونہ کہ کہہ رہی تھی تم میں بعضوں کو اور بعضوں کو فکر پڑتا اپنی جی کا خیال کرتی
 البتہ جو قیال جاہلون کی کہتی تھی کچھ بی کام ہی ہماری ہاتھ تو کہ سب کام ہی اللہ کی ہاتھ
 اپنی جی میں چھپاتی ہیں جو جتنی ظہر نہیں کرتی کہتی ہیں اگر کچھ کام ہوتا ہماری ہاتھ تو ہم
 ماری نہ جاتی اس حکم کو کہ اگر تم ہوتی اپنی کہہ دن میں البتہ ہمارے نکتی جن پر لکھا ہوتا
 ماری جانا اپنی پڑا اور پروردگار کو آزمانا تھا جو کچھ تمہاری جی میں ہی اور لکھا ہوتا تھا
 جو تمہاری دل میں ہی اور اللہ کو معلوم ہی جی کی بات **اوس شکت میں جلوہ نشید**
 ہونا تھا ہو چکی اور جلوہ ہوتا تھا ہٹ گئی اور جو میدان میں باقی رہی اون پر لکھا
 آئی اوسکی بعد رعب و ہشت دفع ہو گیا اور اتنی دیر حضرت کو غشی ہی پر رہا
 ہوشیار ہوئی سب حضرت پاس جمع ہو کر پھر لڑائی قائم کی اور سب ایمان
 والی کہنی لگی کہ کچھ بی کام ہماری ہاتھ ہی ظہر یہ معنی کہ اس شکت کی بعد کچھ بی
 ہمارا کام بنا رہی کیا بالکل بڑچکا یا یہ معنی کہ اللہ نے جان سو کیا ہمارا کیا اختیار
 اور نیت میں یہ معنی تھی کہ ہماری مشورہ پر عمل نہ کیا جو اتنی لوک مری اللہ کا
 دونو معنی کا جواب فرما دیا اور بتایا کہ اللہ کو اس حکمت منظور تھی تا صواب
 اور منافق معلوم ہو جاوین **إِنَّ الدِّينَ لَوَ كَوْنُكُمْ يَوْمَ الْيَقِينِ**
الْحَمْعَانِ إِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطَانُ بِبَعْضِ
مَا كَسَبُوا وَلَقَدْ عَفَى اللَّهُ عَنْهُمْ إِنَّ اللَّهَ
غَفُورٌ رَحِيمٌ جو لوک تم میں ہٹ گئی جس دن بہترین دو فوجیں سو
 اونکو دکھایا شیطان نے کچھ اونکی کتا کہ شامت سی اور اونکو بخش چکا اللہ اللہ

والہی تمہارا کتا اس سے معلوم ہوا کہ اوسے منب میں جو لوگ ہت کئی میں اون
 کناہین رہا یا آیتھا الذین امنوا الا تکلونوا کالذین
 کفروا وقالوا لا خواتنہم انا صریبوا
 فی الارض او کانا غشی کو کانا
 عندنا ما ما نوا وما قتلوا لیجعل اللہ ذلک
 حسرة فی قلوبہم واللہ یحیی ویمیت
 واللہ بما تعملون بصیر ای ایمان والون تم ہو او
 طرح جو منکر ہو یا اور کئی ہیں اپنی بہایوں کو جب سفر کو نکلیں ملک میں
 یا ہوں جہاد میں کہ اگر رہتی ہم پاس نہ مرقی اور نہ ماری جاتی کہ اللہ اس
 ڈالی افسوس اونکی ولین اور اللہ ہی جلاتا اور مارتا اور اللہ ہمارے کام دیکھتا
 ولکم فی سبیل اللہ او مشم لکم
 من اللہ ورحمۃ خیر مما یجمعون اور اگر
 ماری کئی اللہ کی راہ میں یا مری تو بخشش اللہ کی اور مہربانی بہتری اوس
 جو وہ جمع کرتی ہیں ولکم مسم او قتلتمہا فی اللہ
 محشون اور اگر تم مری یا ماری کئی اللہ ہی پاس اکبر ہو
 یعنی نیک کام پر نکلی اور مری یا ماری کئی تو نکلتی پرافسوس نہ کری اس میں اللہ
 آتا ہی تقدیر کا اور آخرت کا فائدہ نہ دیکھنا دینا کی جینی کو عزیز کہنا یہ خصلت
 کافروں کی فیما رحمۃ من اللہ لنت لکم ولو کنت
 فظا غلیظ القلب لا نفصوا من حولک

فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي أَمْرِهِ
فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ
الْمُتَوَكِّلِينَ • سوچہ الہی مہر ہی جو تو نرم دل مہمان کو اور اگر تو
ہو مسخت کو اور سخت دل تو منشر ہو جاتی شری کر دسی سو تو انکو معاف کر
اور انکی دسٹی بخشش مانگ اور ان سی مشورہ لی کام میں پہر حب نہ رکھا
تو بہر و سا کر اللہ پر اللہ چاہتا ہی توکل والون کو شاید حضرت کا دل
مسلمانوں سی خفا ہوا ہو کا اور چاہا ہو کا کہ ایسی انکی مشورہ نہ پوچھیے
سو حق تعالیٰ فی سفارش کے اور فرمایا کہ اول مشورہ لینی بہتر ہی جب ایک
بات نہ رکھی پہر پیش نہ کری اِنْ يَنْصُرْكُمْ اللَّهُ فَلَا
غَالِبَ لَكُمْ وَإِنْ يَخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِي
يَنْصُرْكُمْ مِنْ بَعْدِهِ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُؤْمِنُونَ • اگر اللہ تم کو مدد کری گا تو کوئی تم پر غالب نہ ہو گا اور
جو وہ تمکو چھوڑ دیکھا پہر کون ہی کہ تمہاری مدد کری گا او کی بعد اور اللہ پر بہر
چاہی مسلمانوں کو و مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَكْفُرَ • وَمَنْ
يَكْفُرْ يَأْتِ بِمَا غُلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ تُوَفَّى
كُلُّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ
اور نبی کا کام نہیں کہ کچھ چھپا رکھی اور جو کوئی چھپا دیکھا وہ لاو دیکھا اپنا چھپایا
دن قیامت کے پہر پورا پورا دیکھا ہر کوئی اپنا کیا اور ان پر ظم نہ ہو گا اس
مراو یا مسلمانوں کی خاطر جمع کرتی ہی یہ نہ جانیں کہ حضرت فی ہکوف ہر معاف

اور دل میں تباہی پھر کہی نہ کالین کے کام بنوایا نہیں کہ دلیں کچھ اور ظاہر میں
 کچھ یا مسلمانوں کو سمجھانا ہی کہ حضرت پر کمان نرین کہ غنیمت کا مال چھپا کہیں شاید
 یہ اس واسطے و نایا کہ وہ تیر انداز مورچا چور گرد و رسی غنیمت کو کیا حضرت اون کو
 حصہ نہ دیتی یا یعنی چھپ چھپا کہتی اور کہتی ہیں بدر کی لڑائی میں ایک پیر غنیمت
 میں کسی کم ہو گئی سی نی کھا شاید حضرت تی اسپنی واسطی رکھی ہو کا اوش
 یاناز ہوا آخر اتبع رضوان اللہ عنہ کہتے بآء بسخط
 مِنَ اللَّهِ وَمَا أَوْلَهُ حَقُّكُمْ وَيَبْشُرُ الْمُصْطَفَى

کیا ایک شخص جو تابع ہے اللہ کی مرضی کا برابر ہی اوسکی جو کمان یا عضد اللہ کا اور اوس کا
 ٹھکانا و رزق اور کیا بری جگہ پہنچا ہمد کس جات غنیمت اللہ واللہ
 بَصِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ہو کہ کئی درجہ ہیں اللہ کی جان اور اللہ دیکھتا ہے
 جو کرتی ہیں یعنی نبی اور سب خلق برابر نہیں طمع کی کام ادنی نبیوں سے
 نہیں ہوتی لَقَدْ مَرَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ نَبَّذَتْ
 فِيهِمْ رَسُولًا مِنْ أَنْفُسِهِمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ
 وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ
 وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ

اللہ کی احسان کیا ایمان والوں پر جو بھیجا او نہیں رسول اونہی میں کا پڑتا
 اون پر آیتیں اوسکی اور سنوارتا ہی اؤ کو اور سکھاتا ہی اؤ کو کتاب اور کام کے
 بات اور وہ تو پہلی سی صریح لکھتا ہی اؤ لَمَّا أَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةٌ
 قَدْ أَصَبْتُمْ مِثْلَيْهَا قُلْتُمْ أَنَّى هَذَا قُلْ هُوَ

مِنْ عِنْدِ أَنْفُسِكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
 کیا جو وقت تکوین ہی ایک تکلیف کہ تم پہنچا چکی ہو اس کی دو برابر کہتی ہو یہ کہاں
 آئی تو کہ یہ ایسی تکوین ہی طرف سے الہیہ چیز پر قادی یعنی تم بدر کی لڑائی
 میں ستر کا فردن کو لچکی ہو اور ستر کو پکڑ لائی تھی تمہاری اس لڑائی میں ستر
 آدمی شہید ہوئے تو بدل کیون ہوتی ہو سو یہ اپنی مقصوری کہ بی حکمی سے لڑی
 یا مقصوریہ کہ بدر کی اسیروں کو مار نہ ڈالا مال لیکر چھوڑ دیا اور حضرت فی فرمایا تھا کہ اگر
 انکو چھوڑتی ہو تم میں ستر آدمی شہید ہوئے کی لو کون فی قبول کرے مال لیا اور کو
 چھوڑا وَمَا أَصَابَكُمْ يَوْمَ التَّتِی الْجَمْعَانِ فَبِإِذْنِ اللَّهِ
 وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ نَافَقُوا وَقِيلَ لَهُمْ
 تَعَالَوْا فَاتَّبِعُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوَاذُ فَعُوا قَالُوا كُنْظَعْلَم
 قَالُوا لَا اتَّبِعْنَاكُمْ هُمْ بِكَفَرٍ يَوْمَئِذٍ أَقْرَبُ
 مِنْكُمْ يَرْذَوْنَ بِيَانٍ يَقُولُونَ يَا قُوفُوا هَهُنَا مَا لَكُمُ فِي
 قُلُوبِهِمْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْمُؤْنَ اور جو چاہے تم کو
 سامنے آیا جس دن بہترین دو فوجیں ہو اس کی حکم سی اور اس واسطی کہ معلوم کر
 ایمان والوں کو اور تا معلوم کری اور کو بیوقوف تھی اور کہا او کو کہ اولاد اللہ کی راہ میں باوجود
 کرو دشمن بولے ہو معلوم ہو لڑائی تو تمہارا ساتھ کریں وہ لوگ اس دن کفر اور
 نزدیک ہیں ایمان سے کہتی ہیں اپنی مومنہ سے جو نہیں اونکی دلیمن اور اللہ خود جانتا
 جو چاہے ہیں یہ ایسا فتنہ کا کلام تھا کہ معلوم ہو لڑائی یعنی ظہر میں کہا کہ جو
 لڑائی دیکھیں گی تو شامل ہوں گے یا کہا کہ ہم لڑائی کی قاعدی سے واقف نہیں اور دل میں

طعن دیا کہ ہماری مشورہ نہیں مانتی ان کو زاری معلوم نہیں سی اس سے کفر کی قریب ہو گئی
 اور ایمان سے دور آ گئے کہ **قَالُوا لَا خِرَافَتَهُمْ وَقَدْ عَلِمُوا مَا جَاءَهُمْ**
مَّا قُتِلُوا قُلْ فَادْرَءُوا عَنِّي أَنفُسِكُمُ الْمَوْتُ إِنَّمَا صَائِرُ قَوْمٍ
 وہ جو کہتی ہیں اپنی بہابیوں کو اور آپ بیٹھ رہی ہیں اگر وہ ہماری بات مانتی تو ہماری جگہ
 تو کہ اب ہٹا دیجو اپنی اور پرسی موت اگر تم سچی ہو **وَلَا تَحْسِبَنَّ الَّذِينَ**
يُتْلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَالًا بَلْ أَجْمَعُوا عِنْدَ رَبِّهِمْ
يُزَكِّوْنَ اور تو نے سمجھ کر ہمارے کئی الہ کی راہ میں مردی بلکہ زندہ ہیں
 اپنی رب کی پاس روزی یا فوجیت **بِمَا أَنَا لَهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ**
وَلَسْتَ تَشْفُونَ بالذین کہ تم لکھو انہیں **مِنْ خَلْفِهِمْ** اگر
خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ خوشی کرتی ہیں اور اس پر خود یاد
 الدنئی افضل سی اور خوشوقت ہوتی ہیں اور ان کی طرف سے جوابی نہیں ہے
 اور نہیں چھی سی اس واسطے کہ نہ در ہی اون پر نہ اون کو نعم **لَسْتَ تَشْفُونَ**
بِنِعْمَةِ مَوْلَىٰ وَفَضْلٍ **وَأَنَّ اللَّهَ لَا يُضَيِّعُ أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ**
 خوشوقت ہوتی ہیں الہ کی نعمت اور فضل سی اور اس سے کہ اللہ ضایع نہیں کرتا
 مزدوری ایمان والوں **شَهِيدُونَ** کو مرئی بعد ایک طرح کی زندگی ہے
 کہ اور مردوں کو نہیں کہنا دنیا اور عیش و خوشی پوری ہی اور دن کو قیامت سے
 بعد ہو کی **الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا أَصَابَ**
الْقَرْحَ **لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا مِنْهُمْ** **وَاتَّقُوا أَجْرَ عَظِيمٍ**
 جن کو کون فی حکم مانا الہ کا اور رسول کا بعد کی کہ اون میں یرحکا تھا جو ان میں نیک

اور پھر ہر کار او کو ثواب بڑا ہی جب جنگ اصد تمام ہوئی ابوسفیان کہ براتھا
کا فزون کا کہ کیا کہ اگلی سال بدر پھر برای ہی اور حضرت فی قبول کر لیا جب اگلا
آیا حضرت فی لو کو کن حکم کیا کہ چلو راہی کو او سوقت جنہون فی رفاقت کی او طیر
ہوئی اون کو یہ بشارت ہی کہ شکت کی بعد ہجرات کی الذین قال
لکم الناس ان الثانی قد جمعوا لکم فاخشوهم
فواطمئنم ایماناً وقالوا حسبنا الله ونعم الوکیل
سبکو کہا لو کون فی کہ اونہون فی پہی سباب تہاری مقابلہ کو سوتم اون ہی خطہ
کو پھر انکو زیادہ آیا ایمان اور بولی بس ہکو الد اور کیا خوب کار سازی
ابوسفیان فی جانا کہ حضرت وعدی پڑا وین تو از ام اونہی پر ہی اور راہی خوف
کہا یا ایک شخص مدینی کی طرف جاتا تھا او کو کچھ دیا گیا کہ وہاں طرف کی سی
خبریں کہو کہ وہ خوف کہا وین اور جب کو نہ اوین وہ شخص مدینی میں پہنچ کر
کہ کی کی لو کون فی بڑی جمعیت کی ہی تم کو را بہترین میں مسلمانوں کو حق تعالیٰ
استقبال دیا اور یہی کہا کہ ہکو الد بس اخبر بر لکی تین روزہ کہ تجارت کر
نفع کی کر پھر امی اگلی آیتون میں بی ہی ذکر ہی فا نکلوا بنعمة من
الله وفضل کم ميسسهم سوء واتبعوا رضوان
الله والله ذو فضل عظیم • پھر چلی امی الد کی حسان سی اور
فضل سی کچھ نہ پہنچی برای اور چلی الد کی اور اسکا فضل بڑا ہی ایماناً
یا لکم الشيطان يخوف اولياءه فلا تخافوهم
و خافون ان كنتم مؤمنين • یہ جو ہی سو شیطان ہی کہ

دُرّابی اپنی دوستوں سے سو تم اوس سے مت ڈرو اور مجھ سے ڈرو اگر ایمان رکھو۔

یعنی وہ شخص جو خیر کہتا یا اوسکو شیطان کہتا ہی وَلَا تَحْزَنْكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لَنَ يُضِلُّوا اللَّهَ شَيْئًا يُرِيدُ اللَّهُ أَلاَّ يَجْعَلَ لَكُمْ خَطَاً فِي الْأَخْوَةِ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ۔ اور تجکو غم آوی اون لوگوں سے جو دوزخ کی باتیں

کفر کرنی وہ نہ بکارتین کی سبک کچھ اللہ جانتا ہی کہ اوسکو فائدہ نہ دی آخرت میں اور اوسکو بڑی ماری۔ یعنی منافق لوگ کہ جہان ممانوں کی بیچ دیکھو اور کفر کی باتیں کرنی اِنَّ الَّذِينَ اشْتَرُوا الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ لَنَ يُضِلُّوا اللَّهَ شَيْئًا وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ۔ جو لوگ

جہنم کی خرید کیا کفر ایمان کی بدل دی وہ نہ بکارتین کی سبک کچھ اور اوسکو دہائی ماری وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّمَا مَلَائِكُهُمْ خَيْرٌ لَّأَنفُسِهِمْ إِنَّمَا مَلَائِكُهُمْ لِيُزَيِّدُوا إِيمَانًا وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ۔ اور یہ نہ سمجھیں منکر کہ ہم جو فرصت

ہیں اوسکو کچھ پہنچائی اونی حق میں ہم تو فرصت دیتی ہیں اوسکو تا بڑی جان کنہ میں اور اوسکو دولت کی ماری مَا كَانَ اللَّهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتَّى يَمِيزَ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلَكِنَّ اللَّهَ

يَجْتَنِي مِنْ رُسُلِهِ مَن يَشَاءُ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ وَاِنْ تُوْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اٰجُرٌ عَظِيْمٌ

اللہ وہ نہیں کہ پھر وہ کیا مسلمانوں کو جس طرح پر تم جو جب تک جدا نہ کری ناپاک لوہا سے
اور اللہ یوں نہیں کہ نکو جزوی غیب کی لیکن اللہ چھانت لیتا ہے اپنی رسولوں میں جو کچھ
سو تم یقین لاؤ اللہ ہر اور اس کی رسولوں پر اور اگر تم یقین پر رہو اور پر ہر کاری پر تو تم کو
بڑا ثواب ہے **ف** یعنی حق تعالیٰ مومن اور منافق اسی طرح کہولتا ہے اور غیب سے خبر لیکو

نہیں ہیجا مکر رسولوں کو وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَتَخَلَّوْنَ مَا
الْتَمَهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرٌ لَّهُمْ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ
سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلِلَّهِ مِيرَاتُ
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ يَمَّا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ

اور یہ سمجھیں جو لوگ بخل کرتے ہیں ایک چیز پر کہ اللہ نے ان کو دہی ہے اپنی فضل سے
کہ یہ بہتر ہے ان کی حق میں بلکہ یہ برا ہی اون کی واسطی الکی طوق پڑی کا اون کو جس پر
بخل کیا تھا دن قیامت کی اور اللہ وارث ہے آسمان و زمین کا اور اللہ جو کرتی ہے
سو جانتا ہے **ف** جو کوئی زکوٰۃ نہ دیکھا اور کا مال اثر دیا کہیں کی میں پڑی کا اور اس کی پیچیدگی

اور اللہ وارث یعنی آخر تم مجاہد لی اور مال اوس کا ہو رہی کا تم اپنی ہاتھ سے دو تو ثواب
پاؤ لَقَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ فَقِيرٌ
وَحَنَزٌ اعْتَنَاءٌ سَنَكْتُ مَا قَالُوا وَقَتْلَهُمْ
الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَكَفُّوا زُفُوَاعًا بِالْحَقِّ

اللہ نے سنی اون کی بات جنہوں نے کہا کہ اللہ فقیر ہے اور ہم مالدار اب لکھ لیکن
ہم اون کی بات اور جو خون کئی ہیں بنیوں کی ناحق اور کہیں کہیں جو جن کے مارے
یہودی جو یہ آیت سنے کہ اقرضوا اللہ کہنی لکی اللہ سے قرض مانگتا ہے تو اللہ محتاج

اور ہم دو ملتند ہیں ذالک بما قد مت آید نیکم وان الله
لکین یظلمکم للعبد یہ بدلاؤ سکا جو تمہاری اپنی باتوں پہیجا اور
ظلم نہیں کرتا بندوں پر الذین قالوا ان الله عهدنا لئن
آلآنؤ من رسول حتی یاتینا بقرآن تأکله
النار قل قد جاءکم رسل من قبلی بالبینات
وبالذی قلتم فلم قتلتموهم انکنتم صَادِقِین
وہ جو کہتی ہیں کہ اللہ نے پہلو کہ رکھا ہی کہ ہم یقین نہ کریں کسی رسول کو جب تک
نہ لاوی ہم پاس ایک نیاز جھکو کہا جاوی اک تو کہ تم میں اچکی کتی رسول جسے
پہلی نشانیاں لی کر اور یہ لی جو تمہاری کہا ہر ادن کو کیوں مارا تمہاری اگر تم سچی ہو
بعضی رسولوں سے یہ معجزہ ہوا تھا کہ کچھ چیز اللہ کی نیاز رکھی ہر اسمان
اک آئی اوسکو کہا کئی پس وہ قبول ہوئی اب یہود یہاں پڑتی تھی کہ ہکو حکم ہے
کہ جس سے یہ معجزہ نہ دیکھیں اوس پر یقین نہ لاویں اور یہ جو ہٹی یہاں تھی مڑی
معجزی ملی ہیں جداب کو ایک ہی معجزہ کیا لازم ہی فان کذبوا
فقد کذب رسل من قبلی جاءوا بالبینات
والزبر والکتاب المنیر۔ ہر اریہ جھکو جو ہٹلاویں تو اکی
جو ہٹلائی کئی بہت رسول جولای نشانیاں اور ورق اور کتاب حکمتی کل نفس
ذائقة الموت وانما توفون اجورکم یوم
القیمہ فمن زُحِرَ عن النار وَاَدْخِلَ الْجَنَّةَ
فَقَدْ فَاَزَ وَمَا أَحْيَوُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ

مہرچی کو چلتی ہی موت اور ٹکوپوری بدلی بلین کی دن قیامت ہی ہر حکو کا دیا
 اسی اور داخل کیا جنت میں اوس کا کام بنا اور دنیا کی زندگی تو یہی ہے
 وَغَاكِيْ جَنْبٍ لِّتُبْلُوْنَ فِيْ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ وَلَسْمَعِيْنَ
 مِنَ الَّذِيْنَ اَوْثَقُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنْ الَّذِيْنَ
 اَشْتَرَكُوا اِذْ نَبِيٌّ كَثِيْرًا وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا
 فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ • البتہ تم آزمای جاؤ گے
 مال اسی اور جان اسی اور البتہ سونکی اہل کتاب والوں اسی اور مشرکوں سے
 بد کوئی بہت اور اگر تم ٹھہری ہو اور پرہیزگاری کرو تو یہ امت کی کام میں وَاِذْ
 اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اَوْثَقُوا الْكِتَابَ لَنُبَيِّنَنَّ
 لِّلنَّاسِ وَاَلَا تَكْتُمُوْنَهُ فَنَبَذُوْهُ وَاَسْرَآءُ
 ظُهُوْرِهِمْ وَاَشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَبَيَّسَ
 مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ • اور جب اس نے قرار لیا کتاب والوں سے کہ اس کو بیان کرو
 لوگوں پاس اور نہ چھپاؤ کی ہر ہینک دیا وہ قرار اپنی پیت کی بھیجی اور خریدا
 اوسکی بدلی مول تھوڑا سو کیا خرچہ کرتی ہیں لَا خَسِرَ الَّذِيْنَ يَفْعَلُوْنَ
 بِمَا اَوْثَقُوْا يَحِبُّوْنَ اَنْ يُجَادُوْا بِمَا كُمْ تَفْعَلُوْا فَاِذَا
 خَسِرْتُمْ بِمَقَاَرِئِهِ مِنَ الْعَذَابِ وَلَهُمْ
 عَذَابٌ اَلِيْمٌ • تو نہ سمجھو کہ جو لوگ خوش ہوتی ہیں اپنی کسی پر اور تعریف
 چاہتی ہیں بن کنی پر سونہ جان کہ وہ خلاص ہیں عذاب سے اور اوٹو دیکھ کی مار کے
 وہی یہود مسلمان غلط باتی اور رشوتیں کہاتی اور بغیر کی صفت چھپاتے

پھر خوش ہوئی کہ ہمو کوئی پر نہیں سکتا اور امید کہتی کہ لوگ ہماری تعریف کریں کہ خوب علم
 اور دیندار و حق پرست ہیں **وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ**
وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور اس کو ہی سلطنت آسمان و زمین
 اور ابدی خیر و برتری ہے **اِنَّهٗ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ**
وَاخْتِلَافِ الْكَيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِیْ الْاَلْبَاصِ
 آسمان و زمین کا بنانا اور رات دن کا بدلتی آنا ہمیں نشانیاں میں عقل والوں کو
 یعنی نبی سہی معجزہ ماننا کیا ضرور جرات دہکتا ہی یعنی توحید اور کئی نبیاں
 ساری عالم میں نمودار ہیں **الَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیَٰمًا وَّقُعُوْدًا**
عَلٰی جُنُوْبِهِمْ وَیَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ
فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ وہ جو یاد کرتی ہیں اللہ کو کھڑی اور بیٹھی اور گروہتہ
 بیٹھے اور وہ بیان کرتی ہیں آسمان و زمین کی پیدائش میں اسی رب ہمارے توفی پر عبت
 نہیں بنایا تو پاک ہے عیب سے سو ہمو بچا دوزخ کی عذاب سے عبت نہیں بنایا یعنی
 اس عالم کا انتہائی دوسری عالم میں **رَبَّنَا اِنَّكَ مَن تَدْخُلُ النَّارَ**
فَقَدْ اُخْرِیْتَهُ وَمَا لِلظَّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ اسی رب ہمارے
 جسکو توفی دوزخ میں ڈالا سو اس کو رسوا کیا اور گنہگاروں کا کوئی نہیں مددگار
رَبَّنَا اِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِذٰلِہِ ثَمَٰنٍ اَنْ اٰمَنُوْا
بِرَبِّکُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَکَفِّرْ عَنَّا
سَیِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ اسی رب ہمارے ہمیں سنا

کہ ایک پکارنی والا پکارتا ہی ایمان لائی کو کہ ایمان لاؤ اپنی رب پر سوہم ایمان لای
 اسی رب ہمارا اب بخش ہو گناہ ہمارے اور امار ہمارے برائیاں اور موت دے ہو نیک
 لوگوں کی ساتھ **مَرْبَّنَا وَآلِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا**
تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ •
 اسی رب ہمارا اور دے ہو جو وعدہ دیا تو نے اپنی رسولوں کی ساتھ اور رسولانہ
 ہو قیامت کی دن حقیق تو خلاف نہیں کرتا وعدہ **فَاسْتَجِبْ لَهُمْ رُبُّهُمْ**
إِنِّي لَا أَضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِنْكُمْ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ
تَعْصُمُكُمْ مِنْ يَبَسٍ **قَالَتِ ابْنَتَا جَارِجٍ** **وَأَخْرَجُوا**
مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَوْدَوْنِي سَيِّئِي وَقَاتَلُوا وَقَتَلُوا
لَا كُفْرَنَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَا دَخَلَتْهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي
مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ أَبَاكَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَاللَّهُ عِنْدَهُ
حُسْنُ الثَّوَابِ • بہر قبول کی اوکنی دعا اوکنی رب نے کہ میں ضایع نہیں
 کرتا محنت کسی محنت والی کی تم میں مرد یا عورت تم آپس میں ہیں ایک ہو بہر جو
 لوگ وطن سے چھوٹی اور نکالی گئی اپنی کہروں سے اور ستائی کے
 سری راہیں اور لڑی اور ماری گئی من اماروں کا اون سے برائیاں اون کے
 اور داخل کروں کا باغوں میں جسکی بھی ہتی زبان بدل اللہ کی ان سے اور اللہ
 ان اچھا ہی بدل **لَا يَغْرَبُكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا**
وَالْبِرَّادِ مَتَاعٌ قَلِيلٌ ثُمَّ مَا وَيَهُمْ جَهَنَّمَ
وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ • تو نہ ہیک اس پر کہ آتی جاتی ہیں کا فر شہر و زمین یہ

فائدہ ہی تھوڑا سا بہرہ و نفع کا دوزخ ہی اور کیا بری طیارسی ہی لیکن الذین
اتَّقُوا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
خَالِدِينَ فِيهَا نَزَّلَ مِنَ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ
خَيْرٌ لِّهِ بَرَارٍ • لیکن جو لوگ دُستی رہی اپنی رب کے اونکو باغ عیدین

جنگی بھی بہتی ندیاں رہ پڑی اور عین مہمانی الدکی ٹان سی اور جو الدکی ٹان ہی سو
بہتر ہی نیک بخون کو • وَإِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ يَتُوبُ مِنْ
بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ خَاشِعِينَ
لِلَّهِ لَا يَشْتُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ
لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ
اور کتاب والوں میں بعضی وہ بی بین جو مانتی ہیں الدکو اور جو اترامہاری طرف

اور جو اتر اوکلی طرف وہ بی بین الدکی اکی نہیں خرید کرتی الدکی ایون پر مول
تھوڑا وہ جو ہیں اونکو اونکی مزدوری ہی اونکی رب کے ہنک الد کتاب لیتا ہی
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا
وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ • ای ایمان والوں ثابت ہو

اور مقابلے میں مضبوطی کرو اور لگی رہو اور دُستی رہو الدکی یدتم مراد کو پہنچو
ثابت رہو یعنی دین پر اور مقابلے میں یعنی جہاد میں اور لگی رہو کا فون کی سامنے

سُورَةُ النَّاسِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَدِينَةُ وَهِي
يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ
مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَكُمْ وَبَثَّ

کو
۴۴

مِنْهَا رَجُلًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي
 تَسْأَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ قَرِيبًا
 لوكون درتی رہو اپنی رب کی جن نی بنایا تم کو ایک جان سی اور اوسی
 بنایا او سکا جوڑا اور بہکری اون دونوں سی بہت مرد اور عورتیں اور درتی
 رہو اللہ سی جب کا وسط دیتی ہو آپس میں اور خردار رہو ناتون سی السہی
 تم پر مطلع یعنی ایک اوم سی جو انسانی ہر اون سی سی ری لوک اور خردار
 رہو ناتون سی یعنی بدلو کی مت کرو آپس میں وَاتَّقُوا الَّتِيكُمْ
 أَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا الْاُخْبِتْ بِالطَّيِّبِ
 وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَى أَمْوَالِكُمْ إِنَّهُ كَانَ
 حُوبًا كَبِيرًا اور دی ڈالو یتیموں کو اونکی مال اور بدل نہ لو کندن ستری
 سی اور نہ لہا و اونکی مال اپنی مالوں کی ساتھ یہی بڑا وبال جس لڑکی کا
 باپ مر جاو تو اسکی بڑوں کو تقید ہی کہ اولہین ہاتھ نہ ڈالین اور بدل نہ لین اور
 احتیاط سی کہیں جب بالغ ہو تو حوالی کر دین وَانْ خِفْتُمْ اَنْ لَا
 تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَىٰ فَانْكُلُوا مِمَّا طَابَ لَكُمْ مِنَ النَّسَاءِ
 مَتْنِي وَتِلْكَ وَرُبَاعَ فَإِنْ خِفْتُمْ اَنْ لَا تَقْدِرُوا
 فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ذَٰلِكَ اَدْنٰى
 اَلَّا تَقُولُوا اَوَالْوَا النَّسَاءِ صَدَقَاتِهِنَّ خِلَۃًۢ فَاِنْ
 طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ
 هَبْنٰ مَرۡسًا اور اگر ختم کہ انصاف نہ کرو کی یتیم لڑکیوں کی حق

تو نکاح کرو جو مگو خوش اسدین عورتیں دو دو تین تین چار چار پہر کر دو کہ برابر نہ رکھو کیے
تو ایک ہی یا جو اپنی ہاتھ مال ہی اس میں لکھا ہی کہ ایک طرف نہ جھک پڑو اور دی ڈالو
عورتوں کو اونکی مہر خوشی سی پہر کر دے او میں کچھ چھوڑ دین مگو دل کی خوشی سے
تو وہ کہا ورجتا پچتا یعنی اگر جانو کہ یتیم لڑکی کو ہم نکاح کریں گی تو اس کا حق ندادا
کریں گی کیونکہ اس کا حق مالکنتی والا نہیں تو اور عورتیں بہت ہیں کچھ کم ہیں ایک د
کو دو بی تین بی چار بی رواہین اس سے زیادہ جمع کرنی رواہین کیونکہ اتنی میں بی نصاف
کرنا مشکل ہے زیادہ میں کب ہو سکا سو اس قدر بی جب کرو کہ جانو انصاف سی رہو کیے
نہیں تو ایک ہی بس یا اپنی لونڈی کفایت ہی جسکو کئی عورتیں ہوں تو وہ جب
کہانی پہنچی میں اور دینی لینی میں برابر رکھی اور رات رات میں باری برابر بانڈی کرتی کہ
تو قیامت میں اس کا آداب من کبٹا چکی کا اور نقد فرمایا کہ عورت کا مہر پورا خوشی
ادالو اور کر وہ خوشی سی کچھ چھوڑ دی تو رواہی وَلَا تَوْتُوا السُّفَهَاءَ اموات
الَّتِي جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ قِيَامًا وَارْزُقُوهُمْ فِيهَا وَاكْسُوهُمْ
وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا اور مت پرکھو بی عقول کو اپنی مال
جو نبائی اللہ نے تمہاری کدڑاں اور اونکو اوس میں کھلاو اور پہناو اور کھلاو سی بات معقول
یعنی لڑکا بی عقل ہی اس کا مال اس کی ہاتھ میں نہ دو اونکا خرچ او میں حلا و جب
بالغ ہو اور عقل پیدا کری بت مال حوالی کرو لیکن بات معقول کہو یعنی تسلی کرو کہ مال
تیرا ہی ہمارا نہیں ہم تیری خیر خواہی کرتی ہیں وَابْتَكَوْا الَّتِي تَامَى حَتَّى
إِذَا تَلَكَوْا النِّكَاحَ فَإِنْ آنَسْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا
فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ وَلَا تَكُلُوهَا سِرًّا

وَبَدَارًا أَنْ يَكْبَرُوا وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَغْفِرْ
وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ فَإِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهِدُوا عَلَيْهِمْ
وَكَفَىٰ بِاللَّهِ حَسِيبًا اور سنانی رہو یتیموں کو جب تک یتیم
نکاح کی عمر کو پہنچا دیکھو اور یتیم ہوشیاری تو حوالی کرواؤ کنی مال اور کہا نہ جاو
اونکو اور اگر اور کبیرا کہ یہ پڑی نہ ہو جاوین اور جو کوئی محظوظ ہی تو چاہی ہی پتیار ہے
اور جو کوئی محتاج ہی تو کہا وہی موافق و مستور کی ہر جب اونکو حوالی کرواؤ کنی مال تو
کر لو اس اور والدین کے حساب سمجھنی والا یعنی یتیم کا مال اپنی خج میں نہ لاو
مگر اس کا کہ کنی والا محتاج ہو تو خدمت کی موافق در ماہ لیوی اور جو وقت باپ مری تو
بیعت کی رو برو یتیم کا مال لکھ کر امانت دار کو سوپ دین جب یتیم بالغ ہو تو او
موافق حوالی کری جو خرچ ہوا وہ سمجھا دی اور سوقت بی شا ہون کو دکھا دیے
لِيَرْجَلَ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ
مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا مردوں کو بی
حصہ اوسمین جو چھوڑ مرین بابا پ اور نانی والی اور عورتوں کو بی حصہ اوسمین
جو چھوڑ مرین بابا پ اور نانی والی اوس تھوڑی مین یا بہت مین حصہ مقرر ہوا
کفر کی رسم مین عورت کو وارث نہ لکھتی اب عورت کو بی میراث ٹھہرے
وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينُ
فَارْزُقُوهُمْ مِنْهُ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا اور

حاضر ہونے کے وقت نالی والی اور یتیم اور محتاج تو ان کو کچھ کہہ دو اوس میں اور کہو
اون کو بات معقول یعنی جو وقت میراث تقسیم ہوا اور برادری کی لوگ جمع ہوں
تو جس کو حصہ نہیں پہنچتا اور قرابتی ہیں یا یتیم یا محتاج ہیں تو کچھ کہلا کر رحمت کرو اور
بات معقول کہو یعنی جواب سخت نہ دو اور اگر توقع زیادہ کریں تو عزیز کرو و خوشتر
الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ ذُرِّيَّةٌ ضِعَافًا فَإِن
عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ وَلْيَقُولُوا تَوَّابًا سَدِيدًا اور جا
دین وہ لوگ کہ اگر اپنی بچی جوڑیں اولاد ضعیف تو اون پر خطرہ کہ وہ دین تو جا
دین اللہ اور کہیں بات سید یعنی میت کی بھی اوسکی اولاد کی بھی
فصورہ کریں اپنی اوپر قیاس کریں کہ ہماری اولاد وہ جاو بھی تو ہموادوں کا
کیا فرماواریہ الذین یا کلون اموال الیتامی ظلما انما
یا کلون فی بطونہم نارا و سیتصلون سعیرا
جو لوگ کہاتے ہیں مال یتیموں کی ناحق وہ یہی کہاتے ہیں اپنی میت میں آگ اور
اب پیہن کی آگ میں یوصیکم اللہ فی اولادکم للذکر
مِثْلَ حَظِّ الْأُنثٰی ۚ فَاِنْ کُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَیْنِ
فَلَهُنَّ ثَلَاثًا مِّمَّا تَرَکَ وَاِنْ کَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا
النِّصْفُ وَلَا یُوْیَہِ لَکُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا
السُّدُسُ مِمَّا تَرَکَ اِنْ کَانَ لَهُ وَلَکُمْ فَاِنْ کُمْ
تَکُنْ لَهُ وَلَکُمْ وَوَرِثَہُ اَبَوَاہُ فَلَیْمَہُ الثَّلَاثُ
فَاِنْ کَانَ لَهُ اِخْوَةٌ فَلَیْمَہُ السُّدُسُ مِنْ تَرَکِہِ

وَصِيَّةٌ يُوَصِّي بِهَا أَوْ دَيْنٌ أَوْ كَرِهٌ وَإِنَّمَا كُنْتُمْ
لَا تَدْرُونَ أَنَّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا وَفَضْلًا
مِنَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا

اللہ کہہ رہا ہے تمکو تمہاری اولاد میں مرد کو حصہ برابر دو عورت کی ہر اگر نرمی عورتیں
ہوں دوسری اور تو اوکو دو تہا بیان جو چھوڑا اور اگر ایک ہے تو اوکو ادا اور
میت کے باپ کو ہر ایک کو دو نو میں چھٹا حصہ جو چھوڑا اگر میت کے اولاد
ہر اگر اوکو اولاد نہیں اور وارث ہیں او کی باپ تو او کی ما کو تہا ہر اگر میت کو
کئی بہا ہی ہیں تو او کی ما کو چھٹا حصہ یہ بھی وصیت کے جو دلو امرایا ورض کے
تمہاری باپ اور بیٹی کو معلوم نہیں کون شتاب پہنچتی ہیں تمہاری کام میں حصہ
اللہ کا ہی اللہ خیر دار ہی حکمت والا اس امت میں دو میراثن فرمائن اولاد
اور باپ کے اولاد اگر ہیں مرد و عورت تو مرد کا دو حصہ عورت کا اکہرا اور اگر فقط
عورتیں ہیں تو ایک کو ادا مال اور زیادہ ہوں تو دو تہا ہی برابر بانٹ لیوین اور اگر
حصہ اگر میت کو اولاد یا بہا ہی ہیں ہیں ایک سی زیادہ تو چھٹا حصہ و اگر دو نو ہیں
تو تہا ہی اور باپ کا حصہ اگر میت کو اولاد ہی تو چھٹا حصہ و اگر اولاد نہیں تو حصہ ہوا
اور میت کا مال اول او کی دفن و کفن کو لکھی جو کچھ بچی وہ او کی ورض میں دیکھے
جو کچھ بچی تو او کی وصیت میں ایک تہا ہی تک لکھی اسکی بعد میراث کی حصی ہیں
اور ان حصوں میں عقل کا دخل نہیں اللہ صاحب فی مقرر فرمائی وہ سب و انتر ہے
وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِن كُنْتُمْ يَكُونْنَ
لَهُنَّ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمْ النِّصْفُ

مِمَّا تَرَكْنَ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِيَنَّ بِهَا
 أَوْ دَيْنٍ وَهِيَ الرَّبْعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ
 تُوصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ اور نکو آدمی مال جو چھوڑے گا میری عورتیں
 اگر نہ ہوں تو نکو اولاد پہر اگر نکو اولاد ہی تو نکو چوتھائی مال جو چھوڑا بعد وصیت کے
 ہو دلو امین یا قرض کے اور عورتوں کو چوتھائی مال جو چھوڑا مرد تم اگر نہ ہو نکو اولاد پہر اگر
 نکو اولاد ہو تو نکو اتھوان حصہ جو کچھ تمہنی چھوڑا بعد وصیت کی جو تم دلو امرد یا قرض کے
 یہاں تک مرد و عورت کی میراث فرمایا عورت کی مال میں مرد کو آدمی اگر عورت
 اولاد نہیں اور اگر اولاد اس مرد سی یا اور سی تو مرد کو چوتھائی اور اس طرح
 مال میں عورت کو چوتھائی اگر مرد کو اولاد نہیں و اگر اولاد ہی تو عورت کو اتھوان حصہ
 جنس مال میں نقد یا جنس سلاح یا زیور یا حق یا باغ باقی عورت کا مہ میراث سی جدا ہے
 قرض میں داخل ہی **وَإِنْ رَجُلٌ يُوْرَثُ كَلَالَةً أَوِ امْرَأَةً**
وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا
السُّدُسُ فَإِنْ كُنَا أَكْثَرًا مِنْ ذَلِكَ فَفَرَسُ
شَرَكَا فِي الثَّلَاثِ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِيَنَّ بِهَا
أَوْ دَيْنٍ غَيْرِ مُضَارٍّ وَصِيَّةٌ مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ
عَلِيمٌ حَكِيمٌ اور اگر جس مرد کی میراث ہی باپ بیٹا نہیں رکھا یا عورت
 ہوئی اور اس کو ایک بہائی ہی یا بہن تو دو نو میں ہر ایک کو چھٹا حصہ پہر
 اگر زیادہ ہوئی اس کو تب شریک ہیں ایک تہائی میں بعد وصیت کی جو ہو چکی
 ہی یا قرض کے جب اردن کا نقصان نہ کیا ہو یہ کہہ رکھا السنی اور السنی حاکم بنی

اِنْ تَرَكَ زَوْجًا وَمَوْلًا فَلِلزَّوْجِ النِّصْفُ وَلِلْمَوْلَا الثَّلَاثُ

یہاں میراث فرمایا بہائی بہن کے سوا باپ کی اور بیٹی کی ساتھ بہائی بہن کو کہہ نہیں
 جب باپ بیٹا نہ ہو تب بہائی بہن کو پانچ بہائی بہن میں سے ایک کو جواب میں شریک
 بہن یا سوتیلی جواب میں شریک بہن یا اجنبی جو ماہین شریک بہن یہ میراث ان کے
 ہی ایک کو چھٹا حصہ اور زیادہ کو تہائی ان میں مرد و عورت کو برابر اور وہ دو قسم
 بہائی بہن مثل اولاد کی بہن جب باپ بیٹا نہ رہا ہو پہلی سکی وہ نہ ہوں تو سوتیلی
 اس سورہ کی آخر اون کی میراث ہی اور یہ فرمایا کہ وصیت پہلی ہی جب اور دیکھا
 نقصان نہ کیا ہو نقصان کی دو طرح ہی ایک یہ کہ مال کی تہائی سی زیادہ دلو
 مرا وہ تہائی تک جاری ہی زیادہ نہیں دو سکر یہ کہ جبکو میراث کا حصہ ملی کا
 او کو اپنی طرف سی رعایت کر کہ چھ اور دلو مرا وہ معتبر نہیں اگر سب وارث
 راضی ہیں تو یہ دونو وصیتیں قبول رکھیں نہیں تو نہ رکھیں یہ پانچ
 میراثن کو فرمائیں یہ حصہ داروں کی ہیں اور انکی سوای اور قسم کی وارث ہیں
 جبکو عصبہ کہتی ہیں او کو حصہ نہیں اگر عصبہ ہو اور حصہ دار نہ ہو تو سب مال عصبہ کو
 اور جو دونو ہوں تو حصہ داروں سی جو بھی وہ عصبہ لیوی اور جو کچھ نہ بچی تو کچھ نہ
 وہ عصبہ اصل تو وہ ہی جو مرد ہو عورت نہ ہو اور عورت کا وہ حصہ نہ رہی اسکی چارہ
 بہن اول درجی بہن بیٹا اور پوتائی دو سکر درجی بہن باپ اور دادا تیسری درجی
 بہن بہائی اور بہتیجا چوتھی درجی بہن چچا اور چچا کا بیٹا یا پوتا ایک درجی بہن اگر
 کئی شخص ہوں تو جو میت سی قریب ہو وہ مقدم ہی جیسی پوتی سی بیٹا جیسی
 بہائی مقدم ہی بہر سوتیلی سی کا مقدم ہی باقی اولاد میں اور بہائیوں میں مرد کی
 سانبہ عورت لی عصبہ ہی اور دن میں نہیں اگر دو نو قسم کی وارث نہ ہوں

تو تیسری قسم میں ذوالرحم یعنی ایسی قرابت الی حسین و سبط عورت کا ہی اور حصہ دارین
جیسی نواسا اور نانا اور بہانجا اور مامو خالہ پھوپھی اور انکی اولاد انکا حساب بی ^{کام} عصی
سابقہ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
خَالِدِينَ فِيهَا وَذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ^{یہ حدیں}
باندھی اسکی ہیں اور جو کوی حکم پر چلی اسکی اور رسول کی او سکود داخل کری جوین
جسکی نیجی بہتی ندیان رہ پڑی او میں اور وہی بڑی مراد ملنی وَمَنْ
تَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَتَعَدَّ حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ
نَارًا خَالِدًا فِيهَا وَلَهُ عَذَابٌ مُهِينٌ ^{اور جو کوی}
کری اسکی اور رسول کی اور بڑی او کی حدوں سی او سکود ^{کری} ای
رہ پڑا او میں اور او سکودالت کی ماری وَاللّٰهُ يَأْتِيَنِ الْفَاحِشَةَ
مِنْ نِّسَائِكُمْ فَاَسْتَشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةٌ
مِنْكُمْ فَاِنْ شَهِدُوا فَاَصْلَحُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ
حَتّٰى يَتَوَفَّيَهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ جَعَلَ اللَّهُ كُفْرًا
سَيِّئًا ^{اور جو کوی بدکاری} کری تمہاری عورتوں میں تو شاہد لاواؤں
چار مرد اپنی بہار کردہ کو اہی دیوین تو او کو بند کر ہو کہ دون میں جب تک بہر لوی
او کو موت مار دی الی او کی کچھ راہ حکم زنی کا فرمایا کہ چار مرد مسلمان شاہد چاہیں
بہر اہی حد نازل نہ فرمائی وعدہ رکھا آخر حد نازل ہوئی سورہ نورین وَالَّذِينَ
يَأْتِيَانِهَا مِنْكُمْ فَادْؤُهُمَا فَاِنْ تَابَا وَاصْلَحَا

فَاعْرِضُوا عَنْهُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ تَوَّابًا رَحِيمًا

اور جو دو کرنی والی کریں تم میں وہی کام تو او کو مستاد پھر اگر توبہ کریں اور سنوار
پڑیں تو اون کا جہاں چھوڑو اللہ توبہ قبول کرنا ہی مہربان اگر دو مرد فعل پڑیں

او کو حکم ہی او سو وقت محل ایذا دینی قرمانی اور اگر توبہ کریں تو ایذا نہ دو پھر جب حدیث
نازل ہوئی تو اسکی حد صدی نفر نای اس میں علما کو اختلاف رہا کہ وہی حد ہی ایک

بی یا شمشیر قتل کرنا یا کچھ اور طور سی احتمًا التَّوْبَةُ عَلَى اللَّهِ

لِلَّذِينَ يَعْلَمُونَ السُّوءَ بِحَقِّهَا لَمْ يَتُوبُوا مِنْ

قَرِيبٍ فَأُولَٰئِكَ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللَّهُ

عَلِيمًا حَكِيمًا توبہ قبول کرنی اللہ کو ضرور سوا دینی جو برا کرتی ہیں ناوانی

سی پھر توبہ کرتی ہیں شباب سی تو او کو اللہ معاف کرنا ہی اور اللہ سب جانتا ہی

حکمت والا وَلَكِنَّ التَّوْبَةَ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ الشَّيْئَاتِ

حَتَّىٰ إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبْتُ

أَلَا وَالَّذِينَ يَمُوتُونَ وَهُمْ كُفَّارًا وَلَهُمْ

أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا اور او کو توبہ نہیں جو کرتی جاتے

ہیں بری کام جب تک سامنے آئی ایسے کسی کو موت کہنی لگا میں نے توبہ کی اب

اور نہ او کو جو مرتی ہیں کفر میں او کو واسطے مہنی طیار کی ہی دیکھ کی مار یعنی

جب موت یقین ہو چکی اور آخرت نظر آئی لگی تب توبہ قبول نہیں خواہ اس سی

قبول ہے مسلمان کے توبہ اور کافر اگر گناہ سی توبہ کری وہ گناہ نہیں اُترتا مگر کہ مسلمان

ہو کر مری یا ایمان لائے اَمِنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ

تَرَكُوا النِّسَاءَ كَرِهًا وَلَا تَعْضِدُوهُنَّ لِيَتَرَهَبُوا
بِبَعْضِ مَا يَتَكَبَّرُونَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُبَيَّنَةٍ
وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ
فَعَسَى أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَجَعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا
كَثِيرًا اسی ایمان والوں حلال نہیں مگر کہ میراث میں لی لو عورتوں کو رو سے
اور نہ اونکو بند کرو کہ لی لو اون سی کچھ اپنا دیا مگر کہ وہ کرین پیچیدگی صحیح اور کذا
کو عورتوں کی ساتھ معقول ہر گروہ مگر وہ مگر وہ بین تو شاید مگر وہ باوی ایک جز اور
الدر کی او سین بہت خوبی اس آیت میں دو حکم ہیں میت مر جاوی تو او
عورت اپنی نکاح کی مختار ہی میت کی ہا یوں کو رو ز اور ی اپنی نکاح میں لینا
نہیں پہنچتا اور نہ اونکو رو کنا پہنچی نکاح سی کہ عاجز ہو کر کچھ جو میت فی دیا ہا
وہ ہر جا و مگر کی شرع بات سی رو کنا البتہ چاہی دوسرے حکم یہ کہ عورتوں سے
کذا ان کی محل کی ساتھ اگر اونین بعضی جزا بند ہو تو شاید کچھ خوبی لی ہو بدو
ساتھ بد خوبی نہ چاہی وَاِنْ اَرَدْتُمْ اسْتِبدَالَ سَواِجِ
مَکَانَ زَواِجِ وَاَتَيْتُمْ اِحدَہُمُ قَضاَرا
فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْہُ شَیْئًا اَتَاْخُذُوْہُ بِمَقَاتِلِہِ
وَائِثْمًا مُّبَیِّنًا اور اگر بد چاہو ایک عورت کی جگہ کہ دوسرے
عورت اور دوسرے حکم ہو ایک کو دوسرے تو ہر نہ لو او سین سی کچھ کیا لیا جائے
ہو ناحق اور صریح گناہ سی وَکَیْفَ تَاْخُذُوْہُ وَقَدْ اَفْضٰی
بَعْضُکُمْ اِلٰی بَعْضٍ وَاَخَذْتَ مِنْکُمْ مِیْثَاقًا غَلِیظًا

اور کیون کر او کو لی سکوا اور پنچ کلی ایک دو سے تک اور لی چکین مٹی عہد
 کار کا یعنی جب مرد عورت تک پہنچا تو او سکا تمام مہر لازم ہوا اب بغیر او کے
 چھوڑی نہیں چھوٹا اور عہد کا ڈایہی کہ حکم شرع سے عورت مرد کی قبضہ
 آئی والا او سکا مالک نہیں **وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ**
مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ **إِنَّهُ كَانَ فَا حِشَّةً وَفَقًا**
وَسَاءً سَكِينًا اور نکاح میں نہ لاو جن عورتوں کو نکاح میں لا
 نہاری باپ کر جو اکی ہو چکا یہ پچھائی ہی اور کام غضب کا اور بری راہ ہے
 مگر جو ہو چکا یعنی لقمین اس کا برہنہ کرتی تھی سو اس کے بعد وہ کناہ نہ
 آئی سی برہنہ جا ہی **حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ**
وَأَخَوَاتُكُمْ وَعُمَّاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ وَنَنَاءُ
الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأَخِ وَأُمَّهَاتُكُمْ
وَأَخَوَاتُكُمْ مِنَ الرِّضَاعَةِ وَأُمَّهَاتُكُمْ
وَسَبَابُكُمْ اللَّائِي فِي الْحُجُورِ
الَّتِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَمَا
بِهِنَّ فَارُوحًا
الَّذِينَ مِنْ أَصْ
الْأَمَا قَدْ
 حرام ہوئی ہیں
 اور خالائیں اور

خالائیں
 اُنہیں
 معوا بین
 انہیں
 ان غفوراً رحیم
 اور بیٹیاں اور بہنیں اور چھوٹیاں
 اور بہن کی اور جن ناؤں فی نکودہ دیا

اور دودہ کی بہنیں اور تمہاری عورتوں کی بہنیں اور اونکی بیٹیاں جو تمہاری پرورش میں
ہیں جن عورتوں سے تمہاری صحبت کی ہرگز متنی صحبت نہیں کی تو تم پر نہیں گناہ اور
عورتیں تمہاری بیٹوں کی جو تمہاری پشت سے ہیں اور یہ کہ اکٹھی دو بہنیں کو
مکر جو آگے ہو چکا اللہ بخشنی والا مہربان **وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ**
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور نکاح بندہ کی عورتیں مکر جنکو مالک ہو جاوین تمہاری ماہتہ حکم ہوا اللہ کا تم پر
سات ناتی حرام فرمایا ایک ما او سمین داخل ہے نانی اور دادی یعنی جو عورت او سمین
کی جڑ ہی دوسری بیٹی اس میں داخل ہے نو اسی اور پوتی یعنی جو او کی شاخ ہی ٹیکر
بہن جو تہی بہتی یا پچوین یا پچی یعنی جو اس کی ما باپ میں ملتی ہی جڑ ہی ہو چکی اور ساتون
خالہ یعنی جو ما باپ سے اور پوتی ہی لڑتی کی دوسری ملتی ہی اور جو واسطی سے ملی وہ
جیسی بہن ہی کی بیٹی اور دودہ کی دوناتی فرمائی ما اور بہن اشارہ ہی کہ ساتون
نانی اس میں بی حرام ہیں اور سسرال کی چار ناتی فرمائی عورت کو مرد کی جڑ اور
شاخ اور مرد کو عورت کی جڑ اور شاخ مکر شاخ جب حرام کہ نکاح کی بصورت
ہو اور جڑ فقط نکاح سے حرام ہی دودہ سے بی یہ چار ناتی حرام ہو چکی ہیں
دودہ پناوہ معتبر ہی کہ ابوس عمر میں پی پی بڑی عمر میں پنا معتبر نہیں اس
ناتا سکا اور سوتلا اور اخیانی سب برابر ہے اور دودہ میں بی سوتلا تا معتبر ہے
بعد اسکی منع فرمایا جمع کرنا دودہ بہنوں کا اس اشارہ سے معلوم ہوا ساتون ناتیوں کا
جمع کرنا حرام ہی اور سسرال کی ناتیوں میں جمع کرنا حرام نہیں آخر کو حرام فرمایا
نکاح بندہ کی عورت یعنی ایک کی نکاح میں ہی تو ہر کسی اور سکا نکاح حرام ہی مگر یہ

کہ اپنی ملک ہو جاویں اسکی صورت یہ کہ کا فرد و عورت میں نکاح تھا وہ عورت
 قید میں آئی جسکو پہنچی اوکو حلال ہی اگر دودہ کا نام یا سسرال کا مرد کو اپنی
 لونڈی سی تو اوکی صحبت حرام ہی اور ملک میں راکری اور یہ جو فرمایا
 کہ عورتیں تمہاری بیٹوں کی جو تمہاری پشت سی ہیں یعنی لی بائک کو بیٹا نہ جانو کہ
 علم میں وہ بیٹا نہیں وَاَحِلَّ لَكُمْ مَا وَسَّعَ ذَالِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوا
 بِاَمْوَالِكُمْ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسَافِحِينَ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ
 بِهِ مِنْهُنَّ فَآتُوهُنَّ اجورهن فریضہ ولا جناح
 علیکم فیما تراصتیم به من بعد الفریضہ
 ان الله کان علیہا حکیمًا اور حلال ہوں نکو جوان کی سوا
 ہیں یوں کہ طلب کرو اپنی مال کی بدلی قید میں لانی کو نہ مستی نکالنی کو ہر جو کام میں
 تم اور عورتوں میں سی او نکود و او نکلی حق جو مقرر ہوئی اور کناہ نہیں نکو او سمین
 جو ہر الود و لون کی رضا سی مقرر کئی چھپی اللہ جزوار حکمت والا یعنی جو
 عورتیں حرام فرمادیں او نکلی سوا سی سب حلال ہیں لیکن چار شرط سی اول یہ کہ طلب کرو
 یعنی زبان سی ایجاب قبول در میان آوی دوسر یہ کہ مال دینا قبول کرو یعنی
 مہر تیری یہ کہ قید میں لانی کی طرح ہو مستی نکالنی کی نہ ہو یعنی ہمیشہ کو وہ عورت
 اس مرد کی ہو جاویں اسکی چھوڑی غیر نہ چھوڑی یعنی مدت کا ذکر نہ آوی کہ پہنچی تک
 یا برس تک اس سے متعہ حرام ہوا چوتھی شرط سورہ مائدہ میں فرمائی اور یہاں ہے
 لونڈیوں کی نکاح میں اکی فرمائی ہی کہ چھپی یاری نہ ہو یعنی لوگ شاہد ہوں کم سے
 کم دو مرد یا ایک مرد و دو عورت ہر فرمایا کہ جو عورت کام میں آئی او سکا

مہر پورا دینا پڑا کام میں آئی یعنی صحبت ہوئی یا خوت ہوئی اب کسی طرح نہ رہیں جہوتا
اور جب تک کام میں نہیں آئی تو اگر مرد چھوڑی تو آدھا مہر دی اور اگر عورت ایسا کری
کہ نکاح ٹوٹ جاوی تو سب مہر اتر گیا ہر فرمایا کہ بعد مہر مقرر کرنی کی جود و نوا

خوشی سی بڑا دین یا کھانا دین وہ بی معتبر ہی وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ
طَوْلًا اَنْ يَنْكِحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ فَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ
مِنْ فَتْيَا تَكُمُ الْمُؤْمِنَاتِ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَيْمَانِكُمْ تَقْضٰكُمْ
مِنْ بَعْضٍ فَاَرْكَبْ حَوْثَهُنَّ يَا ذِي اٰذَانِ اَعْلَمُهنَّ وَالْوُحُوْنُ
اُجُوْدَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ لِحُصْنَاتٍ غَيْرِ مُسَافِحَاتٍ
وَلَا مُتَخَذَاتٍ اَخْدَانٍ فَاِذَا الْحُصْنُ كَانَ اَتَيْنَ
بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ
مِنَ الْعَلَابِ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ
وَ اَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

اور جو کوئی نہ پاوی تم میں مقدور اسکی کہ نکاح میں لاو بیسیان سلمان نوجوان ہکا
مال میں آپس کے تہا رہی لونڈیاں سلمان اور الد کو بہتر معلوم تہا رہی سلمانی
تم آپس میں ایک ہو سو او کو نکاح کرو او کئی لوگوں کی اذن سی اور دو اذن سی
دستور کی قید میں آتیاں نہ مستی نکال تیاں اور نہ یار پکڑ تیاں چپ بکری چپ
وہ قید میں اچکین تو اگر کرین پیجائی کا کام تو اون پر ہی آدمی وہ مار جو بیسیون
مقرر ہی یہ اسکی واسطی جو کوئی تم میں ڈری تکلیف میں پڑنی سی اور صبر کرو
بہتر ہی تہا رہی حق میں اور الد بخشنی والا مہربان فرمایا کہ حکم مقدور ہو

آزاد عورت نکاح کرنی کی اور صبر میں دُرتا ہو کہ جیسی حرام ہو جاوے تو روا ہی کہ کسی
 لونڈی نکاح کر لی مالک کی اذن سی اور جیسی باری سی منع فرمایا تو نکاح میں نہ
 لازم ہو ہی اور جبکی نکاح میں ایک عورت آزاد ہی او سکوسی کی لونڈی سی نکاح حلال
 اور اون پر جو ادہی مار فرمائی یعنی آزاد مرد یا عورت اگر نکاح فائدہ لی چکی ہر زنی کری
 تو سنا ہو کہ اور بغیر نکاح کی زنی کری تو سو کوڑی ماری سو فرمایا کہ لونڈی کو نکاح
 کی پر لی زنی کی حد سچا سو کوڑی ہن زیادہ نہیں سی حکم ہی غلام کا **يُرِيدُ اللّٰهُ**
لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سَبِيلَ الذِّنِّينَ مِنْ قَبْلِكُمْ
وَيُتَوَّبَ عَلَيْكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ السد چاہتا ہی کہ بتا
 واسطی بیان کری اور جلاوی نکوا کلون کی راہ اور تومعاف کری اور اسد چاہتا
 حکمت والا **وَاللّٰهُ يُرِيدُ اَنْ يُتَوَّبَ عَلَيْكُمْ وَيُرِيدُ الذِّنِّ**
يَسْبِعُونَ السَّمٰوَاتِ اَنْ تَمِيلُوْا مَيْدًا عَظِيْمًا
 اور اسد چاہتا ہی کہ تم پر متوجہ ہو اور جو کوک لکی ہن اپنی مزون کی بھیجی دے جا
 ہن کہ تم مرجا وراہ سی بہت دور یعنی بری صحبت جو آدمی کا دل دور و
 جوی کام پر اور شرع پر مقید نہ رہنی وی **يُرِيدُ اللّٰهُ اَنْ يُخَفِّفَ**
عَنْكُمْ وَخُلُوْا الْاِنْسَانَ ضَعِيفًا السد چاہتا ہی کہ متی
 بوجہ بلکہ کری اور انسان بنا ہی کمزور یعنی شرع میں کسی چیز کی تنگی نہیں
 کوئی حلال جہوڑی اور حرام کو دور وی **يَا أَيُّهَا الذِّنِّ اٰمَنُوْا**
لَا تَاْكُلُوْا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ يٰۤاَلْبٰطِلُ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ
تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ وَلَا تَقْتُلُوْا اَنْفُسَكُمْ

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ سَرِيحًا ۝ اى ايمان والون نہ کہا وہاں ایک دوسری
 آہمین ناحق کرے کہ سودا ہوا آپس کے خوشی سی اور نہ خون کروا بہین الدکومت
 رحم ہی ومن یفعل ذلک عدوانا وظلما فسوف
 نضلیہ نارا ۝ وکان ذلک علی اللہ لیسیرا ۝ اور جو
 یہ کام کری تقدی سی اور ظلم سی تو ہم اوکو دالین کی اک میں اور یہ الدبر
 یعنی مغزور نہ ہو کہ ہم مسلمان دوزخ میں کیوں جاویں گے الدبر یہ بی آسان
 اِنْ تَحْسَبُوْا کَا ثِرَ مَا تُنْفِقُوْنَ عَنْہُ فَنُکْفِرْ عَنْکُمْ
 سَیِّئَاتِکُمْ وَنُدْخِلْکُمْ مُّدْخَلًا کَرِیْمًا ۝ اگر تم کہتی رہو کہ
 بڑی چیزوں سی جو تمکو منع ہوئیں تو ہم انار دین کی مٹی تقصیرن تہا ری اور
 داخل کریں کی مکو عزت کی مقام میں ۝ سبرہ کتابہ وہ ہیں جن پر قرآن میں
 یا حدیث میں صاف وعدہ دیا دوزخ کا یا اللہ کا غضب یا حقر فرمای اور تقصیر
 کہ منع فرمایا اور چہ زیادہ نہیں ۝ وَلَا تَمْنُوا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ
 بَعْضُکُمْ عَلٰی بَعْضٍ لِّرِجَالٍ نَّضِیْبٍ مِّمَّا اَکْثَبُوا
 وَلِلنِّسَاءِ نَضِیْبٌ مِّمَّا اَکْثَبْنَ ۝ وَاسْئَلُوا اللّٰهَ
 مِنْ فَضْلِهٖ ۝ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا
 اور ہوسنت کرد جس چیز میں بڑی دمی الدنی ایک کو ایک سی مردوں کو
 حصہ ہی اپنی کما سی اور عورتوں کو حصہ ہی اپنی کیا سی اور مالکو اللہ
 اوسکا فضل اللہ کو ہر چیز معلوم ۝ عورتوں فی حضرت سی پوچھا کہ کیا سب ہی
 حق تعالیٰ ہر جگہ مردوں پر حکم فرماتا ہی عورتوں کا نام نہیں لستا اور میراث میں مرد کو

دوہڑا یا اس پر یا آیت اتری وَلِكُلِّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ
الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ وَلَئِنْ عَقَدْتُمْ آمَانَةً
فَأَوْفُوا بَوَعْدِكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

ع۶

شہید اور ہر کسی کی ہمنی ہڑادی و ارث اوس مال میں جو چھوڑ

جادی باباپ ہین اور قرابت والی اور جن سے قرابت یا تہنی او کو پہنچا و او کا

حصہ الہی رو برو ہی ہر چیز اکثر لوگ حضرت کی ساتھ اکیلی مسلمان ہوئے

او کی اقربا کا ذریعہ تو حضرت نے دود و مسلمانوں کو آپس میں بہانی کر دیا و

ایک دوسرے کی وراثت ہوتی جب او کی اقربا مسلمان ہو بتدیہ آیت اتری کہ میرا

ہی قرابت ہی برادر قول کی بہایوں سے زندہ کی میں سلوک ہی یا مری وقت کچھ

کرد و اَلْوَجَّالُ قُوا مَوْنَ عَلَى الشَّيْءِ بِمَا فَضَّلَ اللَّهُ

بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ وَبِمَا اتَّفَقُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ

فَالصَّالِحَاتُ قَانِتَاتٌ حَافِظَاتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا

حَفِظَ اللَّهُ وَاللَّاتِي تَخَافُونَ نُشُوزَهُنَّ

فَعِظُوهُنَّ وَاطْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضِرُوهُنَّ

فَإِنْ أَطَعْنَكُمْ فَذَا تَبِعُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلَ اللَّهِ

كَانَ عَلَيْكُمْ كَيْفًا

مرد حاکم ہین عورتوں پر اس طرح کہ برائی

دی اللہ فی ایک کو ایک پر اور اس واسطی کہ خرچ کی او نہوں فی اپنی مال ہر جوتی

ہین سو حکم بردار میں خبر داری کرتیان ہین پیٹ بھی اللہ کی خبر داری سہی اور

جن کی بدخوی کا ڈر ہو تو او کو سمجھا و اور جدا کر و سونی میں اور مار و بہرا کر

مہتمم حکم میں آئیں تو مت تلاش کرو اور پیراہ الزام کی بی شک الہی سب اور پیر

ف یعنی اندنی مرد کا درجہ اوپر بنایا تو عورت کو حکم برادر چاہی و اگر ایک عورت بد

کرمی تو مرد پہلی درجی سمجھاوی دوسرے درجی جدا سود لیکن اوسے کہ میں ہر

درجی ماری بی لیکن نہ ایسا کہ ضرب پہنچی ہر اگر بڑا ہر طبع ہو جاوین تو گریہ کرے

تقصیر و نیراں سب پر حاکم ہی باقی ہر تقصیر کی ایک حد بارنا آخر کار جلد

وَأِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَانكِحُوا مَا

مِنْ أَهْلِهِمَا إِنَّ يُرِيدُ اللَّهُ لِيُفْرِقَ بَيْنَهُمَا

إِنْ كَانَ عَلَيْهِمَا خَيْرٌ وَأَوْفَرْتُمْ لَكُمْ دُونَ

آپس میں ضد کہتی ہیں تو کر اور ایک مضاف مرد و لون میں سی اور ایک

عورت و لون میں سی اگر یہ دونو چاہیں کی صلح تو اللہ پاپ دیکھا و میں اللہ

خبر کہتا ہی و اعبدوا الله وَلَا تَشْكُوا

وَالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ

وَالْمَسَاكِينِ وَالْأَحْزَابِ وَالْقُرْبَىٰ وَالْأَحْزَابِ

وَالصَّاحِبِ بِالنَّحْبِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَمَا مَلَكَتْ

أَيْمَانُكُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَن كَانَ مُخْتَالًا

اور بندگی کرو اللہ کی اور ملاومت اوسکی سہ کسی کو اور باب سی نیکی اور قرابت

والی سی اور یتیموں سی اور فقروں سی اور ہمسایہ قریب اور ہمسایہ اجنبی اور برابر

رفیق سی اور مدد کی مسافری اور اپنی ہمت کی مال سی اللہ کو خوش نہیں آتا جو کو

ہو اترتا بڑی کرتا یعنی اول اللہ کا حق ادا کر دہر باب کا بہر ان سب کا درجہ بدر

ہمایہ قریب کا حق زیادہ ہی اور ہمایہ اجنبی کا اوس سے بھی قریب یعنی قربانی اور بڑا
 رفیق جو ایک کام میں ساتھ شریک ہو حسی اند استاد کی دونا کر دیا ایک خاوند کے
 دونوں کو اور فرما مالان کی حق ادا نہ کرنی والا وہی ہے جسکی مزاج میں تکبر اور خود پسندی
 کسی کو اپنی برابر نہیں سمجھتا الذین یَتَخَلَّوْنَ وَیَاْمُرُونَ
 النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَیُكْمَمُونَ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ
 وَاعْتَدُوا لِلْكَافِرِینَ عَذَابًا مُهِینًا وہ جو بخل کرتی ہیں اور
 سکھاتی ہیں لو کون کو بخل اور چھپاتی ہیں جو انکو دیا اللہ نے اپنی فضل سی اور
 کہی ہی مہنی شکون کی دولت کی مار والکین یُنْفِقُونَ اَمْوَالَهُمْ
 سِیَّئًا النَّاسِ وَلَا یُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا یُؤْمِنُونَ
 وَمَنْ یَكُنِ الشَّیْطَانُ لَهُ قَرِیْبًا فَسَاءَ قَرِیْبًا
 اور وہ جو خرچ کرتی ہیں اپنی مال لو کون کی دکھانی کو اور یقین نہیں رکھتی اللہ پر نہ
 دن برا اور جبکہ جانتی ہوا شیطان تو بہت برا ساتھی ہے یعنی مال دینی میں بخل
 کرنا جیسا اللہ کی نزدیک برائی ویسا ہی خلق کی دکھانی کو دنیا اور قبول دہی جو
 کو دمی جن کا اول مذکور ہوا اور خدا کی یقین سی اور آخرت کی توقع سی ہے
 وَمَا فِیْ اَعْلَیْهِمْ لَوْ اٰمَنُوا بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَانْفَقُوا
 مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ وَكَانَ اللّٰهُ بِہُمْ عَلِیْمًا اور کی نقصان
 ہا ان کا اگر یقین لاتی اللہ پر اور پچھلی دن برا اور خرچ کرتی اللہ کی دیہی میں سی اور
 اللہ کو انکی خوب خبر ہی ان اللہ لَا یُظْلَمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَاِنْ
 تَكُ حَسَنَةً یُّضَاعَفْهَا وَیُوْتِ مِنْ لَدُنْہٗ اَجْرًا

عَظِيمًا۔ الحق نہیں رکھتا کسی کا ایک ذرہ برابر اور اگر نیکی ہو تو اس کو دنا کرے
 اور دیوی اپنی بس بڑا ثواب یعنی اللہ کی راہ میں خرچ کرنا نقصان کی طرح نہیں
 آخرت کا ثواب شمار ہی اور دنیا میں بی عوض پاتا ہی اس پر رسول خدا فی قسم کہتا
فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ
عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدٌ ہر کیا حال ہو کہ جب بلاوین کی ہم ہر امت میں
 سی احوال کہنی والا اور بلاوین کی تجھ کو ان لوگوں پر احوال بتانی والا تو کہیں
يَوْمَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَخَصَّوْا الرَّسُولَ لَوْ تُسَوَّى بِهِمُ
الْأَرْضُ وَلَا يَكْتُمُونَ لِلَّهِ حَدِيثًا اوس دن آرزو کریں
 جو لوگ منکر ہوئی تھی اور رسول کی حکمی کی تھی کی طرح مادیجی اور کموزین میں
 اور نہ چھپا سکین کی اللہ سی ایک بات یعنی ہر امت اور ہر عہد کی لوگوں
 کا احوال اس وقت کی پیغمبر سی اور معتبرین بختوں سی بیان کرواویں گے
 منکروں کا انکار اور اطاعت والوں کے اطاعت بیان ہوگی بت منکر آرزو کریں گے
 کہ ہم ان نہ ہوتی مٹی میں مل کر خاک ہو جاتی یا ایتھا الَّذِينَ آمَنُوا
لَا تَقْرُؤُوا الصَّلَاةَ وَانْتُمْ سُكَارَىٰ حَتَّىٰ تَعْلَمُوا
مَا تَقُولُونَ وَلَا حُنْبًا إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّىٰ
تَغْسِلُوا وَاِنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ اَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ اَوْ جَاءَ
اَحَدٌ مِنْكُمُ مِنَ الْغَائِطِ اَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ
فَلَمْ تَحْدِثُوا مَاءً فَمَتَمَمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَاَمْسَحُوا
بِوُجُوهِكُمْ وَاَيْدِيكُمْ اِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا حَفِيظًا

ای مایں والوں نزدیک نہ ہونا زکی جب ٹوٹا ہو جب تک کہ سمجھتی لکھو کہ ہوتی ہو
 اور جب جنابت میں ہو مکرراہ چلتی ہو ہی جب تک کہ غسل کر لو اور اگر تم مریض ہو
 یا سفر میں آیا ہی کو ہی شخص تم میں جایی ضروری یا لکی ہو جو رتوں سی ہر نیا یا
 پانی تو ارادہ کرو زمین پاک کا ہر پلو اپنی مونہ کو اور ہاتھوں کو الدہی معاف کرنی و اگر گناہ
 اس آیت میں ذکر ہی تیمم کا پہلی جو مذکور ہو کہ اگر آخرت میں آرزو کریں گے
 کہ خاک میں مل جاویں خاک ان کی بدائش ہی اور اپنی بدائش کھوف
 پہلے جانا کہ ہون سی بجا وہی اس سٹھ مٹی مٹی سی بی طہارت فرمائی پہلے
 حکم فرمایا کہ نہ آوین نماز کی پاس بجا وہ حکم جب تھا کہ نہ حرام نہ ہوا تھا لیکن نماز
 سی مانع ہوا تھا اور اب اگر نیند سی ہو ش ہو یا مرض سی کہ اپنی مونہ کا
 لفظ نہ سمجھی تو اس حالت کی نماز درست نہیں ہر قضاکاری ہر فرمایا
 کہ جنابت میں نماز کی پاس نہ جا جب تک غسل کرو مکرراہ چلتی یعنی سفر میں کہ اوکا
 حکم الکی ہی ہر فرمایا کہ اگر پانی کا غدر ہو اور طہارت ضرور ہو تو زمین سی تیمم
 پانی کا غدر تین صورت سی بتایا اور طہارت کا ضرور ہونا دو صورت سی ایک صورت
 پانی کی عذر کی یہ کہ مریض ہو پانی ضرر کرتا ہی دوسری یہ کہ سفر و پیش ہے پانی مٹی کو
 رکھا ہی الکی دور تک نہ ملی کا تیسری یہ کہ پانی موجود ہی نہیں اس تیسری کی ساتھ دوسری
 طہارت کی ضرورت کی فرمائن ایک یہ کہ شخص جایی ضروری آیا وضو کی حاجت ہی دوسری
 یہ کہ عورت سی لکا غسل کے حاجت ہی اب تیمم کی طریق یہ کہ زمین پاک پر دو نو
 ہاتھ ماری ہر ہاتھوں کو مل لیا کہنی تک **الْمُرْتَبِي إِلَى الدِّينِ أَوْ قَوْلًا**
نَصِيحًا مَوْالِيكَائِ يَشْتَرُونَ الضَّرَاكَةَ

وَيُرِيدُونَ أَنْ يُضِلُّوا السَّبِيلَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِأَعْدَائِكُمْ
وَكُفِّي بِاللَّهِ وَلِيًّا وَكَفِّي بِاللَّهِ نَصِيرًا تَوْنِي

جن کو مایہی کہ ایک حد تک بسی خرید کرتی ہیں کراہی اور چاہتی ہیں کہ تم بی ہنگام
اور اللہ خوب جانتا ہی تمہاری دشمنوں کو اور اللہ بس حمایتی اور اللہ بس مددگار
یہود کو فرمایا ہی کہ کچھ حد تک کجا یعنی لفظ پڑھنی ملی ہیں اور سمجھنا اور

کُفِّي بِاللَّهِ وَلِيًّا وَكَفِّي بِاللَّهِ نَصِيرًا تَوْنِي
وَيَقُولُونَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمِعْ غَيْرَ مُسْمِعٍ وَرَعَيْنَا
لَكِنَّا لَا كِسْيتُهُمْ وَطَعْنًا فِي الدِّينِ وَلَوْ أَنَّهُمْ فَتَاوُا
سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَاسْمِعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا
لَهُمْ وَأَقْوَمَ وَلَكِنْ لَعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ
إِلَّا قَلِيلًا وَہ جو یہود ہیں بی وسیع کرتی ہیں بات کو او کی ہنگام

اور کہتی ہیں ہمیں سنا اور نہ مانا اور سن نہ سنا یا جانیو اور راغنا موڈی کراہی یا
اور عیب دی کو دین میں اور اگر وہ کہتی ہمیں سنا اور مانا اور سن اور ہم پر نظر کرتو
بہتر ہوتا او کی حق میں اور درست لیکن لعنت کی او کو اللہ کی او کی کفر سی سوا ہیں
ہمیں لاتی کر کم راغنا لفظ بولتی تھی اس کا بیان سورہ بقرہ میں ہو کر ہے

حضرت بات فرماتی تو جواب میں کہتی سنا ہمیں اس کی معنی یہ ہیں کہ قبول کیا
آہستہ کہتی کہ نہ مانا یعنی فقط کان سنی دل نہ سنی اور حضرت کو خطاب کرتی تو
سن نہ سنا یا جانیو ظہر میں یہ دعائی نیک کہ تو ہمیشہ رہی گوی تجویری بات نہ سنا
اور دل میں نیت رکھتی کہ تو بہرا ہو جاو اسی شراہ کرتی بہر دین میں عیب تھی کراہی

بی ہوتا تو ہمارا ذیہ معلوم کرتا وہی الدھاب نے واضح کر دیا یا ایہا الذین
 اوتوا الکتاب امنوا بما نزل لنا مصدقا لما معکم
 من قبل ان نطمس وجوها فنردھا علی ادرانھا
 او نلعنھم کما لعنا اصحاب السبت وکان امر اللہ
 مقفولا۔ ای کتاب والون ایمان لا واس پر جو مہنی نازل کیا پس بنا تمہارا
 پاس والی کو پہلی اس کے کہ ہم سدا الین کتی مونہ ہرالت دین او نکو میت کی طرف
 یا او نکو لعنت کرین جسی لعنت کی ہفتی والون کو اور اللہ کی حکم کیا سو ہوا یعنی
 ایمان لاو بھی اس کے کہ عذاب پاو صورت بدلی جاو یا جانورین جاو ہفتی والون کے
 طرح او نکا بیان ہی سورہ اعراف میں ان اللہ لا یغفر ان لشرک
 یدہ و یغفر ما دون ذلک لمن یشاء ومن لشرک
 باللہ فقد افتری اثما عظیما حقیق الذین خبتا یہ کہ
 او کا شرک کرے ہی اور خبتا ہی اس کے بھی جو چاہی اور جس نے شرک ہر یا
 الکا او سنی رطا طوفان باندا کم الی الذین یرکون انفسہم
 بل اللہ یرک من یشاء ولا تظلمون فشیرا
 تو نہ دیکھی وہ جو آپ کو پاکیزہ کتنی ہیں بلکہ الہ پاکیزہ کر ہی جو چاہی اور او پر
 ظلم نہ ہو کا تا کی برابر یہودیوں کو حضرت سی فحالفت ہوی تو ملی کی متروک
 متفق ہوی اور او کی خاطر کو بتوں کی تعظیم کی اور کہا کہ تمہاری راہ بہتر ہی ملو
 اور یہ سب حد تھا کہ نبوت اور ریاست دین ہمارا سوا اور میں کیوں ہو الدھاب
 اسی پر او کو لازم دیا ہی ان سب ایوں میں یہی مذکور ہی انظر کیف

يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَكَفَى بِهِ إِثْمًا مُبِينًا

دیکھ کیا باندھتی ہیں اللہ جو ہر اور یہی کفایت ہی کتا، صبح اکرم تو اللہ
اَوْتُوا نَصِيبًا مِنَ الْكِتَابِ يُؤْمِنُونَ بِالْحَيَاتِ وَالطَّاعُونَ
وَيَقُولُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا هُوَ لَا يَهْدِي مِنْ
الَّذِينَ آمَنُوا سَبِيلًا۔ توئی نہ دیکھی جن کو وہی کچھ حصہ کتاب
مانتی ہیں بتوں کو اور شیطان کو اور کہتی ہیں کافروں کو یہ زیادہ پامی میں مسلمانوں
راہ اولئک الذین لعنہم اللہ و من یلعن اللہ
فلن یجد لہ نصیرا۔ وہی ہیں جیلو لغت کی الدنی اور جیلو لغت
کری اللہ ہر تونہ باوی گوی او سکام دکار امر لقم نصیب من
الملک فاذا لا یؤتون الناس نصیرا۔ یا ان کا کچھ حصہ
سلطنت میں ہر تونہ دین کے لوکون کو ایک تل برابر امر محسدون
الناس علی ما اتاہم اللہ من فضله فتتد الینا
ال ابراہیم الکتاب والحلمۃ والینا ہر ملک
عظیما۔ یا حد کرتی ہیں لوکون کا اوس پر جو دیا اولو الدنی اپنی فضل
سو ہمیں توئی ہی ابراہیم کی کہ میں کتاب اور علم اور او کو دی ہی ہمیں برسی سلطنت
میں ہم من امن یہ ومنہم من صد عندہ وکفر
بجہنم سعیرا۔ ہر او نہیں کسی فی او کونا اور کوی اوس کی
اور دوزخ بس جلتی اک۔ یعنی ہمیشہ سی الدنی ابراہیم کی کہ میں زر کی دی
ابلی اوس کی کہ میں ہی ہر جو کوی قبول نہ رکھی وہی بی انصاف ان الذین

كَفَرُوا يَا أَيُّهَا تَنَاسُوفُ تُصَلِّينَهُمْ نَارًا كَذِبًا نَضْمَتْ
 جُلُودَهُمْ بَدَنًا لَهُمْ جُلُودًا غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ
 إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا جو لوگ ستر ہوئی ہماری
 آیتوں سے اور انکو ہم ذالین کی اک میں جو قوت یک جاوی کے کہاں اونکی بدل
 کر دیں اور کہاں کہ جگتے رہیں عذاب اللہ زبردست حکمت والا وَالَّذِينَ
 آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ
 تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا
 لَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ وَهُمْ فِيهَا ظِلْلٌ
 اور جو لوگ یقین لائی اور کرین نیکیاں اور انکو ہم داخل کرین کی باغوں میں جسے
 بھی جہتی نہرین رہ پڑی وہاں ہمیشہ اور انکو وہاں غریبین میں ستر ہی اور ان کو
 ہم داخل کرین کی کہن کی جہانوں میں إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا
 الْأَمَانَاتِ إِلَى أَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا
 بِالْعَدْلِ إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ
 سَمِيعًا بَصِيرًا اللہ کو فرماتا ہے کہ پہنچا و امانتیں امانت والوں کو اور
 جب چکوئی کرنی لگو لو کون میں تو چکوئی کرو انصاف سے اللہ اچھی نصیحت کرتا ہے انکو اللہ
 سنا دیکھتا یعنی امانت میں خیانت مت کرو اور چکوئی میں خاطر مت کرو
 خواہ رشوت کی واسطی خواہ کسی واسطی یہ عادتیں یہود میں بہت تھیں اسی واسطی
 بعض کچی سمان قضیہ چکانی کو حضرت پاس نہ آتی کہ یہ کسی کے خاطر نہ رکھیں گے
 اور یہود کے عالموں پاس جاتی کہ وہ خاطر کرین کی الکی مسلمانوں کو تقید فرمایا

کہ جب کہ برتقیہ میں اور مدینہ میں رسول کی طرف رجوع نہ کرو اور اہل سنی اور اہل حکم کے حکم سے
 نہ بوجہ نہ تموا ایمان نہیں یا ائمہ الذین آمنوا اطیعوا اللہ
 واطیعوا الرسول واولی الامر منکم فان تنازعتم
 فی شئ فرددوہ الی اللہ والرسول ان کنتم
 تومنون باللہ والیوم الآخر ذلک خیر والحسن
 تاویسہ ای امین واللہ حکم مانوالہ کا اور حکم مانورسول کا اور جو اختیار والی
 تم میں ہرگز جھگڑا کسی چیز میں نہ ہو اور جو رجوع کرو طرف اللہ کی اور رسول کی اگر یقین
 رکھتی ہو اللہ پر اور پہلی دن پر یہ خوب ہی اور بہتر حکم کرنا ہی اختیار والی بادشاہ
 اور قاضی اور جو کسی کام پر مقرر ہو اس کی حکم پر چلنا ضروری ہے جیسے وہ خلاف خدا و رسول
 حکم نہ کرے اگر صریح خلاف کرے تو وہ حکم نہ مانی بس اگر وہ مسلمان جھگڑتی ہیں ایک
 کھچل شرع میں رجوع کریں دوسرے کی کھچل میں شرع نہیں سمجھتا یا مجھی شرع
 کام نہیں وہ بی شک کافر ہوا **الْمُتَرَلِّی الذِّنَّ یَزْعُمُونَ اَنَّهُمْ**
اٰمَنُوْا بِمَا اَنْزَلَ اِلَیْکَ وَمَا اَنْزَلَ مِنْ قَبْلِکَ یُرَدُّوْنَ
اَنْ یَّتَخَذُوْا اِلَی الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمرُوْا اَنْ
یْکْفُرُوْا بِهٖ وَیَرِیْدُ الشَّیْطٰنُ اَنْ یُّضِلَّہُمْ
ضَلٰلًا بَعِیْدًا تو فی نہ دیکھی وہ جو دعوی کرتی ہیں کہ یقین لای ہیں
 جو اثر تیری طرف اور جو از انجسی پہلی جاہتی ہیں کہ قضیہ لیجاوین شیطان کی طرف
 عدو حکم ہو چکا ہی اوکو کہ اوکے منکر ہو جاوین اور جاہتا ہی شیطان کہ اوکو ہر گاہ
 دوری والی **وَ اِذَا قِیْلَ لَہُمْ تَعَالَوْا اِلَی مَا اَنْزَلَ اللہُ وَاِلَی**

رَأَيْتَ الْمُنَافِقِينَ يَصُدُّونَ عَنْكَ صُدُورًا

اور جو اوکو کہیں آو سکے کی طرف جو آؤنی لارا اور رسول کی طرف تو تو دیکھی منافقوں کو

بند ہو رہی ہیں تیری طرف سے کہہ کر فکرت اذًا صَابَتْهُمْ مَصِيبَةٌ
بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ثُمَّ جَاؤُكَ يَخْلِفُونَ يَا اللَّهُ

اِنْ اَسْرَدْنَا اِلَّا اِحْسَانًا وَتَوْفِيقًا بہر وہ کیا کہ جب اوکو پہنچے

مصیبت اپنی ہاتھوں کی کہی سی چھی آوین تیری پاس حسین کہتی الہ کی کہ ہو عرض

کہ بھلائی اور عذاب مدینی میں ایک یہود اور ایک منافق کہ ظاہر میں مسلمان تھا

جھگڑتی لگی یہودی فی کھا کہ چل محمد پاس صلی اللہ علیہ وسلم منافق فی کھا کہ چل کعب بن اشرف

پاس وہ یہود کا سردار تھا آخر حضرت پاس اسی حضرت فی یہودی کا حق ثابت کیا

منافق فی باہر نکل لکھا کہ چلو عمر پاس یہ حضرت کی حکم سی مدینی میں قضا کرتی تھی منافق

فی جانا کہ حجت اسلام کرین کی جب کئی اوکئی کی یہودی نے کہ دیا کہ حضرت پاس ہم

جایگی میں وہ جھگو سچا کر چکی ہیں حضرت عمر فی منافق کو گردن مارا اوکئی وار حضرت

پاس دعویٰ خون کو اسی اور زمین کھانی لگی کہ ہم کئی تھی اس واسطے کہ شاید صلح کروا دین

ت یہ آئین نازل ہوئیں اور اون کا نام فاروق دیا اُولَئِكَ الَّذِينَ

يَعْلَمُ اللَّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَعْرَضَ عَنْهُمْ وَعِظَهم

وَقُلْ لَهُمْ فِي انْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيغًا یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ جانتا

جو انکی دلیں ہی سو تو اون سی تغافل کر اور اوکو نصیحت کر اور اون سی کہہ اوکے

حق میں بات کام کی وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ اِلَّا لِيُطَاعَ

بِاِذْنِ اللَّهِ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَلَمُوا انْفُسَهُمْ جَاؤُكَ

فَاَسْتَغْفِرُ اللهَ وَاسْتَغْفِرُ لَهُمُ الرَّسُولَ لَوْ جَدَّ اللهُ
تَوَّابًا رَحِيمًا اور معنی کوئی رسول نہیں بھیجے گا کسی دھڑے کی اور حکم مانیں گے
وہابی سی اور اگر ان لوگوں کی جو وقت اپنا برائی کرتا آتی تیری پاس بہرہ دہی سی بخشواتے
اور رسول انکو بخشواتا تو اللہ کو اپنی معاف کرنی والا یہاں فلا ورسالت
لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكُمْ فِيمَا شَأَنُكُم بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوا
فِي أَنْفُسِكُمْ حَرَجًا مِمَّا قَضَيْتُمْ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا
سو قسم ہی تیری رب کی انکو ایمان نہ ہوگا جب تک تجھی کو منصف جانیں جو ہرگز
ادھی آئین بہرہ دین انہی جی میں حکمی تیری حکوتی سی اور قبول رکھیں ان
وَلَوْ أَنَّا كُنْتُمْ عَلِيمُومُ لَأَقْبَلُوا أَنْفُسَكُمْ
أَوْ اخْرَجُوا مِنْ دِيَارِكُمْ مَا فَعَلُوهُ إِلَّا قَلِيلٌ مِنْهُمْ
وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ
وَإَشَدَّ تَثْبِيتًا اور اگر ہم ان پر حکم کرتی کہ ہلاک کرو اپنی جان
یا چھوڑ نکلو ہنسی کہہ تو کوئی کرتی مگر تھوڑی امنیں اور اگر یہی کرین جو انکو نصیحت
ہوتی ہی تو ان کی حق میں بہتر ہو اور زیادہ ثابت ہوں دین میں یعنی مالک
حکم میں تو جان تک دریغ نہ کرنا چاہی اگر اللہ ویسی حکم فرماتا تو یہ منافق کہہ سکتی
یہ حکم تو نصیحت کی ہیں انہی پر چلیں تو اتفاق جاتا رہی اور مؤمن ہو جاوین عنایت
نہیں سمجھتی وَإِذَا كُنَّا لَهُمْ مِنْ لَدُنَّا آجْرًا عَظِيمًا
اور ایسی میں ہم دین انکو اپنی پاس سی بڑا ثواب وَلَقَدْ نَبَّأْنَاهُمْ صَرَاهًا
مُسْتَقِيمًا اور جلاوین انکو سید راہ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ

فَأُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ
 وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ
 أُولَٰئِكَ رَفِيقًا اور جو لوگ حکمِ حلیٰ بنِ الدکی اور رسول کی سوا ونی نہ
 ہیں کچھ السنی نوازانی اور صدیق اور شہید اور نیک نجت اور خوب سے ان کی رفا
 بنی وہ لوگ جن کو الدکی طرف سے وحی آوی یعنی فرشتہ ظاہر میں پیغام
 کہ جاوی اور صدیق وہ کہ جو وحی میں آوی ان کا جی آپ ہی اوس پر کواہی دی
 اور شہید وہ جن کو پیغمبر کی حکم پر ایسا صدق آیا کہ اوس پر جان دیتی ہیں
 اور نیک نجت وہ کہ جن کی طبیعت نیکی ہی پر پیدا ہوئی تو جو لوگ ایسی نہیں
 حکم بردار ہیں لگی جاتی ہیں اللہ انہوں کی ساتھ کنی کا ذالک الفصل
 مِنَ اللَّهِ وَكَفَى بِاللَّهِ عَالِمًا یہ فضل ہی الدکی طرف
 اور اللہ بس خبر رکھتی والا الکی سی ذکر ہی حجاب کا یا ایہا الذین
 آمَنُوا اخذُوا حِذْرَكُمْ فَانفِرُوا ثُبَاتٍ أَوِ انفِرُوا
 جَمْعًا ای ایمان والوں کو اپنی جزداری ہر کوچ کر و جدی جدی فوج
 یا رب اللہ یعنی لڑائی میں ایسا بجا و کرنا رزہ کر یا سپر یا تدبیر و ہنر کر منع
 وَإِنْ مِنْكُمْ لَمَنْ لَيَبْغِطَنَّ فَإِنْ أَصَابَكُمْ
 مُصِيبَةٌ قَالُوا قَدْ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْنَا إِذْ لَمْ أَكُنْ
 مَعَكُمْ شَهِيدًا اور تم میں کوئی ایسا ہی کہ البتہ دیر کا و کی ہر
 کو مصیبت پہنچا کہ اللہ فی مجہ بفضل کیا کہ میں نہ ہوا او کنی ساتھ وَلَٰئِنْ
 أَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِنَ اللَّهِ لَيَقُولُنَّ كَأَن لَّمْ

تَكْرِيبِكُمْ وَبَنَتْهُ مَوَدَّةً يَالَيْتَنِي كُنْتُ

مَعَهُمْ فَأَوْزَقُورًا عَظِيمًا

تو اس طرح کہنی لگی کہ گویا نہ ہی تم میں اور اوس میں کچھ دوستی ای کا شکی میں ہوتا اور
ساتھ تو بڑی مراد باتا یعنی ایسا شخص منافق ہی کہ خدا کی حکم پر نہیں دوزخ میں لے

نفع دناکتا ہی اگر لوگوں کو اوس کام میں تکلیف پہنچی تو ہنسی الگ رہنی رحمتا

اور اگر لوگوں کو فائدہ پہنچا تو بچتا ہی اور دشمنوں کی طرح حد کرتا ہی فَلَقَاتِلْ

فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يَشْرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا

بِالْآخِرَةِ وَمَنْ يُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَمُتَ قَتِلْ

أَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا

رضین الدکی راہ میں جو لوگ بیچتے ہیں دنیا کی زندگی آخرت پر اور جو کوئی شہید

الدکی راہ میں ہر مارا جاوی یا غالب ہو وہ ہم دین کی اوسکو بڑا ثواب

یعنی مسلمان چاہی زندگی دنیا پر نظر نہ رکھیں آخرت چاہیں اور سمجھیں کہ اللہ

حکم میں ہر طرح نفع ہی وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ

الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ

الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا

وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا

الدکی راہ میں اور واسطی اونکی جو مغلوب ہیں مرد اور عورتیں اور لڑکی جو کہتی ہیں
ای رب ہماری نکال بھگواس سے سہی کہ ظالم ہیں لوگ اسکی اور پیدا کر ہماری واسطی

اپنی پاس کے کوئی حمایتی اور پدارت ہماری دہائی اپنی پاس سے مددگار یعنی دو دو
 لڑائی ٹکڑے ضروری ایک تو اللہ کا دین بند کرنی کو دوسری مظلوم مسلمان جو کافروں کے
 ہاتھ میں بی بس پڑی ہیں اونکی خلاص کرنی کو شہرہ کہ بین ایسی لوگ بہت تھے کہ
 حضرت کی سنت پر سخت نہ کر سکی اور اونکی اقربا اون پر ظلم کرنے لگے کہ مسلمان سے یہ کافر
 کہیں اللہ میں یقین رکھتے ہیں کہ سبیل اللہ والے نہ کفر و
 یقین رکھتے ہیں کہ سبیل الطاغوت فقالتوا اولیاء
 الشیطان ان کید الشیطان کان ضعیفا
 وہ جو ایمان والے ہیں سو لڑتی ہیں اللہ کی راہ میں اور وہ جو منکر ہیں سو لڑتی ہیں
 مفسدون کے راہ میں سو روتے ہیں شیطان کے حمایتیوں سے بیشک فرشتے لڑتے ہیں
 اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ قِیلَ لَهُمْ کُفُّوا ایدیَکم
 وَاَقِمُوا الصَّلَاةَ وَارْزُقُوا الزَّکٰوةَ فَلَمَّا کُتِبَ
 عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِیقٌ مِنْهُمْ یَخْشَوْنَ
 النَّاسَ کَخَشِیَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشِیَةً
 وَقَالُوا اِنَّا لَمَّا کُنَّا عَلَیْنَا الْقِتَالُ
 لَوْ لَا اَخْرَجْتَنَا اِلٰی اَجَلٍ قَرِیْبٍ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْیَا
 قَلِیلٌ وَالْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰی وَلَا
 تَظْلُمُوْنَ فَتِیْلًا تو فی زبیدی وہ لوگ جن کو حکم ہوا تھا
 کہ اپنی ہاتھ بند رکھو اور قائم کرو نماز اور دیتی رہو زکوٰۃ پر جب حکم ہوا ان پر
 لڑائی کا اوسے وقت ایک جماعت اونہیں ڈرنے لگی تو کون سی جیاد رہو اللہ کا

یا اوس زیادہ دُر اور کئی لکی ای رہتا کیون فرض کی ہم پر ای کیون نہ ضعیف
 ہو تو وہی سہی عمر تو کہ فائدہ دینا کا ہو رہی اور آخرت بہتری پر ہر کار کو اور تہا راحی
 ایک تاکہ یعنی جب سہان کی میں ہی اور کا فائدہ دیتی تو اللہ ان کو راضی سی تہا مانتا
 اور صبر کا حکم فرمانا تھا اب جو حکم راضی کا آیا تو سمجھیں کہ ہماری مراد ہی لیکن بعضی کی مسکن
 گزارہ کرتی ہیں اور موت ہی دیتی ہیں اور اللہ کی ہر اور آدمیوں ہی خطہ کئی ہیں انہما
 تَكُونُوا يَذَرِكُمْ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي رُوحٍ
 مُّشْتَدَّةٍ وَإِنْ يَصْبِيحُكُمْ حَسَنَةٌ يَقُولُوا هَذِهِ
 مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَإِنْ يَصْبِيحُكُمْ سَيِّئَةٌ يَقُولُوا هَذِهِ
 مِنْ عِنْدِكَ قُلْ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ فَمَالِ الْغَوَّاءِ
 الْقَوْمِ لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ حَدِيثًا۔ جہان تم ہو کے
 تم کو موت اپڑی کی اگرچہ تم ہو مضبوط برجون میں اور اگر پہنچی ان لوگوں کو کچھ پہلای
 کہیں یہ اللہ طرف سی اور اگر ان کو پہنچی کچھ برای کہیں یہ تیری طرف سی تو کہ سب اللہ
 طرف سی ہی سو کیا حال ہے ان لوگوں کا کتنی نہیں کہ سمجھیں ایک بات ^{یہنا} ^{یہنا}
 ذکر ہی کہ اگر تدبیر جب درست اوی اور فتح و غنیمت ملی تو کہیں اللہ کی طرف سے
 ہوئی یعنی اتفاقاً بن گئی حضرت کی تدبیر کی قائل نہ ہوتی ہی اور اگر بڑی کئی تو لازم کہتے
 حضرت کی تدبیر پر اللہ صاحب نے فرمایا کہ سب اللہ کی طرف سے یعنی تدبیر کی تدبیر اللہ کا اہم
 ہی غلط نہیں اور بڑی کو بڑا نہ ہو جو یہ اللہ کو سدھاتا ہی ہماری تقصیر پر اکی آیت میں
 فرمایا مَا أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللَّهِ وَمَا أَصَابَكَ
 مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَفْسِكَ وَأَرْسَلْنَاكَ لِلنَّاسِ

سُؤْلًا وَكَفَى بِاللّٰهِ شَهِيدًا جو کجگو بہائی پہنچے سو اللہ

طرف سے اور جو کجگو برای پہنچے سو تیری نفس کے طرف سے اور منی کجگو بھیجا پیغام

پہنچائی کو اور اللہ بس سہنے دیکھا تیرے چارے نیکی اللہ کا فضل بھی اور

تکلیف اپنی تقصیر سے اور رسول پر لازم نہ رکھی تقصیروں سے اللہ واقف ہے

اور وہی جزا دے گا مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ اطاعَ اللّٰهَ وَمَنْ

تُطِيعِ فَمَا ارْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِظًا جن کی حکم مانا ہو گا

اوس نے مانا اللہ کا اور جو الٹا بہر انو منی کجگو نہیں بھیجا اون پر نگہبان و کفولو

طَاعَةٌ فَاِذَا بَرَدُوا مِنْ عِنْدِكَ بَلَّتَ طَائِفَةٌ

مِنْهُمْ غَيْرَ الَّذِي تَقُولُ وَاللّٰهُ يَكْتُمُ مَا

يَكْتُمُونَ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ

وَكَفَى بِاللّٰهِ وَكِيلًا اور کہتی ہیں کہ قبل ہر چیز

تیری پاس سے شوقہ کھرتی ہیں بعضی اونین رات کو سوای تیری بات کی

اور اللہ لکھتا ہی جو بھراتی ہیں سو تو تغافل کر اون سے اور ہر وسا کا اللہ براو

اللہ بس کام بنائی والا اقل و بیش بَرُّونَ الْفَرَّانَ وَكَوْكَانَ

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ كَوْحِدٍ وَافِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا

کی غور نہیں کرتی قرآن میں اور اگر یہ ہوا کسی اور کا سوای اللہ کی تو بیاتی ہمیں بہت

تفاوت یعنی مخلوق ہر حال میں اوس حال کی موافق ہو لیتا ہی غصی میں بہت

والوں کے طرف و میان نہیں رہتا اور بہر بانی میں غصی والوں کے طرف و میان کے

بیان میں آخرت یاد نہ آوی اور آخرت کی بیان میں بیانی پر غایت کا ذکر نہیں

اور عنایت میں بی پروائی کا تو اس حال کلام سنی دوسری جانب سے مخالف نظر آئے
 اور قرآن شریف جو خالق کا کلام ہے بیان ہر چیز کی بیان میں دو سر جانبی نظر
 ہوتی ہے غور کریں یہ معلوم ہو کہ ہر چیز کا بیان ہر مقام میں ایک راہ پر ہی بیان
 مذکور تھا اس میں کجیات پر الزام اسی قدر ہے جتنا چاہیے اور جہاں میں سی اونہی پر
 الزام ہے جو لائق الزام ہیں اسی واسطی فرمایا کہ بعضی اونہیں چون کرتی ہیں وَاِذَا
 جَاءَهُمْ اَمْرٌ مِّنْ اَمْرٍ مِّنْ اَوْ اَخَوْفٍ اِذَا عَوَّاهُ وَكُو
 رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلَى اُولَى الْاَمْرِ مِنْهُمْ
 لَعَلَّهُمُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْطُوْنَهُ مِنْهُمْ وَكَوْا فَضْلُ
 اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَا تَبْعَثُ الشَّيْطٰنَ
 اِلَّا قَلِيْلًا اور جب اون باس پہنچتے ہی کوئی چیز امن کی یاد
 اس کو مشہور کرتی ہیں اور اگر اس کو پہنچاتی رسول تک اور اپنی اختیار والوں تک
 تو تحقیق کرتی اس کو جو ان میں تحقیق کرنی والی ہیں اس کی اور اگر نہ ہوتا فضل اللہ
 تمہارا اس کی مہر تو تم شیطان کی بھی جاتی مگر تھوڑی یعنی کہیں سی کچھ خبر آوی
 تو اول پہنچایں سر دانت اور اس کی نائون تک جب صحیح کر لین اور اس پر
 بنا کہیں بت آپ اس پر عمل کریں حضرت نے ایک شخص پہنچا ایک قوم کی زکوٰۃ لینی
 وہ نکلی استقبال کو اسنی سمجھا کہ نکلی میں میری ماری کو اولٹا ہر آیا اور شہر مدینہ
 میں مشہور کیا کہ فلان قوم مرتد ہوئی سنو حضرت تک خبر نہ پہنچی کہ شہر مدینہ
 اسی قسم ہی ہر چیز کی تحقیق اور بغیر خبر سردار کی مشہور کرنی لگتی وہ خبر آخر غلط
 یہ جو فرمایا کہ اگر اس کا فضل تم پر نہ ہوتا تو شیطان کی بھی جلتی مگر تھوڑی یعنی

۱
احکام تربیت کی نہ پہنچتی ہیں تو کم لوگ ہدایت پر قائم رہیں فقائل فی
سَبِيلِ اللَّهِ لَا تَكُفُّ أَلْفَ نَفْسٍ وَحَرِّمَنِ
الْمُؤْمِنِينَ عَسَى اللَّهُ أَنْ تَكُفَّ بَأْسَ الَّذِينَ
كَفَرُوا وَاللَّهُ أَشَدُّ بَأْسًا وَأَشَدُّ تَنكِيدًا

سو توڑا اللہ کی راہ میں تجھ پر ذمہ نہیں مگر اپنی جان سی اور تاکید کر مسلمانوں کو پورے

کہ اللہ بند کری لڑائی کا فزون کی اور اللہ سخت رزاجی والا اور سخت سزا دینے والا

مَنْ يَشْفَعُ شَفَاعَةً حَسَنَةً لِّكَ لَهُ نَصِيبٌ

مِنْهَا وَمَنْ يَشْفَعُ شَفَاعَةً سَيِّئَةً لِّكَ لَهُ

نَصِيبٌ مِنْهَا وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيتًا

جو کوئی بشارت کرے نیک بات ہو سکوئی ملی اوس میں سے ایک حمد اور جو کوئی سفارش کرے

برے بات میں اوس پر کسی ایک بوجہ اوس میں سے اور اللہ ہر چیز کا حمد باطنی والا

مثلاً کوئی محتاج کی سفارش کرے کہ وہ تمہاری کچھ دلوادی یہ بی شرک ایک نواہ

خیرات میں اور جو کوئی کا فر یا مفسد کو سفارش کرے کہ وہ دلوادی کہ پھر وہ فساد کرے یہ بے

ہوا اوس میں وَاِذَا حُلِّيمٌ بَجَنَّةٍ فَحْيُوًا حَسَنًا

مِنْهَا اَوْ رَدُّوْهَا اِلَى اللَّهِ كَانَ عَلَى كُلِّ

شَيْءٍ حَسِيْبًا اور جب نکود عادیوں کی کوئی تو تم ہی بناؤ و اوس

بے نیازی ہو کہ اولت کر اللہ ہی ہر چیز کا حساب کرنی والا مثلاً کوئی کہی السلام علیکم

تو واجب ہے اوس کا جواب اگر برابر چاہی تو و علیکم السلام و اگر زیادہ نواب چاہے تو ورحمۃ اللہ

علی اور اگر اوسنی بورن کہ تو اب کہی و بركاتہ اللہ لا الہ الا هو

لَجْمَعَكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَمَنْ
أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا ^{السنی کا یہی} ^{کے بنکر نہیں} تجميع
کر کا قیامت کی دن اس میں شک نہیں اور اللہ سچے کس کی بات قیامت
فِي الْمُنَافِقِينَ فَتَتَنِينَ وَاللَّهُ أَرْكَسُهُمْ مِمَّا
كَسَبُوا أَتَى ثَدُونَ أَنْ تَقْدُوا مَنْ
أَضَلَّ اللَّهُ وَمَنْ يُضِلَّ اللَّهُ فَلَنْ يَجِدَ لَهُ
سَبِيلًا ^{یہ بنکر کیا پڑا ہی منافقوں کی واسطی دو جانب ہو رہی}
اور اللہ نے او کو اولت دیا او کی کاموں پر کیا تم چاہو کہ راہ پر لاو جب کو بچا یا اللہ نے
اور جب کو اللہ راہ ندی بہ توتہ پاوسی او کی واسطی کہیں راہ یہاں منافق فرمایا
اون لوگوں کو جو ظاہر میں بی مسلمان نہ تھے لیکن حضرت کی ساتھ محبت اور ہمت
تھی اس غرض سے کہ ان کی فوج ہماری قوم پر جاو تو ہماری جان و دل حج
جب مسلمان خبردار ہو کہ ان کی آمد و رفت اس غرض کو ہی دل کی محبت سے نہیں
تو بعضی کہنی لگی ان سے محبت و ملاقات ترک کریں تا ایک طرف ہو جاویں اور
بعضوں نے کھالی جائی اسی میں شاید ایمان لاویں اللہ نے فرمایا کہ ہدایت او
مگر ایسی اللہ کی ہتھ ہی اس کا فکر نہ کیا ضرور باقی ایسوں سے جو معاملت چاہی سو الی
وَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ كَمَا كَفَرُوا فَتَكُونُونَ
سَوَاءً فَلَا تَحْزَنْ وَأَمِنْهُمْ أَوْلِيَاءُ حَتَّى
يُهَاجِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَحِزُّهُمْ
وَأَقْتُلُوهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ وَلَا تَحْزَنْ

مِنْهُمْ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا چائی میں کہ تم ہی کا فر ہو جیسی وہ ہو
 ہر سب برابر ہو جاؤ سو تم اور میں کسی کو رست پکڑو رفیق جب تک وطن چھوڑاؤ میں
 الدکی راہ میں نہرا کر قبول نہ رکھیں تو او کو کچھ اور مارو جہاں پاؤ اور نہ ہراؤ او میں
 کسی کو رفیق نہ رکھو **یعنی جب تک تم میں نہ آ رہیں تب تک او کو بری پہلی**
میں شریک نہ کرو اور لڑائی میں او کو مست بچاؤ اَلَا الَّذِیْنَ یَصِلُونَ
اِلٰی قَوْمٍ یَّکْفُرُ بِکُمْ وَیَتَنَعَمُ مِثْلَکُمْ اَوْ جَاؤُکُمْ
حَصْرًا تَصُدُّوْهُمْ اَنْ یُّقَاتِلُوْکُمْ
اَوْ یُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَسَلَطْنٰکُمْ
عَلٰیہُمْ فَلَقَاتِلُوْکُمْ فَاِنْ اَعْتَزَلُوْکُمْ فَسَلِّم
یُقَاتِلُوْکُمْ وَالْقَوَّالِکُمْ السَّلَامُ فَمَا
جَعَلَ اللّٰهُ لَکُمْ عَلَیْہُمْ سَبِیْلًا **مگر جو وہ مل ہی**
 ایک قوم سی جن میں اور تم میں عہد ہی یا آئی ہیں تمہاری یا یہ بھٹ ہو کئی ہیں
 دل او کی تمہاری لڑنی سی بی اور اپنی قوم کی لڑنی سی بی اور اگر اللہ چاہتا تو ان کو
 تم پر روز دیا ہر مٹی لڑتی تو اگر مٹی کتارہ پڑیں بہر نہ لڑیں اور تمہاری طرف
 صلح لاؤں تو اللہ ہی نہیں دی مگو اوں پر راہ **یعنی اس مٹی کہ مٹی سی تو ان کو**
 لڑائی میں مت بچاؤ کہ وہ صورت سی یا وہ قسم میں تمہاری صلح والوں سے
 تو وہ بی صلح میں داخل ہیں یا لڑائی سی عاجز ہو کر مٹی آپ صلح کریں اس پر کیا
 قوم کی طرف ہو کر مٹی لڑیں نہ تمہاری طرف ہو کر ان سی تو اگر ہر عہد پر قائم
 رہیں تو تم ہی اللہ کا احسان جانو کہ ہماری لڑنی سی بند ہوئی **سَجِدُوْنَ**

مَالِكٌ لِيَكُنِ الرِّقَاصُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَكَثِيرٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهَا الَّذِينَ
 آمَنُوا إِذَا ضَرَبْتُمْ فِي أَنْفُسِكُمْ مِنْهُ فَتَبَيَّنُوا وَلَا
 تَقُولُوا مِنَ الْقَوْلِ الْبَاطِلِ الْكَبِيرَ السَّلَامَ لَسْتُ مُؤْمِنًا
 تَبْتَغُونَ عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللَّهِ
 مَغَانِمُ كَثِيرَةٌ كَذَلِكَ كُنْتُمْ مِنْ قَبْلُ
 فَمَنْ بَدَّلَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوا إِنَّ اللَّهَ كَانَ
 بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا
 ای ایمان والوں جب سفر کرو والد کی راہ میں تو
 تحقیق کرو اور مت کہو جو شخص تمہاری سلام علیک کری کہ تو مسلمان نہیں جا رہی
 مال دنیا کی زندگی کا تو والد کی بہت غنیمتیں ہیں تم ایسی ہی پہلی ہر اللہ تم پر فضل
 نواب تحقیق کرو والد تمہاری کام سی واقف ہی حضرت کی وقت میں مسلمانوں کے
 فوج پہنچے ایک بستی پر وہاں ایک مسلمان تھا اپنی مویشی کناری کر رہا تھا اور
 مسلمانوں سے سلام علیک کی لوگوں نے سمجھا کہ غرض کو مسلمان جاتا ہی اوسکو اور
 مواعے چہین لی ادس پر یہ ایت اتری یہ جو فرمایا کہ تم ایسی ہی پہلی یعنی غرض دنیا
 خون ناحق کرنی والی لیکن مسلمان ہو کر یہ کام نہ چاہی یا تم ایسی ہی پہلی یعنی کافروں کے
 شہرین رہتی ہی مستقل حکومت نہ رکھتی ہی لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُ
 مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ
 فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فَضَّلَ اللَّهُ
 الْمُجَاهِدِينَ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقَاعِدِ
 دَرَجَةً وَكَذَلِكَ وَعَدَ اللَّهُ الْحُسَيْنَ وَفَضَّلَ اللَّهُ

الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ أَجْرًا عَظِيمًا • برابر نہیں

بیٹے والی مہمان جبکہ بدن کا نقصان نہیں اور لڑنے والی اللہ کی راہ میں اپنی مال

اور جان سے اللہ بڑا ہی دی لڑنے والوں کو اپنی مال اور جان سے اور ہرچہ بیٹے

درجی میں اور سب کو وعدہ دیا اللہ نے جوئی کا اور زیادہ کیا اللہ نے لڑنے والوں کو بیٹے

والوں سے بڑی ثواب میں دے جاتے ہیں **وَمَغْفِرَةً وَجْهًا**

وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا • بہت درجہ میں اپنی جان

اور بخشش میں اور مہربانی میں اور اللہ ہی بخشنے والا مہربان • بدن کی نقصان

والی یعنی آہل جہاد کی حکم سے معاف ہیں باقی لوگوں میں لڑنے والوں کو

بڑی درجہ میں کہ بیٹے والوں کو نہیں اگرچہ بیٹے والی بی جنتی ہیں اس سے معلوم

ہو کہ جہاد و فتنہ کافی ہے فرض عین نہیں یعنی جہاد کرتے رہیں تو نہ کرنی والے

معاف ہیں اور جو سب موقوف کریں تو سب کفار میں ان الذین

تَوَفَّيْنَاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ قَالُوا

فَلَمْ كُنْتُمْ قَالُوا كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ

فِي الْأَرْضِ قَالُوا أَلَمْ تَكُنْ أَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةً

فَتُفَاجِرُوا فِيهَا قَالُوا لَكَ مَاؤُهُمْ حَبَئِثٌ

وَسَاءَتْ مَصِيرًا • جن لوگوں کی جان کھینچنے میں فتنہ و فساد

کہ وہ برا کر رہی ہیں اپنا کہتی ہیں تم کس بات میں تھی وہ کہتی ہیں ہم تھی مغلوب کی

کہتی ہیں کیا نہ تھی زمین اللہ کی کشادہ کہ وطن چھوڑ جاؤ و مان سوائیوں کا ٹھکانا

دفعہ اور بہت بری جگہ بھی **إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ**

وَالنِّسَاءَ وَالْوِلْدَانَ لَا يَسْتَطِيعُونَ حِيلَةً

وَلَا يَمْتَدُّونَ سَبِيلًا **مَرْجُوں** بی بس مرد اور عورتیں اور

لڑکی نہ کر سکتی ہیں تلاش اور نہ جانتی ہیں **فَاُولَٰئِكَ عَسَىٰ اللّٰهُ اَنْ**

يَعْفُو عَنْهُمْ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا غَفُورًا **سوا** ایوں کو امید ہے

کہ اللہ معاف کرے اور اللہ معاف کرتی والا بخشتا یہ حال فرمایا اور نکاح جو کا زور

ملک میں دلی مسلمان ہیں اور ظاہر نہیں ہو سکتی اوکئی ظلم سی تو اگر اپنی کما ہی ہے

کرتی ہیں اور سفر کی تدبیر سی واقف ہیں تو اونکا عذر مقبول نہیں اور ملک میں

جہاں میں زمین اسکی کشادہ ہی اور اگر ناچاہیں پرانی بس میں تو امید کی معاف

ہوں اس سی معلوم ہوا کہ جس ملک میں مسلمان کہلانہ رہ سکی وہاں ہے

بجرت فرض ہے **وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي**

الْاَرْضِ مَرَاتِمًا كَثِيرًا وَوَسْعَةً وَمَنْ يُّخْرَجْ

مِنْ بَيْتِهِ يُهَاجِرْ اِلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ

يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَّحِيمًا **اور** جو کوی وطن چھوڑے

اسکی راہ میں پاوی اوکئی مقابلہ میں جا کہ بہت اور کشائش اور جو کوی اپنے

اپنی گھر سی وطن چھوڑ کر اللہ اور رسول کے طرف پہرہ پکڑے اوکو موت سے

بہر جگا اوکا ثواب الہی اور اللہ بخشنی والا مہربان **یعنی** روزی کا دینہ جا ہی

کہ بہت جگہ روزی مل رہتی ہی کشائش سی اور یہ خطرہ نہ جا ہی کہ شاید راہ ہی میں

جاوین کہ ہمیں ثواب پورا ہی اور موت اپنی وقت سی پہنچیں **وَإِذَا قُضِيٰ**

فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا
مِنَ الصَّلَاةِ أَنْ جِئْتُمْ مِنْ
كَفَرُوا إِنَّ الْكَافِرِينَ كَانُوا أَلْسِنَةً
عَدُوًّا مُبِينًا

اور جب تم سفر کرو ملک میں تو تم پر کناہ نہیں کہ
کم کرو نماز میں کسی اگر ٹکود ہو کہ سداوین کی ٹکو کا ذرا البتہ کا فرمنا ہی نہیں

ہیں صریح سفر جو تین منزل کا ہو او میں چار رکعت فرض میں کسی دو ہی
پر ہی چاہیں اور کا فزون کی ستانی کا در او وقت تہاجب یہ حکم آیا تقریب

سی معالی ہر وقت کو اور پوری نہ پڑھی کہ اللہ صاحب بخش سی بی بردای
ہوئی ہی اور سنت کا تقید سفر میں نہیں رہتا وَاذْكَرْتُ فَمَنْ قَامَتْ

لَهُمُ الصَّلَاةُ فَلْتَقُمْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ مَعَكَ وَلَمَّا خُذُوا
اسْلَحْتَهُمْ وَآذَانُكُمْ وَأَفْلِكُوا مِنْ وَرَائِكُمْ

وَالثَّانِي طَائِفَةٌ أُخْرَى لَمْ يُصَلُّوا فَلْيُصَلُّوا
مَعَكَ وَالْيَاخُذُوا حِذْرَهُمْ وَأَسْلَحْتَهُمْ وَآذَانُكُمْ

الَّذِينَ كَفَرُوا لِيُتَغْفَلُوا عَنْكُمْ أَسْلَحْتَكُمْ
وَأَمْتَقَكُمْ فَيَمِيلُونَ عَلَيْكُمْ مَيْلَةً وَاحِدَةً

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ كَانَ بِكُمْ أَذًى مِنْ مَطَرٍ
أَوْ كُنْتُمْ مَرْضَى أَنْ تَضَعُوا أَسْلِحَتَكُمْ وَخُذُوا

حِذْرَكُمْ إِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا

اور جب تو ان میں ہو پھر ان کو نماز میں کہ اگر کسی تو چاہی ایک جماعت ان

کھڑی ہو تیری ساتھ اور ساتھ لیون اپنی ہتھیار پہر یہ سجدہ رکھیں تو پری ہو جاوین
 اور آوی دوسری جماعت جن فی نماز نہیں کی وہ نماز گزین تیری ساتھ اور بائیں لیون
 اپنا بچا و اور ہتھیار کا فرج ہستی ہیں کسی طرح تم بچر ہو اپنی ہتھیاروں سی اور
 سی تو تم پر جبکہ پڑن ایک حمد کر اور کناہ نہیں تم پر ایک مکو تکلیف ہو مینہ یہ
 یا تم ہمار ہو کہ اوتا رکھو اپنی ہتھیار اور ساتھ لو اپنا بچا والد فی رکعی مسکرونگے
 و بعضی ذلت کی بار یہ نماز خوف فرمای کہ اگر وقت مقابلہ کا ہو تو فوج دو
 ہو جاو ہر جماعت آدھی نمازین امام کی شریک ہو اور آدھی جدی برہی جنگ
 دوسرے جماعت دشمن کی مقابل رہی اور اس وقت نمازین آدھ وقت معاف ہے
 اور ہتھیار اور زہ یا سپر ساتھ رکھیں اور اگر اس قدر فرصت نہ ہو تو جماعت
 کرین ہتھیار لین یا وہ و سوار یہ اشارہ اگر فی فرصت نہ ملی تو قضا کرین
 قَاذَا قَضَيْتُمُ الصَّلَاةَ قَاذِكُرُوا اللَّهَ قِيَامًا
 وَ قُعُودًا وَّ عَلٰی جُنُوبِكُمْ قَاذَا اَطْمَأْنَنْتُمْ
 قَاذَقِيمُوا الصَّلَاةَ اِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلٰی الْمُؤْمِنِينَ
 كِتَابًا مَّوْقُوتًا ہر جب نماز رکھو تو یاد کرو کہ کھڑی اور بیٹھ
 اور پڑی ہر جب خاطر جمع سی ہو تو درست کرو نماز یہ نماز ہی مسلمانوں پر وقت
 باندھا حکم یعنی خوف کی وقت اگر نمازین کوتاہی ہو تو بعد نماز اور طرح اللہ کو
 یاد کرو ایک نمازین یہ قیدی کہ وقت ہی پر پائی ہی اور یاد اللہ کی ہر حال میں
 درست ہی وَلَا تَقْنُتُوا فِی اِنتِقَاءِ الْقَوْمِ اِنْ كَلَّوْا
 تَاْمُوْنَ قَا تَقْمُ یَا تْمُوْنَ كَمَا تَاْمُوْنَ وَ تَرْجُوْنَ

مِنْ اللَّهِ مَا لَا يَرْجُونَ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا

حَكِيمًا اور بتا رو او کتا بیجا کر نی سی کر تم لی ارام ہو تو وہ لی

لی ارام ہین جطرح تم ہو اور تلو اندسی امید سی جو او کو نہیں اور اند جاتا ہی حکمت

إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ

بِمَا أَسْرَفَ اللَّهُ وَلَا تَكُنْ لِلْخَائِبِينَ خَصِيمًا

ہمنی اتا ری تلو کتاب سچی کہ تو انصاف کری لو کون ہین جو سوجھاو تلو الیاد و تو

ست ہو دغا بازو کے طرف سی جکر نی والا وَاسْتَغْفِرِ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ

كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا اور بخشوا اندسی شک الی بخشنی والا

مَنْ يَرْجُ الْكَافِرَ لَا تَجَادِلْ عَنِ الَّذِينَ يَخْتَلِفُونَ أَلْفُسُهُمْ

إِنَّ اللَّهَ لَا يَحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَالًا أَيْمًا اور بت

جکر اپنی طرف سی جو اپنی جی میں دغا کہتی ہین اند کو خوش نہیں اتا جو کوی ہو دغا باز

لَا يَخْشَوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَخْشَوْنَ مِنَ اللَّهِ وَهُمْ

مَعَهُمْ إِذْ يُبَيِّنُونَ مَا لَا يَرْضَى مِنَ الْقَوْلِ وَكَانَ

اللَّهُ يَمَّا يَعْلَمُونَ خُطَاً

جہبٹی ہین لو کون سی اور نہیں جہتی اند

اور وہ اوکلی ساتھ ہی جب را کہ شہراتی ہین جس بات سی وہ راضی نہیں اور جو کر نی

الہی قابو میں یہ اول و آخر کئی ایت میں ذکر ہی ایک قصہ کا حضرت کی وقت ایک

انصاری کی رزہ آئی ہین دہری کم ہو ی صبح کو تلاش کے تو آئی کا خط و کیا ایک شخص کے

برکت اوکنا نام طعمہ بن ابیرق و ان جھاڑا لیا تو نہ پائی وہ خطا کی دیکھا ایک یہود کے

برکت زید نام و ان پائی اوس یہودی فی کھا محکو سپرد کے طعمہ فی کھا ہین برکت

ہوں چور وہی طمع کی قوم فی رات سترہ کی کہ ہم حضرت کی پاس سب مل کر کوہی دین کے
 کہ طمع بری ہی تو حضرت ہماری حمایت کریں گی اور یہودی چور شہری کا صبح کو یہی کیا
 اللہ تعالیٰ یہ آیتیں نازل فرمائیں حضرت کو خبردار کر دیا فی الحقیقہ چور تھا یہی طمع
 هَا أَنْتُمْ هَؤُلَاءِ جَادَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَمَنْ يُجَادِلُ اللَّهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ آمَنْ يَكُونُ عَلَيْهِمْ
 وَكَيْرًا سنتی ہو تم لو کہ جھگڑی اوکئی طرف سی دنیا کی زندگی میں
 پہر کوئی جھگڑی کا اوکئی بدلی اللہ سی قیامت کی دن یا کون ہوگا اون کا کام
 بنانی والا وَمَنْ يَمْسَسْ سُوءًا أَوْ يَظْمِرْ نَفْسَهُ سِتْمًا
 يَسْتَعْفِفِ اللَّهُ يَحْدِثِ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا اور جو کوی کناہ
 یا پناہ براری پہر اللہ بخشواوی پاوی اللہ کو بخشتا بہر ان کناہ فرمایا اللہ کو
 اور اپنا برا فرمایا صغیر کو یہ اون کو کون کو حکم ہی کہ توبہ کریں تو قبول ہو ورنہ
 يَكْسِبُ اثْمًا فَأَثْمًا يَكْسِبُهُ عَلَى نَفْسِهِ وَكَانَ اللَّهُ
 عَلِيمًا حَكِيمًا اور جو کوی کناہ سو کناہی اپنی جہنم
 اور اللہ سب جانتا ہی حکمت والا یعنی قوم اپنی دل میں اب شرمندہ نہ ہیں
 کہ ہو عیب لگا اور الی عیب لکئی کی خطر سی اپنی کی حمایت نہ کریں جب تک تحقیق ہو
 کیونکہ اللہ تو خبردار ہی اور اس کا حکم ہی ہی ہی کہ ایک کا کناہ دوسری نہیں
 وَمَنْ يَكْسِبْ خَطِيئَةً أَوْ اثْمًا ثُمَّ يُرْمِ بِهِ
 بَرِيئًا فَقَدْ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُبِينًا اور جو کوی کناہ
 تقصیر لیاہ پہر کناہ کو او سنی سردہرا طوفان اور کناہ صریح و لکنا

فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهُ لَقَمَّتْ طَائِفَةً
مِنْهُمْ أَنْ يُضِلُّوكَ وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ
وَمَا يَضُرُّونَكَ مِنْ شَيْءٍ وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ
وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ وَكَانَ
فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا

اور اگر نہ ہوتا تجھ پر فضل الہی اور یہ
تو قصد کیا ہی تھا اور میں ایک جماعت نے کہ تجھ کو بہکا دیں اور بہکا نہ سکتے مگر آپ کو
اور تیرا کچھ نہ بگاڑتی اور اللہ نے نازل کی تجھ پر کتاب اور کام کی بات اور تجھ کو سکھایا
جو تو نہ جان سکتا اور اللہ کا فضل تجھ پر بڑا ہی **کثیر**
مِنْ جَوَائِزِهِمْ إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصِدْقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ
أَوْ أَصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ
ابْتِغَاءَ مَرْضَاةِ اللَّهِ فَسَوْفَ يُوَفِّيهِ أَجْرًا
عَظِيمًا۔ کچھ بھی نہیں اکثر انکی مشورہ کر جو کوئی کبھی خیرات یا نیک بات کو
یا صلح کروانی کو لوگوں میں اور جو کوئی یہ چیزیں کرے الہی خوشی چاہ کر تو ہم کو
دین کی بڑا ثواب۔ منافق لوگ حضرت سی کان میں باتیں کرتے کسی کا
حسب تا لوگوں میں اپنا اعتبار بڑا دین اور جس میں بیٹھ کر آپس میں کانیں باتیں
کرتے کسی کا عیب کسی کا کلمہ اس کو اللہ صاحب نے فرمایا کہ انکی مشورہ اکثر ہی خیر ہے
صاف بات کو حاجت نہیں چھپانی کی مگر کچھ اوس میں وغامبی ہی اور چھپائی تو
خیرات کو تالیننی والا شرمندہ نہ ہو یا سکہ دین کی غلطی بتانی کو تانا و ان خجل تو
یا زون میں صلح کروانی کو کہ غصی والا خوش میں صلح نہیں مانا اول آپس میں

پہر او کو سناوی وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ
لَهُ الْهُدَى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُوْمِنِيْنَ نُوَلِّهِ
مَا تَوَلَّى وَصُفِّهِ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيْرًا

اور جو کوئی مخالفت کری رسول سے جب کہل چکی اوس پر راہ کی بات اور چلی سب
مسلمانوں کی راہ سے سوا ہم او کو حوالی کریں وہی طرف جو اوسنی پکڑی اور دایہ
او کو دوزخ سن اور بہت بری جگہ پہنچا رسول نے فرمایا کہ اللہ کا نام نہ ہی مسلمانوں

جماعت چرس نے جدی راہ پکڑی وہ جا پڑا دوزخ میں پس جس بات پر امت کا
اجماع ہوا وہی اللہ کی مرضی اور سکر ہو سو دوزخی ہی اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ
اَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ
وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلًّا بَعِيْدًا

نخشا کہ او کا شریک ہڑای اور اوس سے پیچی نخشا ہی جو جابہی اور جہنی
شریک ہڑایا وہ دور پڑا پھول کر او پر کسی ذکر تہا منافقوں کا جو پیغمبر کے

حکم پر راضی نہ ہو اور جدی راہ چلی ہر ایت فرمای کہ اللہ شرک نہیں نخشا تو
شرک فرمایا حکم میں شریک کرئی تو یعنی سوا ہی دین اسلام کی اور دین کا حکم لیکر
اور اوس پر جس جو دین ہی سوا ہی اسلام سب ترک ہی اگرچہ جو جہنی میں شرک

نہ تہی ہوں اِنْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ اِلَّا اِنَاثًا وَاِنْ
يَدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرْيُوْمًا

اور او کی سوا ہی پکارتی ہیں سو شیطان سکرش کو لَعَنَهُ اللّٰهُ وَقَالَ
لَا تَخْذَنْ مِنْ عِبَادِكْ ذُنُوبًا مَّفْرُوْعًا

جکولغت کی الدنی اور وہ بولاکہ میں البتہ احوک تیری بندون سی حصہ ہوا
 یعنی تیری بندی اپنی مال میں میرا حصہ ہوا کہ میں کی جیسی دستوری بتوان کی ناز نکالنی
 وَلَا ضَلَّ عَنْهُمْ وَلَا مَنَنْتُمْ وَلَا مَرَّتُمْ فَلَيْسَ بَكُم
 إِذَا نَ الْإِنْفَامِ وَلَا مَرَّتُمْ فَلْيُغَيِّرَنَّ خَلْقَ اللَّهِ
 وَمَنْ يَتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِنْ دُونِ اللَّهِ فَقَدْ
 خَسِرَ خَسِرًا نَافِئًا مُبِينًا اور ایلو بہکاون کا اور ایلو تو فعیوں کا
 اور ان کو سکھا و نکا کہ چیرین جانوروں کی کان اور ان کو سکھا و نکا کہ بد لین
 صورت بنامی الدکی اور جو کوئی پکری شیطان کو رفیق الدکو چہور روہ دو باہر
 نقصان میں جانور و کچن کان چیرین یہ کافرون کا دستور تھا کای کا یا بکری کا
 ایک بچہ کی نام کا کر دیا تو اسکی کان میں نشان ڈال دیتی اور صورت بدلنا یہ کہ
 لڑکی کی سر میں چوٹی رکھتی بت کی نام کی مسلمانوں کو ان کا منون سی بچنا ضرور ہے
 نبی بزرگوان سی یہ معاملت نہ کر سی کافر بی جن سی کہ تھی تھی بزرگ ہی جان کرتی
 يَعْلَمُ وَيَمْنِيهِمْ وَمَا يُعِدُّهُمْ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا
 او کو وعدی دیتا ہی اور ان کو توقعین بتا ہی اور جو توقع دیتا ہی او کو شیطان
 سونہا ہی اُولَئِكَ مَا وَلَهُمْ جَهَنَّمَ وَلَا يَجِدُونَ
 عَنْهَا حَيْصًا ایون کہ ہکانا ہی دوزخ اور نہ پاوین کی وہان سے
 بِالْكَفْرِ وَالْكَذِبِ وَالْأَمْنِ وَالْعَمَلِ وَالصَّالِحَاتِ سُدَّ خَلْمُ
 جَنَاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا
 أَبَدًا وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ قِيلًا

اور جو یقین لائی اور عمل لئے نیک او کو ہم داخل زمین کی باغوں میں جسکی نیچی بہتی نہریں
 رو پڑی وہاں ہمیشہ کو وعدہ ہی اللہ کا سچا اور اللہ سچے کس کے بات لیں
 يَا مَانِيَكُمْ وَلَا اَمَانِي اَهْلَ الْكِتَابِ مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا
 يُجْزِيهِ وَلَا يَجِدْ لَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا
 نہ تمہاری آرزو پر ہی نہ کتاب والوں کی آرزو پر جو کوئی برا کرے گا اسکی سزا پادیکا اور نہ پادیکا
 اللہ کی سوا ایسا کوئی حمایتی نہ مددگار کتاب والوں کو خیال تھا کہ ہم خاص بندی میں
 جن کتاب ہوں پر خلق پکڑی جائیگی ہم نہ پکڑی جاوین کی ہماری پیغمبر عات کرین کے
 اور نادان مسلمان اپنی حق میں یہی خیال رکھتی ہیں سو فرما دیا کہ جو برا کرے گا سزا پادیکا
 کوئی ہو حمایت کسی کی پیش نہیں جاتی اللہ کا پکڑا وہی چھوڑی دیا کہ مصیبت
 آدمی قیاس کے **وَمَنْ يَعْمَلْ الصَّالِحَاتِ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ**
وَهُوَ مُؤْمِرٌ فَلَا يُلَاقِ بَيْنَ خُلُوفِ الْجَنَّةِ وَلَا يَطْلُو
نَقِيرًا اور جو کوئی کچھ عمل نیک کرے گا مرد ہو یا عورت اور ایمان رکھتا ہو
 سو وہ لوگ داخل ہوں گی جنت میں اور اون کا حق سب کا تل بھر **وَمَنْ أَحْسَنُ**
دِينًا مِّنْ اسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ
وَاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا اور اوس بہتر کس گراہ
 جسنی موزہ دہرا اللہ کی حکم پر اور نیکی میں لگا ہی اور صلہ میں ابراہیم پر جو ایک طرف کا
 تھا **وَاخْتَذَ اللَّهُ اِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا** اور اللہ پکڑا ابراہیم کو
 یار **وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ**
بِكُلِّ شَيْءٍ مُحِيطًا اور اللہ کا ہی جو کچھ مانوں میں اور جو کچھ

نین میں اور اللہ کی دُوب میں ہی سیر و کسْتَفْتُونَاکَ فِی الشَّاءِ
 قُلِ اللّٰهُ یُفْتِیْکُمْ فِیْہِیْنَ وَمَا یَنْتَلٰی عَلَیْکُمْ فِی الْکِتَابِ
 فِی تِمَآمِ الشَّاءِ الَّذِیْ لَا تُؤْتُوْنَہُنَّ مَا کُتِبَ لَہُنَّ
 وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْکِحُوْاھُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِیْنَ مِنَ
 الْوُلْدَانِ وَاَنْ تَقُوْا لِلّٰہِ بِالْقِسْطِ وَمَا
 تَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ فَاِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِہِ عَلِیْمًا

اور جسی رخصت مانگتی ہیں عورتوں کی تو کہہ دیجئے کہ رخصت دیتا ہی اونکی اور وہ
 جو مکوں ساقی میں کتاب میں سو حکم ہی یتیم عورتوں کا جسکو تم نہیں دیتی جو اونکا
 مقرر ہی اور چاہتی ہو کہ اونکو نکاح میں لاو اور مغلوب رکون کا اور یہ ہی کہ قائم ہو
 یتیموں کی حق میں انصاف براؤں کرو کی بھلائی مسودہ اللہ کو معلوم ہے اس سورۃ
 کی اول میں تفسیر یتیم کی حق کا اور فرمایا تھا کہ رک کی یتیم جسکا والی نہیں کرچکا کا بیٹا
 اگر جانی کہ میں اسکا حق ادا کروں گا تو آپ اسکو نکاح میں نہ لاوی کسی اور کو وہی کہ
 آپ اسکا حمایتی رہی تو مسلمانوں فی الی عورتوں کو نکاح میں لانا موقوف کیا
 ہر دیکھنا کہ بعضی جگہ رک کی حق میں بہتری کہ اپنا والی ہی نکاح میں لاوی جو وہ اس
 خاطر کی کاغذ نہ کری کا بت حضرت سی رخصت مانگی اوس آیت اتری رخصت
 اور فرمایا کہ وہ جو کتاب میں منع سنا ہوا موجب کہ اؤن کا حق پورا نہ دو اور یتیم
 کی حق کی تاکید تھی اور جو بھلا کہ چاہو تو رخصت ہی وَاِنْ امْرَاَةٌ خَافَتْ
 مِنْ بَعْلِهَا شُغْرًا اَوْ غَرَضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَیْہَا
 اَنْ یُّصْلِحَ بَیْنَهُمَا صُلٰی وَالصُّلْحُ خَیْرٌ وَاُخْرِجْ

أَلَا نَفْسُ الشَّحِّ وَإِنْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ
كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا اور اگر ایک عورت دوسری اپنی خاوند کی برائی
سی یا جی بہ جاہ فیسی تو کناہ نہیں دو نو پر کہ کر لین الہین کچھ صلح اور صلح خوب
اور حیون کی سامنے دہری ہی حرص اور اگر تم نیکی کرو اور بہرہ گیری تو اللہ کو تمہاری
سب کام کی خبری یعنی مرد کا دل بہرہ دیکھی اور عورت اس کی خوش گزنی کو بہت
کچھ چہرہ دہی تو وہابی اور حیون کی سامنے دہری ہی حرص یعنی مال بچا کر کسی خوش
لکھا ہی اللہ مرد راہو جاویکا وَلَٰكِنْ تَشْتَطِعُونَ أَنْ تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ
النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْمِيلِ
فَتَذَرُوهُنَّ كَالْمُعَلَّقَةِ وَإِنْ تُضِلُّوا وَتَشْغُوا
فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا اور تم ہرگز برابر نہ کہہ سکو کی
عورتوں کو اگرچہ اسکا شوق و سوسری بہرہ نہ جاو کہ ڈال رہو ایک کو جیسی آدمی
لشکتی اور اگر سنواری رہو اور بہرہ گیری کرو تو اللہ بخشنی والا مہربان
کی طبع میں مال کی حرص اور ایک عورت پر زیادہ ڈالنا سوچا ہی تا مقدور آپ
بجائے ہی بعد اسکی اللہ بخشنی والا ہی اور ادھر میں لشکتی یہ کہ نہ او کو آپ اللہ سے
نہ چہرہ دو کہ اور کسی سی نکاح کر لی وَإِنْ يَتَفَرَّقَا يُغْنِ اللَّهُ كُلًّا
مِنْ سَعَتِهِ وَكَانَ اللَّهُ وَاسِعًا حَكِيمًا اور اگر
دو نو جدی ہو جاوین تو اللہ ہر ایک کو محفوظ کرے گا اپنی کتاب میں
کتابش والا تہیر جانا وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي
الْأَرْضِ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

مِنْ قَبْلِكُمْ وَإِيَّاكُمْ أَنْ اتَّقُوا اللَّهَ ۚ وَارْتَكِبُوا
 فَاِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ
 غَنِيًّا حَمِيدًا ۝ اور اللہ کا ہی جو کچھ ہی آسمان وزمین میں اور مٹی کی
 رکھائی پہلی کتاب والوں کو اور بتو کہ درستی رہو اللہ ہی اور اگر سکر ہو کی تو اللہ
 جو کچھ ہی آسمان وزمین میں اور اللہ ہی پروا ہے سب خوبیوں سراہا و لیس
 مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَكَفَى بِاللَّهِ
 وَكِيلًا ۝ اور اللہ کا ہی جو کچھ ہی آسمان وزمین میں اور اللہ ہی کا نام ہی
 تین بار فرمایا کہ اللہ کا ہی جو کچھ ہی آسمان وزمین میں پہلی بار کنائش کا بیان ہے
 دوسری بار بی پروائی کا اگر تم سکر ہو تیسری بار کار سازی کا اگر تم تقویٰ کیڑو ان
 يَتَذَكَّرُ لَكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ وَايَاتٍ بِآخِرَتِهِ
 وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ قَدِيرًا ۝ اگرچہ ہی مٹو دور کری
 لوگوں اور لی آوی اور لوگ اور اللہ کو یہ قدرت ہے مَنْ كَانَ
 يُرِيدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللَّهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا
 وَالْآخِرَةِ وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا بَصِيرًا ۝ جو کوی چاہتا ہو
 انعام دنیا کا سو اللہ کی ان ہی انعام دنیا کا اور آخرت کا اور اللہ ہی سنا دیکھا
 یعنی سب مل کر شرع پر قائم ہو تو اللہ دنیا بی دی اور آخرت بی یا انھا
 الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاءَ
 لِلَّهِ وَلَوْ عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ أَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ
 أُولَٰئِكَ غَنِيًّا أَوْ فَقِيرًا ۚ قَالَ اللَّهُ أُولَىٰ بِهِمَا

فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوَىَٰ أَنْ تَعْبُدُوا وَانْ تَلَوْا
أَوْ تَعْرِضُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانِ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا

ای ایمان والوں قائم رہو انصاف پر گواہی دو اللہ کی طرف اگرچہ نقصان ہو اپنا یا باپ کا
یا قرابت والوں کا اگر کوئی محفوظ ہی یا محتاج ہی تو اللہ اونکا خیر خواہ ہی متسی زیادہ
سو تم جی کی چاہ نہ مانو اس بات میں کہ برابر سمجھو اور اگر تم زبان ملک کی یا بجا باؤ کی تو اس
مٹھاری کام سی واقف ہی یعنی گواہی میں محفوظ کی خاطر نہ کرو اور محتاج پر برتر

نہ کہا و اور قرابت نہ دیکھو حق ہو سو کو اور سہر سچ کہا بری زبان سی کہ سنتی کو شیخ
پڑایا تمام قصہ کھا کچھ بات کام کی کہہ لی یہ بی گناہ میں داخل ہی یا کثیف
الَّذِينَ آمَنُوا آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالْكِتَابِ
الَّذِي نَزَّلَ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا
مِنْ قَبْلُ وَمَنْ يَكْفُرْ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ
وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَقَدْ ضَلَّ
ضَلَالًا بَعِيدًا

ای ایمان والوں یقین لاؤ اللہ پر اور اس کی
اور کتاب پر جو نازل کی ہی اپنی رسول پر اور اس کتاب پر جو نازل کی ہی پہلی
اور جو کوئی یقین نہ کرے کہی اللہ پر اور اس کی فرشتوں پر اور کتابوں پر اور رسولوں پر اور
بجلی من پر وہ دور گڑا بہول کر

ای ایمان والوں فرمایا ہی او کو جو ظاہر میں
مسلمان ہیں سو انکو تفتیہ ہی کہ جب تک دل سی یقین نہ لاوین ان سب چیزوں
تو خدا کی مان مسلمان نہیں اِنَّ الَّذِیْنَ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ
الْمُنُوْا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ اَشْرَدُوْا كُفْرًا لَمْ يَكُنِ لِلّٰهِ

لَيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا يَلْقَاهُمْ فِي سَبِيلِهِ ۚ

پہر سکر ہوئی ہر مسلمان ہوئی ہر سکر ہوئی ہر چہستی کہ انکار میں اللہ کو بخشے گا نہیں
اور نہ اوکو دیوی راہ یعنی ظاہر میں مسلمان ہو اور دل سے بیگنی رہی تو اگر آخر کو ملی

میری تو گاؤں کی برابر میں اوکو بخشش نہیں اور ضامہ کی سارا سسی و تن راہ نہ ہی کے

بَشِيرًا مِّنَ الْفَاقِينَ يَٰۤاَن لَّهُمْ عَذَابٌ اَلَمٌ ۚ

کہ اوکو دیکھ کی مار ہی آ لیں تین تھنوں کا کافروں کا فرین اولیاء

مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ اَيَسْتَفْتُونَ عِنْدَ هُمُ الْعِزَّةَ

فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيعًا ۚ

ہو کر کیا دہونڈتی ہیں اوکی پاس عزت سو عزت اللہ کی ہی رہی وقد نزل

عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ اَن اِذَا سَمِعْتُمُ اٰتِیَ اللّٰهِ

يَكْفُرُ بِهَا وَيُسْتَفْزِزُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوا

مَعَهُمْ حَتَّىٰ تَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ اِنَّكُمْ

اِذَا مَثَلْتُمْ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنَافِقِينَ

وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا ۚ

اور حکم او تار چکا تم پر کتاب میں کہ جب سنو اللہ کی آیتوں پر انکار ہوئی اور نہیں ہوئے

تو زمین ہو اوکی ساتھ جب تک وہ بیٹھیں اور بات میں اوکی سوا ہی نہیں تو تم

اوکی برابر ہوئی اللہ انہما کر کیا منافقوں کا فون کو دوزخ میں ایک جگہ جو

ایک مجلس میں اپنی دین کے عیب نہی بہاؤ نہیں پڑی اگر جواب نہ کی وہی منافق ہے

الَّذِينَ يَثِرُ نَصْرُكَ يَكْمُرُ ۚ

فَاِنَّ كَان لَّكُمْ فِتْنَةٌ

مِنْ اللَّهِ قَالُوا أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ وَإِنْ كَانَ
لِلْكَافِرِينَ نَصِيبٌ قَالُوا أَلَمْ نَسْجُدْ وَاعْتَصِمْ
وَنَمْنَعَكُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فَاللَّهُ يَحْكُمُ
بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَكِنْ يَحْجِلُ اللَّهُ
لِلْكَافِرِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا

کرتی بین تلو ہر اگر تلو فتح علی اللہ کی طرف سے کہیں کیا ہم نہ تھی مہارسی ساتھ اور اگر ہوئی فوج
قسمت کہیں مہنی کہیں لیا تھا تلو اور بجا اسلامون سی سوالہ حکوتی رکھتا تم بین قیامت
دن اور ہرگز نہ دسی کا اللہ کافرون کو مسلمانوں پر راہ اس سی معلوم ہوا کہ جو

رَاحَتٍ مِّنْهُ أَوْ كَرِهُوا سِوَى اللَّهِ فَقَدِ اسْتَمَرَّتْ
تِلْكَ دَعْوَتُهُمْ وَأَوْفَوْا بِعَهْدِهِمْ إِذْ عَاهَدُوا
وَالَّذِينَ كَفَرُوا قَامُوا كُفَرًا إِلَىٰ يُرَءَاوُنَ النَّاسِ
وَلَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا

دغا بازی کرتی ہیں اللہ سی اور وہی او کو دغا دسی کا اور جب کہی ہوں نماز کو
جی ماری دیکھائی کو لوگوں کی اور یاد نہ کریں اللہ کو مگر کم مَدَن بَدَن بَدَن
ذَلِكَ لَا إِلَىٰ هَؤُلَاءِ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَلَنْ
يُجِدَ لَهُ سَبِيلًا

طرف اور جبکہ ہٹکا وہی اللہ ہر تو نہ پاوی او کی واسطی کہیں راہ تا انہما
الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ
مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ أَلَنْ تُدْوَ وَأَنْ يَحْكُمُوا

وَالَّذِينَ كَفَرُوا قَامُوا كُفَرًا إِلَىٰ يُرَءَاوُنَ النَّاسِ وَلَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا

لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِينًا . اسی ایمان والوں

نیز و کا ذوق کو رفیق سداں چور کیا لیا جاتی ہوا پشی اوپر اللہ کا ازاد صریح
اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدّٰرِكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ
وَلَكِنْ حَسْبُ لَهُمْ نَصِيْرًا . منافق ہی سب کے پیچی درجی میں

نگ کی اور ہرگز نہ باوی تو اوکئی واسطی کو ہی مددگار اِلَّا الَّذِيْنَ
تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا
دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَسَوْفَ
يُؤْتِي اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا . جو جنہوں نے

توبہ کی اور سنوار آپ کو اور مضبوط کیا اللہ کو اور نرمی حکم بردار ہوئی اللہ کے
سودہ میں ایمان والوں کے ساتھ اور اگلی دینی کا اللہ ایمان والوں کو بڑا ثواب
مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ
وَاٰمَنْتُمْ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا

کیا کری گا اللہ تم کو عذاب کر کر اگر تم حق مانو اور یقین رکھو اور اللہ قدر دان ہے

مَنْ يَشْكُرْ لِلّٰهِ يَظْمُرْ بِالسُّعُوْدِ مِنَ الْعَوْنِ
مَنْ يَشْكُرْ لِلّٰهِ يَظْمُرْ بِالسُّعُوْدِ مِنَ الْعَوْنِ

اللہ کو دش نہیں آتا بری بات کا پکارنا مگر جس پر ظلم

ہوا اور اللہ ہی سنا جانتا ہے یعنی کسی میں عیب دین یا دنیا معلوم کریں
تو او کو مشہور نہ کریں کیونکہ اللہ سنا جانتا ہے وہ ہر کسی کی جزا دی گا
اسی کو غیبت کہتی ہیں اس میں مظلوم کو رواہی کہ ظالم کا ظلم بیان کریں اس طرح

اور بی گئی مقام میں غیبت رواہی یہ حکم بیان شاید اس پر زبانی کہ منافق کا نام ہو

نہ کہ جس جی حضرت مشہور نہیں کیا اس میں او سکادول زیادہ بگڑتا ہی مہم نصیحت کر

منافق آپ سب کو کا اس میں شاید بدایت پاؤ ان تبت و آخر اؤ تحفو

اؤ تحفو اعن سوء فان الله کان عفوا قری

اگر تم کہی کرو کہچہ بدی یا او سکوجہا و یا معاف کرو برای کو تو اللہ بی معاف کرنی

والا مقدور رکھتا یعنی منافق کو چاہو کہ صادق کرو تو ظاہر کی طعن بھی جہا

سجھا بہتر ہی اور در کد زخوت اللہ بی جاتا بوجہا بندون سی در کد کر تا ہی

ان الذین یفکرون بالله ورسوله ویریدون

ان یفکروا بین الله ورسوله ویقولون اننا من

بعض و انکم من بعض ویریدون

ان یتجنسوا بیننا و بینکم ذالک سیرۃ جو لوک منکرین

اللہ سی اور او سکے رسولوں سی اور چاہتی ہیں کہ فرق نکالیں اللہ میں اور او سکے

رسولوں میں اور کہتی ہیں ہم مانتی ہیں بعضوں کو اور نہیں مانتی بعضوں کو اور چاہتی

ہیں کہ نکالیں بیچ میں ایک اہ اولئک هم الکافرون

حقا و اعتدنا لذلک امرین عذابا مہینا

السی لوک وہی ہیں اصل کا فراور مہنی طیارر گہی ہی منکر و کسی واسطی ذلت کی مار

یہاں سی ذکر ہی یہود کا قرآن میں اکثر او نکا اور منافقوں کا ذکر الہی

فرمایا کہ اللہ کا ماننا ہی ہی کہ زمانہ کی پیغمبر کا حکم مانی اس غیر اللہ کا ماننا غلط ہے

والذین امنوا بالله ورسوله و لم یفکروا بین

أَحَدٌ مِنْهُمْ أُولَئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيهِمْ أَجْرُهُمْ
وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا

۲۲

اور اوکی رسولوں پر اور جو ان کے کسی کو اونہیں اونکو دیکھا اوکئی ثواب اور اللہ ہی

سہرا نَسَلَتْ أَهْلَ الْكِتَابِ أَنْ تَنْزِلَ عَلَيْهِمْ
كِتَابًا مِمَّنِ السَّمَاءِ فَقَدْ سَأَلُوا مُوسَى أَكْبَرَ
مِنْ ذَلِكَ قَالُوا اإِذَا نَا اللَّهُ جَهَنَّمَ فَاخِذْ مِنْهُمْ
الصَّاعِقَةَ بَظْلَمِهِمْ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ
مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمْ الْبَيِّنَاتُ فَعَفَوْنَا
عَنْ ذَلِكَ وَاتَّيْنَا مُوسَى أَسْلَاطًا مُبِينًا

تجسبی منتی بین کتاب واکہ اون پر اور تار لای کتاب اسمان سی سو مانک جی بین

موسی اس بڑی چیز بولی ہو کہ ہادی اللہ سب سے پہلے اونکو پکارا بجلی نی اوکئی کناہ

پہنایا پھر انشانین بھیجی پھر معنی وہ بی معاف کیا اور دیا موسی کو غلبہ صحیح

وَسَقَطْنَا فَوْقَهُمُ الطُّورَ بِمِثْقَاتِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمْ
ادْخُلُوا الْبَابَ سُحَّدًا وَقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوا
فِي السَّبْتِ وَآخَذْنَا مِنْهُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا

اور ہمیں اوٹھایا اون پر پہاڑ اوکئی قول یعنی میں اور ہمیں کہا داخل ہو درواز

میں سجدہ کر کر اور ہمیں کھا زیادتی نہ کرو ہفتی کی دن میں اور اون سی لیا قول کاڑا

فَمَا نَقْضِهِمْ مِثْقَاتِهِمْ وَكَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ
وَقَتْلِهِمُ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَقَوْلِهِمْ قُلُوبُنَا

عَلَّمَ بَلْ طَبَعَ اللَّهُ عَلَيْكَ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوا

إِلَّا قَلِيلًا۔ سوانحی قول تو نے ہی پر اور سکر ہوئی پر اللہ کی آیتوں سے اور خون

کرنی پر پیغمبروں کا ناحق اور اس کے پر کہ ہماری دل پر غلاف ہی کوئی نہیں پر اللہ

مہر کی ہی اون پر ماری کفر کی سو یقین نہیں لاتی مگر م وَبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ

عَلَىٰ أُمَمٍ كَبُورًا عَمَّا نَا عَظُمًا اور ان کی کفر پر اور مریم پر برائوں

بولتی پر وَقَوْلِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ

رَسُولَ اللَّهِ وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلَكِنْ

شُبُهَ لَهُمْ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي

شَكٍّ مِنْهُ مَا لَكُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلَّا اتِّبَاعَ

الظُّلُمِ وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا بَلْ رَفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ

وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا اور اس کے پر کہ ہمیں مارا مسیح عیسیٰ

مریم کی بیٹی کو جو رسول تھا اللہ کا اور نہ اس کو مارا ہی نہ سولی پر چھڑایا اور لیکن وہی صورت بن گئی

اون کی ان اور جو لوگ اس میں کئی باتیں نکالتے ہیں وہ اس جگہ شبہی ہیں پر ہیں کہ نہیں اون

اسکی خبر مگر اٹکل چلنا اور اس کو مارا نہیں لی شک بلکہ اس کو اوہا لیا اللہ نے اپنی طرف اور

ہی اللہ نزدیک حکمت والا یہود کہتی ہیں کہ ہمیں مارا عیسیٰ کو اور مسیح اور رسول خدا

نہیں کہتی یہ اللہ نے اون کی خطا ذکر فرمائی اور فرمایا کہ اس کو نہ کر نہیں مارا حق تعالیٰ نے اس کی

ایک صورت ان کو بنا دی اس صورت کعبولی چڑایا ہر فرمایا کہ نصاریٰ ہی اول سے

یہی کہتی ہیں کہ مسیح کو مارا نہیں وہ زندہ ہی لیکن کھتی نہیں سمجھتی کئی باتیں کہتی ہیں

بعض کہتی ہیں کہ بدن کو مارا اون کی روح اللہ پاس چڑھ گئی بعض کہتی ہیں مارا تھا

بہترین روز میں زندہ ہو کر بدن سے چڑھ لئی ہر طرح وہ بات ثابت نہیں ہوتی کہ اوکو
 نہیں مارا سو یہ خبر اللہ کو ہی اوستی تباہا کہ اوکی صورت کو مارا اور اوکی پروردگی وقت
 نصاریٰ سرک لئی تھی اور یہود ابی نہ پہنچی تھی اوس آں کی خبر ان کو نہ اون کو
وَإِنْ مِنْ أَقْصَى الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ
بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ
شَهِيدًا اور جو فرقہ ہی کتاب والوں میں سوا اوس پر یقین لاوین کی
 اوکی موت سے پہلی اور قیامت کی دن ہوگا ان کا تانی والا حضرت عیسیٰ ابی
 زندہ ہیں جب یہود میں دجال پیدا ہوگا تب اس جہان اگر اوکو مارینگے اور یہود
 و نصاریٰ سب اون پر ایمان لاوین کی کہ یہ مری نہ تھی **فَيُظْلَمُونَ الَّذِينَ**
هَادُوا وَاحْرَمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتٍ أُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّ
عَنِ سَبِيلِ اللَّهِ كَثِيرًا سو یہود کی کناہ سی ہمیں حرام کین
 اون کتی پاک چیزیں جو اونکو حلال تھیں اور اس سے کہ اگلی تھی اللہ کی راہ بہت
 یعنی اوپر سے سب شرارتیں اونکی جوڑ کر لیں بعضی پہلی ہو اور بعضی جچی لیکن
 نجل یہ کہ کناہ پر دلیر تھی اس سے اونکو شریعت سخت رکھی کہ سرکشی تولی و اخذ
هُمُ الرُّبُوبُ وَقَدْ خُفُوا عَنْهُ وَأَكَلِمَهُمْ أَمْوَالِ النَّاسِ
بِالْبَاطِلِ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا
 اور اوکی سود لینی پر اور اونکو شمع اوس سے منع ہو چکا ہی اور لوکوں کی مال کھانی
 ناحق اور طیار رکھی ہی ہمیں اونین منکروں کی واسطی دکھ کی مار لکین
الرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُونَ يُؤْمِنُونَ

بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيمِينَ
الصَّلَاةَ وَالْمُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالْمُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ
وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أُولَئِكَ سَنُؤْتِيهِمْ أَجْرًا عَظِيمًا
لیکن جو ثابت ہیں علم پر مبنی اور ایمان والی ہیں سو مانتی ہیں جو اثرات جو اثرات
اور آفرین نماز پر قائم رہنی والو کو اور دینی والی زکوٰۃ کی اور یقین رکھنی والی الٰہی اور پاب
دن پر ایمان کو ہم دین کی بڑا ثواب انا اوحینا الیک کما اوحینا
إِلَى نُوحٍ وَالنَّبِيِّينَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَوْحَيْنَا إِلَى
إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ
وَعِيسَى وَيُوسُفَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَهَارُونَ وَسُلَيْمَانَ
وَالَّذِينَ كُنَّا ذُرِّيًّا مِنْ نَحْوِهِمْ ثُمَّ نَبَايَا
نوح کو اوسکی بعد اور وحی بھی ابراہیم کو اور اسمعیل کو اور اسحق کو
یعقوب کو اور اوسکی اولاد کو اور عیسیٰ کو اور ایوب کو اور یوسف کو اور ہارون کو اور سلیمان کو
اور وہ کو زبور و رسالہ قد قصصناہم علیک
وہ کو رسالہ کہ نقصصہم علیک وکلم
اللَّهُ مُوسَىٰ تَكَلَّمَ
تجاوگی اور کئی رسول جن کا احوال نہیں سنایا تجکو اور بابتین کین الٰہی موسیٰ علیہ
رُسُلًا مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ لَعَلَّكُمْ تَكُونُونَ
لِلنَّاسِ عَلَى اللَّهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ وَكَانَ
اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا
کئی رسول خوشی اور ڈر سنائی گئے

تا نہ ہی لوگوں کو اللہ پر جگہ الزام کی رسولوں کی بعد اور اللہ زبردست ہی حکمت والا
 یعنی عندک حجب نہ رہی کہ ہکو تیری مرضی اور نامرضی معلوم ہوتی تو اوس پر جتنی اللہ
 حکمت اور تدبیر ہی و اگر زبردستی کری تو اسکی حاجت نہیں لیکن اللہ کشتہ ہند
 بِمَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ أَنْزَلَهُ بِعِلْمِهِ وَالْمَلَأُوكَ كِشْفًا
 وَكَفَرًا بِاللَّهِ شَهِيدًا لیکن اللہ شاہد ہی اس پر جو کجگوزال
 کیا کہ یہ نازل کیا ہی اپنی علم کی سہتہ اور فرشتی کوہ بین اور اللہ سب حق ظاہر
 کرنے والا یعنی وحی ہر پیغمبر کو آتی رہی ہی کچھ نیا کام نہیں پر اس کلام میں اللہ نے اپنا
 خاص علم اتارا اور اللہ اس حق کو ظاہر کر دی کا چنانچہ ظاہر ہوا کہ جس قدر بات اس میں
 ہوئی اور کسی سی نہ ہوئی اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ
 سَبِيلِ اللَّهِ قَدْ ضَلُّوا ضَلًّا بَعِيدًا جو لوگ سڑی
 اور انکی اللہ کی راہ سی وہ دو پر ہی ہیں بھول راتِ الَّذِیْنَ كَفَرُوا
 وَظَلَمُوا لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا يَهْدِيَهُمْ
 طَرِيقًا جو لوگ سڑی ہوئی اور حق دبا رکھا ہر اللہ بخشتی والا نہیں اونکو اور
 نہ اونکو بلا دی راہ اَلَا طَرِيقُ جَهَنَّمَ خَالِدٍ فِيهَا
 اَبَدًا وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا مکرراہ دوزخ
 پر ہی رہیں اوسی میں ہمیشہ اور یہ اللہ پر آسان ہی اَيُّهَا النَّاسُ
 قَدْ جَاءَكُمْ الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِنْ رَبِّكُمْ فَآمِنُوا
 خَيْرًا لَّكُمْ وَاِنْ تَكْفُرُوا فَاِنَّ لِلَّهِ مَا فِي
 السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا

لو کون تم پارس سول اچکا ٹھیک بات کی کہ تمہاری رب کے سوا نو کہ پہل ہو تمہارا اور اگر
 نہ مانو کی تو اللہ کا ہی جو کچھ ہی آسمان وزمین میں اور اللہ بجز کہتا ہی حکمت والا
 يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ وَلَا تَقُولُوا
 عَلَى اللَّهِ الْإِلَاحَ إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ
 رَسُولُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلَى مَرْيَمَ وَرُوحُ
 مِنْهُ فَأَمْنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَلَا تَقُولُوا ثَلَاثَ
 انْتَهَوْا خَيْرًا لَكُمْ إِنَّمَا اللَّهُ إِلَهُ وَاحِدٌ سُبْحَانَهُ
 أَنْ يَكُونَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
 وَكُفَّ بِاللَّهِ وَكَيْدًا

اپنی دین کی بات میں اور مت بولو اللہ کی حق میں مکر بات تحقیق مسیح جو عیسا
 بیٹا رسول اللہ کا اور اس کا کلام جو ڈال دیا مریم کی طرف اور روح اس کی ان کے
 سوا نو اللہ کو اور اس کی رسولوں کو اور مت بتاؤ اس کو تین یہ بات چہوڑو کہ پہل ہو
 اللہ جو ہی سوا یک بعہود اس لایق نہیں کہ اس کی اولاد ہو اور اس کی ہی جو کچھ آسمان
 زمین میں اور اللہ بس کام بنانی والا یہ خطبے نصاریٰ کو کہ اللہ کو تین جبکہ

بتاتی ہیں باب اور بیٹا اور روح القدس فرمایا کہ دین کی بات میں مباغہ غیب
 ایک شخص سی اعتقاد ہو تو اس کی تعریف میں حد سی نہ بڑھیں جتنی بات تحقیق
 وہی کہی اور فرمایا کہ فی الحقیقہ بتا جی یہ اللہ کو یق نہیں اور بیٹا کہی تو اس کو بیٹا
 کی حاجت نہیں وہ بس ہی کام بنانی والا کہ جیسے تم کہتے ہو الْمَسِيحُ
 أَنْ يَكُونَ عَبْدًا لِلَّهِ وَلَا الْمَلِكُ الْمَقْرُونُ

وَمَنْ يَسْتَنْكِفْ عَرَبِيَّاتِهِ وَلَيْسَتْ كَلِمَاتُ

فِي حَشْرِ هُمْ إِلَيْهِ جَمِيعًا **سوج** ہر زبانہائی سے

کہندہ ہوالسکا اور نہ فرشتی ترویک والی اور جو کوی گنہاوی اللہ کی بندگی

اور تکرری سو وہ جمع کری اون سب اپنی پارس اکھا فاما الذین

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدُهُمْ

مِنْ فَضْلِهِ وَأَمَّا الَّذِينَ لَا يَسْتَنْكفوا وَاسْتَكْبَرُوا

فَعَنَّا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا وَلَا يَجِدُونَ

لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا **سوج**

ایمان لائی ہیں اور عمل کئی نیک سوا اونکو پورا دیکھا اونکا ثواب اور برہتی دیکھا

اپنی فضل سے اور جو گنہاوی اور تکرری سوا اونکو ماری کام لہر کی بار اور نہ پاور ہیں

اپنی دیکھی سوا کوی حاجتی نہ مددگار یا ایہا الناس قد جاءکم

بُرْهَانٌ مِنْ رَبِّکُمْ وَأَنْزَلْنَا إِلَیکُمْ نُورًا

مبینًا **سوج** لو کون تم پاس پہنچ چکی تمہاری رب کے طرف سے سند اور اتاری

تم پر روشنی واضح فاما الذین آمنوا بالله واعتصموا

بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي رَحْمَةٍ مِنْهُ وَفَضْلٍ

وَيَقْدِرُ لَهُمْ إِلَيْهِ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا **سوج**

یقین لائی اللہ پر اور اسکو مضبوط پکڑا تو اونکو داخل کریگا اپنی میں

اور فضل میں اور پہنچا دیکھا اپنی طرف سے یہی راہ پر گشتی تونک

عَلَى اللَّهِ يُفْتِکُمْ فِي الْکَلَامِ إِنْ أَمْرٌ

عَلَى اللَّهِ يُفْتِکُمْ فِي الْکَلَامِ إِنْ أَمْرٌ

عَلَى اللَّهِ يُفْتِکُمْ فِي الْکَلَامِ إِنْ أَمْرٌ

هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ
مَا تَرَكَ وَهُوَ رِثَةٌ إِن لَّمْ يَكُن لَهَا وَلَدٌ
وَإِنْ كَانَتْ أَثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الشُّلْثَانِ مِمَّا
تَرَكَ وَإِنْ كَانُوا إِخْوَةً رِجَالًا وَنِسَاءً
فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَتَيْنِ يُبَيِّنُ
اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ

حکم پوچھتی ہیں تو کہ اللہ حکم بتا ہی تھو کلالہ کا اگر ایک مرد مر گیا کہ اس کو
بیٹا نہیں اور اس کو ایک بہن ہی تو اس کو بیٹھی آدھا جو چھوڑا اور وہ بہن وارث
اس بہن کا اگر نہ ہی اس کو بیٹا پھر بہنیں دو ہوں تو اس کو بیٹھی دو تہائی جو
چھوڑا اور اگر کسی شخص میں اس ناتی کی مرد اور عورتیں تو مرد کو دوہرا برابر
حصہ عورت کا بیان کرتا ہی اللہ تمہاری واسطی کہ نہ بہلو اور اللہ ہر چیز میں وقت
کلالہ کی معنی را ضعیف بیان فرمایا اس کو جسکی وارثین باپ اور بیٹا
نہیں کہ اصل وارث وہی تھی تو اس وقت سکی بہنیں کو بیٹا بیٹی کا حکم ہی
سمجھ نہ ہوں تو یہی حکم سوتیلو نکا نہ ہی ایک بہن کو آدھا اور دو کو دو تہائی اور
ملی ہوں بہنیں تو مرد کو حصہ دوہرا عورت کو اگر اور جو نہ ہی بہن ہوں
تو اس کو فرمایا کہ وہ بہن کی وارث ہیں یعنی حصہ عین نہیں وہ عصیہ ہیں
اگر بیٹی ہو اور بہن ہو تو حصہ بیٹی کو اور بہن عصیہ ہی یعنی حصہ وارث ہی سودہ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ

ای ایمان والوں پوری کرو قرار یعنی جب آدمی بدن ہو تو سب حکم اللہ کی قبول
کرنی پڑے احکام اب الی حکم فرمائی انکو قبول کرو اَحَلَّتْ لَكُمْ هَيْمَةً
الْانْعَامِ اِلَّا مَا يَتْلِي عَلَيْكُمْ غَيْرُ حَلِي الصَّيْدِ
وَاَنْتُمْ حُرْمَةٌ اِذَا لَلَّيْتُمْ مَا يُرْتَدُّ ^{حلال ہوی نکلو}

جو چاہی مویشی سوا اسکی جو نکلو سوائے مکر حلال نہ جانو نکلو اپنی اِرام میں اللہ
حکم کرنا ہی جو چاہی ^{مویشی پر جانور میں جسکو لوگ پالتی ہیں کہانی جیتی کا ہی}
پوری ہر جمل کے حرن اور نیک کا دو غیر وہی میں داخل ہیں کہ جس ایک سے اوٹو

حرام کی وقت اور اسی طرح حرم کی مکاتیب میں حرام فرمایا اسکی ساتھ حرم کی آداب
اولی فرمادی یا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا لَا تَحْلُوا شَعَائِرَ اللّٰهِ
وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَائِدَ
وَلَا اٰمِنَ الْبَيْتِ الْحَرَامَ يَتَتَفَعُونَ فَضْلًا مِنْ
رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوا
وَلَا يَحْرِمُكُمْ شَيْءٌ قَوْمٍ اِنْ صَدُّوْكُمْ
مِّنْ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ لَمْ يَتَعَدُّوا وَتَعَاوَوْا عَلٰى
الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى وَلَا تَعَاوَوْا عَلٰى الْاَشْجَمِ
وَالْعُدْوَانِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ

الْعِقَابِ ^{ای ایمان والوں حلال سمجھو اللہ کی نام کی چیزیں اور نہ}
ہمت اور نہ نیاز کی جانور جو مکی کو جاوین اور نہ مکہ کی بین لکھن و البیان اور نہ آنی والو کو
آوے الی کہی طرف کہ وہوند ہتی میں فضل اپنی رجا اور خوشی اور حب احرام سے

نکلو تو شکار کرو اور باعث نہ ہو مگر ایک قوم کی دشمنی کہ مکتور وکتی تھی ادب والی مسجد
اس پر کہ زیادتی کرو اور آپس میں مدد کرو نیک کام پر اور پرہیزگاری پر اور مدد کرو
کنہہ پر اور زیادتی پر اور ورتی ہو والدسی الد کا عذاب سخت ہی حلال نہ سمجھو
یعنی ماہنہ ذوالو الد کی نام کی چیزوں پر یعنی کافری اگر نیاز کعبہ لاوین تو لوٹ مت لو
اور ماہ حرام میں اوکو نہ مارو اور لٹکن والیان بی وہی قربانی کی جانور ہیں کہ ملی کو
بیجائی ہیں نشان کر کر اور فرمایا کہ کافروں فی مکتور وکتا ہا مسجد سی تم زیادتی نہ کرو
یعنی آئی کو نہ رو کو باقی الی سی منع کرو کہ کافروں اوی تو یہ رو اس معلوم
کہ کافروں کا مین الد کو تعظیم کری اوس کام کو فضیحت نہ لری کر جو بت کے
تعظیم کری تو البتہ امانت کری حرمت علیکم المیتہ
وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آلِهَتِهِمْ وَنَحْوِهِمْ فَتَنُوا وَمَا هُمْ بِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ
وَالْمُخَنَّفَةُ وَالْمُوقُودَةُ وَالْمُتَرَدِّدَةُ وَالنَّاطِقَةُ
وَمَا أَكَلَ السَّبْعُ إِلَّا مَا ذَكَّكُمْ وَمَا ذُحِّجَ عَلَى
النُّصْبِ وَأَنْ تَشْتَقِصُوا بِالْأَذْلَامِ ذَالِكُمْ
فَسَوْفَ الْيَوْمَ يُبْسِرُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ
فَلَا تَحْشَوْهُمْ وَاحْشَوْنَ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ
لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتَمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي
وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا فَمَنِ اضْطُرَّ
فِي مَخْصَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِآثِمِهِ فَاِنَّ اللَّهَ
غَفُورٌ رَحِيمٌ

حرام ہوا نم پر مردہ اور لو ہو اور گوشت سوراخ

اور بس خیر پر نام پکارا اللہ کی سوا کسی اور جو مر گیا نہ تھا کہ یا چوٹ نہی یا کر گیا
 یا کسی اور جو کو کہا یا پھاڑنی والی نی کر جو تہنی کی کیا اور جو بیج ہو کسی تہاں پر اور
 یہ کہ بانٹا کروا پانی ڈال کر یہ کناہ کا کام ہی آج نا اسید ہوئی کا زہتہاری دین سے
 سوا ان کے تم مت درو اور مجھبی فروا ج میں پورا دی چکا کو دین تہاں اور پورا کیا
 تم پرین فی احسان اپنا اور پسند کیا میں فی تہااری واسطی دین مسلمان پر جو کوئی چاہا
 ہو کیا ہو کہ میں کچھ کناہ پر نہیں دہتا تو اللہ بخشنی والی ہی مہربان **مواشی** میں
 یہ چیزیں حرام و زائدین سور اور ہر چیز کا لوہا اور آپ سی مایا کسی طرح بغیر بیج کے
 اور جو خدا کی سوا کسی کے نام پر بیج کیا اور جو کسی مکان کی تعظیم پر بیج کیا
 سوا کسی خانہ خدا کے یہ چیزیں مضطر کو معاف ہیں اور بانٹا کر یا نوسہ یہ کا زون کا
 ایک جو تھا کہ شرب و دیگر ایک جانور دس شخص فی برابر خریدا اور بیج کیا اور
 دس یا تہی کسی پر لکھا آدھا کسی پر یا دکم زیادہ کوئی خالی پر یا تہنی لکی تو مریا
 نام پر جو بانٹا آیا وہی حصہ او کو ملے یا خالی نکل گیا شرط بذی عام حرام یہ فی اوی
 باطل اس سے معلوم ہوا کہ غیر خدا کی نام پر جانور بیج ہو یا غیر خدا کی تعظیم
 وہ مردار یہ جو فرمایا کہ آج پورا دین تہاں اوی چکا یہ آیت آخر کو اتری ہی کہ سب
 احکام اللہ نازل ہوئے تھے اس بعد میں پہنے حضرت زندہ رہی بن کیسلو
 مَا أَجَلَ لَكُمْ قُلْ أَجَلَ لَكُمْ الطَّبَّاتُ وَمَا
 عَلَّمْتُمْ مِنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ تُعَلِّمُونَهُنَّ مِمَّا
 عَلَّمَكُمُ اللَّهُ فَكُلُوا مِمَّا أَمْسَكَبَ عَلَيْكُمْ
 وَادْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ

سَرِيعُ الْحِسَادِ تجھی پوچھتی ہیں کہ اوکو کیا حلال تو کہ مکحول میں
 سستہ چیزیں اور جو سدا و شکاری جانور دوڑانی کو کہ اوکو سکھاتی ہو کچھ ایک
 جو الدنی مکوسکھا یا ہی سوکھا و او سمیں سی کہ رکھ جوڑین تمہاری واسطی اور الدکا
 نام او اوس پر اور دقتی رہو الدسی الدشاب یعنی والاحباب مویشی کا حکم
 تو فرماو اہر لو کون نی اور چیزوں کو پوچھا تو فرمایا کہ سستہ چیزیں مکحول میں سو
 حضرت نی جو چیزیں منع و مانع معلوم ہوا کہ وہ سستہ چیزیں جیسی پہاڑنی والی
 جانور چوہا یا یا پرندہ مثلاً شیر یا چیتا یا باز یا جیل اور اسی میں داخل ہوئی مردار
 ساری کوا وغیرہ اور جیسی گدا اور خیر اور جیسی کٹری زمین کی مثلاً چوہا وغیرہ
 اور پہلی حرام فرمایا جسکو پہاڑنی والی کہا یا اب او حسین شکاری سدا جانور کا
 مارا حلال کیا جب اوسنی آدمی کی خوشیکھی تو گویا آدمی نی ذبح کیا لیکن سدا سستہ
 سدا وہ کہ بکر کہ بکر کہ چوڑی آب نہ کھاوی اور الدکا نام لینا شرط دوڑانی کی وقت
 کہ اس غیر ذبح درست نہیں مگر ہولی تو معاف **الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمْ**
الطَّيْنَاتُ وَطَعَامُ الذَّنَبِ أَوْ ثَوَا الْكَتَانِ
حِلَّ لَكُمْ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ وَالْمُحْصَنَاتُ
مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الذَّنَبِ أَوْ ثَوَا الْكَتَانِ
مِنْ قَبْلِكُمْ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ مُحْصِنِينَ
غَيْرَ مُسَافِحِينَ وَلَا مُتَّخِذِي أَخْدَانٍ
وَمَرْبِيكُمْ قُرْآنًا لِّمَنَ ارْتَضَىٰ مِنْكُمْ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ
وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَسِرَاتِ آج حلال

مکتوب چہرین سہری اور کتبہ والوں کا کہنا مکتوب حلال اور نہ ہارا کہنا اور نہ
 حلال اور قیدہ والی عورتیں مسلمان اور قیدہ والی عورتیں پہلی کتبہ والوں کی حب اور نہ
 دومہ اور نہ قیدین لانی کو زہری کٹانی کو اور نہ پہلی آشنائی کرنی کو اور جو دوسری مشکر ہو
 ایمان کے اور محنت ضائع ہو اور آخرت میں وہ مارنی والے ہیں تو نایا کہ آج مکتوب
 سہری چہرین حلال ہوئیں یعنی حضرت ابراہیم کی وقت یہ سب حلال تھیں جب توراۃ
 نازل ہو تو یہودی کے سزا میں اکثر چیزیں منع ہوئیں اور کچیل میں حلال و حرام
 بیان نہ ہوا اب قرآن میں وہی دین ابراہیم کی موافق سب حلال ہوئیں اور فرمایا
 کہ کتبہ والوں کا کہنا حلال یعنی اوٹکا دینچ اور جو دینچ کی شرط فرما کہ الہ کا نام ذکر
 ہو اور غیر کی تعظیم نہ ہو یہاں اور شرط فرمادی کہ دینچ کرنی والا مسلمان ہو یا اہل
 کتبہ یعنی یہودی یا نصاریٰ اور کسی دین و مذہب کا دینچ نہیں حلال اگر نام
 الہ کا لی اور سکا لینا معتبر نہیں اور فرمادیا کہ اسی طرح مسلمان کو عورت نکاح کرنی انکی
 حلال اور نہ انکی نہیں سو جن شرطوں سے آپس میں نکاح درست اور سیدھ اوٹکا اور
 پہر فرمایا کہ اہل کتبہ اور کفار سی و حکم میں مخصوص کیا یہ فقط دنیا میں اور آخرت
 میں ہر کافر خراب ہے اگر عمل نیک ہی کری تو قبول نہیں یا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا
 اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْہَکُمْ
 وَاَيْدِیَکُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوسِکُمْ
 وَارْجُلَکُمْ اِلَى الْكَعْبَیْنِ وَاِنْ کُنْتُمْ
 جُنُبًا فَاَطْفِرُوْا وَاِنْ کُنْتُمْ مَّرْضٰی اَوْ عَلٰی
 سَفَرٍ اَوْ جَاءَ اَحَدٌ مِنْکُمْ مِنَ الْغَاطِطِ

اَوَّلَامَسْتُمُالنَّسَاءَ فَلَكُمْجَدُّوَامَاءٌ فَلْتَمِمُوا
 صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيكُمْ
 مِنْهُ مَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ حَرَجٍ
 وَلَا يَكْرِهْتُمْ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ
 عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ • ای ایمان والوں

جب تم اوٹھو نماز کو تو دوہو لو اپنی مونہ اور ہاتھ کہنیوں تک اور مل لو اپنی
 اور ہاتھوں تک اور اگر تھو جھابت ہو تو خوب طرح پاک ہو اور اگر تم چار ہو
 یا سفر میں یا ایک شخص تم میں آیا ہی جایی ضرور سی یا لکی ہو عورتوں سی ہر
 پادیا فی تو قصد کرو زمین پاک اور مل لو اپنی مونہ اور ہاتھ وہاں سی الدنہین چاہتا
 کہ تم ہر کچھ شکل رکھی لیکن چاہتا ہی کہ تم کو پاک کری اور ایسا احسان بورا کیا جا
 تم پر کہ شاید تم احسان مانو وَاذْكُرُوا النِّعْمَةَ الَّتِي عَلَيْكُمْ
 وَمِثَاقَهُ الَّذِي وَاتَّقُوا اللَّهَ اِذْ قُلْتُمْ سَمْعًا
 وَاطْعَنًا وَاَتَقُوا اللَّهَ اِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ
 اور یاد رکھو احسان الہی اور وعدہ و سکا جو تم سی ہر ایجاب تمی کیا
 کہ تمی سنا اور ملنا اور ڈرتی رہو اللہ سی الدجائتا ہی حیون کی بات
 اہل کتاب کو یاد دیا کرتا ہی کہ سری عہد پر قائم رہو اس طرح ہکو تقید فرمایا کہ عہد یاد
 رکھو وہ عہد یہی کہ جب لو کہ سمان ہوتی تو حضرت سی بیعت کرتی یعنی ہاتھ پر کر
 قول دیتی بہت چہرین کرتی جیسی پانچ نازین اور روزہ رمضان اور زکوۃ
 اور حج اور خیر خواہی ہر سمان اور بہت چہرین چھوڑنی ہر جیسی خون اور

اور جو سی اور تہمت لگانے کی سیکناہ کو اور سہ دیکھا لفت کرنی آسی عہد پر فرمایا کہ قائم ہو
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ
 وَلَا يَحِبُّ مِنْكُمْ شَيْءٌ قَوْمٌ عَلَى أَنْ تَعْدِلُوا أَعِدُّوا
 هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ
 بِمَا تَعْمَلُونَ ای ایمان والوں کہڑی ہو جایا کرو اس کی دہی کو ایہ
 دینی کو انصاف کی اور ایک قوم کی دشمنی کی باعث عدل نہ جوڑو عدل
 کرو یہی بات لکٹی ہی تقویٰ سی اور دڑتی رہو اللہ سی اللہ کو خبر ہی جو کرتے
 ہو اکثر کافروں فی مسلمانوں سی بڑی دشمنی کی تھی بھی مسلمان ہو
 تو فرمایا کہ اون سی وہ دشمنی نہ نکالو اور ہر جگہ ہی حکم ہی حق بات میں
 دوست اور دشمن برابر وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
 الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ وعدہ دیا ہی اللہ
 ایمان والوں کو جو نیک عمل کرتی ہیں کہ ان کو بخشا ہی اور بڑا ثواب ہے
 وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَلَٰكِنَّا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
 الْحَكِيمُ اور جو لوگ منکر ہو سی اور جو ہٹلائیں ہماری آیتیں وہ ہیں دوزخ
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذْ كُنْتُمْ رَاغِبِينَ فِي الْمَالِ وَالْمَوَدَّةِ
 الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ
 أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَعَلَّمَ اللَّهُ قُلُوبَ كُلِّ
 الْمُؤْمِنِينَ ای ایمان والوں یاد رکھو احسان اللہ کا اپنی اوپر جب
 قصد کیا ایک لوگوں کی کہ تم پر ہاتھ چلاوین ہر روک لی مٹی اوکلی ہاتھ او

وَرَفِیْہُ اِلٰہِیْ اور اے پرچاہی بہر و سائیان والوں کو وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰہُ
مِثَاقَ بَنِیْ اِسْرَآئِیْلَ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنِیْ عَشَرَ
نَبِیًّا وَقَالَ اللّٰہُ اِنِّیْ مَعَكُمْ لَیْسَ اَقِمُّوْا الصَّلٰوةَ
وَآتُوا زَکٰوٰتَہُ وَآمَنُوْا بِرُسُلِیْ وَعَفَوْا عَنْہُمْ
وَاقْرَضُوْا اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا لَّا کُفْرَیْ عَنْکُمْ
سَیِّئَاتِکُمْ وَلَا دَخَلَتْکُمْ جَنَآتٍ تَجْرٰی مِنْ تَحْتِہَا
الْاَنْہَارُ فَمَنْ کَفَرَ بَعْدَ ذٰلِکَ مِنْکُمْ فَقَدْ ضَلَّ

سَوَآءَ السَّبِیْلِ • اور لی جگاہی اللہ عہد بنی اسرائیل کا اور اوہامی سے
اون میں بارہ سردار اور کہا اللہ نے میں تمہاری ساتھ ہوں تم اگر کڑی رکھو
نماز اور دیتی رہو کی زکوٰۃ اور یقین لاؤ کی میری رسولوں پر اور انکو مدد کرو کی
اور قرض دو کی اللہ کو اچھی طرح کا قرض تو میں اُتاروں گا متی بُرا بیان تمہاری
اور داخل کرونگا تمکو باغونہیں کہ بہتی نیچی اوکلی ہنر ہر جو کوئی سکر ہوا تم میں
بعد وہ بیشک ہو لاسید راہ یہ بیان فرمایا بنی اسرائیل سے عہد لیا حضرت

موسیٰ آخر عمر میں یہ فرمائی ہیں یہ سورۃ حضرت کی آخر عمر میں ہوئی شاید
ہمکو سنایا اسی واسطی کہ ہم کو یہی تعلیم ہی ایک عہد اوس امت سے تھا
کہ رسول جو بعد پیدا ہوں اوکلی مدد کرو اوسکی بل ہم سے یہ کہ خلفا کی اطاعت کرو
یہ مذکور بارہ سرداروں کا یہاں فرمایا اسی اشارۃ کو کہ حضرت نے بتایا ہی میری امت میں
بارہ خلیفہ ہوں کہ قوم دلش سے اور فرمایا ہی کہ جو خرابی ہو پہلی امت میں سو ہو
تم میں جیسے وہ خراب ہو پیغمبروں کی مخالفت سے یہ امت خراب ہو خلیفہ پر خروج کرے

فَمَا لَقَصْنَاهُمْ مِثْلَ مَا قَصَّوْا لَعَنَّا هُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ
قَاسِيَةً يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ
وَنَسُوا حَظًّا مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ
عَلَى خَائِنَةٍ مِنْهُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ فَأَعْفُ
عَنْهُمْ وَاصْنَعِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ

سو او علی عہد توڑنی پر ہمینی او کو لعنت کی اور کر دیسی او علی دل سیاہ بدلتی ہیں
کلام کو اپنی ٹھکانی سی اور ہول کی ایک فائدہ لینا او اس نصیحت سی جو اونکو
کی تھی اور ہمیشہ تو خبر پاتا ہی او علی ایک دغا کی مگر تھوڑی لوک اون میں سیاف
اور در کدراون سی اسد جاہتا ہی نیکی والون کو وَمِنَ الَّذِينَ قَالُوا
إِنَّا نَضَارِي أَخَذْنَا مِثْلَ مَا قَصَّوْا حَظًّا مِمَّا ذُكِّرُوا
بِهِ فَأَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ
الْقِيَامَةِ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللَّهُ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ
اور وہ ہول کی ہرچ آب کو نصاری اون سی بی لیا تھا ہمینی عہد اونکا ہر ہول کی ایک
فائدہ لینا او اس نصیحت سی جو اونکو کی تھی ہر ہمینی لکادی او علی اسپین دشمنی
کینہ قیامت کی دن تک اور آخر جاویکا اذ نکواسد جو کچھ کرتی تھی اس معلوم
کہ جب اب کی کلام سی اثر پکڑنا اور حکم شرع پر محبت سی قائم رہنا جھوٹ جاوی اور
فقط مذہب کا جھگڑا اور حسدیت رہ جاو تو راہ سنی یا اهل الکتاب
قد جاءكم من سؤلننا يبين لكم كثيرا مما
كنتم تخفون من الكتاب ويعفوا عن كثير

ای کتاب النور آیا ہی تم پاس رسول ہمارا کہوتا ہی تم بہت چیزیں جو تم جہانیاں ہے
کتاب کے اور در کد کر تا ہی بہت چیز قل جاءکم من اللہ نور و
کتاب مبین یُہدِی بہ اللہ من الشیء
سُواءہ سبیل السلام و یُخرجکم من الظلمات
إلی النور بِإِذْنِہِ وَ یُعِیدُ بَہِمُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِیمٍ
تم پاس ای ہی اللہ کی طرف سے روئے اور کتاب بیان رتی جس اللہ راہ پر لاتا جو کوئی تابع
اوسکی رضا کا بچاؤ کی راہ پر اور او کو نکالتا ہی اندھیر و سی روشنی میں امنی حکم ہے
اور او کو چاتا ہی ہے راہ لَقَدْ کَفَرَ الذِّینَ قَالُوا إِنَّ اللہَ هُوَ الْمَسِیحُ
ابْنُ مَرْیَمَ قُلْ فَمَنْ یَمْلِکُ مِنَ اللہِ شَیْئًا اِنْ اَرَادَ
اَنْ یُضِلَّکَ الْمَسِیحُ ابْنُ مَرْیَمَ وَ اُمَّہُ وَ مَنْ فِی الْاَرْضِ
جَمِیعًا وَ لِلّٰہِ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَیْنَہُمَا
یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ وَ اللہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
بیشک کافر ہوئی جنہوں نے کہا اللہ وہی مسیح ہی مریم کا بیٹا تو کہہ دے لکھا کہ چھٹا
اللہ سی ارادہ ہے کہ کہا دی مسیح مریم کی بیٹی کو اور اوسکی ماکو اور جتنی لوگ ہیں
زمین میں سارے اور اللہ کو ہی سلطنت آسمان اور زمین کے اور جو دونوں کی پہنچ
بناتا ہی جو چاہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے اللہ صاحب کبھی کبھیوں کے حق میں ایسی
بات فرماتی ہیں تا او کی امت او کو بندگی کی حد سے زیادہ نہ چڑھائیں والا ہی اس
لایق کا ہی کو ہیں وَ قَالَتِ الْیَہُودُ وَ النَّصَارَآءُ نَحْنُ
اَبْنَاءُ اللہِ وَ حِبَّآؤُہُ قُلْ فَلِمَ یُعَذِّبُکُمْ بِنُفُوسِکُمْ

بَلْ أَنْتُمْ كَاشِرُونَ مِمَّنْ خَلَقَ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ
 مَن يَشَاءُ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا
 بَيْنَهُمَا وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ اور کہتی ہیں یہود و نصاریٰ ہم بتی ہیں
 اللہ کی اور اس کی پیاری تو کہہ ہر کیوں عذاب کرتا ہی تمکو تمہاری کتاہوں کو
 نہیں تم بی ایک انسان ہو اس کی پیدائش میں بخشی جسکو چاہی اور عذاب کرے
 جسکو چاہے اور اللہ کو ہی سلطنت آسمان و زمین کی اور جو دلوں کی پہنچے اور اسے
 کی طرف رجوع کیا اُنزل الی کتاب قد جاء کڈ مرسولنا
 یبیین لکم علی افترتہ من الرسل ان تقولوا
 ما جاءنا من بشیر ولا نذیر فقد جاءکم
 بشیر و نذیر واللہ علی کل شیء قلی

اسی کتاب والوں آیا ہی تم پاس رسول ہمارا توڑا پڑی بھی رسولوں کا
 کہی نہ کہو کہ ہم پاس نہ آیا کوئی خوشی یا ڈر سنانی والا سوا چکا تم پر
 خوشی اور ڈر سنانی والا اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے حضرت عیسیٰ علیہ
 کوئی رسول نہ آیا تھا سو فرمایا کہ تم افسوس کرتی کہ ہم رسولوں کی وقت میں ہو
 کہ تربیت اوکلی پاتی اب بعد مدت تکو رسول کی صحبت میری غنیمت جانو
 اور اللہ قادر اگر تم نہ قبول کرو کی اور خلق کہڑی کرو کیا تم سی بہتر جسے
 حضرت موسیٰ کی ساتھ جہاد کرنا قبول نہ کیا اوکلی قوم فی الدنیا اوکلی قوم کر دیا
 اور دن تاہے ملک شام فتح کر دیا وَاِذْ قَالَ مُوسٰی لِقَوْمِهٖ
 یَا قَوْمِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ اِذْ جَعَلَ

فِيكُمْ أَنْبَاءٌ وَجَعَلَكُمْ مُلُوكًا وَآتَاكُمْ
مَا لَمْ تُؤْتِ أَحَدٌ مِنَ الْعَالَمِينَ اور جب کہ موسیٰ
اپنی قوم کو اسی قوم یا دکر و جان الہ کا اپنی اوپر حبیب الہی تم میں سے
اور کر دیا تلو جو بادشاہ اور دیا تلو جو بنین و ایک بنی کو جهان میں یا قوم از خلوق
الْأَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ الَّتِي كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا
تَرْتَدُّوا عَلَى أَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خَاسِرِينَ
اسی قوم داخل ہوز میں پاک میں جو کہہ دی ہی الہ تلو اور الہی نہ جاؤ
اپنی پیٹ پر ہر جا پر و کی نقصان میں حضرت ابراہیم اپنی پاک
وطن چھوڑ نکلی الہ کی راہ میں اور ملک شام میں آکر ٹہری اور مدت تک انکو ولاد
نہ ہوئی تب الہ تعالیٰ انکو بشارت فرمائی کہ تیری اولاد بہت پہلا دوں گا اور
زمین شام او کو دوں گا اور نبوت اور دین اور کتاب اور سلطنت او میں رکھوں گا
پھر حضرت موسیٰ کے وقت وہ وعدہ پورا کیا بنی اسرائیل کو فرعون کے بیکار سے
خلاص کیا اور او کو غرق کیا اور انکو فرمایا کہ تم جہاد کرو علاقہ سی ملک چھین لو
پھر ہمیشہ وہ ملک تمہارا ہی حضرت موسیٰ نے بارہ شخص بارہ قبیلہ بنی اسرائیل پر
سر د رکھئی تھی او کو بھیجا کہ اوس ملک کی خبر لاوین وہ خبر لای تو ملک شام
کی خوبیاں بہت بیان کیں اور وہاں سلطنتی علاقہ او کی قوت اور زور
بیان کیا حضرت موسیٰ نے او کو کہا کہ تم قوم کی پاس خوبی ملک بیان کرو اور
قوت دشمن مت لکھو او میں دو شخص اس حکم پر رہی اور دس نہ رہے
قوم نے سنا تو نامردی کرنی لگی اور چلا کہ ہر اولیٰ مصر میں جاوین اس ^{نقص}

چالیس برس فتح شام کو دیر کی اس قدر مدت جنگوں میں ہر تہی رہی جب اوقوں کے
 لوگ سب مر چکے مگر وہ دو شخص کہ وہی حضرت موسیٰ و خلیفہ موسیٰ اولیٰ ہاتھ سے
 فتح ہوئی قالوا یا موسیٰ اِنِّ فِیْهَا قَوْمًا جَبَّارِیْنَ
 وَاَنَا لَنْ نَدْخُلَهَا حَتّٰی یُخْرِجُوْا مِنْهَا فَاَنْ
 یُخْرِجُوْا مِنْهَا فَاَنَا لَا خِلَیْوْنَ • بولی ای موسیٰ وہاں ایک
 لوگ ہیں زبردست اور ہم ہرگز وہاں نہ جاویں گی جب تک وہ نکل چکیں
 وہاں سے پہرہ کردہ نکلیں وہاں سے تو ہم داخل ہوں وَاَنَا
 سَرَجُلٌ اِنْ مِّنَ الدِّیْنِ یُخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْہِمَا
 اَدْخُلُوْا عَلَیْہِہُمُ الْبَابَ فَاِذَا تَلَمَّوْہُ فَاَنْکَرُ
 غَالِبُوْنَ • کہا دو مرد وہاں سے خدا کی نوازش سے

۴

اور دو برہمن جاوا اور وہ
 یٰ مِیْنِیْ بَرَحِبْ تَمَّ اَوَسْمِیْنِ
 فَاَنْکَرُ غَالِبُوْنَ • کہتی ہو قالوا یا موسیٰ اِنَّا لَنْ
 تَوَافِیْہَا فَاِذَا هَبَّ اَنْتَ وَرِیْکَ
 عِدُوْنِ • بولی ای موسیٰ ہم ہرگز نہ جاویں
 اوسمیں سو تو جا اور تیرا رب دونوں کو ہم
 لَا اَمْلَکَ اِلَّا لِقَسِیْرِ وَ
 نَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِیْنَ • نہیں مگر میری جان اور میرا بہاوی سو تو فرق

۵

کریو ہم میں اور بی حکم لوگوں میں **قَالَ فَإِنَّا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ**
أَرْبَعِينَ سَنَةً يَتَبِمُون فِي الْأَرْضِ فَلَا
تَأْسَى عَلَى الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ کہ تو وہ انہی بندہ ہوں
 چالیس برس سرسبز بہرین کی ملک میں سو تو افسوس نہ کر بی حکم لوگوں پر
 اہل کتاب کو یہ قصہ سنایا اس پر کہ اگر تم رفاقت نہ کرو کی پیغمبر کے
 تو یہ نعمت آوروں کی نصیب ہوگی اگلی اسی پر قصہ سنایا ہابیل وقابیل کا
 کہ خدمت کرو حد و الامداد وائل علیہم نبأ ابني ادم
الْحَيَاذِقَرَا قُورَانَا فَتَقِيلُ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ
يُتَقَبَّلْ مِنْ الْآخَرِ قَالَ لَا أَقْبَلُكَ قَالَ إِنَّمَا
يُتَقَبَّلُ مِنَ الْمُتَّقِينَ اور سنا انکو احوال تحقیق آدم کے
 دو بیٹوں کا جب نیاز کی دونوں کی چیز نیاز پر قبول ہوئی ایک سی اور نہ قبول ہو
 دو گری کہ میں بگوار ڈالوں گا وہ بولا کہ اللہ قبول کرتا ہی سوا ب والوں
 حضرت آدم کی اولاد ہونی لگی ایک حمل میں دو شخص ہو گئے اور بیٹی اور سوت
 بہن بہائی کا نکاح روا تھا ضرورت کو حضرت آدم تو بہی
 بہائی بہن نہ ملائی ایک بیٹی حضرت آدم ہابیل کو دینی لگی اور
 مانگنی انہوں نے دونوں کی خاطر رکھی کہ تم دونوں اس کی
 حکم برتتا اس کی نیاز غیب سی اتش اگر جلا کئی یعنی
 نیاز چھوڑ کئی قابیل نے حد سی چاہا کہ ہابیل کو مار ڈالے بول ہوا
 جہان خون ناحق ہوتا ہی اوستی بی ایک وبال چھوڑا
 ختم

إِلَى يَدِكَ لِتَقْتُلَنِي مَا أَنَا بِبَاسِطٍ يَدِي إِلَيْكَ
لَا أَقْتُلُكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ سَرَّ الْعَالَمِينَ

جلاویکاجہ پر مارنی کو میں نہ ہاتھ چلاؤں کا تجھ پر مارنی کو میں ڈرتا ہوں اللہ کسی جو صاف
ہی بے جھان کا اگر کوئی ناحق کسی کو مار لے اور اس کو سخت ہی کہ ظلم کو ماری

وَأَنْتُمْ كَرِهْتُمُوهُ وَتُوشَّهَدُونَ أَنَّكَ ابْنُ مَرْيَمَ
وَأَنْتُمْ فَتَكُونُونَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ وَذَلِكَ

جَزَاءُ الظَّالِمِينَ میں چاہتا ہوں کہ تو حاصل کرے مرگنا اور دنیا
کناہ پر ہودوزخ والوں میں اور یہی سزا ہی انصاف ہے یعنی میری کناہ

عمر کی تجھ پر ثابت رہیں اور میری خون کا کناہ چڑھے اور میری عمر کی کناہ اتریں
فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ

مِنَ الْخَاسِرِينَ ہر او کو راضی کیا اور کسی نفس نے خون پر اپنی بہائی
کی ہر او کو مار ڈالا تو ہو گیا زراں والوں میں قُبِعَتْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

يُخْتِ فِي الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ كَيْفَ يُؤْمَرُ
سَوْءَةً أَخِيهِ قَالَ يَا وَيْلَتَى أَعَجَزْتُ أَنْ أَكُونَ

مِثْلَ هَذِهِ الْغُرَابِ فَأَوَارِي سَوْءَةً أَخِي فَأَصْبَحَ
مِنَ الْخَاسِرِينَ ہر بھیجا اللہ ایک کو اگر یہ تازہ میں کو

کہ او کو دکھا دی کس طرح چھپاتا ہی عیب اپنی بہائی کا بولا اسی خرابی محبتی تانا نہ ہو
کہ ہوں برابر اس کو کسی کی کہ میں چھپاؤں عیب اپنی بہائی کا ہر کجا چھپتا

اس پہلی کو ہی انسان مرانہ تھا کہ معلوم ہو مودی کا بدن کیا کری قابل

ہا میں کو مار کر ڈالے اس کے بدن پر اس کا تو کوک دیکھ کر مجھ کو پکڑنے کی اوکو پوٹ باندھ
 لی یہی پہاگئی روز آخر الدنی ایک کو آپیجا اوسنی زمین کو کریدا اسکو دکھا کر یہ
 سمجھا کہ اسکی بدن کو دفن کرنا چاہی اور نقل میں یوں آیا کہ ایک کو سی نی زمین
 کو دیکر دوسرے کو سی مردہ کو دفن کیا سنی دفن بی دیکھا اور بہای کی خیر خواہی دوسرے
 بہای کی حق میں بی دیکھی اور اپنی فعل سی پیمان ہوا من اجل ذالک
 كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اسْمَ رَٰثِلٍ اِنَّهُ مَن قَتَلَ
 نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فُتِنًا فِيْهَا رِضٍ
 فَكَانَتْ مَّا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا وَمَنْ
 اَحْيَاهَا فَكَانَتْ مَّا اَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا وَلَقَدْ
 جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ اَنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ
 بَعَدَ ذٰلِكَ فِي الْاَرْضِ مُسْرِفُونَ اسی سبب لکھا
 بنی اسرائیل پر کہ جو کو سی مار ڈالی ایک جان سوا سی بدل جانے یا فساد کرنی پر ملک میں
 تو کو یا مار ڈالنا سب کو کون کو اور جس نے جلایا ایک جان کو تو کو یا جدا سب کو کون کو
 اور لاچکی میں اون پاس رسول ہمارے صاف حکم پر بہت لوگ اومنین اس پر
 ملک میں دست درازی کرتی ہیں یعنی اول رومی زمین میں بڑا کناہ ہی ہوا کہ
 اکی رسم پڑی اسی سبب توراہ میں اس طرح فرمایا کہ ایک کو مارا جیسا سب کو مارا یعنی ایک کے
 کر سی اور دلیر ہوتی ہیں تو سب کی کناہ میں وہ اول بی شریک ہی اور جیسا ایک کو
 جلایا سب کو جلایا یعنی ظلم کی تہہ سی پیدا دیا اِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِيْنَ
 يَحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ

فَسَاكَ أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ تُقَطَّعَ أَعْيُنُهُمْ
 وَأَرْجُلُهُمْ مِنْ خِلَافٍ أَوْ يُنْفَخُوا مِنَ الْأَرْضِ
 ذَلِكَ لَهُمْ خَيْرٌ فِي الدُّنْيَا وَهُمْ فِي الْآخِرَةِ
 عَذَابٌ عَظِيمٌ یہی سزا ہی اونکی جو لڑائی کرتی ہیں اللہ ہی اور
 رسول سی اور دڑتی ہیں ملک میں فساد کرنی کو کہ انکو قتل کریں یا سولی پر
 یا گاٹی اونکی ہاتھ اور بانو مقابل کا یا دور کریں اوس ملک سی یہ اونکی رسوائی
 دینا میں اور انکو آخرت میں بڑی ماری اول فرمایا کہ خون کرنا گناہ ہی بڑا
 میں یا فساد کی سزا میں اب اوسکا بیان کیا کہ جو کوی لڑائی کری اللہ و رسول سے
 یعنی حاکم کی مخالفت ہو کر ملک کو غارت کری وہ ہاتھ لگی تو سولی پر چڑھا کر مارا
 یا قتل کری یا داہنا ہاتھ اور بانو یا نوکاٹی یا قید میں ڈال رکھی جیسی خطا ہو
 یہی سزا **الَّذِينَ تَابُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَقْدِرُوا**
عَلَيْهِمْ قَاتِلُوهُمْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ
الْإِسْلَامَ تو یہ کی تمہاری ہاتھ پیرنی سی پہلی تو جان لو کہ اللہ بخشنی والا مہربان ہے
 کہ ایک شخص راہ لوستا تھا اب اوسنی موقوف کیا اور اسباب اس کام کا دور
 کر اوس پر حد نہیں آتی **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا**
الْوَسِيلَةَ **وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ**
 ای ایمان والوں دڑتی رہو اللہ سی اور ڈھونڈو ہو اوس تک وسیلہ اور لڑائی
 کرو اوسکی راہ میں شاید تمہارا بہلا ہو یعنی رسول کی اطاعت میں جو نیکی
 کرو وہ قبول ہی اور بغیر اسکی اپنی عقل سی کرو سو قبول نہیں از **الَّذِينَ**

كَفَرُوا لَوَ أَنَّ لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ
لَيَقْتَدُوا بِهِ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيَمَةِ مَا ثَقِيلَ مِنْهُمْ
وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

سارا اور اسکی ساتھ اوتنا اور کہ چڑواہی میں دن اپنی قیامت کی عذاب سی
اون سی قبول نہ ہوا اور اوتکو دہ کی مار یرئذون ان یخرجوا

مِنَ النَّارِ وَمَا لَهُمْ مِنْهَا جِحِينَ مِنْهَا وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقْتَدِرٌ

چاہیں کی کہ نکل جاویں اک سی اور وہ نکلنے والی نہیں اور اوتکو عذاب دائم

وَالنَّارُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا جِزَاءَ بِمِ

كَسْبَانِ كَ لَا مَنَ اللَّهُ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

اور جو کوی چور ہو مرد یا عورت تو کاٹ ڈالو اوتکی ہاتھ سزا دے گی کی تفسیر اللہ

طرف سی اور اللہ اور اسی حکمت والا فمن تاب من بعد ظلمه

وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

بہر جن کی توبہ کی اپنی تقصیر کی بھی اور سنوار پڑی تو اللہ کو معاف کرنا ہی

اللہ بخشنی والا مہربان أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ لَهُ مَلَائِكَةُ السَّمَوَاتِ

وَالْأَرْضِ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ

وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

تو فی معلوم نہیں کیا کہ اللہ کو

سلطنت آسمان و زمین کی عذاب کرے جسکو چاہی اور بخشنی جسکو چاہی اور اللہ

سب چیز قادر ہی یہ اس پر فرمایا کہ کوی تعجب کرے جو کہ تھوڑی خطا

بڑی سزا فرماتا يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِينَ

سَارِعُونَ فِي الْكَفْرِ مِنَ الَّذِينَ قَالُوا آمَنَّا بِأَنبِيَائِهِمْ
وَلَمْ تُؤْمِنُوا قُلُوبُهُمْ وَمِنَ الَّذِينَ هَادُوا سَمَّاعُونَ
لِلْكَذِبِ سَمَّاعُونَ لِكُلِّ أَفْوَةٍ آخَرِينَ لَمْ يَأْتُواكَ
ای رسول تو غم نہ کیا اور نہ پروردگار لکھتی ہیں منکر ہیں وہ جو آہتی ہیں ہم میں
ہیں تو نہ سی اور ان کی دل مسلمان نہیں اور وہ جو یہودی ہیں جاسوسی کرتی ہیں
بولتی کو اور جاسوس ہیں دوسری جماعت کی جو تہ تک نہیں آئی بعضی
تھی کہ دل میں یہودی سی ہی تھی اور بعضی یہودی تھی کہ حضرت پاس آمد و رفت کرتی
تھی الدننی فرمایا کہ یہ لوگ جاسوسی کو آتی ہیں کہ تمہاری دین میں کچھ عیب جن
ہیں وہ نہیں سہارا وں پاس جو یہاں نہیں آتی اور فی الحقیقہ عیب کہاں ہے
لیکن بات کو غلط تقریر کر رہے کو عیب کرتی ہیں یَحْرِفُونَ الْكَلِمَ
مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهِ يَقُولُونَ إِنْ أُوتِيتُمْ هَذَا
خَذُوهُ وَإِنْ لَمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوا وَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ
فِتْنَتَهُ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا أُولَئِكَ
الَّذِينَ لَمْ يَأْمُرِ اللَّهُ أَنْ يُطَهَّرَ قُلُوبُهُمْ هُمْ فِي الدُّنْيَا
خَرَفُوا وَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ
کرتی ہیں بات کو اور سکا ہنگامنا جھوڑ کر کہتی ہیں اگر تم کو یہ ملی تو لو اور اگر نہ
تو بھٹی رہو اور جس کو اللہ نبی بھلا یا احسان سو لو اور سکا کچھ نہیں کر سکتا اللہ کی
ہی لوگ ہیں جن کو اللہ نبی نہ چاہا کہ دل پاک کر ہی او کو دنیا میں دلت ہے
اور ان کو آخرت میں بڑی مار ہے یہودی میں کئی قصی ہوئی کہ پیشی قضایا

حضرت پیاس کے فیصلی کو وہ سہا ریہو و آپ نے اتنی سچ والوں کے ہاتھ پہنچتی اور
 دیتی کہ ہماری معمول کے موافق حکم کریں تو قبول رکھو نہیں تو نہ رکھو غرض یہ کہ
 کہ حکم توراہ کی خلاف معمول باندھی تھی ایک بنی اگر اسکی موافق حکم کر دی تو ممکن
 اللہ کی ناسخ ہو جاوے اور جانتی تھی کہ ان کو توراہ کی خبر نہیں چوہا معمول
 سنیں کہ سو حکم کریں اللہ تعالیٰ حضرت کو خبردار کیا موافق توراہ ہی حکم فرمایا
 اور توراہ میں سی ثابت کر کر او کو قائل کیا ایک فضیر جم کا تھا کہ وہ ستر سو
 پھر توراہ سی قائل کیا اور ایک فصاکا تھا کہ وہ اشرف اور کم ذات کا فرق کر دے
 اور توراہ میں فرق نہیں رکھا سَمَاعُونَ لَكِزِبَ اَيُّكَ لَوْنُ الشَّحِيحِ
 فَاِنْ جَاءُوكَ فَاَحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ وَاِنْ
 تَعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَضُرُّوكَ شَيْئًا وَاِنْ حَكَمْتَ
 فَاَحْكُمْ بِالْقِسْطِ اِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ
 بڑی جاسوس جویشہ کہنی کو اور بڑی حرام کھانی والی سوا کر او بن تج پیاس تو حکم کر دے
 او عین یا تغافل کر او سی اور اگر تو تغافل کر لیا تو تیرا کچھ نہ بگاڑیں گی اور اگر حکم
 تو حکم کر او بن انصاف کا اللہ جانتا ہی انصاف والوں کو حضرت کی دلیل تردد تھا
 انکی مقدسین نہ بولوں تو ناخوش ہوں اور اگر اپنی دین پر فیصل کروں تو ناقبول کہیں
 اگر او کا معمول جابر کروں تو عند اللہ غلط ہی حق تعالیٰ فی فرمایا کہ اختیار ہی یا تغافل
 تو او کی ناخوشی کا خطرہ نہیں یا حکم کر تو اپنی دین کی موافق کر دے ہر حضرت فی دہی حکم فرما
 او کو قائل کر و کَفَّ حُكْمُكَ وَعِنْدَهُ التَّوْرَةُ فِيهِ
 حُكْمُ اللَّهِ ثُمَّ يَتَوَكَّنُ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَمَا أَوْلَاكَ

بِالْمُؤْمِنِينَ ۖ اَوْ كَطَرٍ يَكُونُ صَفَافٍ كَرِيمٍ كِي اُور اُونکی پاس تہاۃ ہی حسین
 حکم الہی پر اس کے پہری جاتی ہیں اور وہ مانی والی ہیں اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ التَّوْرَةَ
 فِيهَا هُدًى وَنُورٌ تَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ
 اسلموا للذين هادوا وَالرَّيَّانِيُّونَ وَالْأَحْمَارُ
 بِمَا اسْتَحْفِظُوا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ وَكَانُوا
 عَلَيْهِ شُهَدَاءَ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَخَشَوْنَ
 وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا وَمَنْ كَفَرَ
 مَا اَنْزَلَ اللَّهُ فَاولئك هم الكافرون
 مثنیٰ تواریخ توراہ اوسمیں ہدایت اور روشنی اوس پر حکم کرتی پیغمبر کو حکم بردار
 ہو کر اور روش اور عالم اس کے کہ کہیں ان تہا ہی تہی الہی کتاب پر اور اوس
 خبر دہتی سو تم نہ ڈرو لوگوں سے اور محسوس نہ کرو اور مت خرید کرو میری آیتوں
 سے نہ توڑو اور جو کوئی حکم نہ کرے الہی تازی پر سو لوگ ہیں منکر و کتبتنا
 عَلَيْهِمْ فِيهَا اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ
 وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ
 بِالسِّنِّ وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ مِّنْ تَقْدَرٍ رَبِّهِ
 هُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ وَمَنْ كَفَرَ لِمَا اَنْزَلَ اللَّهُ
 فاولئك هم الظالمون اور لکھ دیا مثنیٰ اون پر اوس کتاب میں
 کہ جس کی بدلی جی اور اکٹھے کی بدلی اکٹھے اور ناک کی بدلی ناک اور کان کی بدلی
 کان اور دانت کی بدلی دانت اور جمون کا بدلہ برابر ہر جن فی بخش دیا تو اس

وہ پاک ہوا اور جو کوی حکم نہ کری اللہ کی آٹاری پر سودھی لوگ ہیں بی انصاف
 وَقَفَيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِمْ بَعَثْنَا ابْنَ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا
 لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ
 فِيهِ هُدًى وَنُورٌ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ
 التَّوْرَةِ وَهُدًى وَنُورٌ لِّلْمُتَّقِينَ اور چہاڑی میں
 پہنچا ہمیں ادنیٰ کی قدیموں پر عیسیٰ مریم کا بیٹا سچ باتا توراہ کو جو اکی سہ
 اور اوسکو دی ہمیں انجیل حسین ہدایت اور روشنی اور سچا کرتی اپنی اکل توراہ کو
 اور راہ بتاتی اور نصیحت دروالمون کو وَلِيَحْكُمَ أَهْلَ الْإِنجِيلِ بِمَا
 أَنزَلَ اللَّهُ فِيهِ وَمَنْ لَمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ
 هُمُ الْفَاسِقُونَ اور چاہی حکم کرین انجیل والی اوس پر جو اللہ نے اوتار
 اوس میں اور جو کوی حکم نہ کری اللہ کی آٹاری پر سودھی لوگ ہیں بی حکم و انزل
 إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ
 الْكِتَابِ وَنُفُحًا عَلَيْهِ فَأَحْكُم بَيْنَهُم بِمَا
 أَنزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ
 الْحَقِّ لِكُلِّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَاجًا
 وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَكِنْ
 لِّيَبْلُوَكُمْ فِيهَا إِنَّا كُنَّا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ إِلَى اللَّهِ
 مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ
 اور ترجمہ راوتاری ہمیں کتاب بحقیق سچا کرتی سب اکل کتابوں کو اور سب شریعتوں

سو تو حکم کر او میں جو اوتارا اللہ اور او کی خوشی پر مت چل چھوڑ کہ حق راہ جو تیری پکار
 آئی ہر ایک کو تم میں دیا ہی سہی ایک دستور اور راہ اور اللہ چاہتا تو مگو ایک
 دین پر کرتا لیکن تگو آزمایا چاہی اپنی دینی حکم میں سو تم بڑھ کر لو خواہ اللہ
 پس تم سب کو پہنچا ہی ہر جادو کا جس بات میں مگو اختلاف تھا وہ ان
 احکم بکم بما انزل اللہ وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ هُمْ
 وَاحْذَرُوا أَن يَفْتِنُوكَ عَنْ بَعْضِ مَا أَنزَلَ اللَّهُ
 إِلَيْكَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوا أَنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَن
 يُصِيبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوبِهِمْ وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ
 النَّاسِ كَفَّاسِقُونَ اور یہ فرمایا کہ حکم کر او میں جو اللہ نے اوتارا اور
 چل او کی خوشی پر اور بچتا رہو اوس سے کہ بگو بہکا ز دین کسی حکم سے جو اللہ اوتارے پر
 ہر زمانہ میں تو جان لی کہ اللہ ہی چاہا ہی کہ پہنچا دی او کو کچھ سزا او کی گناہوں
 اور لوگوں میں بہت ہیں بی حکم آفکرم اجماعیہ یغفون
 وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ حُكْمًا لِقَوْمٍ ذُو قُرْبَىٰ
 اب کیا حکم چاہتی ہیں کفر کی وقت کا اور اللہ سے بہتر کون ہی حکم کرے گی وہاں
 کہنی لوگوں کو یا ایہا الذین امنوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ
 وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ
 وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ
 الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ

ہر کو
 سام میں اولیٰ فی

رفیق وہی اسپین رفیق ہو

کری وہ اونہی میں ہی الدراہنہیں دیا بی انصاف کو کون کو فتری الذین
فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَمٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ يَقُولُونَ نَخْشَى
أَنْ تُصِيبَنَا دَائِرَةٌ فَعَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَ بِالْفَتْحِ
أَوْ آفٍ مِنْ عِنْدِهِ فَيُصِيحُوا عَلَى مَا اسْتَوْفَوْا
أَنْفُسَهُمْ تَا دِمَائِهِمْ • اب تو دیکھی کا جن کی دل میں آزار ہی دور

ملی جاتی ہیں اونہیں کہتی ہیں بھو دہی کہ آنے جادی ہم پر گردش سوشاید
الدجلہ ہی فیصلہ یا کچھ حکم اپنی پاس تو فجر کو لکین اپنی جی کی جہی بات
بجانی یعنی منافق کا زون سی دو لکای جاتی ہیں کہ ہم پر گردش آجانی

یعنی مسلمان مغلوب ہو جاوین تو اوکلی دوستی ہماری کام آوی سوا اللہ تعالیٰ
فرمایا کہ اب قریب کہ کافر ملک ہوں یعنی مسلمانوں کو اون پر فتح ہوا کچھ

اور حکم اوی یعنی کافر ملک سی دیران ہوں آخر یہود کو حکم فرمایا جلا وطن
کرنی کا وَ يَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا أَهْلُوا الَّذِينَ
اقْتَمُوا بِاللهِ حَقَّ أَيْمَانِهِمْ إِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ
حَبِطَتِ أَعْمَالُهُمْ فَأَصْبَحُوا خَاسِرِينَ

اور کہتی ہیں مسلمان پر وہی لوک میں کہ متہین کہاتی ہی اللہ کی تاکید کی ہم
تمہاری بات میں خراب کی عمل بہرہ کمی نقصان میں نا اٹھا الذین
آمَنُوا بِحَقِّ رُسُلِهِمْ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ قُتِلَ يَأْتِي
بِقَوْمٍ يَجْعَلُونَ فِيكُمْ مِحْنَةً أَدِلَّةٌ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ
أَعْرَضَتْ عَلَى الْكَافِرِينَ ای ایمان والوں جو کوی تم میں

پہر کا اپنی دین سی تو اکی اللہ لاویکا ایک لوگ کہ اوکو چاہتا ہی وہ اوکو چاہتی ہیں
زم دل ہیں سمانوں پر اور زبردست ہیں کافروں پر **يَا هُدُودِ**
سَبِّلِ اللَّهِ وَلَا تَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ ذَلِكَ
فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ
عَلِيمٌ رُتبی ہیں اللہ کی راہ میں اور رُتبی نہیں کسی کی الزام سی یہ فضل

اللہ کا دیکھا جو چاہی اور اللہ کا تیش والا خبردار جب حضرت کی وفات پر عرب
دین سی پہر تو حضرت صدیق فی میں سی سلمان بلا اون سی جہاد کروا کر تمام عرب
پہر سلمان ہو یہ اوکی حق میں بشارت ہی **إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ**
وَالَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ
الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ تمہارا رفیق وہی اللہ

اور اسکا رسول اور ایمان والی جو قائم ہیں نماز پر اور دیتی ہیں زکوۃ اور وہ
نومی ہیں **وَمَنْ يَتَوَلَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ**
آمَنُوا فَإِنَّ حَرْبَ اللَّهِ هُمُ الْعَالِيُونَ اور جو کوئی رفاقت

کرتی ہوگی اور اسکی رسول کی اور ایمان والوں کی تو اللہ کی جماعت وہی ہوگی
غالب **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِينَ**
اتَّخَذُوا دِينَكُمْ هُمُورًا وَلَعْنًا مِمَّنْ الَّذِينَ
أَوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ
أَوْلِيَاءَ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ

ای ایمان والوں رفیق نہ پڑو والیوں کو جو تمہاری ہیں تمہارا دین منہی اور کفر

وہ جو کتاب دسی کئی منی پہلی اور وہ جو کافروں اور دُرُوالدسی اربعین کہتی ہو وَاِذَا
 نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلَاةِ اَخَذُوا هَاهُنَا وَلَعِبًا
 ذَالِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ اور جو وقت پکارو نماز کو
 اوسکو پھاوین ہنسی اور کھیل یہ اس واسطی کہ وہ لوگ بی عقل ہیں یعنی
 یہود اور بعضی مشرک اذان کا اواز پر ہنستی یہ اونکی بی عقلی تھی اسکی بڑا ہی ہر دین
 میں بہتری قل یا اهل الكتاب هل تتقون منا الا
 ان امنا بالله وما انزل الينا وما انزل من قبل
 وان اكثركم فاسقون تو کہ ای کتاب والون کیا میری نگو
 ہنسی کریں کہ ہم یقین لائی اللہ پر اور جو ہم کو اوترا اور جو اوترا پہلی اور یہی کہ تم میں اکثر
 بی حکم ہیں قل هل انبئکم بشر من ذلك مثوبة
 عند الله من لعنه الله وغضب عليه وجعل
 منهم القردة والخنازير وعبد الطاغوت
 اولئك شر منكم كانوا اضل عن سواء السبيل
 تو کہ میں نگو بتاؤں ان میں کس کے برے جزای اللہ کی ان وہی جسکو اللہ نے لعنت کر
 اور اوس پر غضب ہوا اور ان میں بعضے بندگی اور سورا اور بوجنی لکی لکھتے
 وہی بدترین درجی میں اور بہت بکلی سید راہی وَاِذَا حَاوَوْكُمْ قَالُوا
 امنا وقد دخلوا بالكفر وهم قد خرجوا به
 والله اعلم بما كانوا يكتمون اور جب تم ایس آوین
 کہیں ہم یقین لا اور منکر ہی آئی تھی اور اوسے طرح نکل اور اللہ خوب جانتا ہے

جو پہلے ہی تھی وتری کثیراً منہم یسار عون فی الارض
والعدوان واکلہم السحت لیس ما کانوا
یعملون اور تو دیکھی بہت اونہیں دورتی ہیں کہہ براوزادتی براور حرام کہانی

کیا بری کام ہیں جو کہی ہیں لولا ینصیہم الربانیون والاحبار
عن قولہم الارثم واکلہم السحت لیس ما کانوا
یصنعون کیون نہیں منع کرتی اوکلی درویش اور غنا کندہ کی بات کہنی

اور حرام کہانی سی کیا بری عمل ہیں جو کہی ہیں وقالت اليهود ید اللہ
مفلوکہ غلت اید یحیر ولعنوا بما قالوا بل ید اللہ
مبسوطتان ینفق کف یشاء ولیرتد
کثیراً منہم ما انزل الیک من ربک
طفیاناً وکفرلاً والقتنا بینہم العداوۃ
والبغضاء الی یوم القیمۃ کلاً او قدوا
کارا للحرب اطفاکھا اللہ ویسعون فی الارض
فساداً واللہ لا یحب المفسدین اور یہود کہتی ہیں

اللہ کا ہاتھ بند کیا اونہی کی ہاتھ باندھی جاویں اور لعنت ہی اوکواس کہنی بر
کہہ اوکلی دونو ہاتھ کہلی ہیں خرچ کرتا ہی جس طرح چاہے اور اس حکم سی جو جگو او ترا
تری ربک طرف سی اوکلو بر بھی کی اور شرارت اور انکار اور نہنی ڈال رکھی ہی اونہیں
اور تیر قیامت کی دن تک جب ایک اک سکائی ہیں لڑائی کی واسطی اللہ اوکوجہان
اور دورتی ہیں ملک میں فساد کرتی اور اللہ نہیں چاہتا فساد والوں کو یہود کہتی ہیں

رواج تھا کہ اس کا نام بندہ ہوا یعنی ہم پر روزی تنکہ جو کسی نے لکھا لفظ ہی فرمایا کہ اس کا
نام نہ کہیں بند نہیں دو نو نام کہیں ہیں قہر کا اور سہر کا تم برابر قہر کا نام نہ کہلا سکو اور نہ
اور فرمایا کہ اس کی انہیں اتفاق نہیں رکھا جب کہ اس کا قی میں ہر نام کو یعنی قہر کا
گرتی ہیں کہ انہیں سب کو عا کر سمانوں سے لڑیں وہ اس کے سچا دینا انہیں
جاتی ہیں وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَكُنَّا لَهُمْ رِزْقًا
عَنَّا سَيِّئًا يَتَذَكَّرُونَ وَلَا دَخَلْنَا لَهُمْ جَنَّاتٍ النَّعِيمِ
اور اگر کتاب والی ایمان لاتی اور دینی تو ہم ان کو دیتی اونکی برائیوں اور اونکو
داخل کی نعمت کی باغوں میں وَلَوْ أَنَّهُمْ آقَامُوا الشُّرُوعَ
وَالْأَحْكَامَ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ مِنْ رَّبِّهِمْ لَكُنُوا
مِنَ السَّاعِدِينَ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ مَنَازِلٌ مُّقْتَصِدَةٌ
وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ اور اگر وہ قائم کریں
تو ماہ اور انجیل کو اور جواز او کو اونکی رب کی طرف سے تو کہا دین اس کی اور نہ
اور پاؤں کے نیچے سے کچھ لوک اون میں ہیں سید اور بہت اونکی برائیوں میں
کہا دین اون میں سے اور نیچے سے یعنی آسمان زمین سے ان کو رزق فرماتا
يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ بَلِّغُوا مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ
وَأَنِ لَمْ تَفْعَلُوا فَمَا بَلَّغْتُمْ رِسَالَتَهُ وَاللَّهُ
يُعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
الْكَافِرِينَ ۝ ای رسول پہنچا جو حکم اترا تیری رب سے اور اس کے
نہ کیا تو توئی کچھ نہ پہنچا یا اس کا پیغام اور اس کے حکم کو کجائی کا لوگوں سے اللہ راہ نہیں

دیا منکر قوم کو یعنی یہ اہل بات کہ صاف اہل کتاب کو کراہت ہے جبکہ یہ کلام اللہ
 قبول نہ کریں اس میں اگرچہ وہ دشمن بن گئے مگر ہنجاؤ اور خطہ نہ کرو
 قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُمْ عَلَى شَيْءٍ حَتَّى تُقِيمُوا
 التَّوْبَةَ وَالْأَمْلَ يُخِيلُ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ
 رَبِّكُمْ وَكَيْزِدَنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ مَا أُنْزِلَ
 إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمُ طَعْنًا وَكَفْرًا فَلَا تَأْسَ
 عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ تو کہہ اہل کتاب واللہ تم کچھ راہ پر
 نہیں جب تک نہ قائم کرو توراۃ اور انجیل اور جو کچھ اور تمہاری رب اور ان میں
 ہوں کو بڑھی کی اس کلام سی جو جگہ اور اتیری رب شہادۃ اور انکار سوا تو ان میں
 یہاں اس قوم سب سے ان الذین آمنوا والذین ہادوا
 وَالصَّابِقُونَ وَالنَّصَارَى مِنَ الَّذِينَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ
 الْآخِرِ وَعَمِلْ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ
 وَلَا أَنتُمْ يَحْزَنُونَ البتہ جو مسلمان ہیں اور جو یہود ہیں اور صابقین
 اور نصاریٰ جو کوی ایمان لاوی الدیر اور پچھلی دن پر اور عمل کریں نیک اور
 دینی نہ وہ غم کہہ وین لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءِيلَ
 وَأَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ رُسُلًا كَلِّمَاءَ هُمْ
 رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَى أَنْفُسُهُمْ فَرِيقًا كَذَّبُوا
 وَفَرِيقًا يَتَّقُونَ ہمنی لیا تھا قول نبی اسرائیل سی اور نبی ان کی طرف
 رسول جب لایا ان میں کوی رسول جو نہ خوش آیا ان کی جی کو کشتوں کو چھوٹایا اور

کُونُ کا خون کرنی کی وَحْسِبُوا لَا تَكُونُ فِتْنَةً فَعْمُوا
وَصَمُّوا ثُمَّ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوا وَصَمُّوا كَثِيرًا
مِنْهُمْ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ

سواندھی ہو گئی اور پھر ہی ہر اللہ متوجہ ہوا اون پر پھر انہی اور پھر ہی ہوی او نہیں
بہت اور اللہ دیکھتا ہی جو کرتی ہیں لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ
هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ وَقَالَ الْمَسِيحُ يَا بَنِي إِسْرَءِيلَ
اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ إِنَّهُ مَنْ يُشْرِكْ
بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَا وَدَّ النَّارُ
وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ

مسیح ہی مریم کا بیٹا اور مسیح نہی کھا ہی کہ ای نبی اسرائیل بندگی کرو اللہ کی جو رب ہیں
اور تمہارا مقرر حبس نہی شریک کہ اللہ کا سو حرام کی اللہ کی اوس پر حبس اور او
نہکانا دوزخ او کو کوئی نہیں کہہ کاروں کے مدد کرنی والا لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ
قَالُوا إِنَّ اللَّهَ ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا إِلَهٌ
وَاحِدٌ وَإِنْ لَمْ يَنْتَهُوا عَمَّا يَقُولُونَ لَكُمُ عَذَابٌ
الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

کافر ہوی جنہوں نے کھا اللہ ہی تین تین کا ایک اور بندگی کسی کو نہیں مگر ایک معبود
اور اگر نہ جھوڑیں کی جویات کہتی ہیں البتہ جو انہیں منکر ہیں یا دین کے وہ کہہ کی مار
نصاری میں دو قول ہیں بعضی کہتی ہیں اللہ ہی تھا جو صورت مسیح میں آیا اور بعض
کہتی ہیں تین حصی ہو گیا ایک اللہ ایک روح القدس ایک مسیح یہ دونو صریح کفر

کا ہون کی حق میں ہی کہی جو اکی فرمایا اَفَلَا يَتُوبُونَ إِلَى اللَّهِ وَيَسْتَغْفِرُوهُ
 وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ کیون نہیں توبہ کرتی اللہ پاس اور کتنا بخشنے والا
 اور اللہ ہی بخشنے والا ہر ایمان ما الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ اَلَا رَسُوْلٌ
 قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ وَاُمُّهُ صِدِّيقَةٌ كَاَنَا
 كُلَّ يَوْمٍ الظُّلُمَاتِ أَنْظُرْ كَيْفَ نَبِّئُ
 هَٰؤُلَاءِ آيَاتِ ثُمَّ أَنْظِرْ أَنِّي يُودَعُونَ

اور کچھ نہیں مسیح مریم کا بیٹا مگر رسول ہے کدڑ جی اوس پہلی بہت رسول اور
 اوسکی ماوی ہی دونوں کہا تی تہی کہا نا دیکھ ہم کسی بتا تی ہیں او کو نشانیاں دیکھ
 ہر دن اولیٰ جاتی ہیں یعنی اس سے زیادہ کیا نشانی کہ جو شخص کہا نا کہا وی او
 سب حاجت بشری لکی اللہ کی ذات پاک اس لایق کب ہی قُلْ اَتَعْبُدُونَ
 مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا
 وَاللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ تو کہ تم ایسی چیز بوجہی ہو اللہ جو دگر جو

کہ نہیں تمہاری برسی نہ پہلی کی اور اللہ وہی سنا جانا قُلْ يَا أَهْلَ
 الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوا
 أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا مِنْ قَبْلُ وَأَصْلَوْ
 كَثِيرًا وَضَلُّوا عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ تو کہ ای اہل

کتاب مت بماند کرو اپنی دین کی بات میں ناحق کا اور مت چلو خیال پر ایک
 کو کون کی جو بہک کئی ہیں اکی اور بہک کئی بہتوں کو اور پہلی سید ہی راہ سے
 لَعَنَ الَّذِينَ يَكْفُرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ

عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذَلِكَ بِمَا
عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ

بنی اسرائیل میں سے دَاوُد کی زبان پر اور عیسیٰ مریم کی پاس کے لفظ کا رہا
اور حد بڑھ رہی تھی کہ ان کو لایا جاتا ہوں عن منکر ففعلوه
لئیس ما کانوا یفعلون

الذین کفروا لیس ما قد مت لهم انفسهم
ان سخط الله علیهم وفي العذاب هم خالدون

تو دیکھی اونہیں بہت لوگ رفیق ہوتے ہیں کافروں کی بری پیکار بھی ہے
کہ اللہ غضب ہوا اون پر اور ہمیشہ وہ عذاب میں ہیں و لو کانوا
یؤمنون بالله والنبی و ما انزل الیه ما اتخذوا
اولیاء و لکن کثیرا منهم فاسقون

یقین رکھتی الہ پر اور بنی پر اور جو اس پر اترتا تو ان کو رفیق نہ ہوتا
بہت لوگ ہے حکم میں لے لیں اشد الناس عداوتا
للذین امنوا الیہود والذین امنوا
ولتجدن اقربهم مودة للذین امنوا
الذین قالوا انا نصاری ذالک یان منهم
قسیسین و رهبانا و انتم لا یستکبرون

تو پتا دیکھا سب لوگوں میں زیادہ دشمنی سے انہوں نے یہود کو اور شریک والوں

五

وَلَنُكَافِيَنَّكَ فِي الْحَيَاةِ
وَنُؤْتِيكَ أَجْرًا عَظِيمًا
وَلَنُكَفِّرَنَّ عَنْكَ سَيِّئَاتِكَ
وَنُؤْتِيَنَّكَ أَجْرًا لِّمَا
كَانَ عَمَلُكَ
وَلَنُكَفِّرَنَّ عَنْكَ سَيِّئَاتِكَ
وَنُؤْتِيَنَّكَ أَجْرًا لِّمَا
كَانَ عَمَلُكَ
وَلَنُكَفِّرَنَّ عَنْكَ سَيِّئَاتِكَ
وَنُؤْتِيَنَّكَ أَجْرًا لِّمَا
كَانَ عَمَلُكَ

باغ تھی اوکی بہتی نہرین رنارین او میں اور یہی بدلائیں کی والوں کا والذین
 كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ
 الْجَنَّةِ ۖ اُدْخِلُوهُمْ فِيهَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمْ وَهُمْ فِيهَا
 اَدْوٰى اَنْ يَخْرُجُوْا مِنْهَا وَلَهُمْ فِيْهَا اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَهُمْ فِيْهَا
 قٰدِرُوْنَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَهُمْ فِيْهَا اَبَدُوْنَ ۚ

ملک میں کافروں فی جہب مسلمانوں پر ظلم کیا تو حضرت فی اذن دیباک اور
ملک میں نکل جاو قریب آئی آدمی مسلمان بعضی تنہا بعضی کہ سمیت ملک
جاری دمان کا بادشاہ خوف منصف تھا بہر ملک کی کافروں فی او کو بہکا یا کہ اس قوم

رہی نہ دو حضرت عیسیٰ کو غلام لیتی ہیں بت بادشاہ فی سمانون کو بلا کر پوچھا اور
 پڑھو اگر سناؤ اور اسکی علما بہت ردی اور کہا کہ حضرت عیسیٰ کے زبان سے
 ہر کوئی کی موافق پہنچا ہی اور ہر کوئی ردی ہی حضرت عیسیٰ فی کہ میری بعد پیش از قیامت
 ایک نبی اور آوے گا وہ بی شک ہی نبی ہی وہ بادشاہ خفیہ سمان ہوا اور کئی حق میں
 یہ آیتیں ہیں يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحَرُّوا طِبْيَاتِ
 مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ
 الْمُعْتَدِينَ ای ایمان والوں مت حرام ہڈ اور ستہری چیزیں جو اللہ نے
 تمکو حلال کی ہیں اور حد سے مت بڑھو اللہ نہیں چاہتا زیادتی والوں کو وکل
 مِمَّا سَنَّ اللَّهُ حَرًا طَبْيَا وَاتَّقُوا اللَّهَ
 الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ اور کہا واللہ کی دیسی جو حلال
 ستہرا اور دھڑتی رہو اللہ کسی جس پر یقین رکھتی ہو جو چیز شرع میں
 حلال ہی اس کے پیر پیر کرنا برا ہی یہ فوطح ہوتا ہی ایک یہ کہ زہد کی سبب اپنی
 تنگ پڑی یہ رہبانہ ہماری دین میں پسند نہیں بلکہ تقویٰ چاہی کہ جو منع ہوا او
 نزدیک نہ جاوی دوسرے کہ قسم کہا بیٹھا ایک کام پر یہ بی بہتر نہیں جو کام منع
 شرع ہی اس قسم نہ کہا وی اور کہا بیٹھا تو توڑی اور کفارہ دی یہ اگر
 فَيَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحَرُّوا طَبْيَا وَاتَّقُوا اللَّهَ
 الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ مِمَّا سَنَّ اللَّهُ حَرًا طَبْيَا وَاتَّقُوا اللَّهَ
 الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ مِمَّا سَنَّ اللَّهُ حَرًا طَبْيَا وَاتَّقُوا اللَّهَ
 الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ مِمَّا سَنَّ اللَّهُ حَرًا طَبْيَا وَاتَّقُوا اللَّهَ

اعلیٰ

رَبَّةٌ مِّنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ذَلِكَ
كَفَّارَتُهُ أَمَّا نَكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ وَاحْفَظُوا
أَمَّا نَكُمْ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ **نہیں پڑنا مگو اسد مہارسی بی فائدہ قسموں**
لیکن پڑنا ہی جو قسم مٹی کرہ باندھی سواو کے اوتار کہنا دوسرے محتاج کو بیج کا کہنا
جو دیتی ہو اپنی کہ والوں کو یا اوکو کپڑا دنیا یا ایک کردن از او کرنی پر حکم پڑ
توروزہ تین دن کا یہ اوتار ہی مہارسی قسموں کا جب قسم نہ پڑو اور ہستی رہو
اپنی قسمیں یوں بتا ہی مگو اسد اپنی حکم شاید تم احسن مانو جس بات پر
نقد کر قسم کہائی آئندہ کو بہر او کی حذف ہو تو تین بات میں ہی ایک
جو چاہا دس محتاج کو کہنا یعنی ہر ایک کو اناج دینا دوسیر کیہوں یا چار سیر
یا اوکو کپڑا دینا جسمین بدن کم کہنا رہی یا ایک بردہ از او کرنا ان تین میں کسی
مقدور نہ ہو تو تین روزی اور اپنی قسم کو چاہی تہا منا یعنی تا مقدور قسم
نہا وی اور زبان کو یہ عادت نہ رہی **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا**
أَمَّا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنصَابُ وَالْأَسْلَامُ
حَسْرَتٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُونَ **ای ایمان والوں یہ جو ہی شرب اور جوا اور بت اور پانے**
سو گندی کام میں شیطان کے سوان سنی پڑ ہو شاید مہارسی ہوا **أَمَّا**
يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ
وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَلْيَصْطَلِكُمْ

عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهَوْنَ

شیطان یہی چاہتا ہے کہ ڈال تم میں دشمنی اور بیزاری اور جو سی اور روکے
تکو اللہ کی یاد سی اور نماز سی پہر اب تم باز آؤ کی شہاب جس چیز کا بانی ستر
کہ نہ لانی وہ تہوڑا اور بہت حرام اور نجس ہے باقی جو چیز شاہ لاد اور ستر
وہ نجس نہیں لیکن حرام اور جو اشتہار کسی چیز حسین جیت اور نار ہو وہ نجس حرام

ہی اور ایک طرف کی شرط حرام نہیں باقی جو کہل کہ اون میں شرط بدنی رواج ہی کہ نجس
شرط کہل تو جو نہ ہوا لیکن یہ کہ شیطان اوس بہانی سی روکتا ہی اللہ کی یاد اور نماز

سی سو ہوا وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأَحْذَرُوا
فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَأَعْلَمُوا أَنَّكُمْ عَلَى رَسُولِنَا الْبَرَاءَةُ
الْمُتَيْنِ اور حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو رسول کا ہر اکرم ہر وحی اور بختی رہو

اکرم ہر کہ تو جان لو کہ ہماری رسول کا ذمہ ہی ہی پہنچا دیا کہول کہ لیس علی
الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ فِيمَا طَعُمُوا

إِذَا مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ثُمَّ اتَّقَوْا
ثُمَّ اتَّقَوْا وَأَحْسِنُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ جو لو کہ

ایمان لای اور کام نیک کسی اون پر نہیں کنا جو کہ پہلی کہا چکی جب الی درمی اور ایمان لای
اور عمل نیک کئی ہر درمی اور یقین کیا ہر درمی اور نیک کی اور اللہ چاہتا ہی نیک والوں کو

یعنی کفر کی حالت میں اگر حرام چیز کھائی ہی ہر مسلمان سہا و ذکر اور منع پہنچا تو اس کو
مانا ذکر کہ جو دیا پہر الی نیک پر ذکر ایمان کی اعمال پر قائم رہا تو ان تین سب کے الی

کہ نہ ذرا یا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِيُذَكِّرَ اللَّهُ لِيُنْفِئَكُمْ

مِنَ الصَّيْدِ تَنَالَهُ أَيْدِيكُمْ وَهِيَ حَكِيمٌ لِيَعْلَمَ اللَّهُ
 مَنْ يَخَافُهُ بِالْغَيْبِ فَمَنْ اعْتَدَى بَعْدَ ذَلِكَ
 فَكَهُ عَذَابُ الْيَمِّ اسی ایمان والوں البتہ مکو از مادی کا حکم ایک
 شکار کی حکم سی جس پر پہنچی ہیں ہاتھ تھاری اور نیزی کہ معلوم کری الدکون اور
 دہامی بن دیکھی ہر حسنی زیادتی کی اسکی بعد تو اوکو دکھ کی ماری نیزی کا
 نام لیا اسی میں سب ہتھیار داخل ہوئی ہریہ جو دو طرح ذکر کین ہاتھ سی
 اور ہتھیار سی اس واسطے کہ احرام میں دو طرح شکار کو مارنا یکساں ہی دوری
 ہتھیار مارا ہاتھ سی صحیح سلامت پکڑ لیا ہر ذبح کیا اور طریق ذبح میں ان دونوں
 ذوق ہی دوری مارا تو جہان رخم لک کر مر گیا حلال ہوا اور سلامت پکڑ لیا
 تو مویشی کی طرح ذبح کرنا چاہی یا اَيُّهَا الَّذِينَ لَا تَقُولُوا
 الصَّيْدَ وَأَنْتُمْ حُرُمٌ وَمَنْ قَتَلَهُ مِنْكُمْ
 مُتَعَمِّدًا فَجَزَاءُ مِثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهِ
 ذَوَا عَدْلٍ مِنْكُمْ هَذَا بِالْغَالِ الْكَعْبَةِ أَوْ
 كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسَاكِينٍ أَوْ عَدْلُ ذَلِكَ
 صِيَامًا لِيَذُوقَ وَكَالَ أَمْرِ عَفَا اللَّهُ عَمَّا سَلَفَ
 وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللَّهُ مِنْهُ وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو
 انْتِقَامٍ اسی ایمان والوں نہ مارو شکار جو وقت تم ہو احرام میں اور جو کوئی
 تم میں اوکو مادی جان کر تو بدلا ہی اوس ماری کی برابر مویشی میں سی وہ
 دو غیر تھاری کہ نیاز نہ چاوی کبھی تک یا کھا اُتار ہی کئی محتاج کا کھانا یا اوسکی برابر

روزی کہ چہی سزا اپنی کام کی الدنی معاف کیا جو ہو چکا اور جو کوی ہر ایک اوس
 بیر کی کا الد اور الد زبردست بیر لینی والا مسئلہ یوں کہ اگر احرام میں شکار کرے
 تو فرض ہی کہ چنور دی اور اگر ماری تو او س قدر قیمت کا ایک جانور یا موشی میں
 بکری یا کاسی یا اونٹ وہ کبھی تک پہنچا کر دے کرے اور آپ نہ کہا وی یا اوس قیمت کا
 اناج لی کر محتاجوں کو کھلاوی ہر محتاج کو دو سیر کھپون یا جتنی محتاجوں کو پہنچے
 او س قدر روزی رکھی اور قیمت ہر ادین دو مسلمان معتبر اِحل لکم صید
 الْحَرِّ وَطَعَامُهُ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلْغَنَاءِ وَحَرَّمَ
 عَلَيْكُمْ صَيْدَ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا وَاتَّقُوا اللَّهَ
 الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ حلال ہوا غلو دریا کا شکار اور
 کھانا فائدی کو تہاری اور سا فون کی اور حرام ہوا تم پر شکار جنگل کا جبکہ
 رہو احرام میں اور دتی رہو الدن جس یا بس جمع ہو کی احرام میں دریا کا
 شکار یعنی مجھلی حلال اور دریا کا کھانا یعنی جو مجھلی پانی سی جاریہ کر مکی اسرار
 نہیں پڑی وہ بی حلال فرمایا کہ تہاری فائدی کو حضرت دی ہر کوی نہ سمجھ
 کہ حج کی طفیل سی حلال فرمایا اور بس سا فون کی فائدی کو مجھلی اگرچہ تالاب
 ہو وہی شکار دریا ہی یہ حکم شکار کا معلوم ہوا احرام کی انور اور احرام میں قصد ہی مکی کا
 اوس شہر کہ اور دشمن میں ہمیشہ شکار مارنا حرام ہی بلکہ شکار کو درانا اور بھکانا
 جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ الْيَسْنَى الْحَرَامَ قِيَامًا
 لِلنَّاسِ وَالشَّمْرَ الْخَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقُلَابَةَ
 ذَلِكَ لَتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ

الذی کیا ہے یہ کہ بزرگی کا شہرہ لوگوں کی دہسی اور ہینہ بزرگی کا اور قربانی بجا
اور کلی میں لگن والیان یہ اس واسطے کہ تم سمجھو کہ اللہ کو معلوم جو کچھ ہی آسمان میں

اعلموا ان الله شديد العقاب وان الله خفي

وَمَا تَكْتُمُونَ رَسُولَ يَوْمِ نُنِيرُ مِزَانَنَا وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ

وَالطَّيِّبُ وَلَوْ أَعْجَمَكَ كَثْرَةُ أَحْسَنَتْ فَاتَّقُوا اللَّهَ
أُولَ الْأَلْسَابِ لَعَلَّكُمْ تَفْقَهُونَ ۚ تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

در پاک اگر چه بگو خوش تنگی کنی کی بنیایت سودی تی ره و اندسی ای عقل مند

شاید تہارا پہلا ہو۔ یعنی موافق حکم شرع جو انتہائی نکی وہ پاک ہی تہوڑا ہی بہتر

ارضا فشرح جوابته لکی وہ نایاک ہی اوسکی بہتایت پر نضر نہ کر سی بربکا کوشت

ایک سیر ہنز خنزیر کی من ہر یا ایتھا الذین امنوا لا تسلموا

فَإِنْ أَشَاءَ أَنْ تُنَادِيَكُمْ تَسْوِكُمْ وَأَنْ تَسْأَلَ

فَمَا حِينَ يُنَزَّلُ الْقُرْآنُ تُبْدِلُ لَكُمْ عَفَا اللَّهِ عَنْهَا

وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ

ای ایمان والوں مت پوچھو بہت چیزیں کہ اگر تم
کہو لی تو مکتوبری لکین اور اگر پوچھو کی جس وقت وان اُترنا ہی تو کوئی جاوین گے
اون سی درگزر کی ہی اور اللہ بخشتا ہی تحمل والا قَدْ سَأَلْنَا قَوْمًا مِّنْ قَبْلِكَ
نَشْرًا أَصَبَكُمْ أَمْ كَافِرِينَ ویسی باتیں پوچھ چکی ہیں ایک لوگ

مٹی پہلی سواری اون سی شکر ہوئی یعنی آپسی نہ پوچھو کہ یہ خبر روا ہی یا نہیں
یہ کام کریں یا نہ کریں بلکہ جو فرمایا اوس پر عمل کرو جو نہ فرمایا اوس کو معاف جانو

دین آسان ہی اور جو بہ بات کا جواب آوی تو دین تنگ ہو جاو پھر عمل نہ کر سکو
جیسی اکل نہ کر سکی پھر کفر کی رسمیں بتائیں کہ پوچھنی کی حاجت نہیں جو اللہ نے

وہابی اصل اور اسطرح بی فائدہ باتیں پوچھنی کسی نی پوچھا میرا باب کون
یا میری عورت کہ میں کس طرح ہی اگر مغیر جواب دی تو شاید برا جواب آوی

پشیمان ہو مَا جَعَلَ اللَّهُ مِنْ بَحِيرَةٍ وَلَا سَائِبَةٍ
وَلَا وَصِيلَةٍ وَلَا حَامٍ وَلَكِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَآكَثَرُهُمْ
لَا يَعْقِلُونَ نہیں ہر ایسا اللہ کی بحیرہ اور نہ سائبہ اور نہ وصیلہ اور نہ حام

اور لیکن کافرانہ ہستی ہیں اللہ پر چھوٹے اور اون میں بہتوں کو عقل نہیں یہ کفر
رسمیں بہتیں کہ مویشی میں کوئی بچہ نیاز کہتی مت کی تو اوس کا کان ہارو تہی نشان

اوس کو بحیرہ کہتی اور کوئی جانور مت کی نام پر ازاو کرتی اوس کو اوسکی اختیار پر چھوڑ دیتی
سائبہ تھا اور بعض شخص نے ہڈیا کہ جو بچہ نہ ہو وہ مت کی نیاز دے کر وں اور جو مادہ ہو

رکھوں ہر اگر نہ مادہ ہی ہو تو زنی آپ کہتا مادہ کی سائبہ یہ وصیلہ تھا اور جس اونٹ کی

بس کچھ پوری ہوتی لایق سواری کی اور بوجہ کی اوس ایکو لہا موقوف کرتی اور
جاری پانی نہ ملتی وہ حامی نہایت غلط رہیں ذال کر اس حکم شرعی سمجھتی
وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ تَعَالَوْا إِلَىٰ مَا أَنزَلَ اللَّهُ وَإِلَىٰ رَسُولِهِ
قَالُوا احْسُنَا مَا وَحَدَنا عَلَيْهِ الْيَأْسُ إِنَّهُ لَأَوَّلُوكَانَ
الْيَأْسُ هُوَ لَا يَعْلَمُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ

اور جب کہی او کو آوا سر طرف جو اسے نازل کیا اور رسول کی طرف کہیں بھوکھا
جی جس پر یا یا ہمیں اپنی باپ دادوں کو پہلے اس کی باپ نہ علم کہتی ہوں
اور نہ راہ جانتی تھی یعنی باپ کا احوال معلوم ہو کہ حق کا تابع تھا اور صاحب علم
تھا تو اس کی راہ پکڑی نہیں تو عجب ہی یا ایہا الذین امنوا
علیکم انفسکم لا یضرکم من صل اذا
اهتدیتکم الی اللہ فرجعکم جمیعاً فینبئکم
بما کنتم تعملون ای یان والون تم پر لازم ہی فکر اپنی جان کا تمہارا
پہنچ نہیں بکا تا جو کوئی پہنچا جب تم ہوئی راہ پر الہ پاس پہنچا ہی تم سب کو
پہرہ جادوی کا جو چہ تم کرتی ہی یعنی ان مسکون کو تنہی جانا تم ان پر عمل کرو

اور جو کوئی اصل دین ہی نہیں مانتا او کو منلی تباہی کیا حاصل اول دین سچائی اگر
یانی تب سلی تباہی یا ایہا الذین امنوا اذ انذرتکم
اذا حضر احدکم الموت
انسان نہ دوا
اذا ارض فاصابتکم

مُصِيبَةُ الْمَوْتِ تَحْبِسُونَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلَاةِ
فَيُقْسِمَانِ بِاللَّهِ إِنَّ آتِيتُمُنَا لَا تَشْتَرِي بِهِ
ثَمَنًا وَلَا كُؤُوكَانَ ذَا فَرَّغْنِي وَلَا تَكَلَّمْتُمْ شَهَادَةً
اللَّهُ إِنَّا إِذَا لَمِنَ الْإِيمَانِ
ای ایمان والوں کو اہ تہاری انور
جب پہنچے گی کو تم میں موت جب لکی وصیت کرنی دو شخص معتبر جاہلین تم میں سی
یاد اور ہون تہاری سو ای اگر تم فی سفر کیا ہو ملک میں پہنچے گی تم پر مصیبت موت دونو
کو کھڑا کرو بعد نماز کی پھر وہ قسم لیا دین اللہ کی اگر تم کو شبہ پڑے کہ میں نہیں
پہنچتی قسم مال پر اگر کسی کو ہمسایہ قرابت ہو اور تم جہاں فی اللہ کی کو ای نہیں تو ہم
کے کار میں یعنی مسلمان مرقی وہ کسی کو اپنی مال کام حوالی کسی تو بہتری کہ دو
معتبر کو کسی پھر اگر وارثوں کو شبہ پڑے کہ ان شخصوں کے مال جہاں یا اور وارث
و دعوی کریں اور شاہد نہیں تو دونو شخص قسم لیا دین کہ میں نہیں جہاں یا اگر
لکامزنی وہاں مسلمان پیدائے ہو تو دو کا قریبی راہین اور قسم دین بعد نماز
کہ او سو قت کی نیک و بد زیادہ بقول شاید در کہ جو ہر قسم نہ لیا دین
فَإِنْ عُرِيَ عَلَى أَحَدِهِمَا اسْتَحَقَّ أَثِمًا فَأَخْرَاجُ يَقُومَانِ
مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِينَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْأُولَٰئِكَ
فَيُقْسِمَانِ بِاللَّهِ لَشَهَادَتُنَا أَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا
وَمَا اعْتَدَيْنَا إِنَّا إِذَا لَمِنَ الظَّالِمِينَ
کہ وہ دونو حق و باکی کناہ سی تو دو اور کہتری ہوں او کئی جا کہ جن کا حق دیا
او نمین جو بہت نزدیک ہیں ہر قسم لیا دین اللہ کہ ہماری کو ای تحقیق ہی کوئی کو

اور بھی زیادہ نہیں تھا نہیں تو ہم بی انصاف ہیں ذالک اذنی ان
 یا تو بالشہادۃ علی وجمعہا او یخافوا ان
 ترک ایمان بعد ایمانہم واسمعوا اللہ واسمعوا
 واللہ لا یحدی القوم الفاسقین اس میں لکھائی
 کہ شہادت ادا کرین راہ پر یا ورنہ کہ الٹی پڑی کی قسم ہمارا او مکی قسم کی بعد اور
 ہوا لدسی اور سن رکھو اور اندر راہ بنیں دیا لی حکم کو کون کو
 یعنی وارثوں کو
 پڑی تو قسم دینی کا حکم رکھا اس سے کہ قسم سی ڈر کر اول ہی جھوٹ نہ ظاہر کرین یہاں
 بات جھوٹہ نکلی تو وارث قسم لیا وین یہ بی اسی سے کہ وہ قسم میں دغا نہ کرین
 کہ آخر ہماری قسم پھر الٹی پڑی کی اس جگہ شہادت فرمایا اظہار کو مدعی اظہار
 یا دعا علیہ جیسی اقرار کو کہتی ہیں اپنی جان پر شہادت دی حضرت کی وقت
 ایک مسلمان تجارت کو کیا راہ میں مرنے لگا قافلے میں سی دو نصرا نیو کو اپنا مال سپرد
 کیا کہ میری وارثوں کو دیجو جب وہ لاکر دینی لگی وارثوں نے ایک کٹورہ اوس میں نہ دیکھا
 وہ سونے کا تھا مکلف اوس کا دعوی کیا وہ دو نو قسم لیا کہ کئی کہ مکوی ہی دیا تھا پھر وارث
 نے وہ کٹورا سنا پاس پایا پوچھا تو معلوم ہوا کہ اون نصرا نیوں نے بیچا اون پر ثبات
 نہ تو کئی کی میت نے زندگی میں ہماری ہاتھ بیچا اور میت کی چکاتھا پھر وارثوں میں
 دو شخص اوس میت کے زیادہ قرب تھے سب کے طرف سے قسم لیا کہ کئی کہ مکوی
 بیچا معلوم نہیں اور میت کے ہاتھ کی فہرست بی نکلی اوس مال میں کٹورا او
 داخل تھا آخر نصرا نیوں سے ہر بیا یوم جمیعہ اللہ الرسول
 فیقول ماذا اجبتم قالوا لا علم لنا انما

اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ حَسْبَنَ السَّجَّادُ كَيْفَا رَسُوْلٍ بِهَرِ كَيْفَا تَكُوْنُ

کی جواب دیا بولین کی سکو خبر نہیں تو ہی یہی جیہی بات جانتا یہ اللہ پوچھی کا فز
کی سنائی کہ میں نے تھو جی طرف پہنچا تھا او نہوں نے قبول کیا یا نہی اور پیغمبر حوالہ
کی اللہ کی علم پر کہ ہر کدول کی خبر نہیں ظاہر کی ہی یہ او کو سنایا جو مغز دین پیغمبروں کے
شفاعت پر تا معلوم کریں کہ اللہ کی الکی کوئی کسی کی دل پر کو اہی نہیں دیتا اور کسی

کسی کی حیات نہیں کرنا اِذْ قَالَ اللّٰهُ يَا عِيسٰى ابْنُ مَرْيَمَ اِذْ
نَعَمْتِيْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ اِذَا تَوَكَّلْتُكَ بِرُوحِ
الْقُدُسِ نَزَّلْتُكَ النَّاسَ فِي الْمَقَدِّ وَكَفَرُوا
وَ اِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰتِ
وَالْاِنْجِيْلَ وَ اِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ
الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِيْ
وَتَبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ
وَ اِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ وَ اِذْ كَفَفْتُ

بَنِيْ اِسْرٰٓئِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ
فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنَّ هٰذَا اِلٰهٌ
سِوٰ مَسِيْحَ بْنِ مَرْيَمَ كَذٰبٌ

اپنی اور اپنی پھر جب مدد کی میں نے تھو روح پاک سی تو کلام کرتا لو کو تو
کو دین اور بڑی عمر میں اور جب کہامی میں نے تھو کتاب اور پکی باتیں اور توراہ
انجیل اور جب تو بنا تا مٹی سی جانور کی صورت سری حکم سی پھر دم مارا اور سپرد

یوحنا جانو میری حکم سی اور حنکا کرنا ماکہ پیٹ کا انڈا اور کوڑھی کو میری حکم
اور جب نکال کھڑی کرتا مردی میری حکم سی اور جب روکا میں فی بنی اسرائیل
کو جب حب تولایا اون پاس نشانیان تو کہنی لکی چوکا فرستی اونین اور کچھین
یہ جادو ہی صرح بنی اسرائیل کو روکا جب یعنی قتل کرنی نہ دیا **وَ اِذَا**
اَوْحِیْتُ اِلَیْهِمْ اَلْحَوَارِیُّنَ اَنْ اَمْنُوْا بِیْ وَ یَسْمَعُوْا
قَالُوْا اٰمَنَّا وَ اَشْهَدُ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ اور جب میں

دل میں ڈالا حواریوں کی کہ یقین لاؤ مجھ پر اور میری رسول پر بولی ہم
یقین لائی اور تو گواہ رہ کہ ہم حکم بردار ہیں **وَ اِذَا قَالَ اَلْحَوَارِیُّوْنَ**
یَا عِیْسٰی ابْنَ مَرْیَمَ هَلْ کُنْتَ طَعِمَ رِیْثَکَ اِنْ
نَزَّلَ عَلَیْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ فقال
اَتَقُوْا اللّٰهَ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ جب حواریوں نے
عیسیٰ مریم کی بیٹی تیری رب ہو سکی کہ اتاری ہم خوان ہر آسمان
بولا درو الدسی اگر تلو یقین ہی ہو سکی یہ معنی کہ ہماری واسطی تمہاری

و عیسیٰ اس قدر خرق عادت کری یا کری فرمایا کہ درو الدسی یعنی بندہ چاہی
کہ نہ آزمای کہ میرا کھانا ہی یا نہیں اگرچہ خاند بہتری ہرانی کری **فَالُوْا**
یُرِیْدُ اَنْ تَاْکُلَ مِنْهَا وَ تَطْمَئِنُّ قُلُوْبُکُمْ وَ تَعْلَمُ
اَنْ قَدْ صَدَقْتُمْ وَ تَكُوْنُ عَلَیْکُمْ مِّنَ الشَّاهِدِیْنَ
بولی ہم چاہتی ہیں کہ کہا دین او سمین سی اور چہن پاوین ہماری دل اور ہم
جانی کہ توئی ہو سچ بنایا اور میں ہم اوس پر گواہ یعنی برکتی امید پرتے

ہن اور مجھ ہمیشہ مشہور ہی آسانی کو نہیں قال عیسیٰ ابن مریم اللہم
سَنَّا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا
عِنْدَ الْكَافِرِينَ وَآخِرَتَنَا وَإِيَّاهُ مِنْكَ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ
خَيْرُ الرَّاغِبِينَ بولا عیسیٰ مریم کا بیٹا اسی اللہ رب ہمارا ہم پر ایک

یہ آسمان سی کہ وہ دن عید ہے ہماری پہلویں اور چھپوں کو اور نشان تیری طرف سی
روزی دی ہلو اور تو ہی ہر روزی دینی والا کہتی ہیں کہ وہ خوان اترائیں گے

روزِ نضاری کہ عید ہی جیسی ہکو روز جمعہ قال اللہ انی مَنَزَّلُهَا عَلَيْكُمْ
فَمَنْ يَكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَإِنِّي أُعَذِّبُهُ عَذَابًا لَا أُعَذِّبُهُ

أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ کہہ اللہ نے میں اُتاروں گا وہ خوان تم پر پہنچو گی تم
نا شکری کرے اس سے تو میں اس کو وہ عذاب روزانہ جو نہ دنا کسی کو جہان میں

بعضی کہتی ہیں وہ خوان اتر جائیں نہ تک پہنچوں فی ناشکری کی پنی ہوا کہ فقیر
مرضی کہ وہین محفوظ اور خشکی کی لگی کہانی پر قریب ہی آتی سور اور بند ہو گئی یہ عذاب

یہود میں ہوا تھا بھی کسی کو نہیں ہوا اور بعضی کہتی ہیں نہ اترایہ تہذیب سن کر مانگی وایہ
ڈر گئی نہ مانگا لیکن پیغمبر کی دعا عبت نہیں اور اس کلام میں نقل کرنا ہی حکمت نہیں

شاید اوس دعا کا اثر یہ ہی کہ حضرت عیسیٰ کی امت میں اسودہ کی مال ہمیشہ رہی اور جو
اونین ناشکری کر یعنی دل کی چین سی عبادت میں نہ لگی بلکہ نہ میں فرغ رہی تو

آخرت میں سب زیادہ عذاب پاویں اس میں مسلمان کو عبرت ہی کہ پناہ عازق عاوت
راہ سی نہ چاہی ہر او کیے شکر گزاری عبت مشکل ہی اسباب ظہری یقیناً عبت

ہر تہی آہستہ سے من ہی ثابت ہوا کہ حق تعالیٰ کی ان حمایت میں نہیں جاتا وَاِذَا

اللَّهُ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ أَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوا
 وَأَفِيَّ الْهَيْئِينَ مِنْ دُونِ اللَّهِ قَالَ سُبْحَانَكَ مَا يَكُونُ لِي
 أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي بِحَقٍّ إِنْ كُنْتُ قُلْتُهُ فَقَدْ
 عَلِمْتَهُ تَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي وَلَا أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ
 إِنَّكَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ **اور جب کہی کہ اے عیسیٰ مریم کی بیٹی توئی**
 کہو کہ تیرا بھوکا اور میری گود و معبود سوا ہی الہ کی بولتا تو پاک ہے تجکو نہیں بنایا
 کہوں جو تجکو نہیں پہنچتا اگر میں نے یہ کہا ہوگا تو تجکو معلوم ہوگا تو جانتا ہی جو میری
 دین نہیں جانتا جو تیری جبین برحق تو ہی ہی جانتا جبین بات ما قُلْتُ لَهُمْ
 لَا مَا أَمَرْتَنِي بِهِ أَنْ أَعْبُدُ وَاللَّهُ رَبِّي وَرَبُّكُمْ
 وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ
 فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتُ أَنْتَ الرَّقِيبُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا
 وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ **میں نے نہیں کہا اور کوئی جو**
 کہو کہ کہہ نہ کی کرو الہ کی جو رب میرا اور تمہارا اور میں اور ہی خیر داتا جب تک
 وہ نہ رہا جب تو نے مجھے پہلے تو تو ہی تھا خیر کہتا اور تو اور خیر ہی خیر
 رَقِيبٌ عَلَيْهِمْ فَأَنْتُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ
 فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ **اور تو اور تو غدا کری تو**
 وہ بند ہی تیری پہلے کہ اور تو معاف کری تو تو ہی ہی نہ بردست حکمت والا قال
 اللَّهُ هَذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ لَهُمْ
 جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا

اُنْتِ

أَبْدًا رَفِيَّ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ذَلِكَ الْفَوْزُ لَفْظُ
 ونا یا السنی یہ وہ دن کہ کام آوی کا چون کو او نکاسچ او کو بہن باغ جنگی بھی ہتی نہ
 را کرین او نہیں ہمیشہ الدراضی ہوا اون سی اور وہ راضی ہوئی اوس یہ بھی ٹری
 مَنِي لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ وَهُوَ
 عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ **الدکوی** سلطنت آسمان زمین کی اور
 بیچ اور وہ ہر چیز پر قادر

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
 الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
 وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ اَلَذَّيْتِ كَفَرُوْا
 بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ **ب** تعریف الدکوی جن فی نامی آسمان زمین
 ہر نامی انہیری اور اجالا پیر ہر منکر اپنی رب کے ساتھ کسی کو برا کرتی ہیں
 او جالا ہی رات دن ہے اور اشارۃ میں راہ غلط کو اتھیرا کہی اور راہ صحیح کو احاطہ
 راہ صحیح الیہ ہی اوسکی سوا ہی غلط ہیں وہ بہت ہیں **هُوَ الَّذِي خَلَقَ**
مِنْ طِينٍ ثُمَّ قَضٰٓ اٰجَلًا وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِندَ رَبِّكَ
ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ وہی ہی جن فی تگو نبایا مٹی سی پیر ہر ایام کی
 اور ایک وعدہ ہر نامی اوسکی پاس نہر تم شک لاتی ہو وعدہ یعنی فنا کا وقت
 سولیک اجل ہر شخص کے وہ نہیں جانتا پر فرشتی جانتی ہیں اور ایک اجل ہی
 خلق کی سو کو ہی نہیں جانتا اس کی قیاس کر لیا اوس اجل کو اور شک نہ لا وہ
 اللَّهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ

رابعاً
 ۲

وَجَهَرَ كُرُوعُهُمْ مَا تَكْسِبُونَ **اور وہی اللہ ہے**

تو ان زمین میں جانتا ہی تھا راہبیا اور کہہ اور جانتا ہی جو کتا ہی ہو **وَمَا**
يَا إِلَهُهُمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا

مُعْرِضِينَ **اور نہیں پہنچتی ان کو کوئی نشانی خیر کے نہ انہوں میں**

فَسَوْفَ يَأْتِيهِمْ أَنْبَاءُ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ

پھر ہلکا جی حق بات کو جب ان تک پہنچے اب الکی اوی کی ان پر حقیقت اور بات

مَنْ يَرْسُدْ يَنْصُرْ يَنْصُرْ يَنْصُرْ يَنْصُرْ يَنْصُرْ يَنْصُرْ يَنْصُرْ يَنْصُرْ

وَأَرْسَلْنَا السَّمَاءَ عَلَيْهِمْ مِدْرَارًا وَجَعَلْنَا آلِهَتَهُمْ

مِنْ تَحْتِهِمْ فَاهْلَكْنَاهُمْ يَوْمَ يُرْمَى أَتَشَاءُ

مِنْ بَعْدِهِمْ قُرْآنًا آخِرِينَ **کیا دیکھتی نہیں کتی ہلاک کین مہنی ہے**

یَسْمَعُونَ **اور بنادین نہیں ہتی اوکی بھی پھر ہلاک کیا اوکو اوکی کتا ہوں پراور**

فَرَطَايَ فَلَسُوهُ يُأَيِّدُهُمْ لَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ **اور اراوتار میں ہم اون پر لکھا ہوا**

بِأَعْيُنِنَا **یعنی جی قمت میں ہایت نہیں اوکا شہ کیہی نہیں مٹا و قالوا**

اون کی

لَوْ لَا أَنْزَلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ وَلَوْ أَنْزَلْنَا مَلَكَ لَقَضِيَ
الْأَمْرُ تَمَّ لَا يَنْظُرُونَ
فرشته اور اگر ہم فرشتہ اتار دیتے تو فیصل ہو جاتا کہ کام پورا ہو اور ان کو فرصت نہ ملتی
کہ ہماری دیکھتی فرشتہ اتاری سو جب آدمی فرشتوں کو دیکھیں تو عالم ظاہر و باطن پر
کی جزائی غیب سے ظاہر میں آنی لگی **وَجَعَلْنَا هُم مَلَكَ جَعَلْنَا هُم رَجُلًا**
وَلَلْبَاسُ عَلَيْنَهُمْ مَا يَلْبِسونَ اور اگر ہم رسول کرتی کو بھی فرشتہ
تو وہ بی صورت میں ایک مرد کرتی اور ان پر شبہ ڈالتی وہی شبہ جولانی حیرت
وَلَقَدْ اسْتَفْهِرُوا بِرُسُلِهِمْ قَالُوا فَمَا تَأْتِيهِمْ بِالذِّكْرِ
سِحْرٌ وَأَمْثَلُهُمْ مَا كَانُوا بِهِ كَسِفَتْنَاهُمْ لِقَاءَ رُسُلِهِمْ اور انہیں
کرتی رہی ہیں بہت رسولوں سے تیری پہلی ہر الٹ پڑی اور ان سے
والوں جس بات پر نہا کرتی تھی **قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا**
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكْذِبِينَ تو کہہ دو ملک میں تو دیکھو آخر کیا ہوا جو ہٹلانی والوں کا **قُلْ لِمَنْ**
شَاءَ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلْ لِلَّهِ كُتِبَ
عَلَى نَفْسِهِ الْإِحْمَامُ لِيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامِ
لَا رَيْبَ فِيهِ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ بوجہ کہ کبکای جو کچھ ہی آسمان و زمین میں کہہ کر
اوسنی لکھی ہی اسپی ذمی مہربا البتہ تلو جمع کر یکا دن قیامت تک
شک نہیں جنہوں نے اپنی اپنی جان وہی نہیں مانتی **وَلَهُ مَا سَكَنَ**

فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ اور اس کی
 رات دن اور دن میں اور وہی سب سنتا جانتا ہے اَعْلَى اللّٰهِ
 اخذ وَلَيَّا فَا طَرِ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ
 يَطْعَمُ وَلَا يَطْعَمُ قُلْ اِنِّي اَمُوتُ اِنْ اَكُوْنَ
 اَوَّلُ مَنْ اَسْكَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَكْسِرِيْنَ

کیا اور کوئی پکڑوں اپنا مددگار اللہ کی سوائے جو بنانی والا آسمان و زمین کا اور وہ
 سب کو کھاتا ہے اور اس کو کوئی نہیں کھاتا کہ مجھ کو حکم ہو اسی کہ سب پہلی حکم مانوں
 اور تو نہ ہو شریک پر مانی والا قُلْ اِنِّي اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ
 رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ تو کہ میں ڈرتا ہوں اگر حکم مانوں
 میری رب کا ایک بڑی دن کی عذاب کسی سے اَمَنْ يَصْرِفُ عَنْهُ
 يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهُ وَذَلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ
 جس پر سی وہ ٹلا اوس دن اوس پر رحم کیا اور یہی ہی بڑی مراد مانی وان
 مَسَسَكَ اللّٰهُ يَصْرِفُهُ كَمَا يَشْفِ لَهُ اِلَّا
 هُوَ اِنْ يَمَسَسَكَ يَخَيِّرْ فَمَوْعِلًا كُلِّ شَيْءٍ

قدر اور اگر پہنچا دی تجھ کو اللہ کچھ سختی پہراو کو کوئی نہ اوٹھا دی سوائے او
 اور اگر تجھ کو پہنچا دی پہلا تو وہ ہر چیز پر قادر ہے معلوم ہوا کہ پہلا ہی پہنچا یا
 عَسَا وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ
 اور اوس کی کار فرما پہنچا ہی اپنی بندوں پر اور وہی ہی حکمت والا خبردار قُلْ
 اِنِّي شَيْءٌ اَكْبَرُ شِمَادَةً قُلِ اللّٰهُ شَهِيدُ

بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَأَوْحَىٰ إِلَىٰ هَذَا الْقُرْآنِ لَا نَذَرُ
بِهِ وَمَنْ يَلْغُ إِنَّكُمْ لَبَشِيرُونَ أَمَّا مَعَ اللَّهِ
الْحَقَّةُ الْآخَرَىٰ قُلْ لَا أَشْهَدُ قُلْ إِنَّمَا هُوَ الْوَاحِدُ
وَأَنْتَ بَرِيٌّ مِمَّا تُشْرِكُونَ

خبر کی برسی کو اسی کہ اللہ کو ادھی میری اور تمہاری بیچ اور اراہمی بھکویہ قرآن کہ مکتوب
خبردار کردن اور بکویہ پہنچ کیا تم کو اسی دیتی ہو کہ اللہ کی ساتھ معبود اور لی میں تو گنہگار
دون کا تو کہ وہی ہی معبود ایک اور میں قبول نہیں رہتا جو تم شریک کرتی ہو

کواہی فرمایا قسم کو یعنی میں قسم کہتا ہوں اللہ کی اس سے زیادہ کون قسم ہو
الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْكُتُبَ يَعْرِفُونَهُ
لَعَرَفُونَ أَبْنَاءَهُمُ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ
فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ

اپنی بیٹوں کو جنہوں نے تاری اپنی جان وہی نہیں مانتی ومن اظلم
مِمَّنْ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ إِنَّ
لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ

یا جہو ہلا دی او سکی آیتیں مقرر ہلا نہیں پاتی کہ کار
یعنی اگر میں نے جہو
باز نہ محسوس بدتر کوئی نہیں اور اگر میں نے سچ نہیں یا ہر قسمی جہو ہلا یا تو مسمی کہنا

کوی نہیں ہر اپنا مذکور و کو مکر حشر جمعاً
نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا آيِنَ شُرَكَاءِ
الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ

اور جس دن ہم جمع کریں

دن سب کو پرکھیں کی شریک والوں کو کہن میں شریک بنائی جن کا نام دعو
 رت ہی **ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا وَاللَّهِ**
سَابِقًا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ یہ نہ رہی کی اوکلی شہادۂ مکر
 ہی کہ کہیں کی قسم اللہ کی اپنی رب کی ہم شریک نہ کرتی تھی انظر
كَيْفَ كَذَبُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ
مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ دیکھ لو کیا جھوٹ بولا اپنی اوپر اور کہو کی کہیں
 ان سے جو باتیں بناتی تھی **وَمِنْهُمْ مَنْ لَيْسَ مَعَ الْبَكَ**
وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ
وَفِي إِذْ أَنْهَرُوا قُرْآنًا وَإِنْ يَرَوْا آيَةً كَانُوا مِنْهَا
بِمُخَحَّى إِذَا جَاءُوكَ يُخَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ
كَفَرُوا إِنَّ هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ
 بعضی اونہیں کان رکھتی ہیں تیری طرف اور مہنی اوکلی دلون پر غلاف
 کہی ہیں کہ اس کو نہ سمجھیں اور اوکلی کا لون میں بوجہ اور ار دیکھیں ساری نشانیاں
 یقین نہ لاوین اون پر جب تک نہ آوین تیری پاس جھکری کو جیسی کہتی ہیں وہ
 ستر یہ کہہ نہیں مگر نقلیں میں اکلون کے **وَهُمْ يَتَّقُونَ عَذَابَهُ**
وَيُنَادُونَ عَنْهُ وَإِنْ يُضْلِكُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ
وَمَا يَشْعُرُونَ اور وہ اس سے منع کرتی ہیں اور اس سے پہاکی
 میں اور ملاک کرتی نہیں مگر آکے اور نہیں سمجھتی **وَلَوْ تَرَى إِذْ وَقَفُوا**
عَلَى النَّارِ فَقَالُوا يَا لَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نَكْذِبُ

بَايَاتِ رَبِّنَا وَنَكُونُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اور کہی تو دیکھی جو وقت

ان کو ہزار ہی اک پر تو کہتی ہیں اسی کا فکری ہو پھر چین اور ہم نہ جہو ہوا وں اپنی رب کے آئین

اور رہیں ایمان والوں میں بَلْ يَدْعُهُمْ مَا كَانُوا يَخْفَوْنَ مِنْ قَبْلِ

وَلَوْ رُدُّوا لَعَادُوا أَلَمَّا لَفُوا عَنْهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ

کو نہیں بلکہ کھل گیا اون سی جو چھپاتی تھی پہلی اور پھر پہچانی تو نہ کرین وہی جو

ہوا ہا او نکو اور وہ جھوٹہ بولتی ہیں یعنی دوزخ کی کناری پر پہنچ کر حکم ہوگا

تھرا تو کافروں کو تو وقع پڑی کی کہ شاید ہو پھر دنیا میں پہچن تو اب کی بار نکو

ایمان لاوین سو اللہ کا فرمانا ہی کہ اس سے ان کو نہیں تھرایا بلکہ اس تدبیر

ان کی مونا قرار دیا کہ مہنی کفر کیا تھا حالانکہ پہلی منکر ہوئی تھی کہ ہم شریک نہ کرتے

اور پھر پہچنا ان کو عبت ہی وَقَالُوا إِن هِيَ إِلَّا حِيلُوتُ

الدُّنْيَا وَمَا حُنَّ بِمَبْعُوتَيْنِ اور کہتی ہیں ہو زندگی نہیں ہو

دنیا میں اور ہو پھر نہیں اوہنا وَلَوْ أَذَوْقُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ

قَالَ النَّاسُ هَذَا بِالْحَقِّ قَالُوا بَلَىٰ وَرَبِّنَا فَاتَّخَذُوا

فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ اور کہی تو

دیکھی جو وقت او نکو کھڑا کیا ہی اون کی رب کے سامنے فرمایا اب یہ سچ نہیں بولی کیوں

نہیں قسم ہماری رب کے فرمایا تو حکم عذاب بدلا اپنی کفر کا قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ

كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ تَهُمُ

السَّاعَةُ بَعُثْنَا قَالُوا يَا حَسْرَتُنَا عَلَىٰ مَا فَرَطْنَا

فِيهَا وَهُمْ يُحْمَلُونَ أَوْ نَزَّلَهُمْ عَلَىٰ ظُهُورِهِمْ

الْأَسَاءَ مَا يَرْثُونَ خَابَ هَوَىٰ جَنُونَ فِي هَوَاهُمْ جَانِدَاكَا

جب تک کہ آپہنچی اون پر قیامت پھر کہنی لگی اسی افسوس کہ جسے تصور کیا حسین

اور وہ اوشاتی ہیں اسی ہوجہ ہینی پٹ پرستابی براہ جہی جواوشاتی حسین

وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَلَلْآخِرَةُ

لَا خَيْرَ فِيهَا خَيْرٌ لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ أَفَرَأَيْتُمْ أَفَرَأَيْتُمْ

وہ کہہ نہیں دینا کا جیسا کہ کھیل اور خی بیلانا اور جیسا کہ جو ہی سو بہتر ہی در والوں کو

یاد ہو سچے عینِ قَدْ تَعْلَمُ أَنَّهُ كَيْفَ نَزَّلَ إِلَيْهِ يَقُولُونَ

وَقَوْلًا دَكَّنَ بُونَا وَلَكِنَّ الظَّالِمِينَ

بِآيَاتِ اللَّهِ يَحْجِلُونَ ہم جانے کہ تجھ کو غم لاتی ہیں اونکی باتیں سو

جگو نہیں جو ہوتا لیکن بی انصاف اللہ کی حکمون سی سکر ہوی جاتی ہیں وَلَقَدْ

كُنَّا نَبِّئُكَ مِنْ قَبْلِكَ فَضَرُّوا عَلَىٰ

مَا كُنَّا بُوَاوُذًا وَاحْتَىٰ أَتَاهُمْ نَضْرًا وَلَا

مَبْدَلًا لِّكَلِمَاتِ اللَّهِ وَلَقَدْ جَاءَكَ

مِنْ نَّبَأِ الْمُرْسَلِينَ اور جو ہوتا یا ہی بہت رسولوں کو

تجسسی پہلی پہر صبر کرتی رہی جو ہوتا ہی برا و راز پر جب تک پہنچی اون کو مدد ہمارے

اور کوئی بدلنے والا نہیں اللہ کی باتیں اور تجھ کو پہنچ چکا ہی کچھ احوال رسولوں کو

وَإِنْ كَانَ كَرُّ عَلَيْكَ أَعْرَاضُهُمْ فَإِنْ

اسْتَطَعْتَ أَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْأَرْضِ

أَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَاءِ فَتَأْتِيَهُمْ بِآيَةٍ وَلَوْ شَاءَ

اللَّهُ

جَمَعَهُمْ عَلَى الصُّدَىٰ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْجَاهِلِينَ

اور اگر تجہ پر بہاری ہی اودن کا تغافل کرنا تو اگر تو کسی کہ ڈھونڈ نہ نکالی کوئی سُرنگ
زمین میں یا کوئی سیڑھی آسمان میں بہ اودن کو لاوی ایک نشانی اور اگر اللہ چاہے
جمع کر لے اسب کو راہ پر سو تو مٹ ہونا و انون میں ۔ کا فر مانگتی تھی کہ یہ بنی ہی تو کسی

ساتھ ہمیشہ ایک نشانی رہی کہ ہر کوئی دیکھی اور یقین لاوی سو شاید حضرت کا دل بے
چاہا ہو اس واسطے تربیت فرمائی کہ اللہ کی تابع رہو او کو منظور ہو تا تو بن نشانی رہے

دل پہ لانا ایمان پر اِنَّمَا يَسْتَحِبُّ الَّذِينَ كَفَرُوا
وَالْمَوْتِ يَعْظُمُ اللَّهُ تَتَذَكَّرُ لِيَوْمٍ يَرْجِعُونَ

مانتی وہ میں جو سنتی ہیں اور مردوں کو او ہاوی کیا اللہ ہر او کی طرف جاوین
یعنی سب توقع نہ رکھو کہ مائین جن کی دل میں اللہ کی کان نہیں دہی وہ

نہیں تو کس طرح مائین مکر یہ کافر کہ مثال مردی کی میں قیامت میں دیکھ کر یقین کرے
وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ قُلْ إِنَّ اللَّهَ

قَادِرٌ عَلَىٰ أَنْ يُنْزِلَ آيَةً وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ
لَا يَعْلَمُونَ اور کہتی ہیں کیوں نہیں اتنی اس پر کچھ نشانی اس کی

تو کہ اللہ کو قدرت ہی کہ اتاری کچھ نشانی لیکن اودن بہتوں کو سمجھ نہیں و ما موز
دَاتَهُ فِي الْأَرْضِ وَلَا طَائِرٌ يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ

إِلَّا أَمْرٌ أَمْثَلُكُمْ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتَابِ
مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ اور کوئی ہتھ نہیں

زمین میں نہ جانور ہی کہ اوڑتا ہی دو پر سی مکر ایک ایک امت ہی ہتھاری طرح چھوڑے

مَن مِّنْهُمْ لَكَتَنِي مَن كُودِي خِيَرِ بِهَرِ اِيَسِي بِكَ طَرَفِ الْبَنِي بُونِي وَالَّذِينَ كَذَبُوا
 بِالْآيَاتِنَا صُرُّوْكُمْ فِي الظُّلُمَاتِ مَن يَشَاءُ
 اللَّهُ يَصْلِيْهِ وَمَن يَشَاءُ يَجْعَلْهُ عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

اور وہ جو جوہر ہوتی ہیں ہماری آیتیں بہری اور کونکی مین اندھیروں مین جھوک چاہی
 کہ لڑا کری اور جھوک چاہی دال دی سید راہ پر یعنی اسکی قدرت کی نشانیں
 سب جہان مین مین ہر قسم جانوروں کا کارخانہ ایک قاعدی پر باندھ ہی لیا گیا ہے
 ایک قاعدہ رکھا ہی وہ پیغمبروں کی زبان سے ان کو سکھاتا ہی اردو بیان کریں
 نشانیں بس پیغمبروں کی قول پر لیکن بہرا اور لونگا اندھیری مین بڑا ایک دیکھی اور کیا

اور دُعا چوڑی نہیں مہنی لکھنی مین کوی خیر یعنی لوح محفوظ مین قُلْ اَنْتُمْ
 اِنْ اَتَيْكُمْ عَذَابُ اللَّهِ اَوْ اَتَتْكُمْ السَّاعَةُ
 اَغِيْزِ اللَّهُ تَدْعُوْنَ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِيْنَ

اور دیکھو تو اگر اوی تم پر عذاب الہی آیا اوی تم پر قیامت کا اسکی سوا کسی کو
 پکارو کی تباہی تم سچی ہو بل ایاہ تَدْعُوْنَ فَدُكُشِفْ
 مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَاءَ وَتَلْسُوْنَ مَا تَشْرِكُوْنَ

اور اوی کو پکارتی ہو ہر کہو لیتا ہی جس پر پکارتی تھی اگر چاہتا ہی اور ہول جاتی
 ہو شے کی کہتی تھی وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا اِلٰی اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ
 فَآخَذْنَاهُمْ بِالْبَاسِ وَالضَّرْعِ لَعَلَّهُمْ
 يَتَضَرَّعُوْنَ اور مہنی رسول بھیجی تھی بہت امتوں پر تجسبی پہلے

بہراونکو پکڑا سختی مین اور تکلیف مین شاید وہ کڑا دین فُلُوْا اِذَا جَاءَ

بِأَسْنَأَ تَضَرَّعُوا وَلَكِنْ قَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ
لَهُمُ الشَّيْطَانُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

پہنچاؤن پر غدا ہمارا کر ڈالی ہوتی ولکین سخت ہو گئی دل اوکی اور اوکو بھی
دکھائی شیطان جو کام کر رہی تھی فلکاً لیسوا ما ذکرُوا اب
فَتَحْنًا عَلَيْهِمُ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ۚ إِذَا فُجِّرُوا
بِمَا أَوْفُوا آخَذْنَا لَهُمُ بَغْتَةً فَإِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ

پہر جب بھول گئی جو نصیحت کی تھی اوکو کھول دی مہنی اوں پر درواز ہر چیز
نہان تک کہ جب خوش ہو گئی لستی پڑا مہنی اوکو بخیر بہت ہی وہ رہ گئی نا امید
یعنی کہہ کار کو حق تعالیٰ تھوڑا سا پکڑتا ہی المودہ کر ڈالیا اور توبہ کی توجہ کیا

اور اگر اتنی پکڑ نہ مانی بہر او کو بھلا دیا اور خوبی کی درواز ہی کھولی جب کہ
میں غرق ہوا توبی خبر پکڑا گیا یہ ارشاد ہی کہ آدمی کو کدہ پر تنبیہ نہی تو شباب تو
یہ راہ نہ دیکھی کہ زیادہ نہی تو یقین کروں فقطع ذاب القوم

الَّذِينَ ظَلَمُوا وَآلَهُمُ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ

پہر کٹ گئی جرّ اوں ظالموں کے اور سہرا کام اسکا چورھے ساری جہاں قل
أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللَّهُ سَمْعَكُمْ وَأَبْصَارَكُمْ
وَحَلَمَكُمْ عَلَى قُلُوبِكُمْ مِمَّنْ إِلَّا غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِي

بِهِ أَنْظِرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لِمَنْ
يَصِدُّونَ تو کہ دیکھو تو اگر چہن لی دستہاری کان اور اکھیں اوں کے

متہاری دل پر کون وہ رہے الہ کی سوای جو مکتوبہ لاد لوی دیکھ ہم کی ہر تہی

بابت پروردگار کہ کرتی ہیں یعنی توبہ کو دیر نہ کری جو کان اور اکملہ اور دل وقت
 یثاید بہرہ قل اراکم ان اناکم عذاب اللہ لغتہ
 او حصرہ ہل یملک الا القوم الظالمون تو کہ
 دیکھو تو اگر اوی تم پر عذاب الہی کا پتہ پڑے گا تو کوئی ہلاک ہوگا مگر وہی لوگ جو کہتا ہیں
 یعنی شاید اس دیر میں عذاب پہنچ جاوی تو اگر توبہ کر چکا ہو اور عذاب
 یثاید و ما ترسل المرسلین الا مبشرین
 و منذرین فمن امن واصلہ فلاح خوف
 علیہم ولا هم یحزنون اور ہم جو رسول بھیجتے ہیں
 خوشی اور درستی کو پہنچا دیں اور سنواریں تو خوشی اور نجات ہی ان پر
 ہوتی ہے کہ ان کے کذب بوا یا اتنا میسمہم
 العذاب بما کافوا بفسقون اور جنہوں نے
 جو بدکاریاں ہماری آیتوں اور نیکوئی کا عذاب اس پر کہ بی حکمی کرتی تھیں
 لا اقول لکم عندی خزائن اللہ
 ولا اعلم الغیب ولا اقول لکم انی
 ملک ان اتبع الا ما یوحی الی قل هل یتوی
 الا عجمی والبصیر افلا تتفکرون
 تو کہ میں نہیں کہتا مٹی کہ مجھ پاس ہیں خزانہ الہی کی نہ میں جانوں غیب کی بات اور
 میں کہوں مٹی کہ میں فرشتہ ہوں میں اوسے پہنچاتا ہوں جو مجھ کو حکم آتا ہی تو کہ کب
 ہو گی انداز اور دیکھتا کیا تم وہ بیان نہیں کرتی
 یعنی منبر آدمی سوائے کچھ اور نہیں

۶

ہو جاتی کہ اون سے مل بائیں طلب کیے ایک اندھی اور دیکھتی کا فرق ہی وَاَنْذِرْ
 بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْ يُخْشَوْا إِلَىٰ رَجْعِهِمْ
 لَيْسَ لَكُمْ مِنْ دُونِهِ وَلِيٌّ وَلَا سَفِيْعٌ
 لَعَلَّكُمْ يَتَّقُونَ اور خبردار کر دی اس قرآن سے جن کو دہریہ کہ جمع
 ہوئی اپنی رب کے پاس اونکا کوئی نہیں اسکی سواری حاکمی نہ سفارش والا شاید
 وہ بچتی رہیں یعنی سن کر گناہ نہ بچے پر عین وَلَا تُضِرُّ الَّذِينَ
 يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ
 وَجْهَهُ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ
 وَمَا مِنْ حِسَابٍ بِكَ عَلَيْهِمْ مِنْ شَيْءٍ فَظَرِّهُمْ
 فَكُونْ مِنَ الظَّالِمِينَ اور نہ مانگا اونکو جو کچھ
 ہیں اپنی رب کے صبح اور شام چاہتی ہیں اسکا موند تجھ پر نہیں اونکی حساب میں
 کچھ اور نہ تیری حساب میں سی اون پر کچھ کہ تو اونکو مانگ دی پھر وہ بھی انصاف نہیں
 کا فون میں بعضی سرداروں نے حضرت علی کہا کہ تمہاری بات سننی کو ہمارا دل چاہتا ہے
 لیکن تمہاری پاس پہنچتی ہیں رزوالی ہم اونکی برابر نہیں بیٹھ سکتی اس پر یہ آیت اتری یعنی
 خذِ الْطَلَبَ اِذَا رَجَعْتَ مِنْ غَرْبٍ مِنْ اَوْفَیْهِ کُلِّ خَاطَرٍ مَقْدَمٌ هِیْ وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا
 بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّیَقُولُوْا اَهَؤُلَآءِ مِمَّنْ اَللّٰهُ
 عَلٰیهِمْ مِیْنَتُنَا اَلِیْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ
 بِالشَّاكِرِیْنَ اور اسی طرح ہم نے آزمایا ہی ایک کو ایک سے
 کہ کہیں کیا نہیں لوگ ہیں جن پر اللہ کی فضل کیا ہم سب میں کیا اللہ کو معلوم

قمانی والی یعنی دو لہندون کو غریبوں سے آزمایا ہی کہ انکو ذلیل دیکھتی ہیں اور تعجب

کرتی ہیں کہ یہ کس لائق بن الدکی فضل کے اور اللہ اوکے دل دیکھتا ہی کہ اللہ کا حق مانتی ہیں

وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ

عَلَيْكُمْ كُنتُمْ رُسُلًا مِّنْ عِندِ رَبِّكُمْ عَلَىٰ نَفْسِهِ

أَرْحَمُهُ أَنَّهٗ مِّنْ عِندِ رَبِّكُمْ سُوءٌ مُّجْمَلَةٌ ثُمَّ

تَبَّ مِنْ بَعْدِكُمْ وَاصْلِحْ فَاِنَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ اور یہ

ایں تیری پاس ہماری آیتیں مانتی والی تو کہہ سلام ہی تم پر لگای ہی تمہاری رب اپنی اور

ہر گزنی کہ جو کوی تم میں کری برائی نادانی سے ہر اسکی بعد توبہ کری اور سنو بڑی

تو تون ہی کہ وہ ہی بخشنی والا مہربان یعنی غریب مسلمانوں کا دل بڑا د اور خوشی

وَكَذٰلِكَ نَفْصِلُ الْآيَاتِ وَلِيَسْتَبَيِّنَ

سَبِيلَ الْمُجْرِمِينَ اور اسے طرح ہم بیان کرتی ہیں آیتیں اور تو تون جاؤ

وَكُنْ كَارُونَ لِي قُلْ اِنِّي مَخْتِئُ اَنْ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ

يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ قُلْ لَا اَتَّبِعُ اَهْوَاءَكُمْ

قَدْ ضَلَلْتُ اِذَا وَاَمَّا اَنَا مِنَ الْمُتَحَدِّثِينَ

وہ مجکو منع ہوا کہ یہ جو جنکو تم پکارتی ہو اللہ کی سوا ہی تو کہہ میں نہیں چلتا تمہاری

خوشی پر تو تون میں بہک چکا اور نہ ہوا راہ پانی وال قُلْ اِنِّي عَلٰی بَيِّنَةٍ

مِنْ رَبِّيْ وَكَذٰلِكَ نُبَيِّنُ مَا عِنْدِيْ مَا

تَسْتَغْلِبُوْنَ بِهِ اِنْ اَحْكَمَ اِلَّا اللّٰهُ يَقْضِ الْحَقَّ

وَهُوَ خَيْرُ الْفَاصِلِينَ تو کہہ مجکو شہادت میری رب کے اور

او کو جو بتو یا میری پاس نہیں جسکی شبانی کرتی ہو حکم کسی کا نہیں سوای اللہ کی کہولتا
حق بات اور وہ ہی بہتر چکانی والا قل لَوَ اَنْ عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ
بِهٖ لَقَضِيْٓا لَّا مَرُٓبِّيْنِيْ وَبَيِّنْكُمْ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظَّالِمِيْنَ
تو کہ اگر میری پاس ہو جسکی شبانی کرتی ہو تو فیض ہو جسکی کام میری اور تمہاری میری
اور اللہ کو خوب معلوم ہے النصف وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُ
اِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبُرُۓ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقٍ
اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حِۡتَۃٌ فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ
وَلَا رَٓطٍ وَلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ
اور اوس کی پاس کنجیاں یعنی غیب کے انکو نہیں جانتا او کسی سوای اور وہ جانتا
جو جمل اور دریا میں اور نہیں جہت تا کو کسی بات جو وہ نہیں جانتا اور نہ کسی دانا زمین
اندر ہر دین میں اور نہ ہر آنسو کہ جو نہیں کہلی کتاب میں **ف** یعنی لوح محفوظ میری
وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُم بِاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُم
بِالنَّوَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِقَآئِيْٓ اَجَلٍ مُّسَمًّى
ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ثُمَّ يُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ
تَعْمَلُوْنَ اور وہی ہی کہ مگر بہر لیتا ہی رات کو اور جانتا ہی جو کیا چلی ہو دن کو
تکو اور بتاتا ہی اوس میں کہ پورا ہو وعدہ جو ٹہرا دیا پورا کسی طرف پھر ہی جاو کی جتا
تکو جو کرتی تھی وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ
حَفَظَةً حَتّٰى اِذَا جَآءَ اَحَدُكُمْ الْمَوْتُ تُوَفَّرُ
رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ اور اوس کی حکم غالب ہے اپنے

بندوں پر اور پہنچا ہی تم پر نکلیاں یہاں تک کہ جب پہنچی تم میں کسی کو موت اور کو
 بر لوین ہماری بھی لوک اور وہ قصور نہیں لقی یعنی سوائی حکم کسی کی خاطر نہیں کرتی
 ثُمَّ رُدُّوْا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰیْکُمْ الْحَقُّ الْاِلٰهُ الْحَكَمُ
 وَهُوَ اَسْرَعُ الْحَاْسِبِیْنَ ہر پہنچا ہی جاوین اللہ کی طرف جو مالک
 ان کا ہی حقیق سن رہو حکم اوس کی گاہی اور وہ کتاب لبتا ہی حساب یعنی لک
 خط میں آدمی کی عمر کی پہلائی براسی واضح کر دی قُلْ مَنْ یُّحِیْطُ بِکُمْ
 مِنْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْهُ تَخْرُجَآ وَخُفِیَۃً
 لِّئِنْ اَنْجَاْنَا مِنْ هٰذِہٖ لَنَشْكُوْنَنَّ مِنَ الشَّاکِرِیْنَ
 تو کہ کون نکو بچا لاتا ہی نکو جھل کی از بیرون اور دریا کی جھکوی کارتی ہو کر کڑائی او پیچے
 کہ نکو بچا لوی اس کا تو البتہ ہم جاننا ہیں قُلْ اللّٰهُ یُخَبِّرُکُمْ
 فِیْہَا وَمِنْ کُلِّ کَرۡبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تَشْرَکُوْنَ
 تو کہ اللہ نکو بچا لاتا ہی اون سی اور ہر کبر است سی بہرہ شریک ہر استے
 قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰی اَنْ یَّبْعَثَ عَلَیْکُمْ عَذَابًا
 مِنْ فَوْقِکُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِکُمْ اَوْ
 یَلْسَکُمْ شِیْعًا وَّیَدَّیۡہِمْ بَعْضُکُمْ بِاَسۡ
 لِعَضِّ اُظُرِّکُمْ کَیۡفَ نَصَرَفُ الْاٰیٰتِ
 لَعَلَّکُمْ یَفْقَهُوْنَ تو کہ اوس کی کو قدرت ہی کہ پہنچی تم پر عذاب اور
 پہنچا ہی بانو کی پہنچی یا پہر او ہی نکو کسی فوقی کر کر او چکھو وی لک کو لڑائی لکے دیکھیں
 کہ ہم کتنی ہیں بابتیں شاید وہ سمجھیں قرآن بے شریکین اکثر کا فزون کو عذاب کا

وعدہ دیا یہاں کہ ہول دیا کہ عذاب وہی ہے جو اکل استون پر آیا آسمان سے یا زمین اور یہی ہے
 کہ آدمیوں کو آپس میں لڑاؤ اور ایک دوسرے کو قتل یا قید یا ذلیل کرے حضرت نے سمجھ لیا کہ اس
 است پر یہی ہوگا اکثر عذاب الیم اور عذاب مہین اور عذاب شدید اور عذاب عظیم
 انہی باتوں کو فرمایا ہے اور آخرت کا عذاب ہے اور یہ جو کہ فرمایا ہے **وَكَذَّبَ**
بِهِ قَوْمُكَ وَهُوَ الْغَافِلُ **فَلَسْتُ عَلَيْكَ**
بِوَكِيلٍ اور اس کو بھوتہ بتایا تیری قوم نے اور یہ تحقیق ہی تو کہ
 میں نہیں تم پر داروغہ **لِكُلِّ نَبَأٍ مُّسْتَقَرٌّ وَسَوْفَ**
يَعْلَمُونَ ہر چیز کا ایک وقت ہر بات اور اس کی جان لوگی **وَإِذَا سَأَلَ**
الَّذِينَ يَخُوفُونَ فِي الْآيَاتِ **فَأَعْرَضَ عَنْهُمْ** **حَتَّىٰ**
يَخُوفُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ **وَإِنَّمَا يَلْسَنَتِكَ الشَّيْطَانُ**
فَلَا تَقْعُدَ بَعْدَ الذِّكْرِ **مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ**
 اور جب تو دیکھی وہ لوگ کہ کہتی ہیں ہماری آیاتوں میں تو ان سے کتا رہے جب تک
 کہ کہتی ہیں اور کسی بات میں اور کہی بہاد کجگو شیطان تو نہ بیٹھ بعد نصیحت کی
 بل انصاف قوم کی ساتھ یعنی جاہل دین پر عیب پڑیں اور مجلس میں کسی
 جاسی اور اگر خطر ہو کہ باتوں میں مشغول ہو کر سر نہ ہول جاو تو سو اس نصیحت کی تو
 انہیں پہنچا ہی موقوف کرے **وَمَا عَلَى الَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْ**
حِسَابٍ بِحِسَابٍ مِنْ شَيْءٍ وَلَكِنْ ذِكْرِي لَعَلَّهُمْ
يَتَّقُونَ اور پیر کا رون پر نہیں کچھ اون کا حساب لیکن نصیحت کرنی ہے
 شاید وہ ڈریں یعنی کوی جانی کہ ایسی جاہلون پاس نصیحت کو نہ پہنچے فرمایا کہ

وَكَرَّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَعِبًا
 وَلَهْوًا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَذَكَّرَ
 بِهِ أَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ لَيْسَ لَهَا
 مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ وَإِنْ تَعَدَّ
 كُلُّ عَدْلٍ لَأُؤْخَذَ مِنْهَا أُولَئِكَ الَّذِينَ
 لَبَسُوا مَا كَسَبُوا الصَّوْءَ شَرَّابٍ مُبْتَلِينَ
 وَعَلَاءُ الْيَمِينِ يَمَّا كَانَ الْإِسْلَامُ

9

وچو رومی بنیون فی ہدایا پادین کیس اور تماشایا ویرہکی دنیا کی زندگی پر اور اس
 نصیحت دی اوکو کہ رفقا رتہ ہو جاوی کو ہی اپنی کسی مین کہ نہیں اوکو اللہ کی سوک
 جیتی نہ سفارش والا اور کہ بلا دی ساری بے قبول نہ ہوں اور سوس ہی بین
 ورفقا رومی اپنی کسی مین اوکو پینا ہی گرم پانی اور مار ہی دکھ والی بدلا کر کرئی کا
 چو رومی یعنی صحبت نہ رکھ اوون سی مکر نصیحت کر دی کہ کوئی بخیر نہ کر جاو
 فَلَا تَدْعُو مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا
 وَتُرَدُّ عَلَىٰ أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ هَدَىٰ اللَّهُ كَالَّذِي
 سَتَقُوهُ الشَّيَاطِينُ فِي الْأَرْضِ حَيْرَانٍ
 أَصْحَابُ يَدْعُوهُ إِلَى الْمَدَىٰ اسْتِغَاثَ
 أَنْ هَدَى اللَّهُ هُوَ الْمَدَىٰ وَاعْمُرْنَا لِلْإِسْلَامِ
 رَبِّ الْعَالَمِينَ

تو کہ کیا ہم پکارین اسکی سوای جو نہ بہا کرے ہمارا

ذرا اور جاوین الی یا نوحیہ الہ ہکوارہ وہی چکا جیسی ایک شخص کو پہلادیا جنون فی جنن

مین بیکتا او کی رفیق یکارتی ہین راہ کی طرف کہ آہماری پاپس تو کہ الہ فی راہ تباہی

راہ ہی اور ہکوارہ ہوا ہی کہ تابع رہین جہان کی صاحب کے وَأَنْ أَقِمُوا الصَّلَاةَ

وَأَتَقُوا وَهُوَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ اور

کہ لہری رہو نماز اور اوس کڑتی رہو اور وہی ہی جس پاپس کہتی ہوئی وہی

الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَكَوْنِ

يَقُولُ كُرْفَقِي كُونَ اور وہی ہی جسنی ہیکہ

بنائی آسمان اور زمین اور جس دن لہی کا ہو تو ہو جاوی کا

قَوْلَهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ

عَالَمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَهُوَ الْحَكِيمُ

الْخَبِيرُ اوشی کی بات سچ ہی اور اوس کی سلطنت ہی جسد

جانی صوبہ پیا اور کہد جانی وال اور وہی ہی تدبیر وال خبردار اور خوف

کہ سہان چاہی کا فزون سی طہین کہ ہم دیوانہ کی طرح بہکتی ہین اوس پرانی

فرمایا حضرت ابراہیم کا کہ جب اپنی نزدیک معبود برحق بالیا ہر قوم کی ہکامی

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ إِذْ رَأَى أَنَّهُ أَخَذَ أَصْنَانًا

إِلَٰهَةً إِنِّي أَسْأَلُكَ وَتَوَكَّلْ عَلَى رَبِّكَ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْغَافِلُ

اور جب کہ ابراہیم نے اپنی باپ آرزو کو تو کیا پڑتا ہی مورتوں کو خدا میں کہتا

چند

مِنَ الْمُؤَقِّنِينَ • اور اس طرح ہم دیکھانی لکی ابراہیم کو سلطنت آسمان میں

اور اس کو یقین اوی **م** حق تعالیٰ کی کلام میں تاکل ساتھ اور آتا ہی یعنی اللہ کو کام خودی

سطحی اور دوسری کی بی مقصود یہ نہیں کہ واسطی بغیر کام نہ کر سکی شواہد تخم ذالی واسطی

درخت ہونی کی اس بغیر درخت نہیں ہو سکتا اللہ کو اس بغیر بی ہو سکتا ہی لیکن درخت

مقصود اور اس طرح اکا با بی مقصود ہی ہی معنی ہیں کہ اللہ کی فعل میں غرض نہیں فلما

جَنَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَأَى كَوْكَبًا قَالَ هَذَا

رَبِّي فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَا أَحِبُّ إِلَّا فُلِينَ

رب اندھیری ای اوس پر رات دیکھا ایک تار اولا یہ سب میرا ہر جہت غائب

تار اولا جھگو خوش نہیں آئی حب جانی والی فلما رَأَى الْقَمَرَ بَارِغًا

قَالَ هَذَا رَبِّي فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَمْ يَهْدِنِي

رَبِّي لَأَكُونَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّينَ

رب دیکھا چاند چمکتا بولا یہ ہی رب میرا ہر جہت غائب ہوا بولا اگر نہ راہ وی

مکروب میرا تو بیشک میں رہوں بہشتی لوکوں میں فلما رَأَى الشَّمْسَ

بَارِغَةً قَالَ هَذَا رَبِّي هَذَا أَكْبَرُ فَلَمَّا أَفَلَ

قَالَ يَا قَوْمِ إِنِّي بَرِئٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ • ہر جہت

دھما سورج چمکتا بولا یہ ہی رب میرا یہ سب برا ہر جہت غائب ہوا بولا اگر نہ راہ وی

برار اوں سے حکومت شریک کرتی ہو انی وَجَّهْتُ وَجْهِيَ

لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا

أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ • میں نے اپنا موز کیا اس کے غیر حق میں

بنامی آسمان وزمین ایک طرف کا ہو کر اور زمین نہیں شریک کرنی والا حضرت ابراہیم

لڑکی ہی قوم کو دیکھا کہ خالق آسمان وزمین کا اس کو کہتی ہیں اور اپنی حاجت اور مراد واسطی کو ہی مورتیں پوجتا ہی کوئی تار چاند سورج چاہے کہ زمین بی ایک کو نیار پڑا کر مورتوں سی اول ناخوش ہوئی پھر کوئی تار اٹھایا پھر وہ غائب ہوا تو جانے کہ یہ کیسی

حال پر نہیں کوئی اور ہی اس پر حکم آپ سفل ہوتا تو اعلیٰ حال سی ادنیٰ میں نہ آتا

چاند سورج میں ہی عیب پایا سب کو پھوڑ کر اوسے ایک کو پڑا جس کو سب مانتی ہیں کہ

بڑا ہی اور عقل صحیح چاہی کہ جب ایک کو مانا اوس کی کونسا کام نہیں ہو سکتا کہ دو

دکا ہو و حَاجَهُ قَوْمُهُ قَالَ تَخَافُونِ فِي اللَّهِ وَقَدْ

هَدَانَا وَلَا آخَافُ مَا تَشْرِكُونَ بِهِ إِلَّا أَنْ

تَشَاءَ رَبِّي شَيْئًا وَسِعَ رَبِّي كُلَّ شَيْءٍ

عِلْمًا أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ اور اوس سے چھڑی اوس کی

بولام تجھی جھکڑتی ہو الہ پر اور وہ بکسو جھکا اور میں ڈرتا نہیں اوس سے جھکڑتا نہیں

ہو اوس کا کہ میرا رب کچھ چاہی سمجھی میری رب کے علم میں سب جھک کر کیا تم وہاں نہیں

وَكَيْفَ آخَافُ مَا أَشْرَكْتُ وَلَا تَخَافُونَ

أَنْتُمْ أَشْرَكْتُمْ بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنْزَلْ بِهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانٌ

فَإِنَّ الْفِرْقَيْنِ أَحَقُّ بِالْأَمْرِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ

اور میں کیونکر ڈرون تمہاری شریکوں سے اور تم نہیں ڈرتی کہ شریک نہ ہو

الہ کی ساتھ جس پر نہیں اتاری اوسنی ٹکڑی سب اب دونوں قوت میں کس کو جانتا

خاطر جمع ہو کر سمجھ لیتی ہو الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ

ظَلَمَ أُولَئِكَ لَهْمُ الْآمَنِينَ وَهُمْ مُقْتَدِرُونَ

بولے عقین لائی اور مائی نہیں انی اتین میں کچھ بقیہ اور نہی کو ہی خاطر جمع اور دے

وَتِلْكَ حُجَّتُنَا آتَيْنَاهَا إِبْرَاهِيمَ عَلَى قَوْمِهِ

نُفَعُ كَرَامَاتٍ مِّنْ نَّشَاءُ إِن سَأَلْتَ بِحُكْمٍ

عَلَيْمٌ

دور ہمارے دلیل ہے کہ ہم نے دی ابراہیم کو اس کی قوم کی مقابل درجی بندرتی ہیں ہم

حکومتیں تیرا رب تدبیر والا جزوار وَوَحَّيْنَا لَهُ اسْمَ

وَلْيَعْقُبُ كَلَامًا هَدَيْنَا وَتَوْحَا هَدَيْنَا مِّنْ

قُلُوبٍ مِّنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ

يُوسُفَ وَمُوسَى وَهَارُونَ وَكَذَلِكَ

نُفَعُ الْمُحْسِنِينَ اور اس کو نبی ہم نے اسحق اور یعقوب کو ہدایت

اور نوح کو ہدایت دے ان سے پہلی اور اس کی اولاد میں داؤد اور سلیمان کو اولاد

یوسف کو اور موسیٰ اور ہارون کو اور ہم یونس کو لادیتی ہیں نیک کام والوں کو

وَنَزَّلْنَا ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ وَأَلْيَسَ كُلُّ

مِنَ الصَّالِحِينَ اور نازل کیا اور بھی اور عیسیٰ اور الیاس کو سب ہیں

بک بختوں میں وَأَسْمِعِلْ وَالْيَسَعَ وَيُوسُفَ وَلُوطًا

وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعَالَمِينَ اور اسمعیل اور یسع

کو اور یونس کو اور لوط کو اور سب کو ہم نے بزرگی دی ساری جہان والوں پر

وَمِنَ الْأَنْبِيَاءِ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَأَخَوَانِهِمْ

وَاجْتَنَبْنَا هُمْ وَهَدَيْنَا هُمُ إِلَى الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ

اور بعضوں کو اونکی باپ دادوں میں اور اولاد میں اور بھائیوں میں اور اونکو ہمیں

اور سیدھی راہ چلایا ذلک هدى الله تعالى به
من يشاء من عباده ولوشركوا حيط عنهم
ما كانوا يعملون

یہی بند و نہیں اور اگر وہ لوگ شرک کرتی البتہ ضائع ہوتا جو کچھ کیا تھا اولئک
الذین اتناهم الكتاب وحکم والنسوة فان
کفرتم بما هو لاء فقلوا کلنا بما قومنا
کتبوا بحاکم فرین

اور شریعت اور نبوت پہ اگر ان باتوں کو نہ مانیں یہ لوگ تو ہمیں ان پر مقرر
ہیں وہ شخص کہ وہ نہیں ان کی اولئک الذین هدى الله
فهم اقم اقتدوا قل لا استعجلکم علی
آخرا ان هو لاء ذکرى للعالمین

جنگو ہدایت دی اللہ سو تو چل اونکی راہ تو کہ میں نہیں مانگتا تمہیں اس پر کچھ فرقہ
یہ تو محض نصیحت ہی جہان کی لوگوں کو وما قدسوا الله خو
قدسوا ان قالوا ما آتزل الله علی بشر من
قل من آتزل الكتاب الذى جاء به مو
لور وهدى للناس جمع لونه قرطاس
تدوینها و تحفون کثیرا و علمتم ما لم تعلموا
انتم ولا الباء کم قال الله ثم رزقهم و

بَلْعَبُونَ اورا ہنوں نے نہ جانچا اللہ کو پورا جانچنا جب کہنی لگی اللہ نے اوتارا
 تین گنا ان پر کچھ بوجہ تو گستی اور تاری وہ کتاب جو موسیٰ لایا روشنی اور
 رات لوگوں کی جگہ نشی ورق ورق کر دیا اور بہت بیمار کیا اور مگو او سمن کیا یا
 جو جانی تھی تم نہ تھاری باپ دادی کہ اللہ نے اوتاری بہر جو روی او کو اپنی ہڈی
 میں کیا کہیں وَهَذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ
 مُصَدِّقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ أُمَّ
 الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ
 يُؤْمِنُونَ بِهِ وَهُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ
 در ایک یہ کتاب ہے کہ ہم نے اوتاری برکت کی سچ بتائی اپنی اگلی کو اور اوتو راوی مل
 بستے کو اور اس میں والوں کو اور جنکو یقین ہی آخرت کا وہ اس کو مانتی ہیں اور
 وہ ہیں اپنی نازی خردوار ام القری نام می ملی کا اسکی معنی بیتون کے
 جڑ یا اس کے کہ تمام عرب کا مرجع تھا یا کہتی ہیں کہ بانی نبی سی زین اول ہی
 اور اس میں ہی مراد ہے جسک اونہی حکم تلمیذ اسرار اجماع وَمَنْ أَظْلَمُ
 مِمَّنْ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ قَالَ أُوحِيَ
 إِلَيَّ وَلَمْ يُوحَ إِلَيْهِ شَيْءٌ وَمَنْ قَالَ سَأُنْزِلُ
 مِثْلَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ فِي
 غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُوا أَيْدِيهِمْ
 فُخِّجُوا أَنْفُسَهُمْ يَوْمَ تُخْرَجُونَ عَنْهَا
 لَهُوتٌ بِمَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ

غَيْرَ لِحْيَةٍ وَكُنْتُمْ عَمَىٰ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ

اور اوس کے ظالم کون جو باندھی الہ پر جو یہ یا کہی جگو وحی آمی اور اوس کو وحی کہہ دین
اور جو کہی میں اوتا رہوں برابر اوس کی جو الہی اوتا را اور کہی تو دیکھی جو وقت ظالم میں
موت کی پہوشی میں اور فرشتی ہاتھ کہول یہی ہیں کہ نکالوا اپنی جان آج نکلو
جرا علی کی دلت کی مار اس پر کہ کتی تھی الہ پر جو یہ باتیں اور اوس کی آیاتوں سے
تکبر کرتی تھی وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا فِرَادَىٰ كَمَا خَلَقْنَاكُمْ
أَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَرْكَبْتُمْ مَا خَوَّلْنَاكُمْ وَرَاءَ ظُهُورِكُمْ
وَمَا نَرَىٰ مَعَكُمْ شُفَعَاءَ كُمُ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ
أَنَّهُمْ فِتْكُمُ شُرَكَاءُ لَقَدْ تَقَطَّعَ بَيْنَكُمْ
وَضَلَّ عَنْكُمْ مَا كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ اور تم ہماری پاس

ایک ایک جیسی مہنی بنائی تھی پہلی بار اور چہرہ دیا مہنی اسباب دیا تھا میت کی
اور ہم دیکھتی نہیں تمہاری ساتھ سفارش والی جب کو تم بتاتی تھی کہ اونا کام میں
تو کئی تم آپس میں اور جاتی رہی جو دعویٰ تم کرتی تھی اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ
الْحَبِّ وَالنَّوَىٰ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ
الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ذَالِكُمُ اللّٰهُ فَانِي تُؤْفَكُونَ

الہی کہ پہوٹ نکالتا ہی دانہ اور کہہ لے نکالتا مردی سی زندہ اور نکالتی والا زندہ
مردہ یہ الہ بہر کھان بہری جاتی جو فالق الاصباح وجعل الليل
سكناً وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ حُسْبَانًا ذَالِكُمُ
تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ پہوٹ نکالتی والا صبح کی روشنی اور رات بنا

دانی جڑی ہوی اور کھجور کی کاہی میں سی کچی لکٹی ہیں اور باغ انور کی اور زیتون اور نار
 آپس میں ملتی اور جگہ دیکھو او سکا پہل جب پہل لاتی ہیں اور او سکا لینا ان چیزوں میں
 سب بتی ہیں یقین لانی والوں کو **وَجْعَلُوا لِلّٰهِ شُرَكَاءَ الْجِنَّ**
وَخَلْقِهِمْ وَخَرُّوا لَهُ بُنْيَانٌ وَبَنَاتٌ بِغَيْرِ عِلْمٍ
سُبْحَانَكَ وَتَعَالَى عَمَّا يُصِفُونَ اور رہا تو ہیں شیک اللہ
 بن اور اوسنی او کو بنایا اور تراستی میں اوسکی واسطی بیٹی اور بیٹیاں بن
 وہ اس لائق نہیں اور بہت دور ان باتوں سی جو بتاتی ہیں بد نفع الشیطان
وَالْاَرْضِ اِنِّیْ رَکُوْنٌ لَّهٗ وَلَمْ اَکُنْ لَّهٗ
لَہٗ صَاحِبَةً وَخَلَقْتُ کُلَّ شَیْءٍ وَهُوَ جَلَّ
شَیْءٌ عَلَیْکُمْ نئی طرح بنانی والا آسمان و زمین کا او سکون کہاں ہے
 ہو بیٹا اور او سکون کو می عورت نہیں اور اوسنی بنایا ہر چیز اور وہ ہر چیز سی واقف
ذَٰلِکُمُ اللّٰهُ رَبُّکُمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ خَالِقُ کُلِّ
شَیْءٍ فَاَعْبُدُوْهُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَکِیْلٌ
 یہی اللہ ہی رب تمہارا اوسکی سوائی کسی کو بند کی نہیں بنانی والا ہر جگہ سوتم او کی بندگی
 کرو اور اوس پر ہر چیز کا حوالہ **لَا تُدْرِکُہُ الْاَبْصَارُ**
وَهُوَ یُدْرِکُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللطیفُ الخبیرُ
 او سکون نہیں پاسکتی انہیں اور وہ پاسکتا ہی انہوں کو اور وہ بہید جانتا ہے
 خبردار یعنی انہیں بہ قوت نہیں کہ او سکون دیکھی کی موجودہ آب کو دیکھا
 اس واسطی کہ لطیف ہی قد جاء کم بصائر من ربکم فمن

الْبَصْرِ فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا وَمَا أَنَا
عَلَيْكُمْ بِحَفِيفٍ

مکون بکین سوچ کی باتیں نہا ہی رہے
پہر سوچا سوچانی واسی اور جانتا رہا سوچانی رہی کہ اور میں نہیں تم نہ کیا

وَكَذَلِكَ نَصْرَفُ الْأَيَّاتِ وَلِيَقُولُوا

دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهُ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ

اور یوں پہر
سمجھائیں ہم آئین اور آئین کہ تو پڑھا ہی اور تاواضع کین ہم او کو وادی پڑ والو کی

اتَّبِعْ مَا أَوْحَى إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ

تو چل اوسی پر جو حکم
ادبی چکو تری رب کسی کی بدلی بخین سوچانی اوسکی اور جانی دی شریک والون کو

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكُوا وَمَا جَعَلْنَاكَ

عَلَيْهِمْ حَفِيفًا وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِرَءِيفٍ

اور اگر اسی چاہتا تو شریک نہ کرتی اور چکو مہنی نہیں کیا اونکا کہ بیان اور چکر پر

خین اونکا حال وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ

دُونِ اللَّهِ فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ

كَذَلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ أُمَّةٍ عَمَلَهُمْ

ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ رُجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُوا

يَعْمَلُونَ

اور تم لو کہ برا نہ ہو جن کو وہ پکارتی ہیں الہ کی سوا
کہ وہ برا کہ بیٹھیں الہ کو بی ادبی سی بن سچا بی طرح مہنی پہلی دکھائی میں عزتی

ادبی کام پہرا اونکو اپنی ریاس نہ چاہی بت وہ جتا دیکھا جو کچھ کرتی تھے

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ حَٰمِدًا أَنَّمَا نُهُم لَئِنْ جَاءَهُمْ
آيَةٌ لِّبُوءَتِهِمْ بِمَا قُلْنَا لَهُمُ الْآيَاتُ عِنْدَ اللَّهِ
وَمَا لِيُعَذِّبَهُمْ أَنَّهُمْ إِذَا جَاءَتْهُمُ الْآيَاتُ لَا يُؤْمِنُونَ

اور تین کھاتی ہیں اللہ کی تائید سے کہ اگر انکو ایک نشانی پہنچے اللہ اوکو مانیں تو
کہ نشانیاں تو اللہ کی پاس ہیں اور تم مسلمان کی خبر رکھتی ہو کہ جب وہ اوں کی توبہ نہ کریں
وَنُقَلِّبُ أَفْئِدَتَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوا
بِهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَنَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ

اور ہم اولت دین کی ان کی دل اور اکہیں جیسی منکر ہوئی ہیں اوس سے پہلی بار
چوڑ لکین کی اوکو اپنی عیون میں بھکتے ہیں یعنی جنکو اللہ ہدایت دیتا ہے اول

حق سن کر انصاف سے قبول کرتی ہیں اور جسنی پہلی ہی ضد اگر نشانی ہی دہی تو
سیدنا فرعون اوں نشانوں پر نہ ایمان لایا

وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ أَخْرَجَهُمُ
مِّنْ مِّمْلَكَةٍ وَلَكَدَّ لَمُوتُوا وَخَسِرَ عَالَمٌ
كَثِيرٌ مِّمَّنْ فَتَوَلَّى كَوَالِ الْيَوْمِ
أَن يَسْمَعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَخُفُّونَ

اور اگر ہم ان پر او تارین فرشتی اور ان سے بولیں مردی اور جلاوین ہم ہر خبر کو
ان کی سامنے ہر کرمانی والی عین مکر جو چاہی اللہ پر یہ اکثر نادان چین

جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيَاطِينَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ
لِيُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا خِزْفًا الْقَوْلِ
عَزُودًا وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ مَا فَعَلْنَاهُمْ قَدْ رَفَعْنَا

وَمَا يَفْقَرُونَ • اور اسی طرح کہی ہیں مہنی برینی کی دشمن شیطان اوی ورجن
کہاں ہیں ایک دوسر کو ملے بائیں فرسے اور اگر تیرا رب جیسا تو یہ کام نہ کرتی ہو
ہی وہ جانیں اور اونکا جوہ • وَلَتَصْغُرَ النَّفْسُ أَفْدَةً الَّذِينَ
لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَلَيَرْضَوْهُ وَلَيَقْتَرِفُوا مَا هُمْ
مُقْتَرِفُونَ • اور تا جہکین اوس طرف دل اونکی جو یقین نہیں رکھتی آخرت کا
اور وہ اوسکو پسند کریں اور تا کی جاوین جو غلط کام کر رہی ہیں یہ کئی آیتیں
اس آیت میں کہ کافر کہی گئی مسلمان اپنا مارا کہاں ہیں اور اللہ کا مارا نہیں کہاں
فرمایا کہ ایسی فرسے بائیں ملع شیطان کہاں ہیں انہوں کو شبہ والہی کو عقل
حکم نہیں حکم اللہ کا اکی کہول کر سمجھا دیا کہ ماری والا سب اللہ ہی لیکن اوسکی نام کو برکت
جو اوسکی نام پر درج ہوا سو حلال جو بغیر اسکی مر کیا سو مردار اَفْغَرِ اللَّهُ
اَتَّبَعِي حَكْمًا وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ إِلَيْكُمُ الْكِتَابَ
مُفَصَّلًا وَالَّذِينَ آمَنُوا هُمُ الْكِتَابَ يَعْلَمُونَ
أَنَّهُ مُنْزَلٌ مِنْ رَبِّكَ يَتْلُوهُ تَكُونُونَ
مِنَ الْمُتَّبِعِينَ • اب سوا اللہ کی کسی اور کو منصف کروں اور اوسکی
کو کتاب بھیجی واضح اور جگہ مہنی کتاب دی وہ سمجھتی ہیں کہ یہ نازل ہوئی تیری
پس تحقیق سو تو مت ہو شک لانی والا وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ
صِدْقًا وَعَدًا لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَهُوَ
السَّمِيعُ الْعَلِيمُ • اور تیری رب کے بات پوری ہے
انصاف کی گوی بد لہی والا نہیں اوسکی حکام کو اور وہی ہی سنتا جانتا وَاِنْ

أَكْثَرُ مَنْ فِي الْأَرْضِ يُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ
 إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَأَهُمُ الْأَخْطَاءُونَ
 اور اگر تو گھمانی اکثر لوگوں کا جو دنیا میں ہیں بگو مگر وہ اپنے اس کی راہ سے جلتی ہیں خیال پر
 اور سب اکل دوتالی ہیں اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اعْلَمُ مَنْ يَضِلُّ
 عَنِ سَبِيلِهِ وَهُوَ اعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ
 خوب جانتا ہی جو بہکتا ہی اس کی راہ سے اور وہ خوب جانتا ہی جو راہ پر ہیں فکرو
 مِمَّا ذُكِّرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِالْآيَاتِ
 مُؤْمِنِينَ سَوِّمَ لَهَا وَاَوْسَمِينَ سِی جس پر نام لیا اللہ کا ارنکو اس کی حکم پر یقین ہے
 وَمَا لَكُمْ اَنْ لَا تَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِّرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ
 وَقَدْ فَضَّلَ لَكُمْ مَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرَّتْ
 اِلَيْهِ وَاِنْ كَثُرَ الْبُضُلُونَ يَا هَوَاتِهِمْ
 يَغْتَرِّعِلَمْ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ
 کہ تم نہ کھاؤ اوسمیں سِی جس پر نام لیا اللہ کا اور وہ کہول چکا جو کچھ تم پر حرام کیا مگر جو
 ناچار ہو اس کی طرف اور بہت لوگ بہکتی ہیں اپنی خیال پر بغیر تحقیق پر تارے خوب
 جانتا ہی جو لوگ حد برتی ہیں وَذُرُوا ظَاهِرًا لَكُمْ وَبَاطِنًا
 اِنَّ الَّذِیْنَ یُكْسِبُونَ الْاِثْمَ سَیَجْرُونَ
 مِمَّا كَانُوا یَقْتَرِفُونَ اور جو وہ دو کھانہ اور چہا جو
 کناہ کھاتی ہیں سزا پاویں اپنی کنی کے یعنی کافروں کے حکمانی پر حرام
 مین عمل کرو نہ دل میں شبہ رہو وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ یَذْكُرْ اسْمُ اللَّهِ

عَلَيْهِ وَآلَهُ لَفِسَوْا وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَكَاؤُونَ
إِلَىٰ أَوْلِيَائِهِمْ لِيَجْادُواكُمْ وَإِنَّ الْأَطْغَمَ لَهُمُ
أَنْتُمْ لَمُشْرِكُونَ

۱۰
اللہ کا اور وہ کتا ہی اور شیطان دل میں دلتی ہیں ایسی رفیقوں کی کہ متھے
جہڑا کرین اور اگر تمہی اونکا کہا مانا تو تم مشرک ہوئی

سوائے خدا بوجی بلکہ شرک حکم میں بی بی کہ اونکا مطیع ہوو اور مہرگان
مِثًا فَاحْيِنَا ۚ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ
فِي النَّاسِ كَمِثْلِهِ فِي الظُّلُمَاتِ
لَيْسَ خَارِجًا مِنْهَا كَذَلِكَ زُيِّنَ
لِلْكَافِرِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

کہ مرده ہا پر ہمہنی او سکوزندہ کیا اور دی او سکوروشنی کہ یسی ہر تہی لوگون میں
برابر او کی کہ جسکا حال یہ اندھیروں میں پڑا و ان سی نکل نہیں سکنا سیطر
ہوا و کہا یا کافرون کو جو کام کر رہی ہیں

اوپر ذکر تھا مردی کا یہاں کا مرد
مثال فرمائی یعنی اول حبس میں سب مردی
ہر جگو ایمان ملا و زندہ ہوا اور رو
یابی کہ او کی موند پر سب لوگ دیکھتی ہیں روشنی ایمان کے اور جگو ایمان نہ ملا وہ ہر
کافر میں رہا و کَذَلِكَ جَعَلْنَا فِي ذِكْرِكَ
كَا بَرٍّ مِنْهَا لِيَمْكُرُوا فِيهَا وَمَا يَمْكُرُونَ
لَا بِأَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُونَ

اور یونہی رکھتے ہیں
یعنی ہر سب سے میں کتہ کا رون کی سردا کہ جید دیا کرین و ان اور جو حید کرتی ہیں یعنی پڑ

اور میں بوجہتی یعنی حمت کا فروغ کی سرور حاصل نکالتی تھی میں تعالیم انسانی
 مغیر کے مطیع نہ ہو جاؤں بیسی فرعون بنی معجزہ دیکھا توحید نکارا کہ سحر کی روریک
 سلطنت لیا جا تھا **وَإِذَا حَاءَ تَهُمَّ إِنَّهُ قَالَ وَالنَّاسُ لَوَمِينَ**
حَتَّى لَوْ تِلْكَ مِثْلَ مَا أُوتِيَ رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُ أَعْلَمُ
حَيْثُ يَجْعَلُ سَأَلَتْهُ سَيُصِيبُ الَّذِينَ
أَحْرَمُوا صَغَارٍ عِنْدَ اللَّهِ وَعَلَاءٌ شَدِيدٌ
بِمَا كَانُوا يَمْكُرُونَ اور جب پہنچی اونکو ایت کہیں
 ہم ہر زمانہ میں کی جب تک حکومتی جیسا پہنچے پاتی ہیں اللہ کی رسول اللہ بہتر جانتا ہے
 جہاں بھی اپنی پیغام اب پہنچی کی کہ کارون کو ذلت اللہ کی ان اور عذاب سخت بلا حد
 بنائی کا مَن یُرِدُ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ كَيْشِفْ عَنْكَ صَدْرُكَ لِلدِّينِ
وَمَنْ يُرِدْ أَنْ يَضْلِكَهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا حَرَجًا
كَاثِمًا تَصْعَدُ فِي السَّمَاءِ كَذَٰلِكَ يَجْعَلُ اللَّهُ
الرَّحِيصَ عَلَى الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ سو جبکو اللہ چاہے کہ راہ دی
 کھول دی اوس کا سینہ حکم برداری کو اور جبکو چاہی کہ راہ سی پہلاؤ اوس کا سینہ
 کر دی تنگ خفہ کو یا زور سی چڑھتا ہی آسمان پر اس طرح ڈالے کہ اللہ عذاب
 نہ لانی والوں پر **اول** فرمایا تھا کہ کا فر تمہیں کہاتی ہیں کہ ایک آیت دیکھیں تو اللہ تعالیٰ
 لاؤں اور آپ فرمایا تھا کہ ہم نہ دین کی ایمان تو کیوں کر لاؤں گے پیسج میں مرودہ
 کرنی کی جیسی نقل کیے اب اوس بات کا جواب فرمایا کہ جسکی عقل سحر چلی کہ اپنے
 نہ چھوڑی جو دلیل دیکھی کہ حید نبالی وہ نشان ہی کمر اہی کا اور جسکی عقل جیسے انصاف

و حکم برداری پر وہ نشان ہدایت ہی ان کو کون بین نشان بین گراہی ان کو
کوئی ایہ اثر نہ کرے گی و **هَذَا صِرَاطٌ بِكَ مُسْتَقِيمًا**
قَدْ فَضَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يُدْرِكُونَ
اور یہ راہ تیری ہے کہ سید ہمیں کہول وہی نشان دہیان کرنی والوں کو

یعنی حکم برداری اور عقل کو دخل نہ دینا سید **لَهُمْ دَارُ السَّكِينِ**
عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ
اور انہی سلامتی کا گھر اپنی رب ہاں اور وہ ان کا مددگار بدلادہی کی کا و قوم
يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا مَّا مَعْشَرَ الْفِرَى قَدْ اسْتَكَثَرُوا
مِنَ الْآلِهَةِ وَقَالَ أَوْلِيَاءُهُمْ مِنَ الْآلِهَةِ
رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَبَلَغْنَا أَجَلَنَا
الَّذِينَ أَجَلَتْ لَنَا قَالَ النَّارُ مَثْوَاكُمْ خَالِدِينَ
فِيهَا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ

اور جیدین جمع کر لیا اور ان رب کو امی جماعت جنوں کی مٹی بہت کچھ لیا ان انوں
اور بولی اونکی دوستداران ای رب ہمار کام نکالنا ہم میں ایک نے دوسرے
اور انہی اپنی وعدی کو جو تو فی ہمارا ہوا یا ہوا وادی کا اک ہے کہ ہمارا راکر و او میں
مگر جو چاہے اللہ تبار حکمت والا خبردار دنیا میں انسان بت ہو جتی ہیں وہ
جن میں اس خیال پر کہ وہ ہمار حاجت دین اور نونیا زین چرنا تی ہیں جب آخرت میں
وہ جن اور ان برابر پڑھی جاویں گے تب یوں عذر کریں گی کہ ہم نے جو جانیں لیں ہیں
پارو الکی اور یہ جو فرمایا کہ اک میں راکرین مگر جو چاہی اللہ اس سے کہ اگر عدا

دو رخ دایم ہی تو اوس کی جانب ہی رہی ہو چاہے وہ جہاں ہو موقوف نہ کری لیکن ایک چیز چاہیے
وَكَذَلِكَ نُوَلِّي بَعْضَ الظَّالِمِينَ بَعْضًا
بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ اور اسے طرح ہم ساتھ ملا دیتے
کنہ کاروں کو ایک دوسرے کا بدلہ اوتنے کی گنتی کا یا معشرہ کے
وَالْأَشْرَارَ الْمُبْتَائِكُمْ رُسُلًا مِنْكُمْ يَقْضُونَ
عَلَيْكُمْ آيَاتِي وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ
هَذَا قُلُوا شَهِدْنَا عَلَى الْفُجُورِ وَغَرِثُكُمْ
الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوا عَلَى الْفَاسِقِينَ أَنَّهُمْ
كَانُوا كَافِرِينَ ای جماعت حق و انسان کیا تھو نے پہنچی تھی
رسول تمھاری اندر کی سنائی تو حکم میری اور ڈراتی یہ دن سامنے آنی سی بولی ہم نامی
اپنا کتاہ اور اون کو بہکایا دنیا کی زندگی فی اوقاف ہوئی اپنی کنہ پر کہ وہ تھی منکر
اس سورۃ میں اوپر مذکور ہوا کہ اول کا فطرہ اپنی کفر کا انکار کریں کی بہ حق تعالیٰ تہذیب
اوتنوقائل کیا ذلک ان لم یکن رسلک مفلس
القری یظلم و اھلھا غافلون یہ اس کے تیرا
رب ملک کرنی والا نہیں بستیوں کو ظلم سی اور وہ ان کی لوک خیر ہوں
وَلِكُلِّ دَرَجَاتٍ مِمَّا عَمِلُوا وَمَا رَّبُّكَ بِغَافِلٍ
عَمَّا يَفْعَلُونَ اور ہر کسی درجہ میں اپنی عمل اور تیرا رب خیر نہیں اوتی
کام ہی وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ اِنْ شَاءَ مِنْهُمْ
وَيَسْتَخْلِفُ مِنْ بَعْدِهِمْ كَمَا نَشَاءُكُمْ مِنْ ذُرِّيَّتِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قَوْمِ الْآخِرِينَ . اور تیرا رب ہے روحانی رحم والا اور جاہلی ٹکڑی

اور جی مٹا ہی قائم کری جو چاہی جیسا ٹکڑا کیا اور بچے اولاد سی انما

لَوْعَدُونَ لَا تِ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ . جو ٹکڑا

وہ اسوائی والا ہی اور تم تھکا نہ سکو قُلْ يَا قَوْمِ اعْمَلُوا عَلَى

مَكَانَتِكُمْ اِنَّیْ عَامِلٌ فَاَسَوْفَ تَعْلَمُونَ

مَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ اِنَّهُ لَا يُفْلِحُ

الظَّالِمُونَ . تو کہ لو کون کام کرتی رہو اپنی جگہ میں کی کام کریا ہوں اب

کی جان لو کی کس کو ملتا ہی آخر کہ مقرر ہوتا ہو گا بی الضافون وجعلوا

لِلّٰهِ مِمَّا دَرَسَ مِنْ الْجَنَّةِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيبًا

فَقَالُوا هَذَا لِلّٰهِ بِرِغْمِهِمْ وَهَذَا لَشُرِّكَائِنَا

فَمَا كَانَ لَشُرِّكَائِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ

وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلَى شُرِّكَائِهِمْ

سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ . اور تھراتی ہیں اللہ کا اس کی پیدائی کہیتی اور

میں ایسے یہ کہتی ہیں یہ حصہ اللہ کا اپنی خیال پر اور یہ ہماری شریکوں کا جو

وہ کے شریکوں کا ہی سونہ پنہی اللہ کی طرف اور جو اللہ کا ہی سونہ پنہی اون شریکوں

کے کہتے ہیں انصاف کرتی ہیں . کا وہ اپنی کہیتی میں سی اور موسیٰ کی بچہ میں

سے کی نیاز نکالتی اور بتوں کی بی نیاز نکالتی بہر بعض جانور اللہ کی نام کا بہر دیکھتا ہوں کے

رف بل دیا اور بتوں کی طرف کا اللہ کی طرف نہ کرتی اون سی زیادہ دقتی اب جانا جا

اللہ کی نیاز دینی یہ کہ اس کی راہ جنکو دلوایا اونکو دنیا اسکا فائدہ اوکو نہیں پہنچتا اس کی حکم دار

ہی اور چیز سی فائدہ فقیر کو اور ثواب سی فائدہ دینی والی ہو بہر جو کسی بزرگ کے روحی چہرہ
 اگر کسی وضع پر دی تو شرک ہی جس پر اندازم دیا کر اوس بزرگ کو اپنی جگہ بٹھارے
 کہ اوس کے طرف سے اللہ کے راہ میں جہاد کو دے تو حکم بردار اللہ کے اور چیز فقیر کو اور ثواب
 اس شخص کے بدل اوس بزرگ کو یا اوس کو فقیر کی جگہ بٹھارے کہ چیز اوس کی ردی ہر اوس کی چیز
 لوگوں کی کام آئی تو اوس کو ثواب ہوا یہ مشکوک ہے بہی صورت ہی شک ہے و کذا
 شَرَّ بَنٍ لِّكَثِيرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ قَتَلَ اَوْلَادَهُمْ
 شَرَّكَاءَ وَهُمْ لَدِيْهِمْ وَلِيْلَبْسُوا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ
 وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ
 اور اسے صریح بھی دکھائی ہی بہت مشرکوں کو اولاد مارنی اور انکی شریکوں کی کو
 ہلاک کریں اور اونکا دین غلط کریں اور اللہ چاہتا تو یہ کام نہ کرتی سو چہرہ دے وہ
 اور اونکا جھوٹہ و قالوا هذه اَنْعَامٌ وَحَرْتُ حَجْرًا لَا
 تَطْعَمُهَا الْاِمْمَنُ نَشَاءُ زَعَمُوْهُمْ وَاَنْعَامٌ حُرَّةٌ
 ظُهُورُهَا وَاَنْعَامٌ لَا يَذْكُرُوْنَ اَسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ
 افْتِرَاءٌ عَلَيْهِ سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ
 اور کہتی ہیں یہ ہواشی اور کہتی منع ہی اسکو نہ کہاوی کہ جو ہم چاہیں اپنی خیال
 اور بعضی ہواشی کی پٹ پر چڑھنا منع ہے لہذا ہی اور بعضی ہواشی کی ذبح پر نام نہ
 اللہ کا اوس پر چہرہ تہ باندہ کہ وہ سزا دے گا انکو اس جھوٹ کی و قالوا ما
 فِيْ بُطُوْنٍ هٰذِهِ اِلَّا اَنْعَامٌ خَالِصَةٌ لِّذِكْرِكُمْ
 وَحُرْمٌ عَلٰى اَزْوَاجِنَا وَاِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ

فَقَدْ فِيهِ شُرَكَاءُ سَيَجْزِيهِمْ وَصْفَهُمْ
اللَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ

سو نماہاری مرد کہا وین اور حرام ہی ہماری عورتوں کو اور اگر مرد ہو تو او سمن
سب شریک ہیں وہ سزا دیکھا ان کو ان تقریروں کی وہ حکمت والا خیر دار

ایک مسئلہ بی بنایا تھا کہ جانور نکلی ذبح کیا اس کی پٹ یمن سی بچہ نکلا اگر زندہ نکلی
تو مرد کہا وین اور مردہ نکلی تو سب کہا وین بی سند مسئلہ بنانا کتنا سخت تھی اس
کو کو لازم دیا ہماری دین میں مرد عورت کا کچھ فرق نہیں اگر زندہ نکلی تو ذبح کر رکھا
جی بغیر ذبح مردار اور اگر مردہ نکلی اور معلوم ہو کہ جان پڑی تھی تو امام عظیم کی نزدیک

حال نہیں قَدْ حَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ
سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَحَرَّمُوا مَا رَزَقَهُمُ اللَّهُ افْتِرَاءً
عَلَى اللَّهِ قَدْ ضَلُّوا وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ

بیک خراب ہو جنہوں نے مار ڈالی اپنی اولاد نادانی سی بن سمجھی اور حرم
نہ آیا جو اللہ نے ان کو رزق دیا جو وہ بانڈ کر الدیر بیک پہلی اور زانیہ پر

میں کو مارنا روا رکھتی تھی اور یہ سخت وبالٌ وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَ
جَنَّاتٍ مَّعْرُوشَاتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوشَاتٍ
وَالنَّخْلَ وَالسَّرْعَ مُخْتَلِفًا أَكْثَرَهُمُ
وَالرَّهْيُونَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ
مَنْ عَمِلَ إِذَا أَشْرَ وَالْوَاحِقَهُ يَوْمَ حَصَادِهِ
وَلَا تَسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ

اور اسی نی پیا کی باغ چہر توین کی اور کچھ اور کیتی کی طرح ہی اوسکا پہل اور نہی
 اور انار آپس میں مٹا اور جدا کیا و اوسکی پہل میں سی جوقت پہل لگا اور دو اوسکا
 حق جسٹن کٹی اور چاند اور ادا اوسکو خوش سنن آتی اور ادنی والی اوس کا حق
 جسٹن کٹی یعنی زکوہ اور مال کی زکوہ بھی برس کے بعد اسی زکوہ اوسی جسٹن
 مانتہ لکی جو زمین اپنی ملک ہو اور اس میں خراج نہ آتا ہو اوسکی محصول میں حق الودع
 اگر پانی دی سی ہو تو میوان حصہ و اگر بن پانی دی ہو تو دیوان حصہ و
 الْاَنْعَامُ حُمُولُهُ وَفَرَسًا كُلًّا مِمَّا سَرَقَكُمْ اللَّهُ
 وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُم
 عَدُوٌّ مُبِينٌ اور پیدائی ہو اشی میں لدنی والی اور دبی کہا و اسکی
 میں سی اور مت چلو شیطان کی قدموں پر وہ تمہارا دشمن صریح ہے
 والی اوٹ اور بیل اور دبی بکری اور بٹیر ثمانیہ ازواج من
 الضَّانِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزَانِ اثْنَيْنِ قُلْ عَالِمُ الدَّارِ
 حَرَّمَ أَمْرًا لَانْثَيْنِ أَمْ مَا اسْتَمَلَتْ عَلَيْكَ
 أَرْحَامُ لَانْثَيْنِ نَبِيُّنِي بِعَلِيمٍ اِنْ كُنْتُمْ
 صَادِقِينَ پیدائی اہم زو مادہ بہر میں سی دوا و بکری میں سی
 پوچھ تو عدو نور حرام کی ہیں یا دونو مادہ یا جو لپٹ رہا ہی اودن کی مٹ میں
 محکومند اگر تم سچی ہو و من الایل اثْنین و من البقر
 اثْنین قُلْ عَالِمُ الدَّارِ حَرَّمَ أَمْرًا لَانْثَيْنِ
 أَمْ مَا اسْتَمَلَتْ عَلَيْكَ أَرْحَامُ لَانْثَيْنِ اِنْ كُنْتُمْ

شَهِدَا إِذْ وَصَّيْكُمْ اللَّهُ بِهَذَا مِنْ أَطْلَمٍ
مَنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا لِيُضِلَّ النَّاسَ يَغْيِرُ
عَلَيْهِ اللَّهُ لَا يُهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ٢٠

اور یہ الکی اونٹ میں سی دوا اور کای میں سی دو پوجہ تو دے تو نوز حرام کی ہیں
یادو نو مادیہ یاجولیت رہا سی مادہ فن کی پیٹ میں یا تم حاضر تھی جس وقت اللہ کی مگو
ہو دیا تا پھر اوس سے ظالم کون جو چہرہ باندھی الدیر تا کو کون کو بگاڑی بغیر تحقیق نیک اللہ
راہ نہیں دیتا بیاضاف کو کون کو قل لا اجد فیما اوحی
الی محرم ما علی طاع عمر بطعمہ الا ان تكون
میتہ او دما مسفوحا او لحم حنزی فانہ
حسن او فسقا اهل لغير الله به فمن اضطر
غیر باغ ولا عاد فان ربک غفور رحیم
کو کون میں نہیں پاتا جس حکم میں کہ بگو بھیا کوئی چیز حرام کہانی والی کو جو اسکو کہا وہی کرے
بارود ہو یا لوبو ہینک دینی کا کیونست سور کا کہ و دنیا پاک ہے یا کاندہ کی چیز جس پر کاپا
لکھی ہو اسی کسی کا نام پیر جو کوئی عاخر ہونہ روز کر تانہ زیادتی تو تیرا رب عاف کرتا ہی ہے
یعنی جو جانور کہانی دستور میں اون میں سے حرام ہے و علی الذین
عادوا حرمنا کل ذی ظفر ومن البقر والغنم
حرمنا علیکم شحمہم ممتا الا ما حملت ظهورہما
والحوایا او ما اختلط ببعض ذلک جزئناہم
ببغیرہم وانا لصادقون اور یہ وہ دیر پہنی حرام کیا تھا نازن

اور کامی بری میں سی حرام اونکی چربی مگر کمی ہو پیٹ پر یا آنت میں یا علی ہو ہدی
ساتھ بہ ہنسی اونکو سزا دی تھی اونکی شرارہ پر اور ہم سچ کہتی ہیں
میں سی ناخن دار یعنی اونٹ اون ر حرام تھا سو اونکی فی حکم میں سی اون رخت کرنا
اصل یہ چیزیں حرام نہیں **فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ إِنَّمَا تَكُونُونَ فِي حِلِّهِمْ**
وَأَسِعَهُ وَلَا يَرُدُّ بَأْسَهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ
پہرا کر تجھ کو جھوٹا دین تو کہ تمہاری رب کے مہر میں بڑی ساری ہی اور بہر تانہیں
اوسکا عذاب کنہ کار لو کون سی یعنی رحمت کی ساری سی اب تک ہم بھی
لیکن نہ جانو کہ عذاب یہ کیا **سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا**
لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَمَلْنَا
مِنْ شَيْءٍ كَذَلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِ
حَتَّىٰ ذَاقُوا آسَاءَ مَا قُرْهُوا عِنْدَكُمْ مِنْ عِلْمٍ
فَخَرَجُوا لَنَا أَنْ تَشْبَعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَاتِّ
أَنْتُمْ إِلَّا تَحْزَنُونَ اب لہین کی مشرک اگر اندھا چاہتا تو شہید
نہ ہوتا ہی ہم نہ ہماری باپ اور نہ حرام کر لیتی گوچر سی طرح جھوٹا یا کسی ان کو
جب تک چکھا ہمارا عذاب تو کہہ کچھ علم ہی تم پاس کہ ہماری اکی نکالو نری انگلی
چلتی ہو اور سب جو زین کرتی ہو **كَافِرُونَ كَا شَيْءٍ** کہ اگر ہماری کام الہ کو لینے
نہ ہوتی تو تم کو کرنی نہ دیتا اس کے جواب دیا یا کہ اکلون کو کہہ پر کیوں پڑا معلوم ہوا
وہ بی ایک مدت کام نہا پسند کرتی تھی اور اللہ نہ پڑتا تھا آخر پڑا **قُلْ فَلِلَّهِ**
الْحُكْمُ الْبَالِغَةُ فَلَوْ شَاءَ لَهْدَكُمْ أَجْمَعِينَ

تو کہ جس کا الزام پورا سوا کر وہ چاہتا تو راہ دیتا تم سب کو یعنی تمہاری غلطی
ثابت ہو چکی کہ دلیل نہیں رکھتی تو بی چونہ مانو تو خدا سے کہ تمہاری قسمت میں ہدایت نہیں
ہی قل حکم شہداکم الذین یشهدون ان
اللہ حرم هذا فان شهدوا فذو شہد معکم
ولا تشع اهلوا الذین کذبوا یا ایتنا
والذین لا یؤمنون بالآخرة وهما یرکبهم
معدون تو کہ لا وہ اپنی گواہ جو بتاویں کہ الدنی حرام کی بھی یہ چیز یہاں
وہاں بی تو تو نہ کہ اولی ساتھ اور نہ چل او کی خوشی پر جنوں فی جہنم ہی تمہاری
کہ اور جو یقین نہیں رکھتی آخرت کا اور وہ اپنی رب برابر کرتی ہیں اور کو قتل
تعالوا تل ما حرم ربکم علیکم ان لا تشربوا به
شیئا وبالوالدین احسانا ولا تقتلوا
اولادکم من املاق حتی یرزقکم وایاھم
ولا تقرؤا الھوا حیث ما ظہر منها وما یبطن
ولا تقتلوا النفس الی حرم اللہ الا بالحق
ذالکم وصلاکم بہ لعلکم تعقلون تو کہ او میں
سنادوں جو حرام لگا تم پر تمہاری رب کہ شریک نہ کرو او کی ساتھ کسی چیز کو
اور باب نیکی اور مارنے والو اپنی اولاد نفسی سے ہم رزق دیتی ہیں نکو اور اذکو اور
نزدیک نہ ہو چھپائی کی کام سی جو کھل ہوا سین اور جو چھپا اور مارنے والو طاعت
جو حرام کیا الدنی طرح پر یہ نکو دیا ہی شاید تم سمجھو ولا تقرؤا مال

السَّيِّئَاتِ لَا يَأْتِي حَتَّى أَحْسَنَ حَتَّى يَبْلُغَ أَشَدَّهُ
 وَأَوْفُوا الصَّكْلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ لَا تَكْفُرُوا
 نَفْسًا إِلَّا وَسْعًا وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدُوا وَكَذَلِكَ
 ذَكَرْنِي وَيَعْمَدُ اللَّهُ أَوْفُوا ذَالِكُمْ وَصَلِّكُمْ
 بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَذَكَّرُونَ اور پاس نہ جاؤ تم کی مال کے
 مگر ضبط بہتر ہو جب تک وہ پہنچے قوت کو اور پوری کرواپ تول انصاف سی ہم کسی
 وہی رکھتی ہیں جو اس کی مقدور تھی اور جب بات کہو تو حق کی کہو اگرچہ وہ ہو اپنے
 ناتی والا اور اللہ قول پورا کر دے کہ وہ دیا ہی شاید تم دہیان رکھو وَأَنْ هَذَا
 صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ
 فَتَفْشَوْا بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ذَالِكُمْ وَصَلِّكُمْ بِهِ
 لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ اور کیا کہ یہ راہ ہی میری سیدھا سوا اس طرح
 اور مت چلو گئی راہیں پر نہ گم ہوتا دین کے اس کی راہ سی یہ کہ دیا نہ گم ہوتا
 ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَامًا عَلَى الَّذِي أَحْسَنَ
 وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهَدَيْنَا وَحَمَدًا
 لَعَلَّهُمْ يَلْقَاءَ رَبَّهُمْ يُؤْمِنُونَ پہر دی ہمیں موسیٰ کو
 کتاب پورا افضل نیکی والی پراور بیان ہر چیز کا اور ہدایت اور مہر شایده لوگ اپنی
 رب کا ملنا یقین کریں اس سے معلوم ہوا کہ پہلی حکم ہمیشہ سی جا رہی تھی تواتر
 اتری تو شرع اور مفضل ہو وَهَذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ
 فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ اور ایک یہ کتاب ہے

کہ مہی تارسی برکت کی سوا اس پر چلو اور بکیتی رہو شاید تم پر رحم ہو ان تقولوا
إِنَّمَا أَنْزَلَ الْكِتَابَ عَلَى طَائِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِكَ
وَأَنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ كَفَّافِلِينَ

اس واسطی کہ کہی کہو کتاب جو تری تہی سو وہ فرقوں پر ہم سی پہلی اور
 دوسری پر مہی پرانی کی خبر نہ تھی **ف** یعنی یہ کتاب تارسی کہ مگو غد کی جگہ نہ رہے
أَوْ تَقُولُوا لَوْ أَنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ
لَهْدَىٰ مِنْهُمْ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ
وَهَدَىٰ وَرَحْمَةً ^{۱۰} **فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ**
بِآيَاتِ اللَّهِ وَصَدَفَ عَنْهَا سَنَجْزِي الَّذِينَ
يَصْدِفُونَ عَنْ آيَاتِنَا سُوءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا
يَصْدِفُونَ ^{۱۱} **بَاكُو** کہ اگر ہم پر انڑی کتاب تو ہم راہ چلتی اون سی بہتر سو
 مگو تہا سی رب سی شاہد اور ہدایت اور مہربانی اب اوس کی بی انصاف کو
 جو ہوتا ہو ای الکی آیتن اور اون سی کترا وہی ہم سزا دیں کترانی والون کو تا

یعنی پہلی آیتوں کا حال
 یوں سی بری طرح کی مار بدلا اوس کترانی کا
 شاید مگو ہو اے سو مگو بی بی وی کی کتاب **هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا**
أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ رُكَّةً أَوْ يَأْتِي سَرُّكَ
أَوْ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ
الْآيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ
إِمنتَ مِنْ قَبْلِ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيْمَانِهَا

خَيْرًا قُلْ أَنْتَظِرُوا إِنَّا مُنْتَظِرُونَ

ہن یہ لوگ مگر یہی کہ اون پر آوین خوشی یا آوی تیرا رب یا آوی کوئی ن
سیری ربکا جسدن آوی کا ایک نشان سیری ربکا کام نہ آوی کا ایمان لانا لیکو
جو پہلی سی ایمان نہ لایا تھا یا پس ایان میں کچھ نیکی کی تھی تو کہ راہ دیکھو ہم یہی

دیکھتی ہیں یعنی اللہ کی طرف ہی جو حد تھی ہدایت کی سوا کچھ نبی اور شرع

اور کتاب تب ہی نہیں مانتی تو اب منتظر ہیں کہ اللہ آپ آوی یا قیامت کی نشان
دیکھیں تب یقین کریں سو جب قیامت کا نشان آوی کا یعنی آفتاب مغرب سے

نکلے تب کاؤ کا ایمان اور عا کی توبہ قبول نہ ہوگی اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوا

دِينَهُمْ وَكَانُوا شِعَاعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ

اِنَّمَا اَفْرَقَهُمُ الْاِلٰهُ ثُمَّ يُلْبِثُهُمْ فِي مَا كَانُوا

يَفْعَلُونَ جنوں کی راہیں نکالیں پس میں میں اور ہو گئی کئی فرقہ جگواؤ

کام نہیں اور انکا کام حوالی اللہ کی پھر وہی جتا دیکھا اور مٹو جیسا جگہ کرتی تھی

والوں کی کئی راہیں نکالیں تو او میں حقیقات نہ کہ کہ صحیح کون اور غلط کون ان

راہ صحیح پر قائم رہ دین میں جو باتیں یقین لائیں اون میں فرق نہجیابی اور جو کہ میں

اوسکی طرح ہیں تو براہین من جاء بالحسنة فله عشر

امثالها ومن جاء بالسئية فلا يجزي الا

مشاكلهم ولا يظلمون جو کوئی لایا نیکی اوسکو ہی اوسکی

دس برابر اور حوالا برای سوسزا دیکھا تو او تنی ہی اور اون ظلم نہ ہوگا

قُلْ اِنِّيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْ اِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

سوچاوی میری راہ سے دنیا قیما مالہ ابراہیم
 حنیفاً و ماکان من المشرکین ^{دین صحیح ملت ابراہیم}
 جو ایک طرف کا اور نہ تھا شریک والوں میں قل ان صلواتی و
 نسکی و حیاتی و مماتی لله رب العالمین
 لا شریک له و بذلت اموث و انا اول
 المسلمین ^{تو کہ میری نماز اور قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنالہا اللہ کی طرف}
^{ہی کوئی نہیں اور نہ شریک اور یہی جو حکم ہوا اور میں سے پہلی حکم برداروں}
 قل اعین الله ابغی رباً و هو رب کل شیء
 و انت کسب کل نفس الا علیہا
 ولا ترز و انزلة و نزل اخرای ثم لا
 ربکم فرجعکم فیتبعکم بما
 کنتم فیہ یختلفون ^{تو کہ اب میں سے}
 جسکی تلاش کروں کوئی رب اور وہی رب ہر چیز کا اور جو کوئی کماوی کا
 سوا کسی ذمی پر اور بوجہ نہ اوتا ویکا ایک شخص دو گرا بہر تہاری
 پیاس رجوع تہاری سودہ جتاوی کا جس بات میں تم جھگڑتی تھی وہو
 الذی جعلکم خلائف الارض
 و رفع بعضکم فوق بعض درجات
 لیسئلکم فیما اتاکم ان ربکم سریع العقاب
 و انه لغفور رحیم ^{اور اوسے نی ملگیا ہی ناب زمین میں}

رؤیہ
۲۴

اور بندگی میں درجی ایک کی ایک پر کہ ازاد می تم کو اپنی دینی حکم میں تیرا رب
کتابی عذاب اور دوزخشتی والا مہربان کی
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
المعصر کتای انزل الیک انزل الیک
فکر ویکرب فی صدرک حرج منہ
لحندتہ ویکرب ویکرب الی المؤمنین
یہ کتاب اتری ہی تجکو سو اس ہی تیرا جی نہرو کی کہ خبردار کردی تو اس
اور نصیحت ہو ایمان والو کو اتبعوا ما انزل الیک
من ربکم ولا تتبعوا من دونه اولیاء
قلیلاً ما تدنکرون چلو اوس ہی پر جو از امتیاز
رب سے اور نہ چلو اوس کی سوای اور رفیقوں کی بھی تم کم دیان کرتی ہو وہ
من قریۃ اهلکنا فاحاءها باسنہ
بیاتاً اوھم قائلون اور کئی بستان ہمیں کیا دین کہ بھی
اون پر ہمارا عذاب اتی رات بادوہر کو تو فاما کان دعویٰ
انحاءھم باسنہ الا ان قالوا انا کنا
ظالمین یہر ہی تھی اوکئی پکار جب پہنچا اون پر ہمارا عذاب
کہ کہنی کی تم ہی کنہ کار فلنسئلن الذین ارسل
الینہم ولنسئلن المرسلین سو ہمکو پوچھنا ہی
اون سی جن پاس عمل بھی تھی اور ہمکو پوچھنا ہی رسولوں فلنقص

عَلَيْهِمْ يَعْلَمُ وَمَا كُنَّا غَائِبِينَ **پہریم احوال**
کی اور انہی علم سی اور ہم کہیں غائب نہ تھے **وَالْوِزْنُ يُوَمَّزُ**
الْحَقُّ فَمِنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ هُمُ

الْمُفْلِحُونَ اور تول اور تول نہیں تھی ہر جہ کی تولین بہاری پڑیں
سو وہی ہیں جن کا بھار ہوا **وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ**
الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا
يُظْلَمُونَ اور جس کی تولین ہلکی پڑیں سو وہی ہیں جو باری اپنی جان
اس پر کہ ہماری آیتوں سی زیر دستی کرتی تھی **ہر شخص کی عمل**

جاتی ہیں موافق وزن کی وہی کام بھی کہ صدق سی اور محبت سی موافق
کام کیا اور بر محل کیا تو اس کا وزن بڑھ گیا اور دکھا وی کو یا پس کو کیا یا موائف
کام کیا یا نہ کافی پر نہ کیا تو وزن کمٹ گیا آخرت میں وہ کاغذ تولین کے
جس کی نیک کام بہاری ہو تو بری کام بخشی گئی اور ہلکی ہوئی تو کڑا گیا **وَلَقَدْ**
رَكَّنَاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ
فِيهَا مَعَايِشَ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ

اور ہم نے تم کو جگہ دی زمین میں اور بنا دین اور زمین تم کو روزانہ تم ہوا شکر
کرتے ہو **وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِلْإِنسَانِ**
الَّذِي كُنَّ مِنَ السَّاجِدِينَ اور ہم نے تم کو پیدا کیا
اور صورت دی پہر کھنڈن کو سجدہ کرو آدم کو تو سجدہ کیا مگر ابلیس نہ تھا سجدہ

میں سے
کے
کے

وَالْوَيْلُ لِمَنْ قَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ لَا تُسْجِدَ إِذَا أَمَرْتُكَ قَالَ
 أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ خَلَقْتَنِي مِنْ نَارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ
 کہا جس کو کیا مانع تھا کہ سجدہ نہ کیا جب میں نے فرمایا بولامیں اس سے بہتر ہوں مجھ کو تو نے بنایا
 اگسی اور اس کو بنایا خاک سے قال فَاهْطُ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ
 لَكَ أَنْ تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ
 الصَّاغِرِينَ کہا تو اتر یہاں سے جگہویہ نیلی کا کہ کبر کر رہی یہاں
 نکل تو ذلیل ہے قال أَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يَبْعَثُونَ
 وہی جہنم تک لو کہ جی اوتھیں قال إِنَّكَ مِنَ الْمُنظَرِينَ
 کہا جس کو فوجت قال فِيمَا أُغْوِيَنِي لَا قَعْدَتَ لَكَ
 صِرَاطُكَ الْمُسْتَقِيمُ بولا تو جیسا تو نے بھی بدراہ کیا ہی میں
 بیٹھوں گا ان کی تاک میں تیری سید راہ پر یعنی میں تو گمراہ ہوا اب ان کی
 راہ ماروں گا ثُمَّ لَا يَتَّبِعُهُمُ الْيَمُّ مِّنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ
 وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ
 شَاكِرِينَ بہر ان پر آون کا اگسی اور بھی سی اور اس کی
 اور بائوئی سی اور نہ باوئی کا تو ان میں اکثر شکر گزار قال أَخْرِجْ مِنْهُ
 مَذُومًا مَدْحُورًا لَّمْ يَتَّبِعَكَ مِنْهُمْ لَوْلَا
 جَهَنَّمُ مِنْكُمْ أَجْمَعِينَ کہا نکل یہاں سے مروود کہید راج
 ان میں تیری راہ چھوڑ دین بہرون کا تم سب سے دوزخ الہی وَا أَدْمُ اسکر
 أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا

وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ

اور اسی آدم بس تو اور تیرا جوڑا جنت میں بہر لیا و جان سی جامہ اور پاس نہ جاو
اس درخت کی بہر تم ہو کی کہ کار قوسوس کہما الشیطان
للمدای کہما ما و فصری عنہما من سوء آتہما
و قال ما نضیکما رتکما عن ہذہ الشجرۃ
الا ان تکونا ملکین اوتکونا من الخالدين

بہر بہکایا او کو شیطان نے کہ کہولی اون پر جو ڈھکی تھی اون سی او کی عیب اور بولا
تو منع کیا ہی رب تمہاری فی اس درخت سی نہیں کر یہ کہ کہی ہو جاو فرشتے

یہو جاو ہمیشہ جنتی والی عیب نہ کی تھی حاجت استجا اور حاجت شہوت جنت
میں ان کی بدن پر کڑی تھی وہ کہی اترتی نہ تھی کہ انا نے فی کی حاجت نہوتی یہ اپنی اعضا

واقف نہ تھی جب یہ کناہ ہوا تو لوازم بشری پیدا ہو اپنی حاجت سی خبردار ہوئی اور

بہر اعضا و وقاسمہما انی لکم من الناصحین

اور او کی پاس رہتم کھائی کہ میں تمہارا دوست ہوں فد لہما بغرور

بہر ملا لیا او کو فریب سی فلما ذاقا الشجرۃ نذت لہما

سوءاتہما و طفقا خصفان علیہما من ورق

الخنة و نادى ہما رتہما لہما انکم عرتکم

الشجرۃ و اقل لکم ان الشیطان لکم

عدو مبین بہر جنت چکھا دو نونی درخت کہل کی اون پر عیب

کلی اور کی جوڑنی اپنی او پر پات بہشت کی اور پکار او کو او کی رب نے میں فی منع کیا

ہاں مگو اس درخت سی اور کہا ہاں مگو کہ شیطان تمہارا دشمن ہے **قَالَ سَتَنَانَا**
ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا
لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ بولی ای رب ہمارے

خواب کیا اپنی جان کو اور اگر نہ بخشی تو تمکو اور ہم پر رحم نہ کری تو ہم ہو جاؤں نامراد
قَالَ اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ
فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ أَحْنِ کھاتے

اتر و ایک دو برس کی دشمن ہوئی اور تمکو زمین میں ٹہرائی اور برائے مالک ہو
قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ

کھاؤ سی میں تم جیو گی اور اسی میں تم مرو گی اور اسی سی نکالی جاؤ
يَا بَنِي آدَمَ قَدْ أَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُؤَادِرُ
سَوْآتِكُمْ وَرِثَا لِبَاسِ الْتَّقْوَىٰ ذَٰلِكَ خَيْرٌ
ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ

ای اولاد آدم کی ہمیں تم پر اتاری پوشاک کہ دو ٹانگی تمہاری عیب اور رونق اور
پیرہیز کاری کی سب سے بہتر ہیں یہ قدر تین ہیں اللہ کی شاید وہ لوگ دھیان کریں

یعنی دشمن نے جنت کی کپڑی سی اتر و ای پیرہنی تمکو دنیا میں تدبیر لباس
کہا دی اب وہ لباس پہن جو حسین پیرہیز کاری ہو یعنی مرد لباس
اور دھن دراز نہ رکھی اور جو منع ہوا ہی سونہ کری اور عورت بہت باریک نہ پہنے

کہ لوگوں کو بدن نظر آوی اور اپنی زیب نہ دکھائی **يَا بَنِي آدَمَ لَا**
يَقْبِضَنَّكُمْ الشَّيْطَانُ كَمَا أَخْرَجَ آدَمَ

مِنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا
سُوءَ آيَاتِهِمَا إِنَّهُ يُرِيكُمُ هُوَ وَقَبِيلُهُ مِمَّنْ حَبِثُ
لَا تَرَوْنَافُسَ إِنَّا جَعَلْنَا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ
لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

جیسا کہ لایتمہاری باب کو بہشت سی ازوای او کی کپڑی کہ دکھاوی او کو
جب او وہ دیکھتا ہی مگودہ اور او کی قوم جہان تم او کو نہ دیکھو مہنی رہی ہیں
شیطان رفیق او کی جو ایمان نہیں لا وَاِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً
قَالُوا وَحَدَّثَنَا عَلَيْهَا أَرْبَاءُ نَا وَاللَّهِ أَمْرًا بَيِّنًا
قُلْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ اسْتَقُولُونَ عَلَى
اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ

اس طرح کرتی اپنی باب دادون کو اور اللہ کی حکم کی تو کہ اللہ حکم نہیں کرتا
عیب کا کام کو کیوں جہو نہ بولتی ہو اللہ پر جو معلوم نہیں رہتی

بے بابی شیطان کا ذیبا ہر باب کا کیا کیوں سنلاتی ہو قُلْ اَمْرٌ
رَبِّ بِالْقِسْطِ وَاَقِمُوا وُجُوهَكُمْ عِندَ كُلِّ
مَسْجِدٍ وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ كَمَا
بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ

تو کہ میری رب نے تو مائی ہی دینداری اور سید
رو اپنی مونہ ہر نماز کی وقت اور پکارو او سکوزی او کی حکم بردار ہو جا
کو پہلی بنیاد و سربار تو کی فریقہ ہدی و فریقہ حق
عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ لَهُ اَتَقِمُوا اخذوا الشَّيَاطِينَ

أُولِيَاءَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمُحْسِنُونَ أَنْفُسِهِمْ
ایک ذنی کو راہ دی اور ایک ذنی کو پرہیزی کرایا اور انہوں نے پکڑی شیطان رفیع
الذی جو رکھ کر اور سمجھتی ہیں کہ وہ راہ پر ہیں یا بنی ادم خذوا نسیئکم
عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا
اِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ
ای اولاد ادم کی لی لو اپنی رو نو
ہر نماز کی وقت اور کھا و اور پیو اور مت اور او او کو خوش نہیں آتی
اور انی والی - اپنی رونق یعنی لباس نماز میں فرض ہی مرد کو کمرستی تازا
ڈھانکنا اور عورت کو سارا بدن مکر لوندی کو زانو سی نیچی اور بغل سی
کھنڈا معاف ہی اور کپڑا باریک حسین بدن یا بال نظر اوین معتبر نہیں اور
ذہابا کہ مت اور او یعنی منع کام میں خرچ نہ کرو قُلْ مَنْ حَرَّمَ
زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ
مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ
الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَذَلِكَ نُفَصِّلُ
الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ
الہ کی جو پیدا کی اوسنی اپنی بندوں کی واسطی اور ستہری چیرین کھانی
تو کہ وہ ہی ایمان کی واسطی دنیا کی زندگی میں نرمی اور کئی ہی قیامت کی دن یون
باقی ہیں ہم آیتیں جن کو کون کو بوجہ ہی - یعنی منع کام میں خرچ نہ کر لی باقی
پیشاب رقا جو نعمت ہی سوسلمانوں کی واسطی پیدا ہوئی دنیا میں کا
شریک ہوئی آخرت میں فقط اوہی کی ہی قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَفْعُ الْعِظَامِ

مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا تَتَّبِعُوا الْبَغْيَ
بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَنْ تُشْرِكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ
بِهِ سُلْطَانًا وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ

تو کہ میری بے منع کیا سو بی حیائی کی کام جو کہی ہیں اور جو چہی اور کسناہ
اور زیادتی ناحق کی اور یہ کہ شریک کرد اللہ کا جسکی اوستی سند نہیں اور تاری اور

یہ کہ جو تھہ بولوا اللہ پر جو تھہ معلوم نہیں وَلَكُلٍّ آثْمَةٌ أَجَلَ
فَإِذَا جَاءَ أَجْلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً
وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ اور ہر فرقہ کا ایک وعدہ ہی بہر جہت

اون کا وعدہ نہ دیر کرین کی ایک کہڑی نہ جلدی یَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً
وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ اور ہر فرقہ کا ایک وعدہ ہی بہر جہت
اَلَيْسَتِي فَمِنْ أَتَقَى وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ای اولاد آدم کی کہی پہنچین تم پاس

رسول تم میں کی سناوین بتوایتن میری تو جن فی خطرہ کیا اور سناویر کڑی نہ درجی
اَلَيْسَتِي فَمِنْ أَتَقَى وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ اور جنہون فی جہوتہ جانین آیتن ہماری اور کیکر کیا اون

طرف سی وہ ہیں دوزخ کی لوک وہ اوسے میں رہ پڑی فَمِنْ أَظْلَمَ
مَنْ أَفْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ
بِآيَاتِهِ أُولَٰئِكَ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ تَهُمُ رُسُلُنَا

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا
عَنْهَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا
خَالِدُونَ اور جنہون فی جہوتہ جانین آیتن ہماری اور کیکر کیا اون

يَتَوَفَّوْنَهُمْ قَالُوا أَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُونَ مِنْ
دُونِ اللَّهِ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا وَشَهِدُوا عَلَٰ
أَنفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا الْكَافِرِينَ
جو جوہو بہ بانڈی الہیر یا جوہو ہوا وی اوسکی حکم وہ لوگ پاوین کی جو اونکا حصہ لکھا
کتاب میں یہاں تک کہ جب پہنچی اون پاس بھی ہماری جان لینی کو لکھا کیا ہوئی
جن کو تم پکارتی تھی الہ کی سوائی بول مسمی کم ہوئی اور قائل ہوئی ہنسی جان کو
تھی مگر قال اذ خلوا فی اُمم قد خلت من قبلک
مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ فِی النَّارِ کُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ
لَعَنَتْ أُخْتَهَا حَتَّىٰ إِذَا آتَرَا كُوفِیْہِ
جَمِیعًا قَالَتْ أَخْرِیْہُمْ لَا وَلِیَّہُمْ رَبٌّ
ظُہُورًا ضَلُّوا أَنَا فَأَتِیْہُمْ عَذَابًا ضَعِیفًا
مِنَ النَّارِ قَالَ لِكُلِّ ضِعْفٌ وَلَٰكِن لَّا
تَعْلَمُونَ
فرمایا داخل ہوساتہ اور امتوں کی جو متی بھی ہوئے ہیں جن کو
انسان کی اک میں یہاں داخل ہوئی ایک امت لعنت کرنی لگی دوسری کو جس
کر چکی اوس میں ساری کہ پہلے پہلے کو اسی رب ہماری ہلو انہوں کی کرا کیا
سو تو وہی انکو دونا عذاب اک کا فرمایا دو نو کو دونا ہی پر نہیں جانتی یعنی حساب
پہلی امت کا گناہ بڑا کہ چھوٹا کوراہ ڈالی اور ایک طرح پہلے کا بڑا کہ پہلے کا حال
دیکھ سہن رعیت نہ پڑی و قالت اُولَیِّہُمْ لَا خَرِیْہُمْ
فَمَا كَانَ لَکُمْ عَلَیْکُمْ مِنْ فَضْلٍ فذُوقُوا الْعَذَابَ

بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ^۶ اور کہا یہ لوگوں کی جہنم کو سوچو

یہی تم کو ہم پر زیادتی اب چکھو عذاب بدلادیتی گا ان الذین
لَا يُؤْتُوا بِالَّتِيقَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفْلِحُ
لَهُمْ أَثْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ
حَتَّى يُلَاحِظَ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ وَكَذَلِكَ نَجْزِي

الْمُجْرِمِينَ ^۷ یہی شک جہنم میں جو ہولناک ہمارے امین اور اوٹنی سامنے
کے کیا نہ کہیں کی اوٹو دروازی آسمان کی اور نہ داخل ہوئی جنت میں
جب تک پیٹھ اونٹ سیوی کی نالی میں امرم یون بدلادیتی ہیں کدکار کو
لَهُمْ مِنْ جَهَنَّمَ مِهَاطٌ وَمِنْ فَوْقَهُمْ
غَوَاسِقٌ ^۸ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ

اور کو دوزخ کی فرش ہیں اور اوپر سایہ بان اور ہم یون بدلادیتی ہیں انھوں
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَا نُكَلِّفُ
نَفْسًا أَلًّا وَسُعَهَا أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ
هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ^۹ اور جو یقین لائی اور کین بہا یان ہم بوجہ

میں کہتی کسی پر کر او کی مقدور کا وہ ہیں جنت کی لوگ وہ او میں رہے
وَنَرْغَبُ مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غَلٍّ تَجْرِي
مِنْ تَحْتِهِمْ لَا تَنْهَرُ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَقْدِرَ لَهُ إِنْ هَدَانَا
اللَّهُ لَقَدْ جَاءَتْ دُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ وَنُودُوا

أَنْ تَلْعَبُوا الْجَنَّةَ أَوْ تَتَمَوَّعُوا بِمَا كُنْتُمْ

تَعْمَلُونَ اور نکال لی ہمیں جو اوکلی دل میں تھی خفگی جتنی ہیں اوکلی بچی بہرین

اور کہتی ہیں شکر اللہ کا جو جینے ہو گیا یہاں راہ دی اور ہم نہ تھی راہ پانی والی اگر نہ راہ دیتا

الہدیشک لای تھی رسول ہماری رب کے تحقیق بات اور آواز ہو ہی کہ یہ جنت ہی وارث

ہو ہی تم اسکی بدلاہنسی کا مومن کا **ف** معلوم ہوا کہ نیکیوں کی دلیلیں لی آپس میں

ہو کی جنت کی قریب پہنچ کر آپس میں دل صاف ہوں کہ بت جنت میں جاویں کی حضرت

نی فرمایا کہ میں اور عثمان اور طلحہ اور زبیر ان لوگوں میں ہیں اور جنت کی وارث فرمایا یعنی

آدم کی میراث پائی و نَادَىٰ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابُ النَّارِ

أَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَظَلَمْنَا

وَحَدَّثْنَا مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا قَالُوا نَعَمْ

فَإِذَنْ مُّوَدِّعِينَ بَيْنَهُمْ أَنْ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى

الظَّالِمِينَ اور پکارا ایک پکارنی والا اوکلی مسیح میں کہ لعنت ہی اللہ

وعدہ دیا تھا ہماری رب نے تحقیق سو مٹنی بی پایا جو ہماری رب نے وعدہ دیا

تحقیق بولی ان پہر پکارا ایک پکارنی والا اوکلی مسیح میں کہ لعنت ہی اللہ

بی انصافوں پر الَّذِينَ تَصَدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ

وَيَتَّبِعُونَهَا عِوَجًا وَهُمْ بِالْآخِرَةِ كَفِرُونَ

جو روکتی ہیں اللہ کی راہ سی اور ڈھونڈتے ہیں اوسمیں گئی اور وہ آخرت

مکدہ میں حق تعالیٰ نے قرآن شریف میں انصاف فرمایا ہی اکثر کفار

لیکن ہر گناہ پر لعنت نہیں کرایوں پر وَبَيْنَهُمَا حِمٌّ وَعَلَى

يَعْرِفُونَ كُلًّا بِسْمِهِمْ وَنَادُوا أَصْحَابَ
الْجَنَّةِ أَنْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ لَمْ يَدْخُلُوهَا
وَهُمْ يَطْمَعُونَ

اور دونوں کی پیچھی ایک دیوار اور اس کی برقی
مردہن کہ پہچانتی ہیں ہر ایک کو اس کی نشان سہی اور پکاری جنت والوں کو کہ
سلامتی ہی تم پر داخل نہیں ہوئی جنت میں اور امیدوار ہیں جنت و دوزخ

کی پیچ میں دیوار ہو گئی اس کی سری پر مردہن نجات والی جو حشر اور حساب
فارغ ہیں بہشتی اور دوزخی کو نشان سہی پہچان کر جنت والوں کو خوش خبری

کہیں کہ سلامتی کی یہ ابھی امیدوار ہیں خوش خبری سن کر خوش ہو گئی وَاذَا
صُرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ تِلْقَاءَ أَصْحَابِ الْمَتَارِ
قَالُوا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ

اور جب پہر اون کی نگاہ دوزخ والوں کی طرف بولی اسی رب ہمارے ہکونہ رکھنا کہ لوگوں
سہی و نادی أَصْحَابِ الْأَعْرَافِ رَحِمًا

يَعْرِفُونَهُمْ بِسْمِهِمْ قَالُوا مَا أَغْنَىٰ عَنْكُمْ
جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تُشْكِرُونَ

اور پکاری دیوار کی سری و ایک مردہن کو کہ او پہچانتی ہیں نشان سہی
بولی کیا کام آیا تم کو جمع کرنا اور تم جو بکر کرتی تھی اَهْوَاءِ الَّذِينَ

اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُكُمُ اللَّهُ بِرَحْمَةٍ اِنْ دَخَلُوا
الْجَنَّةَ لَا اَخَوفٌ عَلَيْكُمْ وَلَا اَنْتُمْ تَخْشَوْنَ

یہی ہیں کہ تم قسم کھاتی تھی نہ پہچا دیکھا بنو اسد کچھ مہر چلی جاو جنت میں نہ ڈری

۱
تَمِيزْتُمْ خَمَلًا وَنَادَىٰ أَصْحَابُ النَّارِ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ
أَنْ أَفِضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ
اللَّهُ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكَافِرِينَ

اور پکاری اک والی جنت والوں کو کہ یہاں ہم پر پتھر پانی باجور و سی دی ٹکوانے
بولی اللہ نے یہ دونوں بندگی ہیں شکریہ کی الذین اتخذوا دینہ
لَهُمْ أَوْلَیَاءَ وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فَالْيَوْمَ
نَنسِيهِمْ كَمَا نَسُوا لِقَاءَ يَوْمِهِمْ هَذَا وَمَا كَانُوا
بِآيَاتِنَا مُحَدِّثِينَ جنہوں نے ہر ایسا پادین تانا اور کیس اور ہستی

دنیا کی زندگی پر سواج ہم اونہو پادین کی جیسی وہ بھولی اپنی دن کا طنا
جیسی ہی ہمارے ایوں سی جہڑتی وَلَقَدْ جَنَّمْهُمْ بِكُفْرِهِمْ
فَصَلَّاهُ عَلَىٰ عِلْمٍ هَدَىٰ وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ

اور معنی اونکو نہچا دی ہی کتاب جو کھول کر بیان کی ہی خبر واری سی راہ تبا
اور مہرمانتی لو کون کو ہل یظرون اَلَا تَأْوِيلُهُ يَوْمَ
يَأْتِي تَأْوِيلُهُ يَقُولُ الَّذِينَ نَسَوْهُ مِنْ قَبْلِ
قَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ فَعِمْ لَنَا مِنْ
شَفَعَاءَ فَيَشْفَعُوا لَنَا أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلْ غَيْرَ
الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ قَدْ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ
وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ کیا راہ دیکھتی ہوں

مکری ہی کہ وہ ٹھیک پڑی بدن وہ ٹھیک پڑی کی کہنی لکین کی جواو کو بھول

پہلی سچ بات لای ہتی ہماری رب کے رسول اب کو ہی میں سفارش والی تو ہماری
سندش کریں یا ہلکے پر جان ہو تو ہم کام کریں سوای اوسکی جو کر ہی ہتی حقیق تاری
ہی جان اور ہول کی جو جو ہتہ بتاتی ہتی یعنی کافراہ دیکھتی ہیں کہ اس کتاب میں
خبری عذاب کے ہم دیکھ لیں کہ ٹھیک پڑی بت قبول کریں سو جب ٹھیک پڑی کی
تہ خاصہ مکان ملی کی خبر سی و اسی کہ الکی سی بجا و کریں ان تر بکر

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي
سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي
اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ
وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ
وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ

تبارک اللہ جس نے بنای آسمان و زمین چھ دن میں پہر بیٹھا تخت پر اور تار
ت پر دن اوسکی بچی لکا آتھی دوڑتا اور سورج اور چاند اور تاری کام لکی اوسکی
پرسن لو اوسکی کام ہی بنانا اور حکم فرمانا بڑی کبرت اللہ کے جو صبار جی جان کا
ادعواد بکر تضرعاً و خفۃً اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ
المُعْتَدِلِینَ پکارو اپنی رب کو کر کڑائی اور چکی اوسکو خوش نہیں
کی حد سی بڑھنی والی دعا میں بہتر ہی کہ چکی لکھی تا اپنی نمود نہ ہو اول

وَلَا تُفْسِدُوا
فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَاَدْعُوهُ خَوْفًا
وَطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ

اورست خرابی مچا و زمین میں اوسکی سنواری بھی اور پکارو اوسکو ڈر اور توقع سی شک
مہر اللہ کے نزدیک ہی نیکی والوں کے سنواری بھی زمین میں خرابی نہ مچاؤ یعنی سلام
رسوم کفر کی نہ داخل کرو اور پکارو ڈر اور توقع سی یعنی الہید و لیرلی مت ہو
نا امید بیست ہو وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّياحَ بُشْرًا مِّنْ
بَدَنِي رَحْمَتِهِ حَتَّىٰ إِذَا أَقْلَتْ سَحَابًا شَقَّ لَآ
سُقْنَهُ لِسَكِّدَ مَتِّبَاتٍ فَأَنزَلْنَا بِهِ الْمَاءَ فَأَخْرَجْنَا
مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ كَذَٰلِكَ تُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ اور وہی ہی کہ چلاتا ہی باوین خوشخبر لائیں
اوسکی مہر سی یہاں شک کہ جب اوٹھالائیں بلیان بہاری ٹانگا ہنسنے او
ایک شہر مردی کی طرف ہر اوسمین اوتا را پانی ہر اوس سے نکالی سب طرح
پہل اس طرح نکالیں کی مرد و نکوٹ یدغم دہیان کرد وَالسَّكِّدُ الطَّيِّدُ
تُخْرِجُ نَبَاتَهُ يَا ذِينَ دِيهِ وَالَّذِي خَبَثَ لَآخِرُهُ
الْأَنكَارُ كَذَٰلِكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ
لَّيَشْكُرُونَ اور جو ضلع سترہا ہی اوسکا سبزہ نکلتا ہی اوسکی رب کے حکم سی
اور جو خراب ہے اوسمین کھلے سونا قص یون ہیر ہیر بتاتی ہن ہم آیتن حق مانی والی لو
یہ قدرت اپنی بیان فرمای باوین چلنی اور مینہ برسن اور سبزہ نکلتا اس طرح
سمجھا یا مردون کا نکلتا ایک مردون کا نکلتا قیامت میں ہی اور ایک دنیا نیز
یعنی جاہل ادنی لو کو نین نبی بھیجا اور علم دیا اور سردار کیا ہر ستری استعداد
کمال کو پہنچی اور جن استعداد خراب تھا اون کو بی فائدہ نہج رہا ناقصا لَقَدْ آسَلْنَا

نوحًا إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ لِقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ
 مِنَ اللَّهِ غَيْرُهُ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ
 يَوْمٍ عَظِيمٍ **منی بھی نوح کو اس کی قوم کی طرف نو بولا ای قوم**
 والد کی کوئی نہیں تمہارا صاحب اس کی سوای میں دریا ہوں تم پر ایک
 ہی دن کی عذاب سی **قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرَاكَ**
فِي صَدْرٍ مُبِينٍ **بولی سردار اوس قوم کی ہم دیکھتی ہیں تجھ کو**
نوح بکا ہی قَالَ يَا قَوْمِ لَيْسَ بِي صَدَاقَةٌ وَلَكِنَّ
رَسُولًا مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ **بولی ای قوم میں کچھ بکا نہیں**
میں میں بھی ہوں جہان کی صاحب کا ابلغکم رسالت
رَبِّي وَأَنْصَحُ لَكُمْ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ
ن
 کیا ہوں تم کو پیغام تمہاری رب کے اور نصیحت کرتا ہوں اور جانتا ہوں اللہ
 سے جو تم نہیں جانتی **أَوْحَيْتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ**
مِنْ رَبِّكُمْ عَلَى رَجُلٍ مِنْكُمْ لِيُنذِرَكُمْ
وَلِتَسْقُوا وَكَعْلَكُمْ تُرْحَمُونَ **کیا تم کو تعجب ہوا کہ ای**
میں نصیحت تمہاری رب کے طرف سے ایک مرد کی ہاتھ تمہاری پیچ میں سے
نکو در سنادی اور تم بچو اور شاید تم پر رحم ہو فَكَانَ نُوْحٌ
فَاتَّخَذَ الْوَحْيَ وَالَّذِينَ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ وَأَغْرَقْنَا
الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْآيَاتِ لَا نُصَمِّكُمْ أَنْتُمْ كَانُوا قَوْمًا
كَافِرِينَ **پہر اس کو چھوٹلایا پھر منی بچا لیا اس کو اور جو اس کی ساتھی تھی**

ن

کشتی میں اور غرق کی جی جہو ہٹاتی تھی ہماری آیتیں وہ لوگ تھی انہی والی
عَادِ أَخَاهُمْ هُودًا قَالَ لِقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَهُ
مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ أَفَلَا تَتَّقُونَ اور عاد کی طرف بھیجا اور کیا
ہو د بولا اسی قوم ہند کی کرواں کی کوئی نہیں تھا صاحب اوسکی سوا کہ تلوڈ
قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ انَّا نَزَّلْنَا
فِي سَفَاهَةٍ وَاِنَّا لَنَنْظُرُكَ مِنَ الْكَذِبِينَ
بولی سردار منکر تھی اوسکی قوم میں ہم تو دیکھتی ہیں تجھ کو عقل نہیں اور
اکل میں تو جہو ہٹا ہی قال لِقَوْمٍ لَيْسَ بِي سَفَاهٌ
وَالْكَيْتِ رَسُولٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ
بولا اسی قوم میں کچھ بی عقل نہیں لیکن میں بھیجا ہوں جہان صاحب کا ایلو
رسلت ربی وَاِنَّا لَكُمْ نَاصِحٌ أَمِينٌ
بھیجا تاہو تلوڈ پیغام اپنی رب کی اور میں تمہارا خیر خواہ ہوں معتبر اور عجیب
اَنْ جَاءَ كَذِبٌ مِّنْ رَبِّكُمْ عَلَى رَجُلٍ مِّنْكُمْ
لِيُنذِرَكُمْ وَاذْكُرُوا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَا
مِنْ بَعْدِ قَوْمِ نُوحٍ وَزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ
نَسْطَةً فَاذْكُرُوا الْاِثْمَ الَّذِي كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ
کیا تلوڈی ہوا کہ آئی تلوڈی تھی ہماری رب کے ایک مرد کی ناہتہ تمہاری
سی کہ تلوڈی رسنادی اور وہ یاد کرو کہ تلوڈی سردار کر دیا بھی قوم نوح کی
زیادہ دیا تلوڈی میں پیدا و سویا و کرو جان کہ شاید تمہارا پہلا ہو قال

اجْتَنَّا لِنَعْبُدَ اللَّهَ وَحْدَهُ وَنَذَرَ مَا كَانَ
لِنَعْبُدُ آبَاءَنَا فَاتِنَا بِمَا نَعْبُدُ نَا اِنْ كُنْتَ
مِنَ الصّٰدِقِيْنَ • بولی کیا تو اس واسطے آیا ہاں کہ بندگی کرنی کری

سک اور چہرہ روین جنگو یوحی رہی ہماری باپ داد لولی آجو وعدی دیتا ہے
موا کرتا تو سچا ہی قال قد وقع علیکم من ربکم
رجس و غضب اتحاد لولیتی فی اسماء
تمیم موهما انتم و آبائکم مما نزل اللہ ہما
میں سلطان فانتظروا ائی معکم من
المنتظرین • کھا تم پر پڑ چکی ہے تمہاری رب کی ناسی بد اور غضب

لیون جہر تی ہو تجسی کئی ناسون پر کہ رکھ لیتی ہیں منی اور تمہاری باپ داد
ہیں اناری اللہ اونکی کچھ سند سوارہ دیکھو میں لی تمہاری ساتھ راہ دیکھنا ہوں
فانحنیہ والذین معہ برحمة منا وقطعنا
کابر الذین کذبوا یا یئسنا وما کانوا مؤمنین
ہو منی بجا دیا اوسکو اور جو اوسکی ساتھ تھی اپنی مہر سی اور چہاڑی کاٹی اونکی

چہرہ ہلاتی تھی ہماری آئین اور نہ تھی منی والی والی تمود آخا ہم
صلحا قال یقوم اعبدوا اللہ ما لکم من الہ
غیرہ قد جاء تکم بکتہ من ربکم ہلہ
ناقة اللہ لکم الیہ قد رموها تاكل فی ارض
اللہ ولا تمسوها بسوء فیاخذکم

عَذَابُ الْآلِيمِ اور نمود کی طرف بھیجا او کتابی صلیح بولا ای قوم
بندگی کرو اللہ کی کوئی نہیں مہار صاحب اسکی سوای تم کو پہنچ چکی دلیل مہاری اس
طرف سے یہ اوٹنی اللہ کی ہی نمونہ نشانی سوا اسکو چھوڑ دو کہا وی اللہ کی زمین میں اور
ہاتھ نہ لگا و بری طرح ہر ٹکوپڑی کی دکھ کی بار واذ کروا اذ حَقَلُوا
خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ عَادٍ وَبَوَّأْنَا لَهُمْ فِي الْأَرْضِ
تَتَخَذُونَ مِنْ سُوءِهِمْ أَقْصُورًا وَتَتَخَشَّوْنَ
الْجِبَالَ بُيُوتًا فَاذْكُرُوا الْآلاءَ اللَّهِ وَلَا تَعْتَدُوا
فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ اور وہ یاد کرو جب تم سدا
عاد کی بھیجی اور تمہکانا دیا زمین میں بنائی ہوئے زمین میں محل اور تراشے
پہاڑوں کی کہ سو یاد کرو جان اللہ کی اور مت مجاہتی ہر زمین میں
وَقَالَ الْمَلِكُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ
لِلَّذِينَ اسْتَضَعُّوا لِمَنْ آمَنَ مِنْهُمْ أَتَعْلَمُونَ
أَنْ صَلَّيْنَا فُرْسَلًا مِنْ رَبِّهِ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلُوا
بِهِ مُؤْمِنُونَ کہنی لکی سردار جو بڑی رکھتی تھی او سکی قوم میں
غریب لوگوں کو جو اونین یقین رکھتی تھی یہ تمکو معلوم ہی کہ صالح بھیجا ہی اپنے
رکلی بولی تمکو جو اسکی ہاتھ بھیجا یقین ہی قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا
إِنَّا بِالذِّنِّ امْتَنَعْنَا مِنْ كِبَرُونَ کہنی لکی بڑائی والی
تمنی یقین کیا سو ہم نہیں مانتی فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا
عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوا لِيُصَلِّ إِلَيْنَا مَا تَعِدُ

ان كنت من المرسلين **بہکات** والی اوتنی اور ہری

بنی بکلم سی اور بولی اسی صالح لی اہم پر جو وعدی دیا ہی اگر تو بھیجی
فَاخَذَ ثَمَرُ الْجَفَةِ فَاَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جثثًا

پر کڑا او کنوز زلی فی ہر صبح کورہ کی اپنی کہیں او نہ ہی پڑی فتویٰ
عَنْهُمْ وَقَالَ لِقَوْمٍ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رَسُولًا لَّهٗ
بَيِّنَاتٌ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلَكِنْ لَا تُحِبُّونَ النَّصِيحَةَ

ہر اولیٰ ہر اون سی اور بولا ای قوم میں بھیجا چکا مگو پیغام نبی رکھ اور ہر
جانتا تھا لیکن تم نہیں چاہتی ہر چاہی والو کو لوگا اذ قال
لِقَوْمِهِ اَتَاْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ
بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِنَ الْعَالَمِينَ اور لوگا کو بھیجی

نبی قوم کو کیا کرتی ہوئی جانی تم سی پہلی نہیں کی کسی فی جہان میں انکے
لَا تَاْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِنْ دُونِ النِّسَاءِ
اَلَا اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ تم تو دورتی ہو مردوں پر شہوت

ای عورتیں جو مرد کے بغیر تم لوگ حد پر نہیں رہتی و ما کان جواب
قَوْمِهِ اَلَا اَنْ قَالُوا اَخْرِجُوهُمْ مِنْ قَرْيَتِكُمْ
لَهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُونَ اور کچھ جواب نہ دیا او کی قوم نے

نبی کہا نکالو ان کو اپنی شہر سے یہ لوگ ہیں ستر ای چاہتی فَاخْتَنَفَ
وَاَهْلَهُ اِلَّا امْرَاَتَهُ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ

پر چکا دیا ہمیں او سکو اور او کی کہر والوں کو کراؤ کی عورت رہ گئی رہی والوں

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا فَأَنْظَرُوا كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ اور برسا یا اون پر برسا و پھر دیکھو
آخر کیا ہوا حال کئے کاروں کا وَالِی مَدِیْنِ أَخَاهُمْ سَعِیْدٌ
قَالَ یَقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَکُمْ مِنَ الْغَیْرِ وَ
قَدْ جَاءَ تَکْذِبُتَکُمْ بِتَنَہٍ مِنْ رَبِّکُمْ فَأَوْفُوا الْکَیْلَ
وَالْمِزَانَ وَلَا تَخْسُوا النَّاسَ أَسْیَاءَهُمْ
وَلَا تَفْسِدُوا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْرَکُمْ
ذَٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ مُؤْمِنِیْنَ اور مدین
بہجیا اون کا بہا می شعیب بولا ای قوم بند کی کرو اللہ کی کوئی نہیں تمہا
صاحب او کی سوا می پہنچ چکی تھو دلیل تمہا رہی کی طرف سے سو پوری کرو اب
تو اور مت کہتا دو لوگوں کو او کی چیزیں اور مت خرابی ڈالو زمین میں اچھے
سنواری بھی یہ بہت ہمارا اگر مکتوبین ہی وَلَا تَقْعُدُوا بِکُلِّ
صِرَاطٍ تُوعِدُونَ وَتَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ
مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَتَبْغُوا نَفْسًا عَوجًا وَاَذْکُرُوا
اِذْ کُنْتُمْ قَلِیْلًا فَکَثَرْکُمْ وَاَنْظُرُوا کَیْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِیْنَ اور مت بیٹھو ہر راہ پر
دیتی اور روکتی اللہ کی راہ سی جو کوئی یقین لاوی اوس پر اور ڈھونڈو
اوس میں غیب اور وہ یاد کرو جب تہی تم تھو رہی ہر تھو بہت کیا اور دیکھو
کیا ہوا ہی حال بکارنی والوں کا وَاِنْ کَانَ طَائِفَةٌ مِنْکُمْ

اٰمَنُوْا بِالَّذِيْ اَرْسَلْتُ بِهٖ وَطَائِفَةٌ لَّمْ يُوْمِنُوْا
فَاَصْبِرْ وَاصْحٰقٍ يَّحْكُمُ اللّٰهُ بَيْنَنَا وَهٗوَ خَيْرُ
حٰكِمِيْنَ اور اگر تم میں ایک فرقہ نہ مانے جو میری بات پر بھی اور ایک فرقہ
میں تو صبر کرو جب تک اللہ فیصلہ نہ کرے ہماری سب سے بہتر فیصلہ

مَلَا الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ
فَاَصْبِرْ وَاصْحٰقٍ يَّحْكُمُ اللّٰهُ بَيْنَنَا وَهٗوَ خَيْرُ
حٰكِمِيْنَ اور اگر تم میں ایک فرقہ نہ مانے جو میری بات پر بھی اور ایک فرقہ
میں تو صبر کرو جب تک اللہ فیصلہ نہ کرے ہماری سب سے بہتر فیصلہ

نوم کی ہم نکال دین کی امی شعیب بٹو اور جو یقین لائی ہیں میری ساتھ نہیں شہر ہے
ہم پہرہ اور ہماری دین میں بولی کیا ہم بیزار ہوں تو ہی قد افترینا علی
اللہ کنا ان عذابا فی ملتکم بعد اذ
جاءنا اللہ منها وما یموت لنا ان نعوذ فیہا
لا ان یشاء اللہ ربنا وسع ربنا کل
شیء علما علی اللہ تو کنا ربنا افتم
بیننا و بین قومنا بالحق وانت خیر الفالحین
میں جو ہمہ بانڈا اللہ پر اگر پہرہ اور میں دین میں جب اللہ ہو خدا ص کر چکا اوس سے
اور ہمارا کام نہیں کہ پہرہ اور میں مگر کہی اللہ چاہے ہمارا ہماری رب کے سامنے میں ہے
سب چیز کی خبر اللہ پر نہیں بہرہ کیا ای رب فیصلہ کر ہماری اور ہماری قوم کی سب سے بہتر فیصلہ
اور تو ہی بہتر فیصلہ کرنی والا وَقَالَ الْمَلٰٓئِکَةُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا

مِنْ قَوْمِهِ لَتَنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذَا الْخُسُفُ

اور بولی سرور جو سکر تھی او کی قوم کی اگر تم جی شعیب کی راہ لی شک تو تم خراب

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّحْفَةُ فَاصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَثَمِينَ

پھر گراؤ گوزرائی ہی صبح کو رکنی اپنی کہیں اونڈی پڑی الذین

كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَانُوا يَفْتَخِرُوْنَ بِمَا الَّذِيْنَ

کڈ بوا شعیباً کان کواہم الخسرتین

جنہوں نے جو ہٹایا شعیب کو جیسی کہی نہ رہی تھی وہ ان جنہوں کو ہٹایا

وہی ہوی خراب فتویٰ عنہم وقال ليقوم لفت

انلغثکم رسالتی و نصحت لک

فکیف اسی علی قوم کفرین

اون سی اور بولا اسی قوم پہنچا چکا تھو پیغام اپنی رک اور بھلا جائے تھ

اب کیا غم کہان نہ مانتی لو کون پر وما ارسلنا فی قلوب

من نبی الا اخذنا اهلها بالابساء والضراء

لعلکم یضرعون اور نہیں پہنچا ہمیں کسی بستی میں کوئی نبی

کہ نہ کڑا وہاں کی لو کون کو سختی اور تکلیف میں شاید وہ کرکڑا دیں

بدلنا مکان السیئة احسنه حق عفو

وقالوا قد مسنا آباءنا الضراء والشراء

فاخذناهم بغتة وهم لا یشرعون

پھر بدل دی ہمیں برائی کی جگہ بھلائی جب تک کہ بڑھ گئی اور کہنی لگی پہنچائی ہی

ب داودون کو بی تکلیف اور خوشی پہرہ پہنی اوکو نالمان اور وہ خبر نہ لہتی تھی
 ہی کو دنیا میں کناہ کی سزا پہنچتی ہی تو امید ہی کہ توبہ لاری اور جب کہ رہتا گیا تو یہ کا
 ہوا ہی پہرہ ہی ہلاک کا جیسی کہی نہ کہ یا اکل دی تو امید ہی اور اگر کہ کیا تو کام
 یٰٰوَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرَى اسْتَوُوا لَيَقُولُنَّ
 لَكُنْهُمْ بَرَكَاتٍ مِنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ
 لَكِنْ كَذَّبُوا فَخَذْنَا مِنْهُمُ ابْنًا
 كَسْبُونَ اور یہی بستیوں والی بستیوں لائی اور صحیح
 ہو کہول دیتی اون پر خوبیاں آسمان و زمین سی لیکن جو ہٹھانی لکی تو پڑا
 ہی اوکو بدلا اوکی کما ہی کا آقا من اهل القرى ان
 یاتیکم باسنا نحن بیکاتاً وہم نائمون
 ب کیا نہ رہیں بستیوں والی کہ آنہی اون رافت ہماری راتی رات جب
 سوتی من او امن اهل القرى ان یاتیکم باسنا
 نحن وھم یلعبون یا نہ رہیں بستیوں والی کہ اپنی اون
 نت ہماری دن چرہ ہی جب کیلے ہیون آقا منو امکر اللہ
 فلا یامین مکر اللہ الا القوم الخسرون
 یا نہ رہی اللہ کی داوسی سو نہ رہیں اللہ کی داوسی مکر جو لوک خراب ہوں
 و لکم یھد للذین یرکون الا رخص من بعد
 اھلہا ان لو تشاء اصبنا ہم بذنوبہم
 ونطبع علی اف لو یھد فھم لا یسمعون

اور کیا سوچہ نہ اسی او کو جو قائم ہوتی ہیں ملک پر وہان کی لوگ جاکر ہم چاہیں تو
پکڑیں اور کئی گنا ہوں پراور ہم مہر کرتی ہیں اونکی دل پر سو وہ نہیں سنتی تِلْكَ
الْفُكْرَةُ نَقْصٌ عَلَيْكَ مِنْ اَنْبَاءِهَا وَلَقَدْ
جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا
بِمَا كَذَّبُوا مِنْ قَبْلُ كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ
عَلَى قُلُوبِ الْكَافِرِينَ یہ بیان ہیں
سناتی ہیں ہم جگو کچھ احوال اون کا اور اون پاس پہنچ چکی اونکی رسول نشانہ
کی کہ ہر ہر گز نہ ہوا کہ یقین لاوین جو بات پہلی چوٹیا کی یوں مہر کرتا ہی اندھ منکر
دل پر و ما و حَدْ نَا اَكْثَرَهُمْ مِنْ عَهْدِ وَاِنْ
وَحَدْ نَا اَكْثَرَهُمْ كَفِيسِقِينَ اور نہ پاؤں
اکڑوں میں ہمیں تباہ اور اکڑاؤ میں پائی بی حکم ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ
بَعْدِهِمْ مُوسٰى بِالْبَيِّنَاتِ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَامَلِكِهِ
فَظَلَمُوْا بِهَا فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الْمُفْسِدِيْنَ بہر بھی ہمیں اونکی بھیجی موسیٰ اپنی نشانہ
دی کہ فرعون اور اسکی سرداروں پاس ہر زبردستی کی او کو
سامنے سودیکھا آخر کی ہوا حال بکاڑنی والوں کا وَقَالَ مُوسٰى
يَا فِرْعَوْنُ اِنِّىْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعَالَمِيْنَ
اور کھا موسیٰ نے ای فرعون میں بھیجا ہوں جہان کی صاحبِ حَقِیْقُوْ
عَلٰی اَنْ لَاْ اَقُوْلُ عَلٰی اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ قَدْ جِئْتُكَ

فَاذْكُرُونِ اسَّیْ بِكُنْهٖ اَیُّوْنَ الذِّكْرِ اِیَّیْكَ رُحَّیْمٌ
مَنْذَرِیْ رُكَّی سُوْرُخْتِ كَرِیْمِیْ سَاہِیْ بَنِیْ اِسْرَیْلَ كُوْ قَالَ اِنَّ كُنْتُ

تو ایامی که نشان می کرد تو ده لا اگر تو سچا فالقی عصیه فاذا
تعبان مبینی بت و الا اینا عصا تو اوسی وقت و دهوا اثر و نهیج

وَأَمَّا قَوْمُ فَارْعُونَ فَمَا كَانُوا يَسْمَعُونَ
قَالَ الْمَلِكُ مَنْ قَوْمٌ مِثْلُ هَؤُلَاءِ
فِي الْبِلَادِ أَمْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ بِلَادٌ
مِنْ قَبْلُ قَالَ لَا يَعْلَمُ

مُروْنَ نَكَا لِبَاهِتَائِي نَكُو مَهَارِي مَلِكِي ابِ كِيَا مَشُورَةُ كَرْدِي تِي مَوْقَا لَوَا
رُجَّةً وَآخَاهُ وَارْ سِلْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرَتِي

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ كَلَّوْنِ تَجِبَاسُ جَوْهَرُ جَادُورِ وَجَاءَ
لَشَحْرَةٍ فَوَعُونَ قَالُوا اَيْنَ لَنَا لَاجِرٌ اَيْنَ كُنَّا

قَالُوا يَا أَيُّهَا الْمَوْسَى إِنَّا نُرِيدُ أَنْ نَمُنَ بِمَا تُؤْتِينَا مِنْ آيَاتِنَا وَلَكِنْ لَمْ يَأْمُرْكَ رَبُّكَ أَنْ تَنْتَهِىَ عَنِ الْفُلُكَيْنِ هَذِهِ بَنِي إِدْرِسَ ابْنِ مَرْيَمَ وَابْنِ هَارُونَ عَلَيْهِمَا السَّلَامَةُ إِنَّهُمْ كَانُوا اقْبِلِينَ

بُولَى اى موسى ياتودال يا هم ذالتين قَالَ الْقَوَا

فَلَمَّا الْقَوْاسُ حَرُّوا أَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوا

وَجَاءُوا بِسِحْرِ عَظِيمٍ

انکہیں اور انکو ڈرا دیا اور کر لای بڑا جادو و اوحشنا الی موسیٰ
اَن اِلٰی عَصَاكَ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ

اور منیٰ کہ پہنچا موسیٰ کو کہ ڈال اپنا عصا تہی وہ لگا لگتی جو سبک وہ بناتی تہی
فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

بڑا حق کا اور غلط ہوا جو وہ کرتی تہی فَعْلَبُوا هَٰذَا لَكَ وَاَنْقَلَبُوا
صَٰغِرٰٓیْنَ

بت ہاری اوس جگہ اور پھری ذلیل ہو کر وَاَلْقٰی السَّحَرُ
سَٰحِرٰٓیْنَ

اور ڈال ساحر سجدی میں قَالُوا اٰمَنَّا بِرَبِّ
الْعٰلَمِیْنَ

بولی منیٰ مانا جہان کی صاحب کو رب مُوسٰی
وَهَارُونَ جو صاحب موسیٰ و ہارون کا قَالَ فِرْعَوْنُ

اٰمَنْتُمْ بِہٖ قَبْلَ اَنْ اٰذِنَ لَکُمْ اِنْ هٰذَا
لَمَكْرٌ مَّکْرٌ مُّؤَمَّوۃٌ فِی الْمَدِیْنَةِ لَخَرِجُوۡا مِنْہٗ

اَہْلَہَا فَتَسُوۡفَ تَعْلَمُوۡنَ

فرعون بولا منیٰ مان لیا اوس کو
میں فی حکم بہنیں دیا کہ ہی کہ باندہ لائی ہو شہر میں کہ نکالو یہاں سی اسکی لوک سولہ
تم جانو کی یعنی تم مل کر اس فریب سی شہر کی ریاست لیا جاہتی ہو فرعون
اس تقریر سی لوگو کو دشمن کیا لَا قَطْعَۢنْ اَیُّ یَکُمُ وَاٰجَلٌ
مِّنْ خَلِیۡفٍ ثُمَّ لَا صَلٰۤیۡۢتَکُمْ اٰجْمَعِیۡنَ

قَالُوا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ^{بولی ہو اپنی رب کے طرف}
وَمَا تَنْفَعُنَا آلَآءُكَ إِنَّمَا بَالِيت رَبِّنَا
لَمَّا جَاءَنَا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَقَّ
مُسْلِمِينَ ^{اور تو ہمیں یہی پیر کرنا ہی کہ ہمیں اپنی رب کے نشانیاں}

10

بہم تک پہنچیں اب رہا مانی کہول دی ہم پر صبر کی اور ہموار مسلمان ^{وَقَالَ}
لَمَّا جَاءَنَا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَقَّ
لِفُسَادِ وَأَفِي الْأَرْضِ وَيَذَرُكَ وَالْهَتِكَ
قَالَ سَنُقِيلُ أَيْبَاءَهُمْ وَنَسْتَحْيِي نِسَاءَهُمْ
وَأَنَا فَوْقَهُمْ قَاهِرُونَ ^{اور بولی سردار قوم فرعون کے}

یوں چھوڑنا ہی موسیٰ کو اور اسکی قوم کو کہ دہوم اوٹھاویں ملک میں اور
موقوف کر دی لگو اور تیری ہو لگو بولا اب ہم ماریں گی ان کی بیٹی اور جیتی رکھیں گی
نکی عورتیں اور ان پر ہم زور کریں گی ^{فرعون کی بت یہ تھی کہ اپنی صورت بنا}
بیاتھا لو کون کو کہ اسکو پوجا کریں اور بیٹی ماریں اور بیٹیاں چھوڑنی پہلی لی کرنا بتا
دیان میں چھوڑ دیا تھا اب پھر قصد کیا ^{قَالَ} مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اسْتَعِينُوا
بِاللَّهِ وَاصْبِرُوا إِنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ يُورِثُهَا
مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ

موسیٰ نے لکھا اپنی قوم کو کہ مدد مانگو اللہ سے اور ثابت رہو زمین ہی اللہ کے اور اس کا
ورثہ کرے جس کو چاہے اپنی بندوں میں اور آخر پہلا ہی دُر والوں کا زمین کا
ورثہ کرے یعنی ملک کا حاکم کرے جو حق ہی حضرت آدم کا ^{قَالُوا} اَوْذَيْنَا

مِنْ قَبْلِ أَنْ تَأْتِيَنَا وَمِنْ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا قَالَ عَسَى
رَبُّكُمْ أَنْ يُفْلِتَكُمْ عَذْرَاكُمْ وَيَسْتَحْلِفَكُمْ
فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ

تیری آنی سے پہلی اور جب تو ہم میں آجگا کھانزویک ہے کرب تہارا کہیا وہی تھا
دشمن کو اور نایب کری ٹکوں ملک میں ہر دیکھی تم کیا کام رقی ہو یہ کلام نقل فرما
مسلمانوں کی سنائی کو یہ سورۃ مکی ہی اور وقت مسلمانوں کی ایسی مظلوم ہے

يَبْنِي بَنَاتٍ يَهْجَى يَرُدُّ مِنْ وَلَقَدْ أَخَذْنَا آلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِينَ
وَنَقْصِ مِنَ الشَّمَارَاتِ لَعَلَّكُمْ يَذَكَّرُونَ

اور ہم بنی فرعون والوں کو مٹھون میں اور میووں کی نقصان میں شاید وہ دیکھیں

كُنْ فَإِذَا جَاءَ ثَمَرُ الْحَسَنَةِ قَالُوا الْبَاطِلُ
وَأَنْ تَصْنَعُ لَهُمْ سَيِّئَةً يَطِئُوا مُوسَى وَمَنْ
مَعَهُ إِلَّا أَمَّا طَرَفُهُمْ عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنَّ الْكَثِيرَ
لَا يَعْلَمُونَ

برائی شومی بتائی موسیٰ کے اور اس کی ساتھ والوں کی سن لو شومی اوکلی الہی پاس ہے
پر اکثر لوگ نہیں جانتی یعنی شومی صحت ہے سوائے تقدیر سی ہی پہلا اور

از ہوا آخرت میں اس کا جواب یہ نہ فرمایا کہ شومی اوکلی کفر سی کیوں کہ کافی ہے
میں عیش کرتی میں اصل حقیقت تھی سو فرمائی کہ دنیا کی احوال موقوف پر تقدیر ہے

وَقَالُوا مَهْمَا تَأْتِنَا بِهِ مِنْ آيَةٍ لَمُتْ نَا بِهَا
فَمَا مَخْرُجُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ

اور کہنی لکی جو بولا دیکھا ہم یا

تَنَانِ لَکَ اِکُو اَوَسَّ جَادُو کُی جَو بَکُو نَمَانِ کَ فَاَرْسَلْنَا عَلَیْهِمُ
الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالذَّمَ
الْبَعَثَ مَقْصَلَاتٍ فَاسْتَرْجَعُوا وَكَانُوا قَوْمًا
مُجْرِمِیْنَ پھر مہنی پہچا اون پر عذاب اور مہنی سحری اور سیدک
اور لوگوں کو کشتی نشانیاں جدی جدی بہر کبر کرتی رہی اور ہی وہ لوگ یہ سحر سحر
موسیٰ کو فرعون سی چالیس برس مقابلہ رہا اس پر کہ بنی اسرائیل کو اپنی دُست
جان دی اوسنی نہ مانا اوکئی بد دعا سی یہ بلائیں پڑیں دریائی نیل چڑھ گیا لہید
دریاغ اور کبر بہت تھف ہوئی اور دُستی سبزی کہا کئی اور آدمیوں کی بدن بین
دیکھو نین پجریان پڑ کئیں اسطرح ہر زمین میں دُک بہیں کئی اور ہر پائے
وہو بن کیا آخر ہر کرنا و لَمَّا وَقَعَ عَلَیْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوا
مُوسٰی اِذْعُ لَنَا رَبَّكَ مَا عَقَدَ عِنْدَكَ
لَنْ نَكْشِفَ عَنْ الرِّجْزِ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنْ يُسَلِّتَ
مَعَكَ بَنی اسرائیل اور جس بار پڑ اون پر عذاب بولی اسی ہو
پہچا مہنی وہ اپنی رب کو جیسا سکھار کہا ہی بکھو اٹھ کھوئی اوٹھایا مہنی یہ عذاب
بلا دُک بکھو مانین کی اور حضرت کریم کے ستری سہ نہ بنی اسرائیل کو فَلَئِمَّا
كَشَفْنَا عَنْهُمْ الرِّجْزَ اِلٰی اَجَلٍ هُمْ بِالْغَوٰه
اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ پھر جب مہنی اوٹھایا اون سی عذاب ایک وعدہ
کہ لوگوں پہنچا تا ہی بت ہی مذہب ہو جائے فَاَنْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنَاهُمْ
فَالْيَوْمَ يَنْسُوْنَ کَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ وَكَانُوا عَنْهُمْ

غَافِلِينَ • بہر معنی بد لایا اور کسی پر دباؤ نہری پانی میں اس پر کیا

ہمدی باتیں اور گڑبہی اون سی تغافل • یہ سب جائیں اون پر آئیں ایک ایک

ہفتی کی فرق سی اول حضرت موسیٰ زعمون کو کہہ آئی کہ ادم تم پہنچ جا وہی بلا آئیے

بہر مضطرب ہوتی حضرت موسیٰ کی خوشاد کرتی ان کی دعاسی دفع ہوتی بہر سکر ہو جا

آخر کو دبا پڑی نصف شب کے ساری شہر میں ہر شجر کا پہلا بیٹا مر گیا وہ لکی ہو

غم میں حضرت موسیٰ اپنی قوم کو لے کر شہر سی نکل گئی پہر کئی روز کی بعد فرعون

دریابی قوم پر جا کر اوائی یہ قوم سلامت کد لکھی اور فرعون ساری فوج سمیت غرق

وَأَوْزَيْنَا الْقَوْمَ الَّذِينَ كَانُوا يَكْفُرُونَ

مَشارِقَ الْأَرْضِ وَمَغْرِبَهَا الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنَىٰ عَلَىٰ

إِسْرَائِيلَ بِمَا صَبَرُوا وَكَفَرْنَا مَا كَانُوا

يَصْنَعُونَ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهُ وَمَا كَانُوا يَعْرِشُونَ

اور وارث کی ہی ہمنی اور پورا ہوائیک کی کا وعدہ تیری برکت بنی اسرائیل یہ اس

کہ وہ ہری ہی اور خراب کیا ہمنی جو بنایا تھا فرعون اور اس کی قوم فی اور انور

بہترین پر جس زمین میں برکت رکھی یعنی یہیں نام اوسین وہ لوگ کہ تیرے

ضعیف گئی جانی مشرق و زمین میں اور مغربوں اوسکی میں او کا جو برکت دی تھی

اوسین ظاہر و باطن کی برکت تھی وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ

الْبَحْرَ فَأَتَوْا عَلَىٰ قَوْمٍ يَعْكُفُونَ عَلَىٰ أَصْنَامِهِمْ

لَهُمْ قَالُوا أَيْمُونًا فَعَلَ كُنَّا اللَّهُ كَالْمُ

لَقَدْ قَالَ انَّا لَكُمْ قَوْمٌ تَجُفَوْنَ اور پاراوتارا ہمنی

نی اسرائیل کو دریا سی تو ہمنی ایک لوگوں پر کہ پوتہنی میں لک رہی تھی اپنی
بٹوں پر بولی ای موسیٰ بنادی ہکولی ایک بت جیسی اونکی بت میں کھاتم
لوک چل کرتی ہو جاہل آدمی نری بی صورت کو عبادت کر کرتکین
میں پاتاجب تک سامنے ایک صورت نہ ہو وہ قوم دیکھی کہ کای کے

صورت پوجتی تھی ان کوئی یہ موسیٰ آئی آخر سونے کا چھڑا بنایا اور پوجا
ان ھو لا مُمْتَبِرٌ مَا ھُمْ قِتْیَہٗ وَبَاطِلٌ مَا کَانُوا

یَعْمَلُونَ یہ لوک جو میں تباہ ہونا ہی جس کام میں لگی ہیں اور غلط
ی جو کر رہی ہیں قَالَ اَعْبُدِ اللّٰہَ اَلْبَغِیْکُمْ اَلْمَآءُ ھُوَ
فَضْلُکُمْ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ کھا الہ کی سوای لا دون ٹکو

ای معبود اور اونسی ٹکو بزرگی دی سب جہان پر وَاِذَا اَنْجَبْتُمْ
مِنْ اِلٰ فِرْعَوْنَ لَیْسَ مَوْتُکُمْ سُوَ الْعَذَابِ
یَقَالُوْنَ اَبْنَاءُکُمْ وَلَیْسَتْ حِیَوْنَ نِسَاءِکُمْ
وَفِیْ ذٰلِکُمْ بَلَادٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ عَظِیْمٌ

۱۷

وردہ وقت یاد کرو جب بچا نکالا ہمنی ٹکو بری مار مار ڈالتی تھاری
بٹی اور جیتی رکھتی تھوڑیں اور میں جان ہی تھاری رب کا ہر
وَوَاعَدْنَا مُوسٰی ثَلٰثِیْنَ لَیْلَۃً وَاَتَمَمْنٰہَا
بِعِشْرِ فَاَتَمَّ مِیْقَاتَ رَبِّہٖ اَرْبَعِیْنَ لَیْلَۃً
وَقَالَ مُوسٰی لِاَخِیْہِ هَارُوْنَ اَخْلَفْنِیْ

قَوْمِي وَأَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ

اور وعدہ ٹہرایا مہنی موسیٰ سی تیس رات کا اور پورا کیا اوکو اور دوسری شب
پوری ہو مدت تیری رب کے چالیس رات اور کھا موسیٰ فی اپنی بہائی نارون کے

میرا خلیفہ نہ میری قوم میں اور سنوار اور نہ چل بگاڑ فی والون کی راہ حق تو

فی وعدہ دیا حضرت موسیٰ کو کہ پہاڑ پر تیس رات خلوت کرو کہ تمہاری قوم کے

توراة دون اوس مدت انہوں فی ایک دن بسواک کی فرشتوں کو ان کے

مونہ کی بوی سی خوشی تھی وہ جاتی رہی اوسکی بدل دس رات اور

مدت پوری کی وَلَمَّا جَاءَ مُوسَىٰ لِمِيقَاتِنَا وَكَلَّمَهُ

رَبُّهُ قَالَ رَبِّ ارْنِي أَنْظُرْ إِلَيْكَ قَالَ لَنْ تَرَانِي

وَلَكِنْ أَنْظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ

فَسَوْفَ تَرَانِي فَلَمَّا تَخَلَّى رَأَىٰ لِلْجَبَلِ حَافِلًا

دَاكًا وَخَرَّ مُوسَىٰ صَعِقًا فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ

سُبْحَانَكَ ثُبُتُ إِلَيْكَ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ

اور جب پہنچا موسیٰ ہماری وقت پر اور کلام کیا اوس سی اوسکی رب نے بولا

ای رب تو مجھ کو دکھا کہ میں تجھ کو دیکھوں گا تو مجھ کو ہرگز نہ دیکھی گا لیکن دیکھیں

پہاڑ کی طرف جو وہ ٹہرا اپنی جاکہ تو اکی تو دیکھی گا مجھ کو ہر جب نمود ہوا رب نے

اوسکا پہاڑ کی طرف کیا اوسکو ڈھاکر برابر اور کر پڑا موسیٰ پہوش ہر جب

چوٹا بولا تیری ذات پاک ہی میں فی توبہ کی تیری پاس اور میں سب سے

پہلی یقین لایا حضرت موسیٰ کو حق تعالیٰ فی برزکی دی کہ فرشتی بغیر

کلام

وَشَوْقُ آيَاكَ وَدَارِ بِلِي دِيكُون اوسكى برداشت نه هوى اسى معلوم هوا كه حق تعالى كو
دينا بوسكاسى كيون كه نمود هوا تبا بهار كى طرف ليكن دينا كى وجود كو برداشت نه هوى
بر نوت كيا اور حضرت موسى پهوش كرى تواخرت كى وجود كو برداشت هوى و ان
بنا تحقيق **قَالَ مُوسَىٰ إِنِّي اضْطَقْتُكَ عَلَى النَّاسِ**
رِسَالَتِي وَبِكُلِّمِي فَخُذْ مَا آتَيْتُكَ وَكُنْ
مِنَ الشَّاكِرِينَ فرما اى موسى مين لى بگو امتياز ديا ليكون تى

بني پيام بهي كا اور اپنى كلام كرنى كا سولى جوين لى بگو ديا اور شاره وكتبا
فى الاواح من كل شىء موعظة و تقصير
كل شىء فخذ ما بقوة و امرو قومك ياخذ
حسنهما ساور نيكو دارا الفسقين اور لكه

اسى اوسكو سختون پر هر خير مين سى سمجھوتى اوريا ن هر چركا سوكران كورور سى اور
بني قوم كو كبرى مين اوسكى بهتر باين اب مين تلو دكها ون كا كبرى حكم كو كو
بى بهتر باين يعنى جو كرنى كى حكم مين اور برى باين جكنى نه كرنى كا حكم مى اور دكها ون كا كبرى
فى اتم حكم پر چوكى تو تلو سيطر ذليل كرين صبر نام كا ملك اون سى جين تلو دكها

باصرف عن آياتي الذين يتكبرون في الارض
غير الحق وان يروا كل آية لا يؤمنوا بها
ان يروا سبيل الرشدا لا يخذوه سبيلا
ون يروا سبيل الحق لا يخذوه سبيلا ذلك
لنمركذوا باليتنا وكنوا عنها غفلين

پہر دون کا اپنی اتون سسی اون کو جو برای دہوند ہتی ہن ملک مین ناحق اور اردیکہیں
نشانیان یقین نہ کرین اون کو اور اردیکہیں راہ سوار کی وہ نہ ہراوین راہ اور اردیکہیں
راہ الہی او کو ہراوین راہ یہ اس ^{سطح} کہ اونہون نی جہوٹہ جانین ہماری آیتین اور ہون
اون سی خیر الواح دی کر یہ بی فرمایا کہ قوم کو نقد کرو کہ عمل کرین اور یہ بی فرمایا
جوبی انصاف مین آوری پرست ہنن اونکی دلیں پیردون کا اس پر عمل نہ کرین

یعنی ہدایت اور ضلالت دونو اسکی طرف سسی ہن اسطرح بہشت اور
وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ حَسْبَهُمْ
أَعْمَالُهُمْ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

اور جنہون نی جہوٹہ جانین ہماری آیتین اور آخرت کی ملاقات ضائع ہوئیں
محنتین وہی بدلا پاون کی جو کچھ عمل کرتی تھی یعنی ان حکمون کے توفیق نہ ہو
اور جو اپنی عقل سسی کرین کی وہ قبول نہ ہوگا وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَى
مِنْ بَعْدِهِ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِزًّا حَسَبًا لَهُ خَوَافُ
الْمَرِيدِ إِنَّهُ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيهِمْ
سَبِيلًا اتَّخَذُوهُ وَكَانُوا ظَالِمِينَ اور

موسی کی قوم نی اسکی چھی اپنی زیور سی چٹرا ایک دھراوین کامی
آوازیہ نہ کہیا کہ وہ ان سی بات ہنن کرتا اور نہ دکھاوی راہ او کو ہراوین
اور وہ تہی بی انصاف وَلَمَّا سَقَطَ فِي أَيْدِيهِمْ وَرَأَوْا
أَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوا قَالُوا لَئِنْ لَمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا
وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ اور

پہنچا اور بھی کہ ہم پہلی کہنی الی اگر نہ رحم کرے ہجو رب ہمارا اور نہ بخشی تو بیشک ہم
 کے **وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا**
قَالَ إِنَّمَا خَلَفْتُمُونِي مِن بَعْدِي أَعْمَلْتُمْ
أَفْرَازِيكُمْ وَاللَّهِ إِلَّا لُؤَاخُ وَآخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ
كَرْهًا إِلَيْهِ قَالَ ابْنَ أُمَّ إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضَعُّوا
وَقَادُوا يَفْقِلُونَنِي فَلَا تَكُن مِّنَ الْآعْدَاءِ
وَلَا تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ اور جب پہلا

رہی

موسیٰ اپنی قوم میں غصے پہرا اور اسے بولا کہ اے میری بہن میری بعد میری
 یوں جدی کی اپنی رب کی حکم سی اور ڈال دین وہ تختیان اور کڑا اپنی
 سے لگا کھینچنی اپنی طرف وہ بولا کہ اے میری ماں جنی لو کون لی بھی ہو دیا
 نزدیک تھی کہ مجھ کو مارو الین سو مت مینا بھ پر دشمنوں کو اور نہ مجھ کو کت کار
 یوں میں حضرت مارون اور اون کے اولاد حضرت موسیٰ کی امت میں امام
 میں جب آج خلیفہ موسیٰ تو امت حکم میں نہ رہی خلاف اور کی تمت تھی خلیفہ
 کہ امت کو دین و دنیا کی بند و بست میں رکھی جی طرح پیغمبر سنوار کیا تا نصرت
 وکی سامت رہی اور امام وہ کہ پیغمبر کا مایہ کار ہو جو خدمت اور نیاز پیغمبر سی منظور ہو
 سو امت اون سحری تبارکت اور قبول پاوین توراہ میں امام کی لوازم دیکھنی تو معلوم ہو
قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلاَ لِإِخْوَتِي وَادْخُلْنَا فِي
رَحْمَتِكَ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ بولا اے بیٹا کہ
 مجھ کو اور میری بہن کی کو اور ہجو داخل کر اپنی رحم میں اور تو سب سی زیادہ رحم کرنی

اِنَّ الَّذِيْنَ اَتَّخَذُوْا الْعِجْلَ سَيَنْتَلِمُوْنَ غَضَبًا
 مِنْ رَّبِّهِمْ وَذَلٰلَةً فِيْ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَئِنَّ الَّذِيْنَ
 يَخْتَرُوْنَ الْمُفْتَرِيْنَ ^{البتہ جنہوں نے جھڑبنا لیا اور کونو بھی کا غضب}
 اَوْ رَزَلَتْ وَاِنَّا لَيُنٰدِيْ رُزُلًا مِّنْ اَوْرِثِيْهِمْ سِرًّا بِمَا يَفْعَلُوْنَ وَالَّذِيْنَ
 وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا
 وَاٰمَنُوْا اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ
^{اور جنہوں نے کبھی بری کام ہر بعد اس کی توبہ کی اور یقین لائی تیرا رب کی توبہ کی}
^{اور یقین لائی تیرا رب کی پہنچے تختہ ہی مہربان و لما سکت عن}
 مُوسٰى الْغَضَبِ اَخَذَ الْاَلْوَا حَ وَفِيْ سَخَطٍ
 هَدٰى وَرَحْمَةً لِّلَّذِيْنَ هُمْ يُرْجَوْنَ
^{اور جب چپ ہوا موسیٰ سی عضہ اوٹھائیں تختیان اور اوکئی نفل جو کہی او سہ}
^{راہ کی سوچ ہی اور مہراو کئی واسطی جو اینی ربے و رتی میں و اختا ر موسیٰ}
 قَوْمَهُ سَبْعِيْنَ رَجُلًا مِّيقَاتًا قَدًا اَخَذَتْهُ
 الرَّحْفَةُ قُلْ رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتُمْ مِنْ قَبْلِ
 وَاِيَّايْ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفٰهَاءُ مِنْ
 اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَةٌ تَنْضَلُ بِهَا مِنْ شَا
 وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَاءُ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاَعْفِرْ لَنَا
 وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْعٰفِرِيْنَ
^{اپنی قوم سی ستر مرد لائی کو ہمارے وعدہ کی وقت ہر جب اوکوں رزی نے کی}

وہاں ہی رہ کر تو چاہتا پہلی ہی ہلاک کرنا اور نہ کوئی ہو کہ ایک کام پر جو
 باہمی احمقوں نے یہ سب تیرا زمانا ہی بچھا دیا ہے یہیں جھوٹا ہی اور راہ دی جھوٹا
 تو ہی مارا تھا منی والا سو بخش ہو اور مہر کر ہم پر اور تو سب ہی بہتر بخشی والا
 حضرت موسیٰ اپنی ساتھ لی گئی ستر آدمی سردار قوم کی حق تعالیٰ کی کلام کیا سنکر
 گئی گئی ہم جب تک نہ دیکھیں ہم کو یقین نہیں اس سے اون پر سب کی اور
 کپ کر گئی حضرت موسیٰ نے اصرار دعا کی آپ کو شامل کر کر بت بخشی گئی ہر زندہ
 جو یہ شاید چھرا جو جی سی پہلی تھا اور شاید چھی تھا والد علم و اکتب
 لَنَافِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي
 الْآخِرَةِ إِنَّا هُنَا نَبْتَغِيكَ قُلْ عَذَابِي
 أَصِيبُ بِهِ مَنْ أَشَاءُ وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ
 كُلَّ شَيْءٍ فَسَا كُتُبًا لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ
 وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِنَا
 يُؤْمِنُونَ اور لکھ دی ہماری داسی اس دنیا میں نیکی اور آخرت
 میں رجوع ہو ہی تیری طرف فرمایا میرا عذاب جو ہی سو ڈالتا ہوں جس پر چاہوں
 اور میری مہر شامل ہی ہر چیز کو سو وہ لکھ دوں گا اور جو درگاہ میں اور دین
 زکوٰۃ اور جو ہماری باتیں یقین کرتی ہیں شاید حضرت موسیٰ نے اپنی امت کے
 حق میں دنیا اور آخرت کی نیکی جو مانگی مراد یہ تھا کہ سب امتوں پر مقدم رہیں
 دنیا اور آخرت میں فرمایا کہ میرا عذاب اور رحمت کسی فتنی پر مخصوص نہیں سو
 کسی پر جھوٹا ہے اور رحمت سب کو شامل ہی لیکن وہ رحمت خاص کہی ہے

او بنی اصف بن جوادی ساری بابتین لعین کرین کی یعنی آخری امت کہ سب نبون
 ایمان لادین کے سو حضرت موسیٰ کی امت میں سی جو گوی آخری کتاب نبون
 وہ بھی اس نعمت کو اور حضرت موسیٰ کی دعا او کو لکی الذین یتبعون
 الرّسول النبی الا قی الذی تحدّثه مکتوباً
 عندہم فی التّوراة والا تحیل یا مومنین المعروف
 وینہلہم عن المنکر ویحلّ لہم الطّیبات
 ویحرّم علیہم الخلیلّ ویضع عنہم اضرّہم
 والا غلّ التي کانت علیہم فالذین امنوا بہ
 وعزّزوه وتصرّوه واتبعوا التّوراة الذی
 انزل معہ اولئک هم المفلحون

ہم

وہ جو تابع ہوتی ہیں اس رسول کی جو نبی ہی امی جکوباتی ہیں لکھا ہوا نبی ہیں
 توراۃ اور انجیل میں بتاتا ہی انکو نیک کام اور منع کرتا ہی بری سی اور حلال کرنا
 انکی واسطی سب پاک چیزیں اور حرام کرتا ہی ان پر ناپاک اور اوتار تا ہی ان
 بوجہ ان کی اور یہاں بیان جو ان پر نہیں سو جو اس پر یقین لای اور اس کے
 اور مدد کی اور تابع ہوئی اوس نور کی جو اسکی ساتھ اتر ا ہی وہی پہنچے مراد کو
 حضرت کو پہلی کتابون میں نبی امی بتایا تھا دو معنون سی ایک بن پڑی تھے
 اور دوسرا م القری سی پدا ہو یعنی مکی سی اور یہود پر احکام سخت تھے
 اور کھانی کی چیزوں میں تنگی تھی اس دین میں وہ سب ہان ہوئی اور
 بوجہ اور یہاں سی فرمایا اور نور سی مراد قرآن اور شریعت ہی قل لا یغیا الناس

بِرَسُولِ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي
 وَيُمِيتُ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ
 الَّذِي يُوْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ
 لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ • تو کہ ای لوگوں میں رسول ہوں اللہ کا
 سب کی طرف جسکی حکومت ہی آسمان وزمین میں کسی کی بندگی نہیں سوا
 اسکی جو تاجی اور مارتاجی سومانوالہ کو اور اسکی بھیجی نبی امی کو جو یقین کرتا ہے
 خدا پر اور اسکی سب کلام پر اور اسکی مانج شاید تم راہ پاؤ • وَمِنْ قَوْمِ
 مُوسَى أُمَّةٍ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ
 اور موسی کی قوم میں ایک فرقہ راہ بتاتی ہیں حق کی اور اوسے پر انصاف کرتی ہیں
 وہی لوگ تھے کہ جب حضرت مکت نہجی تو ایمان لائے جیسی عبد اللہ بن سلام
 وَقَطَعْنَاهُمْ أَشْوَاعًا ثَلَاثِينَ عَشْرَةَ أَسْبَاطًا أُمَمًا
 وَأَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى إِذَا اسْتَسْقَلَهُ قَوْمُهُ
 أَنْ اصْرَبْ بِعَصَاكَ الْحَكْرَ فَانْحَسَتْ
 مِنْهُ أَشْوَاعٌ عَنَّا قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ
 مَشْرَهُمْ وَظَلَلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَأَنزَلْنَا
 عَلَيْهِمُ الْمَنِّ وَالسَّلْوَى كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ
 مَا رَزَقْنَاكُمْ وَمَا ظَلَمُونَا وَلَكِنْ كَانُوا أَنفُسَهُمْ
 يَظْلِمُونَ • اور بتاتے کہ انکو ہم نے کیا پہنی فرقہ بارہ دادوں کی پونہ اور حکم بھی

مہنی موسیٰ کو جب پانی مانگا اوس سے اوسکی قوم نے کہ مار اپنی لائی سی یہ تہر
 پہوٹ نکلی اوس سے بارہ شی پچان لیا ہر لوگوں نے اپنا کھٹ اور سایہ کیا
 اون پر ابر کا اور اوتا را اون پر من اور سولی کہا و ستر ہی چرین جو
 روزی دی مگو اور ہمارا کچھ نہ بکاڑا لیکن اپنا برا کرتی رہی **وَإِذْ قِيلَ**
لَهُمْ اسْكُونُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ
شِئْتُمْ وَقُولُوا حِطَّةٌ وَادْخُلُوا الْبَابَ
سُجَّدًا تَغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَتَكُمْ سَنُزِيلُ الْحُسَيْنِ
 اور جب حکم ہوا اوتکو کہ بسواس شہر میں اوکھا و اوسہین جہان سی چاہو اوکو
 اتری اور پھو در و اوس میں سجدی سی و بخش ہم تہا رہی نصیرین اور
 اور دین کے نیکی والوں کو یعنی ابھی ایک شہر فتح ہوا ہی اکی سار ملک ملی
قَدْ لَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي
قِيلَ لَهُمْ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِنْ السَّمَاءِ
بِمَا كَانُوا يَظْلِمُونَ سو بدل لیا بی انصافوں نے اون میں سے
 لفظ سوا ہی اوسکی جو کہ دیا تھا ہر پہچا مہنی اون پر عذاب آسمان سی بدلا
 شراکہ و اسئلہم عن القرية التي كانت
 حاضرة البحر اذ تعدون في السبت اذ
 تأتيهم حيتا لهم يوم سبتهم شرعا
 ويوم لا يسبون لا تأتيهم كذلك
 نبلوهم بما كانوا يفسقون اور پوچھ اون سے

حال اوس بستی کا کہ ہتی کناری دریائی جہت سی زہنی کی ہفتی کی حکم میں جب انی لیکن
 ان پاس مجھلیان ہفتی کی دن پانی کی اوپر اور جس دن ہفتہ نہ ہو تاوین یون ہم آزمانی
 کی اوکو اس واسطی کی حکم ہتی حضرت داؤد کی عہد میں یہ قصہ ہوا ہی یہود
 ہفتی کی دن شکار کرنا منع تھا لدنی اوس شہر والی کی حکم دیکھی لکا آزمانی ہفتی و
 مجھلیان اوپر پھرین اور دنوں غائب رہین اون کا جی نہ رہ سکا آخر ہفتی کو شکار
 کیا پنی دانت میں حید کیا کہ کنارہ دریائی پانی کا ٹ لائی کہ مجھدین دن بند ہو
 تو مجھدین نہ تاتہ آئین ہفتی کی شام کو نکل جاتین آخر ہفتی کی دن راہ ہاکی بند کی
 تار کو پکڑ لیا ہر وہ لوک بند ہو کئی اس معلوم ہوا کہ جس شخص کو حلال روز
 کی اور حرام جا ہی تو ملی اوکو آزمایش ہی آخر وہ روزی و بال اور معلوم ہوا کہ جلد
 دبا سر کام نہیں آتا وَاذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِنْهُمْ لِمَ تَعِظُونَ
 قَوْمًا اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا
 شَدِيدًا قَالُوا مَعَذَرَةٌ اِلَى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّكُمْ
 يَتَّقُونَ اور جب بولا ایک فرقہ اوین کیون نصیحت کرتی ہو ایک لوکوں کو کہ
 نہ چاہتا ہی اوکو ہوا کہ کرمی اون کو عذاب کرمی سخت بولی ازام اونارنی کو متا رہی
 کی اور شاید وہ درین اوین مرقی ہوئی ایک شکار کرتی ایک منع کی جاتی ایک تنگ
 نہ کرنا ہو بیشی لیکن وہی بہتر ہی جو منع کرتی رہی فَلَمَّا تَسُوا مَا دُكِّرُوا
 بِهِ اتَّخَذْنَا الَّذِينَ يَتَّقُونَ عَنِ السُّوءِ وَاَخَذْنَا الَّذِينَ
 ظَلَمُوا بِعَذَابٍ بَلِيٍّ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ہر جہل
 ہی ہوا کو سچایا تھا سچا لئی ہنی جو منع کرتی ہی بری کام سی اور پڑا کنہ کارون کو

بریں عذاب میں بدل اوکئی بی حکمی کا **فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَا نُهُوا عَنْهُ قُلْنَا**

لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ پہرے برسنی لکی جس کام سے

منع ہوا ہا ہنی حکم کیا کہ ہو جاو بندر ہنگاری منع کرنی والوں کی شکار والوں سے

منا جوڑ دیا اور سچ میں دیوار اوٹھائی ایک صبح کو اوٹھی دوسرے دن کی اواز نہ

دیوار پر بسی دیکھ کر کہ میں بندر وہ آدمیوں کو پہچان کر اپنی قرابت والوں کی مانند

میں سرکشی لکی اور رونی لکی آخری حال سی تین دن میں مرکبی **وَإِذَا تَذَكَّرْنَا**

رَبُّكَ لَيَسْغَرَّنَّ عَلَيْهِمْ إِلَى يَوْمِ الْفِتْمَةِ مِنْ

لِسُوءِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ

الْعِقَابِ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ اور وہ وقت یاد کر کہ جزا

تیری رب البتہ اگر لکی کا یہود پر قیامت کی دن تک کوئی شخص کہ دیکری ان کو بڑا

مارتیرا بشتاب نہزاد تیا ہی اور وہ خشتابی ہی ہر با نواز تین فرمایا کہ

حکم توراہ جوڑو کی تو تم پر اور بندہ سلطہ ہوں کہ پر قیامت تک تم ذلیل ہو کی ابو

کہیں حکومت نہیں غیر کی رعیت میں **وَقَطَعْنَاهُمْ فِي الْأَرْضِ أَمْهًا**

مِنْهُمْ الصَّلَاحُونَ وَمِنْهُمْ دُونِ ذَلِكَ وَبَلَّوْنَاهُمْ

بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ

اور متفرق کیا ہنی او کو ملک میں فرق فرق بعضی او میں نیک اور بعضی اور طے

اور آزمایا او کو خوبوں میں اور برائیوں میں شاید وہ ہر باوین یہود کی دوتا

برہم ہو تو آپس کی مخالفت سی ہر طرف نکل لکی اور مذہب مختلف پیدا ہوئی

یہ احوال اس امت کو سنایا کہ یہ سب کچھ ان پر ہی ہو کا حدیث میں فرمایا کہ اس امت

یعنی ہند اور سورج و جویں کی آمد کراہی سی پناہ دی فمخلف من بعدہم
 خَلْفَ وَرَثَتِ الْكِتَابِ أَخَذُونَ عَرْضَ هَذَا
 الْأَذَى وَيَقُولُونَ سَيُفْقَرُ لَنَا وَإِنْ يَأْتِهِمْ
 عَرْضٌ مِثْلَهُ يَأْخُذُوهُ أَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ
 مِثْلُ الْكِتَابِ أَنْ لَا يَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا
 حَقٌّ وَدَرَسُوا مَا فِيهِ وَالنَّارُ الْآخِرَةُ حَتَّى
 الَّذِينَ يَتَّقُونَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ہر ادنی بھی آئی یا خلف واث
 باب کی لیتی اسباب اس ادنی زندگی کا اور کہتی ہیں کہ مکو معاف ہوگا اور اگر وہ
 اسباب ہر ادنی تو لی لیون کیا ان پر عہد نہیں لیا کتاب کے حق میں کہ نہ بولیں البتہ
 سوائے اس کے اور نہیں پڑھی جو لکھا ہی اوس میں اور بچھا کہ بہتر ہی ڈروالون کو کیا تمکو
 وجہ نہیں بچھلی لوک رشوت لیکر مسئلہ غلط لکھی اور امید رکھیں کہ ہم بخیر جان
 عالم ہر ادنی کام کو حاضر امید بخشی کی ہی جب باز دین یہ اسباب زندگی ال
 ناکو فرمایا وَالَّذِينَ يُمَسِّكُونَ بِالْكِتَابِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ
 لَا نُضِيعَ أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ اور جو لوگ پکڑ رہی ہیں کتاب اور
 قائم کہتی ہیں نماز ہم ضایع کرنے کی تو اب نیکی والون کا وَاذْنَتْقُنَا الْجَبَلَ
 فَوَقَّعْنَا لَهُ ظِلَّةً وَظَنُّوا أَنَّهُ وَاقِعٌ بِهِمْ خُذُوا
 مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ
 ہوتے اوٹھایا ہمیں پہاڑ اتنی اوپر جیسی یہاں اور ڈری کہ وہ کری کا اون پر پڑو
 یعنی دیباہی روزی اور یاد کرتی رہو جو اوس میں ہی شاید مکو ڈر ہو وَاذْخُذْ

رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَشَهِدَ
هُمْ عَلَى أَنْفُسِهِمْ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوا بَلَى شَهِدْنَا
أَنْ تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هَذَا غَافِلِينَ

اور جوقت نکالی تیری رب آدم کی بیٹوں سی اوکئی پیٹ مین سی اوکئی اولاد
اور اقرار کر دایا دن سی اوکئی جان پر کہ مین نہیں مومن رب تبار بولی البتہ ہم
ہیں کہہ ہی کہو قیامت کی دن ہملو کی جزئی تہی او تَقُولُوا إِنَّمَا أَشْرَكَ
ءَاكُلُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِنْ بَعْدِهِمْ أَفَتُهْلِكُنَا
بِمَا فَعَلَ الْمُبِطِلُونَ

یہی اور ہم ہوی اولاد اوکئی بھی تو ہملو کیوں ہلاک کرتا ہی ایک کام پر کہ کیا
خطا والوں نی اللہ تعالیٰ حضرت آدم کی پشت سی اوکئی اولاد اور ادون

اوکئی اولاد نکالی رب اقرار کر دایا اپنی خدای کا ہر شے مین داخل کیا اس
مدعا یہ کہ خدا کی مانتی مین ہر کوی آپ کفایت ہی باپ کی تقلید نہیں اگر باپ
شرک کری بیٹا جا ہی ایمان لاو اگر کسی کو شبہ ہو کہ وہ عہد تو یاد نہیں رہا
حاصل تو یوں سمجھی کہ اوسکائنات ہر کسی کی دل مین رہا اور ہر زبان پر شہور رہا
کہ سب خالق الہی سارا جہان قائل ہی اور جو کوی منکر ہی یا شرک کرتا ہی سو
عقل ناقص کی دخل سی ہر آپ جو ہٹا ہوتا ہی وَكَذَلِكَ نَقُصُّ
الْآيَاتِ وَلَعَلَّكُمْ يَرْجِعُونَ

اور یوں ہم کہو لتی ہیں باتیں شاید وہ لوگ ہر آوین یہ قصہ ہو دوسرا یا کہ وہ بی عہد بہر ہی ہیں جیسی شرک
پہر ہی مین وَاثِلْ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِي آتَيْنَاهُ آيَاتِنَا فَانْسَلَخَ

مِنْهَا فَاتَّبَعَهُ الشَّيْطَانُ فَكَانَ مِنَ الْغَوِينَ

وہنا او ملو احوال اوس شخص کا کہ ہمنی اوسکو دین ہنسی اتین ہر اوسکو جو رکھا ہر
جی کا اوسکو شیطان تودہ ہوا کراہون میں و کوششنا لرفعتہ
بہا و لکنتہ اخذ الی الارض و اتبع هواہ
فمثله کمثل الکلب ان تحمل علیہ
لیمت او تتركہ یلتمت ذلک مثل القوم
الذین کانوا یأیتنا فقص القصص لعلکم
تفکرون اور ہم چاہتی تو اوسکو اوہا لیتی اون آیتوں سی لیکن

وہ کراہی زمین پر اور جدا اپنی چاہ پر تو اوسکا حال جیسی کتا اوس پر تولادی تو
اپنی اور چہوردی تو پانی یہ مثال ہی اون لوگوں کی کہ جہو ہدایت ہمارے اتین سو تو
یہاں کراحوال شایہ وہ دیہان کرین حضرت موسیٰ کا لشکر جدا ایک بادشاہ پر
اس ملک میں ایک درویش تھا صاحب تصرف بادشاہ نے اوس سے مدد چاہی اوسکو
بطن سے منع ہوا پھر بادشاہ نے اوسکی عورت کو مال کی طمع دی اوسنی اوسکو را
و کہیجا دیان ہنسی اعمال جلتی نہ دیکھی بادشاہ کو حید سکھا یا کہ اسکرین فاحشہ
عورتیں پنچین اور لوک بدکاری کرین تو اون پر ذلت پڑی حق تعالیٰ کی حضرت
موسیٰ کی برکت سی حید ہنس نہ چلایا لیکن سکھانی والا مزدود ہوا شاید دنیا میں
آخرت میں اوسکو یہ عذاب ہوا کہ کتنی کی طرح زبان لٹک پڑی حق تعالیٰ نے
یہ قصہ یہود کو سنایا کہ اگرچہ علم کامل ہنسی پاس ہو کام تب آدمی کہ آپ اوس
ایع ہو اور آپ تابع ہو حرص کا اور چاہ کہ علم میری کام آدمی تو کچھ نہیں ہوتا

اور شاید اپنی کئی کئی مثال اس میں ہو کہ ایک وہ حرص سی خالی تھا اور کو باطن سی
معلوم ہوا جب اولین حرص پہنی تو باطن سی معلوم نہ ہوا یا ہوا اگر محل معلوم ہو
اور کو اپنی طبع کی موافق سی لیا نقل میں کہ جب وہ چلنی لگا تو جا کہ ہر غیب
کچھ معلوم ہوتا معلوم ہوا کہ جب راہ میں پہنچا تو ایک فرشتہ ملا شمشیر نکلی
تاہم میں اس نے اپنی کی کہ اگر حکم نہ ہو تو نہ جاؤں لگا جا لیکن یہ دعا نہ کرے ہر یاد
پاس پہنچ رکھا بدعا کرنی مونہ سی خود بخود دعا نیک نکلی لکی حضرت موسیٰ
لشکوہیت ناچار وہ جلد سکھایا ساء مشرور القود الذین
کذبوا یا ایہنا و انفسهم کانوا یظلمون
اون کو کوئی کہ چو ہوا میں ہماری ایتیں اور اپنی نقصان کرتی رہی من بعد
اللہ فہو المہتدی ومن یضلل قال لک ہم
الخسرون جو اندر راہ دہی پاوی راہ اور جکو وہ ہنکا دی
ہیں زبان میں ولقد ندرنا لجنہم کثیرا من الجن
والانس کم قلوب لا یفقهون بہا وہا
اعین لا یبصرون بہا وہم اذ ان لا
یسمعون بہا اولک کا لا تغام بلہم اصل
اولک هم الغفلون اور ہمیں پیلا رکھی ہیں دوزخ کی و
بہت جن اور آدمی جن کو مل ہیں اون سی سمجھتی نہیں اور انہیں ہیں ان
دیکھتی نہیں اور کان ہیں اون سی سنتی نہیں وہ جیسی چو یا بلکہ اون سی
زیادہ بیراہ دہی لوک ہیں غافل یعنی خدا و رسول کو پہچاننا اور اون کی حکمت

سیکھتی ہر کسی پر فرض ہیں نہ کری تو دوزخ میں جاوی وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاءُ
 الْحُسْنٰی فَادْعُوْهُ بِهَا وَذَسِّرْ اِلَیْهِمُ الْیَحْدُوْنَ
 فِی السَّمٰوٰتِ سَیُخْرِجُوْنَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ اور اس کی ہیں
 رب نام خاصی سوا اس کو پکارو وہ کہ کر اور جہوڑ دو انکو جو کج راہ چلتی ہیں اس کی ناموں
 میں وہ بدلا پارہیں کی اپنی کی کا **ف** یعنی اللہ کی اپنی وصفیں بتائی ہیں
 رسالت میں وہ کہ کر پکارو کہ تم پر متوجہ ہو اور کج راہ نہ چلو کج راہ یہ کہ جو صوف
 میں بتائی وہ کہی جیسی اللہ کو پکارا ہی لہذا نہیں کہ یا قدیم کہا برا نام نہ تھا
 وراک کج راہ یہ ہی کہ اون کو سحر میں جلاوی وہ اپنی کی کا بدلا پارہیں کی یعنی
 خدا نامی کا وہ مطلب ملی کا بہا یا برا و فَمِنْ خَلْقًا اُمَّةٌ یَّظُنُّوْنَ
 اَنَّهُمْ لَیْسَ لَهُمْ بَدٰلٌ فَاُولٰٓئِکَ لَیْسَ لَهُمْ بَدٰلٌ اور ہماری بدائش میں ایک لوگ ہیں
 کہ بتاتی ہیں سچی اور راستی انصاف کرتی ہیں **ف** یعنی شرع بر والذین
 کذبوا بآیاتنا سَنَسُدُّ عَنْهُمْ سَبٰغًا وَّیُخْرِجُوْنَ
 اِلَیْهِمْ اَنْزِلُوْا اَنْزِلُوْا اور جنہوں نے جہوڑائیں ہماری استین اوکو تسبیح سبح
 میں کی جہاں سی وہ نہ جانیں کی وَاَمَلْنٰی لَهُمْ اَنْ یَّکُوْنُوْا
 مُّیْمِنٰتٍ اور اوکو فرصت دینکا میرا دیکھا ہی او لَمْ یَتَفَكَّرُوْا
 فَاَصْحَابُ جِبْرِیْلَ مِنْ جِبْرِیْلَ اَنْ هُوَ اِلَّا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ
 یہ بیان نہیں کیا انہوں نے ان کی رفیق کو کچھ جنوں نہیں تو ڈرائی والا
 صاف رفیق فرمایا پیغمبر کو کہ ہمیشہ ان کی پاس ہی اس کی حال سنی ہیں
 وَلَمْ یَنْظُرُوْا فِی مَلٰکُوتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

وَمَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ وَأَنْ عَسَى أَنْ يَكُونَ
قَدِ اقْتَرَبَ أَجَلُكُمْ قِيَامِي حَدِيثٌ بَعْدَ يُؤْمِنُونَ
کیا نگاہ بین کی سلطنت میں آسمان وزمین کی اور جو اللہ فی بنائی ہی کو ہی پس
اور یہ کہ شاید نزدیک پہنچا ہوا ان کا وعدہ سوا کی بھی کس بات بریقین لاویں
مَنْ يُضِلَّ اللَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَيَذَرُهُمْ فِي
طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ جو اللہ ہٹکا دی اوس کی کو ہی نہیں راہ دیتی
اور او کو جو ہر گناہ ہی او کی شرارہ میں بہکتی تَسْأَلُونَكَ عَنِ
السَّاعَةِ أَتَأْتِيهِمْ قُلُوبُهُمْ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ
رَبِّي لَا يُجَلِّئُهَا لَوْ قِفَتِهَا إِلَّا هُوَ ثَقُلَتْ فِي السَّمَاءِ
وَالْأَرْضِ لَا تَأْتِيكُمْ إِلَّا بَغْتَةً تَسْأَلُونَكَ
كَأَنْتَ حَفِيٌّ عَنْهَا قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ
وَلَكِنْ أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ تجھی پوچھی
قیامت کس وقت ہی او پکا پھر او تو کہ اوس کی خبر تو ہی میری رب کے پاس
وہی ہول دکھا دیکھا او کو اپنی وقت بہاری بات ہی آسمان وزمین پر
تم براوی کی تو ہی خبر آوی کی تجھی پوچھی لکھی ہیں کو یا تو او کا تلاشی ہی تو کہ
اوس کی خبر ہی خاص اللہ پاس لیکن اکثر لوگ سمجھ نہیں کہتی قُلْ لَا أَمْلِكُ
لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ وَلَوْ كُنْتُمْ
أَعْلَمُ الْغَيْبِ لَا اسْتَكْثَرْتُمْ مِنَ الْخَيْرِ وَمَا
مَسْنِيَ السُّوءُ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ وَكَثِيرٌ

لَقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ۔ نو کہ میں مالک ہین اپنی جان کی پہلی کا نہ بری کا نہ جو
 عی اوکر میں جاننا تا عجب کے بات تو بہت خوبان لیتا اور مچلو برای کہی بیخ
 میں تو ہی ہوں در اور خوشی سنانی والا مانتی لو کون کو **هُوَ الَّذِي**
خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنْهَا
زَوْجًا لِبَسَكِنَّ الْإِنثَاءِ فَلَمَّا تَغَشَّيْهَا حَمَلَتْ
حَمْلًا حَقِيقًا فَمَرَّتْ بِهِ فَلَمَّا أَثْقَلَتْ دَعَا اللَّهَ
رَبُّهَا لَيْتَنِي اتَّيْتَنَا صَالِحًا لَنَكُونَ مِنَ الشَّاكِرِينَ
 یہی جی جی نکو بنایا ایک جان سی اور اوس سی بنایا اوکے جوڑا کہ اوں میں
 ہم کڑی بہر حب مردنی عورت کو ڈانکا حاصل رہا ہلکا سا حل بہر حلٹی کئی اوس
 بہر بوجھل ہو سی دونوں نیکارا اللہ کو اپنی رب کو اگر تو ہمکو بخشی جفا
 ہوں تو ہم تیرا شکر کریں **فَلَمَّا اتَّيْتُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهُ شُرَكَاءَ**
فِيمَا اتَّيْتُمَا فَتَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ۔ بہر جی دیا اون کو
 شکر ہوا تیرانی لکی اوسکی شکر اوکے بخشی چیزیں۔ سو اللہ اوپر ان کے
 شکر بتانی سی۔ بعضی کہتی ہیں حضرت ادم و حوا پر یہ کدرا اول جو
 تل ہوا ابلیس ایک نیک مرد کی صورت میں آیا اور ڈرایا کہ تیری بیٹ میں نہ
 بلکہ بلا ہی جیب دونو دعا کرنی لگی بت کہا کہ میری دعا سی یہ بدل کر بیٹا
 ہوا ہوگا اس کا نام رکھو عبدالحی رث حارث شیخان کا نام تھا وہی کیا
 اس قصے میں پیغمبروں سی شکر ثابت ہوتا یا یہ قصہ غلط ہی اس آیت میں
 مرد و عورت کو فرمایا ہی ادم و حوا کو ہین کو اول ذکر اوکے ہو چکا یا یوں کہے

کہ جو کچھ انسانوں میں ہونا مقدر تھا وہ حضرت آدم میں اول ظہور پڑ گیا اس میں
 تقدیر تھا ولاد کی گناہ اور میں نظر آئی جیسی آئینہ میں صورت چنانچہ نفس کی خواہش
 اور اللہ کی فی حکمی اور کہ کر ہول جانا اور وہی کر منکر ہونا یہ سب اولاد کے خونیہ
 نظر آجکےن آئیں کون مالا یخلو شیئا وھو
 یخلقون ۱۰ کینکو شرک بتائی میں جو پیدا کریں ایک چیز اور آب
 ہوتی ہیں ولا یستطیعون لکم نصرا ولا انفسی
 یبصرون ۱۱ اور نہ کر سکتی ہیں اوکو مدد نہ اپنی مدد کریں وان
 تدعوہم الی الھدی لا یستیعوکم ستواء
 علیکم اذ عوئوہم امر انکم صامیون
 اور اگر اوکو کار و راہ پر نہ چلین تمہاری پکار پر پیر نکو کہ اوکو پکارو یا حکمی
 ان الذین تدعون من دون اللہ عباد
 امثالکم فاذعوہم فلیست بحیو الکم
 ان کنتم صادقین ۱۲ جنکو تم پکارتی ہو اللہ کی سوا
 بندی میں تھی ہوا پکارو اوکو تو چاہی قبول کریں تمہارا پکارنا اگر تم سچے ہو
 الھم ارجل ممشون بھا ام لھم اذ یطشون
 بھا ام لھم اعین یبصرون بھا ام لھم اذا
 یسمعون بھا قل اذ عوا شرکاءکم ثم
 کیدون فلا تنظرون ۱۳ کیا اوکو پاؤں میں جنسی چلتی ہیں یا اور
 ہاتھ میں جنسی پکرتی ہیں یا اوکو آنکھیں جنسی دیکھتی ہیں یا اوکو کان میں جنسی سنتی ہیں

ویکار و اینی شریکون کو بہر را کر و میری حق میں اور بھگو و ہیل نہ دو ان ولای
 للہ الذی نزل الکتب وهو یولی الصلحین
 ترجمہ الہی جن فی آثاری کتاب اور وہ حمایت کرتا ہی نیک بدون و لکن
 تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا یَسْتَیْغُونَ نَصْرَکُمْ
 وَلَا أَنْفُسَهُمْ یَنْصُرُونَ اور جن کو تم بکارتی ہو او کی سوا
 میں کر سکتی تمہاری مدد اور نہ اپنی جان بچا سکیں و ان تدعوہم
 الی الہدی لَا یَسْمَعُوا وَتَرْتَضَمُ یَنْظُرُونَ إِلَیْکَ
 وَهُمْ لَا یُبْصِرُونَ اور ار ارون کو پکارو راہ کی طرف کچھ نہیں
 در تو دیکھی کہ کتنی ہیں تیری طرف اور کچھ نہیں دیکھتی خذ الْعَفْوَ
 وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنْ الْجَاهِلِیْنَ جوڑ
 عاف کرنا اور کہ نیک کام کو اور کنارہ کر جاہلوں سے وَاِمَّا یَنْزِعَنَّکَ
 مِنَ الشَّیْطَانِ نَزْعًا فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّہُ
 سَمِیعٌ عَلِیْمٌ اور کبھی ابھار دی تجھ کو شیطان کی چھتر تو نہا
 برائے الہی ہی سنا جاننا یعنی نیک کام کو لہی اور جاہلوں سے پری رہی رہی
 بلکہ نہیں اب بی جاہل بنا اور کار رحمن میں کار شیطان آیا اور اگر ایک وقت شیطان
 بہر پ کر وادی توجہ یاد آوی شتاب پناہ بکڑی الہی اور سنبھل جائی اپنی
 ل میں جلی نہ جائی ان الذین اتَّقُوا اِذَا مَسَّهُمْ طَیْفٌ
 مِنَ الشَّیْطَانِ تَذَكَّرُوا اِذَا هُمْ مُبْصِرُونَ
 جو لوگ در رکھتی ہیں جہان پڑ گیا اون پر شیطان کا کدڑ چونک کئی پہنچتی او کو

سُورَةُ النُّحُودِ وَنُصِرَ فِي الْغِيِّ ثُمَّ لَا يُفْقِدُ

اور جو شیطانوں کی ہامی ہیں وہ اوکو کبھی جاتی ہیں غلطی میں بہرہ
نہیں کرتی وَاِذَا كُنَّا تُفُجًا بَايَةً قَالُوا لَوْلَا جَنَّتِ
قُلُوبُنَا لَنَرَّاهُ مَا يُوحَىٰ اِلَيْكَ مِنْ رَبِّهِ هَلْ نَرَاكَ
مِنْ رَبِّكَ وَهَدَىٰ وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ

اور جب توی کر نہ جاوی اوں پاس کوی ایہ کہیں کچھ جہانٹ کیوں نہ لایا تو
میں چلتا ہوں اوسی پر جو حکم آوی مجھ کو میری رب یہ سوجہ کی باتیں ہیں تمہارے
طرف سے اور اہ کی اور ہر اوں کو کون کو جو یقین لاتی ہیں وَاِذَا قُرِئَ
الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهُ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ

اور جب قرآن پڑھا جاوی تو اس طرف کان رکھو اور چپ رہو شاید تم پر رحم ہو
یعنی جب کوی قرآن پڑھی اور وہ پر ادب واجب کہہ باتیں نہ کریں وہ بیان
سنیں شاید دلیں ہدایت پڑھی لیکن پڑھنی والا باتوں کی مجلس میں پڑھنی
بیکار کر تو اس کی خطا ہی وَاِذْ كُنَّا نُبْكِيكُ فِي نَفْسِكَ تَضَرَّعًا

وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ
وَالْآصَالِ وَلَا تَكُنُ مِنَ الْغَافِلِينَ اور یا کون
اپنی رب کے دل میں کر کر لالہ اور ڈرنا اور بیکار سی کم آواز بولنی میں صبح
شام کی وقتوں اور مت رہی خبر ان الذین عند ربک لا

يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيَسْتَجِوْنَهُ وَلَهُ
يَسْجُدُونَ جو لوگ پاس ہیں تیری رب کے بڑی ہنیں کہتی اوکی

و یاد کرتی ہیں اوسکی پاک ذات کو اور اوسے کو سجدہ دیتی ہیں یعنی مقبرہ
 رشتہ نبی اوسکی یاد سے غافل نہیں تو انسان کو اور نبی ضرور ہی اور اوسکی
 سوا کسی کو سجدہ نہ کری اس جا پر سجدہ آتا ہی سب قرآن میں بیحد سجدہ ہے
 سب کا ایک حکم ہی حقیقی مذہب میں واجب اور شافعی میں سنت

زکوٰۃ
 ۱۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مرد انقال اترتی بعد جنگ بدر کی جب ہجرت کی بعد حکم ہوا جہاد کا اول جہاد تھا
 رئیس سی جکی ظلم سی وطن چھوڑا اون پر چڑھ کر نہ جاسکتی تھی کی ادب سی مکراد
 اب برسمان دوڑی دو تین بار پہر دوسری برس قریش کا قافلہ تجارت کو ایک
 شام تب پہر فی لکی حضرت فی آب اون پر قصد کیا خیرا کر مکی والی مدد کو نکلی قافلہ
 فی قافلہ نکلا اور دو فوجین پہر کین حق تعالیٰ فی فتح دی شیر شیر رکاو
 شرماری کئی اور تیر بند میں آئی تَسْتَلُونَا عَنْ الْاَنْقَالِ
 فَلَا اَنْقَالَ لِلّٰهِ وَالرَّسُولِ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَاصْلِحُوا
 ذَاتَ بَيْنِكُمْ وَاَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ اِنْ كُنْتُمْ
 مُؤْمِنِينَ جتنی پوجتے ہیں حکم غنیمت کا تو کہ مال غنیمت اللہ کا ہی
 اور رسول کا سوڈر والد سی اور صلح کرو اسپین اور حکم میں صلح اللہ کے
 اور اوسکی رسول کی اگر ایمان رکھتی ہو جنگ میں بعضی الی برہی اور بعضی رشتہ
 ہی جب غنیمت جمع ہوئی برہنی والون فی لکھایہ حق ہمارا ہی کہ فتح تھنی کی اور
 کون کہاتم ہماری قوت سی لڑی حق تعالیٰ فی دو نو کو خواہموش کیا کہ فتح اللہ کے

دروسی بی روزگار پیش نہیں جاتا سو ملک مال کا الہی اور نائب اس کا رسول پیرانی ہوت
 یہی بیان فرمایا کہ فتح الہی مدوسی اپنی قوت سے بھجوا **إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ**
إِذَا ذَكَرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تَلَّكَ عَلَىٰ
آيَاتِهِ نَزَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رُسُلِهِمْ يَتَوَكَّلُونَ
 ایمان والی وہی ہیں کہ جب نام آوی الہی کا درجا دین دل او کی اوجہ پر ہی او کی کلام
 زیادہ آوی او کو ایمان اور اپنی رب پر ہوسا کہتی ہیں **الَّذِينَ يَقِيمُونَ الصَّلَاةَ**
وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ جو کچھ دیتی کہتی ہیں نماز اور ہمارا دیا کچھ
 کرتی ہیں **أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ دَرَجَاتُ**
عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ وہی ہیں سچی ایمان
 والی او کو دوجی ہیں اپنی رب پاس اور معافی اور روزی ابرو کی کما **أَخْرَجَكَ**
رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّ فَرِيقًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
لَكَارِهُونَ جسی نکالا بھگوتیری رب نی سیری کرسی درست کام براور ایک
 ایمان و نراضی یعنی غنیمت کا جھکائی ویسا ہی جیسا نکلتی وقت عقل کے تیسریں
 لگی اور آخر صلاح وہی نکلا جو رسول فی فرمایا تو ہر کام میں ہی اختیار کرو کہ حکم برداری میں
 عقل کو دخل نہ دو **يَحَادِدُ لَوْلَاكَ فِي الْحَرْثِ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَانْتُمْ**
إِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُونَ جسی جھکائی تھی درست بات میں نراضی
 جیسی کو یا ان کو نکلتی ہیں موت کی طرف انہوں دیکھتی **وَإِذْ يَعِدُكُمُ اللَّهُ**
أَحَدَى الطَّائِفَتَيْنِ أَنَّهُمَا لَكُمْ وَتَوَدُّونَ أَنْ تَغْلِبَ
ذَاتَ الشَّوْكَاتِ تَكُونُ لَكُمْ وَيُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ

۱۱
 ۱۲

وَلَيَقْطَعَنَّ دَابِرَ الْكَافِرِينَ

اور جو وقت وعدہ دیتا ہے اللہ کو ان

جامعت میں سے ایک کہ مٹوانہ لکھی اور تم چاہتی تھی کہ حسین کا نشانہ لکھی وہ علیؑ اور اللہ

کہ بجا کر پیچ کو اپنی کلاموں سے اور کافی بھٹا بھٹا کافروں کے حضرت فی فرمایا تھا کہ یا قاف

بود ہمارے ہاتھ لکھی کا لوگ چاہتی تھی کہ قاف نہ لکھی اور ہر سو پہی لکھو کافروں کو تو اے لیجی

لَحْ وَيُطْلَبُ الْبَاطِلُ وَلَا كَرَاهِي الْمَجْرُومُونَ ناسی بجا کر پیچ کو

وہ ہمارے جو ہر گاہ کو اور اگرچہ نراضی ہوں کہ کار از شستغشور

یکم فاستجاب لکم اے ممد گم یالف مبلکہ

مرد فین جب تم لکھی فریاد کنی اپنی ب تو نہی ہمارے بجا کو کہ میں مدد

مباری فر فرشتی جلی بھی لکھی اوں اور وَمَا جَعَلَ اللَّهُ الْإِنْسَانَ

وَلَيُطِيقَنَّ بِهِ قُلُوبُكُمْ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ

اللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ اور یہ تو دوی الدنی فقط شجری اور ناچین کرین

بہارے اور مدد ہنیں مکر اللہ سے اللہ روز اور ہی حکمت والا اذ یغشیکم

نُعَاسًا مِّنْهُ وَيَنْزِلُ عَلَيْكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءٌ

يُطْفِئُ بِهِ وَيُذْهِبُ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطَانِ وَ

يَرْبِطُ عَلَى قُلُوبِكُمْ وَيُثَبِّتُ بِهِ الْأَقْدَامَ جو وقت ڈال

بر ونگہ اپنی طرف سے تسکین کو اور انا را تم پر آسمان سے پانی کہ اوس سے مٹو پاک کرے

نہی شیعان کے نجاست اور محکم کدی ہمارے دل پر اور ثابت کرے ہمارے قدم جب

موت بل ہو رات کو مسلمانوں کو حاجت غل ہو کئی اور پانی پنی کا بی نہ تھا اور زمین ریت

نہ پانہ ہرین صبح کو لڑائی درپیش یہ خیرین دیکھ کر مسلمان کے انار شکست کی ہن اوس وقت

۴۲

باران کامل برسا کہ غل او پاس کو کافی ہوا اور زمین جم گئی اور ایک اونکہ آٹری اوس سی چونکی
 دل کا خوف جاتا اذ یوحی ربک الی الملائکۃ انی معکم
 فشیئوا الذین آمنوا سألنی فی قلوب الذین
 کفروا الرعب فاضربوا قلوب الاعناق واضرب
 منهم کل بنیان جب حکم بھیجیتر رب نے فرشتوں کو کہ میں ساتھ ہوں
 تمہاری سو تم دل ثابت کرو مسلمانوں کی میں وال دون کا دلیں کافروں کی دہشت
 مارو اور گردنوں کی اور مارو اونکی پور پور کافروں کی دل قابل نہیں فرشتوں کی
 سوعب والنا اپنی طرف اپنی طرف لیا اور مسلمانوں کی دل ثابت کرنی کو حکم فرمایا اور
 اوس جنگ میں فرشتی تھیں سی بی لڑی ہیں ذالک یا نعم شاقوا
 ورسوٰۃ ومرتبطا للہ ورسوٰۃ فارت اللہ شد
 العقاب یہ اس کو کہ وہ مخالف ہوئی اللہ کی اور اوس کی رسول کی اور جو کوئی مخالف
 ہوا اللہ اور اوس کی رسول کا تو اللہ کی مارنخت ہی ذالکم قد وقوہ وان
 للکفرین عذاب النار یہ تو تم جہنم لو اور جان رکھو کہ منکرون کو
 عذاب دوزخ کا یا ایہا الذین آمنوا اذ القیسم الذین
 کفروا زحفا فلا تولوہم الا ذبار ای ایمان والوں
 بہر تو تم کافروں کی میدان جنگ میں تو مت دو اونکو پیٹ یعنی جب مقابلہ
 ہو تو ہاکن اشد کناہی اور جو دوڑ ہو یا غارت تو ہاکن نہرھے ومرتبطا
 یومئذ دبرہ الامم فالیقیا او متحیزا لکفر
 فقد باء بغضب من اللہ وما ولیہ جہنم ویکبر

مَصِيرُ اور جو کوی او کو پیٹ دی اوس دن کرے کہ نہ کرنا ہو گا یا چاہتا ہو تو
 وہ دل ہر غضب کا اور اوکس ہنگامہ دوزخ ہی اور کیا بری جگہ ہے **فَلَمْ تَقْتُلُوهُ**
وَلَكِنَّ اللَّهَ قَتَلَهُ وَمَا رَمَيْتُ إِذْ رَمَيْتُ وَلَكِنَّ
اللَّهَ رَمَى وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بَلَاءً حَسَنًا
إِنَّ اللَّهَ لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ سو تم ہی او کو نہیں مارا لیکن اللہ مارا اور تو ہی نہیں پہنچی
 نہ خاک جو قوت پہنچے تھی لیکن اللہ ہی پہنچی اور کیا چاہتا تھا ایمان والوں پر ہر پہی طرف سے
 وہ جان بحق الہی سنا جانتا **جَبَدَ جَبَدَ** ہوئی تب حضرت کی ایک شہی گزرا
 ہشک کی لاف پہنچیں اللہ کی قدرت سی ہر کسی کی اکہ میں خاک پہنچی او کی بے شکست
 ماری یہ فرمایا کہ مسلمان سمجھیں کہ فتح ہماری قوت سی نہیں سب اللہ کی مدد سی ہے
 یہ بات میں اپنا دخل نہ کریں **ذَٰلِكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ مُوهِنٌ كَدِ**
الْكَافِرِينَ یہ تو ہو چکا اور جان رکھو کہ اللہ سب سے بڑا فزون کی ان
تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ جَاءَكُمْ الْفَتْحُ وَأَنْ تَسْتَبْشِرُوا فَبُخِّرُوا
كُمُ وَأَنْ تَعُودُوا نَعُدُّ وَكَرْبَعَتُهُ عَنْكُمْ فَمَنْكُمْ
شَيْئًا وَلَوْ كَثُرَتْ وَأَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ
 تم جاہو فیصلہ سو پہنچا تمکو فیصلہ اور اگر باز آؤ تو تمہارا بھلائی اور اگر نہ کرو گی تو تمہیں
 بریں اور کام نہ آوے گا تمہارا جہاں کہ بہت ہوں اور جانو کہ اللہ ہی ساتھ ایمان والوں
 کی کی سورتوں میں ہر جگہ کافروں کا کلام نفس فرمایا کہ ہر کفری کہتی ہیں مٹی نہ افق
 غلب ہو گا یہ فیصلہ سوائے جواب فرمایا کہ یہ فیصلہ آہنچا **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ**
آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا عَنَّهُ وَاتَّبِعُوا

تَسْمَعُونَ • ای ایمان والوں حکم رچلو اللہ کی اور اس کی رسول کی اور اس کے امت پر
سُنْ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ

اور ویسی امت ہو جنہوں نے کہا کہ ہم نے سنا اور وہ سنتی نہیں • یعنی جیسی یہود

حکم توراہ زوراً اور یہی قبول کیا اور دل سے نہ قبول رکھا یا جیسی منافق زبان سے حکم بردار
ہیں اور دل سے نہیں اِنَّ شَرَّ الدِّينِ اَنْ تَقُولَ سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ
الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُونَ • بدتر سب بازداروں میں

اللہ کی پاس وہی بہری گوئی میں جو نہیں بوجہتیں • یعنی جیسی جانوروں سے

بدتر ہیں وہ آدمی کہ دین میں کوئی سچ نہیں وَلَوْ عَلِمَ اللَّهُ

فَهُمْ خَيْرٌ لَّا سَمِعَهُمْ وَلَوْ سَمِعَهُمْ كَتَبُوا

بِهِمْ مَعْرُضُونَ • اور اگر اللہ جانتا انہیں کچھ بولای تو ان کو سناتا اور جو اسے

انہیں سنادے تو اللہ ہی ہا کہیں موندہ بہر کر • یعنی اللہ ہی ان کی دلیل ہدایت کی لیاقت نہیں

رکھی جن میں لیاقت رکھی ہی اور نہ ہی کو ہدایت دیتا ہی اور بغیر لیاقت جو سنتی ہیں سوال کا رکھ کر

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُولِ

اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ

بَيْنَ الْمَوْتِ وَقَلْبِهِ وَآتِہُ اِلَيْہُ تَخْشَوْنَ • ای ایمان والوں

ہاں حکم اللہ کا اور رسول کا جو وقت بلاوی تو ایک کام پر جمیں تمہاری زندگی ہی اور جان لو کہ اللہ

لیتا ہی آدمی سے اس کی دل کو اور یہ کہ اوس سے پاس تم جمع ہوگی • یعنی حکم بجالانی میں دیر نہ کرو

اوس وقت دل ایسا نہ دل اللہ کی مانتے ہی اور اللہ اول کسی کی دل کو روکتا نہیں اور مہر نہیں کرتا

مذہب کا ہی کرے تو اس کی خرابی روک دیتا یا ضد کرے حق پرستی نہ کرے تو مہر کر دیتا وَالْقَوَا

مات

مات

مات

فِتْنَةً لَا تُصِيبُ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْكُمْ خَاصَّةً
 وَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ • اور جتنی ہو اس
 نافرمانی کہ نہ پڑیکا تم میں سے ظالموں پر چن کر اور جان لو کہ اللہ کا عذاب سخت
 یعنی حکم میں کاہلی کرنی سے ایک تو دل ہٹا ہی دے گا وہ کام زیادہ مشکل پڑتا ہی دوسرے
 بیوں کی کاہلی سے کئے کار بالکل چھوڑ دین کی تو رسم بد پہلی کی او سکا وبال سب پڑیکا
 یعنی جب میں دلیرستی کریں تو نامور بہاک ہی جاوین بہر شدت پڑی تو دلیر
 بہر ہتام سکن واذ کرو اذ انتم قلیل • مستضعفون
 فِي الْأَرْضِ تَخَافُونَ أَنْ يَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ
 وَأَنْتُمْ أَنْتُمْ بَنَصْرَةٍ وَمَنْزَقُكُمْ
 مِنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ •

در یاد کرو جو وقت تم تہوڑی تہی مغلوب پڑی ہوئی ملک میں ڈرتی تہی کہ اچلین
 لوگوں پہر اوسنی ملکو جامی دی اور زور دیا اپنی مدد سی اور روزی دی ملکوتہ
 جزین شایم حق مانو • سترہی چیزیں مال غنیمت یا اَلْأَعْيُنُ الَّذِينَ
 مِنْكُمْ لَا تَحْزَنُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ وَتَحْزَنُوا أَمَا أَنْتُمْ
 وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ • ای ایمان والوں چوری نہ کرو اللہ سے اور رسول
 یا چوری نہ کرو آپس کے امانتوں میں جان کر و اعلموا انما أموالکم
 وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَأَنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ
 عَظِيمٌ • اور جان لو کہ تمہاری مال اور اولاد جو میں سو خراب کرنی والی ہیں اور
 تمہاری بڑا ثواب ہے • چوری اللہ رسول کی یہی بھی کہ چپ کر کا فروں سی ملین

ایہا الہ اولاد کی بچاؤ کو جس میں ہاجرین میں کثرون میں کی کہہ گئی تھی اور یہ بی بی کی عسنت
جیسا کہ میں سردار میں ظاہر نہ کرین یا ایتھا الذین امنوا ارتقوا اللہ
يَجْعَلْ لَكُمْ فُرْقَانًا وَتَكْفُرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ
وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

اگر دینی ہوگی اللہ ہی تو کر دیکھتا ہوں میں فیصلہ اور اتاری کامتھی تمہاری کنہ اور ٹکونی
اور اللہ کا فضل بڑا شاید فتح بدر میں مسلمانوں کے دل میں آیا ہو کہ یہ فتح اتفاقی ہی حضرت

منہجی کا فرون پر احسان کریں کہ ہماری کہہ بار کو نہ ستاویں سو پہلی ایت میں چوری کو منع فرما
اور دوسرا یہ میں بتی دی کہ اے فیصلہ ہو جاوے گا تمہاری کہہ بار کا فرون میں گرفتار ہو

وَإِذْ مَكَرُوكَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِيُثْبِتُوكَ
أَوْ يَقْتُلُوكَ أَوْ يُخْرِجُوكَ وَمَكَرُوا لَكَ
وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ

یا مارڈالین یا نکال دین اور وہ بی فریب کرتی تھی اور اللہ ہی فریب کرتا تھا اور اللہ کا فریب
شب بہتر بہتا ہوں یعنی قید کر کہیں یہ فرمایا کہ جس بی اللہ ہی بغیر کو بچا لیا جائی

تمہاری کہہ بار کو بچا رکھی وَإِذْ أَتَىٰ عَلَىٰ عِلْمِهِمُ الْبُشْرَا قَالُوا اقْدِمُوا
لَوْ نَشَاءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ

انہذا

اور جب کوئی بڑی اون پر ہماری ایتیں کہیں ہم سن چکی ہم چاہیں تو کہ لین اب
یہ کچھ نہیں کہ احوال میں پہنوں کہ یعنی ہمیشہ یہ کہتی تھی اب تو دیکھ لیا کہ یہ قصہ نہ تھی

عذاب تمہاری آیا جس میں پہنوں پر آیا تھا وَإِذْ قَالُوا اللَّهُمَّ اِنْ كَانَ
هَذَا هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَامْطِرْ عَلَيْنَا حَجَارَةً

مِنَ السَّمَاءِ أَوْ اثْنَا عَشَرَ مِّنَ السَّمَاءِ

اور جب کہ کسی کی دعا قبول ہو تو ہم پر برساتا ہے آسمان سے یا اسی بار

لَعَذَابُكُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ
وَهُمْ لَا يَتَعَفَّرُونَ اور اللہ ہرگز عذاب کرتا اور کوئی تک توہین

اور ان میں اور اللہ عذاب کرے گا اور ان کو جب تک نہ بتوایں یہیں یعنی ان میں حضرت کی قسم
عذاب الیک رہا تا اب اور ان پر عذاب آیا اسی طرح یہ تک کہ کا زنا دم سے اور توبہ کرتی ہی تو کیا

نہیں جانا اگرچہ بڑی سی برکت ہو حضرت نے فرمایا کہ کفار میں کو دو چیز نہ ہوں ایک ہر وجود
اسے استغفار وَمَا لَكُمْ أَنْ لَا يَعْبُدُوا اللَّهَ وَمَا

لَصُدُّوا عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوا أَوْلِيَاءَ
أَنْ أَوْلِيَاءُ إِلَّا الْمُتَّقُونَ وَلَكِنْ أَكْثَرُهُمْ

لَا يَعْلَمُونَ اور ان میں سے کہہ ہی کہ عذاب نہ کری اور اللہ اور وہ روئے
میں سے حرام سی اور اس کی اختیار والی نہیں اس کی اختیار والی وہی جو پرہیزگار ہیں لیکن

وَالْأَكْثَرُ جَاهِلُونَ قریش آب کو اولاد ابراہیم سے کہہ کی مختار تھاتی تھی اور
مسلمانوں کو ان سے دیتی سو فرمایا کہ اولاد ابراہیم میں جو پرہیزگار ہو اور مسلمان ہو

میں نہیں کہ جس سے آب ناخوش ہوئی نہ انی دیا مگر ان صلواتیہم
عَنْدَ الْبَيْتِ الْأَمْكَاءَ وَتَصَدِيَةً فَذُقُوا

الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ اور انہی غار میں
کہہ کی پاس سے سیان سجائی اور تالیان سو کہو عذاب بدلائی لکھا اِنَّ الَّذِي

كَفَرُوا وَيُفْقُونَ أَمْوَالَهُمْ لَعِيْدًا عَنْ
سَبِيلِ اللَّهِ فَسَمُفَقُونَهَا ثُمَّ تَكُونُ
عَلَيْهِمْ حَسْرَةٌ ثُمَّ يَغْلِبُونَ وَالَّذِينَ يَرْكَبُونَ
الِخْوَفَ حَتَّى مَحْشُرُونَ

راہ سہی سواہی اور خرچ کرین گے پھر آخر ہوگا ان پر تباہی اور آخر مغلوب ہوئی اور جو کافر ہیں کی دفعہ
کو تباہی جاوین گے لَئِمَّا لِلَّهِ الْخَبِيثُ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلُ
الْخَبِيثُ بَعْضَهُ عَلَى بَعْضٍ فَيَرْكَبُ جَمِيعًا
فَيَجْعَلُ فِي جَنَّةٍ أُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ

تباہی کرے دنیا پاک کو پاک سہی اور کفری پاک کو ایک پر ایک پھر اوکو دیر کرے سارا
پھر وہ الی اوکو دفعہ میں مہی لوک میں نقصان پائی والی یعنی استہانتہ السلام

غالب کریگا اس طرح میں کافر اپنا دوزخ میں مال کا خرچ کر لیں گے تا نیک بوجھا ہو جاویں
یعنی جن کی قسمت میں اسلام لکھا ہی وہ سب مسلمان ہو چکیں اور جن کو کفر پر مزاج ہی الہی

دوزخ میں جاوین قل للذین کفروا ان یتنبہوا یغفر
لہم ما قد سلفوا وان یعودوا فقد مضت
سنتہ الاولین

تو کہ دی کافروں کو اگر باز آویں تو معاف ہو انکو
جو ہو چکا اور اگر پھر مہی کرین کی تو پھر چکی ہی راہ اکلون کے وقالتلوہم حتی

لا تکلون فتنہ ویکون الذین کفروا ان یتنبہوا یغفر
لہم ما قد سلفوا وان یعودوا فقد مضت
سنتہ الاولین

وَأَنْ تَوَلُّوْا فَاَعْلَمُوْا اِنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ نَعْمَ الْمَوْلٰى
وَنَعْمَ النَّصِيْرُ۔ اور ارکوزہ زمین توجان کو کہ اللہ ہی حمایتی تہا را کیا خوب
ہی او کیا خوب مددگار ہے۔ اور جب تک فساد نہ رہی یعنی کافروں کو روزی نہ رہی کہ
ایمان ہی روک سکین۔ **وَاَعْلَمُوْا اِنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ**
فَاللّٰهُ خُمُسُهٗ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبٰى
وَالْيَتٰمٰی وَالْمَسٰكِيْنِ۔ **وَالَّذِيْنَ**
كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَا اُنْزِلَ عَلٰی
بِیْنَ الْفُرْقَانِ یَوْمَ تَقٰی الْجَمْعٰتُ
وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ اور جان رکھو کہ جو غنیمت اور
غیر سوا اللہ کی واسطی اوسہین سی یا پنجواں حصہ اور رسول کی اور قربات والی کی اور یتیم
اور محتاج کی اور ساف کی اترم نصین لائی ہو اللہ پر اور اوس چیز پر جو ہم نے اتاری اپنی ہندی
جس میں فیصلہ ہوا جس میں ہرگز نہیں دو فوجین اور اللہ سب چیز پر قادر ہے۔ یعنی اللہ
کی رسول پر فتح و نصرت اور تاری جس سے تم غالب ہوئی اور اللہ قادر ہے کہ الکی اور فتحین
نہاں کافروں سے لڑ کر یوں وہ غنیمت ہی اوسہین یا پنجواں حصہ نیاز اللہ کی ہی واسطی خرچ ہو
کہ رسول کو خرچ ہی اپنی ذات کا اور قربات والوں کا اور حاجت مند مسلمانوں کا اور بعد
میں خرچ ہوئی ہیں سردار کو اور جو مال صلح سی لیا وہ سدا خرچ مسلمانوں کا ہر غنیمت میں چار
ہی میں سوا شکر کو تقسیم کرنا سوا رکھ دو حصی پیادہ کو ایک **اِذَا نَسْتُمْ بِالْعُدُوِّ**
لَدُنْکُمْ وَهُمْ بِالْعُدُوِّ الْقُصُوِّ وَالرَّکِبِ
اَسْفَلَ مِنْکُمْ وَلَوْ تَرٰ اَعْدٰیكُمْ لَا خَلْفَکُمْ

فِي الْمَعَادِ وَلَكِنْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا
لِتُفْلِكَ مِنْ هَٰكَذَا عَنِ بَيْتِنَا وَيَحْيَىٰ مِنْ حَيْثُ
عَنِ بَيْتِنَا وَإِنَّ اللَّهَ لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ

تمہی دے گی کی اور وہ پری کی نالی اور قافہ جی اتر گیا تھی اور اگر آپس میں تم وعدہ کرنا
تو نہ پہنچے وعدی پر لیکن اللہ کو روئے الٹا ایک کام جو ہو چکا تھا نام نہی جو رہا ہی سوجہ کر اور جو
جیوتامی سوجہ کر اور اللہ سناتا ہی جاتا ہے یعنی قریش اپنی قافہ کی مدد کو آئی تھی اور تم

کی غارت کو قافہ چل گیا اور دو فوجیں ایک میں ان کی دو کتا زون پر اتریں ایک کو دو
کی خیر نہیں یہ تہ بیر السک ہی اگر تم قصدا جاتی تو ایسا بروقت نہ پہنچتی اور فسخ کی

کا فون پر صدق پھر کا لہل کیا جو مرا وہ بی یقین چلی کر مراد جیسا تھا وہ بی حق پہچان کر تاکہ

الْإِيمَانُ بِآيَاتِهِ الذِّكْرُ وَاللَّهُ فِي مَوَاقِعَ قُلُوبِهِمْ وَلَوْ

أَرَادَ الْكَافِرُونَ إِلَّا أَفْشَلُوا لَافْتَلَتْهُمْ وَلَئِنَّا زَعَمْنَا فِي الْآمَنَةِ

وَلَكِنَّ اللَّهَ سَكَمَ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

جب اللہ نے وہ دلہا ہی تیری خواب میں تھوڑی اور اگر تجھ کو بہت دکھا تا تم لوگ نامور

کر لی اور جھگڑاؤں کی کام میں لیکن اللہ نے سچا لیا اس کو معلوم ہی جوابات ہی دلوں میں

وَأَذِّنْكُمْ بِمَوَاقِعِ الْقِتَالِ وَأَعِظْكُمْ قُلُوبَهُمْ

وَيُقَلِّبْكُمْ وَأَعِظْهُمْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ

مَفْعُولًا وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ

اور جب تجھ کو دکھا دی وہ فوج

وقت ملاقات کی تمہاری انہوں میں تھوڑی اور تم کو تھوڑا دکھا یا اور انہوں میں تارکدانی

اللہ ایک کام جو ہو چکا تھا اور اللہ تک پہنچ ہی ہر کام کیے بغیر کو خواب میں کا فرتھوڑی نظر

و انون کو قتل کی وقت تاجرات سی لڑیں غیر کہ غلط نہیں اور تہنیں کافر نہیں والی گئی
 یا ایہا الذین امنوا اذ القیت فة
 فاستوا واذکروا اللہ کثیرا لعلکم تفلحون
 یا این والواجب بہر کسی فوج سی تو ثابت رہو اور اللہ کو بہت یاد کرو تا پیرمراو باو
 ہر مرد اللہ کی چاہو تو اسباب ظاہر سی نہیں دل کی استقامت اور یاد اللہ کی اور حکم رواد
 سڑکی اور ایک مصلحت چاہئے واطیعوا اللہ ورسولہ ولا تنازعوا
 فیہ فستلوا وتذهب ریحکم واصبروا ان اللہ مع
 الصابرین اور حکم مانو اللہ کا اور اسکی رسول کا اور اسکی پیروں پہر امر دہو جاو کی اور
 انی ہی کی تمہاری باو اور نہری ہوا اللہ ساتھ ہی نہری والواجب ہے باو جاتی رہی کی یعنی
 یا ایہا الذین امنوا ولا تکنوا کالذین خرجوا من ديارهم
 فیراؤا سباء الناس و تصیدون عرب سبیل اللہ واللہ
 یاعلمون محیط اور مت ہو جیسی وہ لوگ کہ نکلی اپنی کہروں سی اتراتی اور لوگو
 سنی اور روکتی اللہ کی راہ سی اور اللہ کی قبول نہیں جی جو کرتی ہیں جہاد عبادت عبارت پر
 راوی یاد کہانی کو کسی قبول نہیں واذ زینا لهم الشیطان
 فمالهم وقال لا غالب لکم الیوم من الناس
 والی حار لکم فلما تراءت الفیتان نکص
 علی عقیبہ وقال ائی بری منکم ائی اری ما
 لا ترون ائی آخاوت اللہ واللہ شدید العقب
 اور وقت سنو انی لکا شیطان انکی نظر میں ان کی کام اور بولا کوئی غالب ہو کا تم لیج

دن اور میں رفیق ہوں تمہارا بہرہ جیسا کہ میں ہوں دو فوہین الیہا ہر اپنی ایریون براور ہوں
 میں تمہاری ساتھی نہیں میں دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھتی میں دیکھتا ہوں اللہ سنی اور اللہ کا
 سختی جیسا کہ جمع ہو کر نکلی لڑی پر راہ میں ایک شخص لاہور لکھا میں ابی مسلمانوں کا دشمن
 ہوں تمہاری رفاقت کو آیا ہوں اور جبکہ کا بڑا بہرہ ہوں بہرہ جیسا کہ لڑی ہوئی لکی ابو جیسا کہ
 تاتہ جیسا کہ ہا کا وہ شخص پہلی کسی فی دیکھتا ہے جیسا کہ دیکھا وہ شخص تہا جیسا کہ سنی جیسا کہ
 دیکھا سنی دیکھی مسلمانوں کی طرف بت ہا کا اذ یقول لِمَا فِقْرٌ وَاللَّهِ
 فِی قُلُوبِهِمْ رِضٌ غَرَّ هَؤُلَاءِ دِیْنُهُمْ وَمَرْتَبَتُهُمْ
 عَلَی اللّٰهِ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ جیسا کہ لکھی لکی منافق کو
 اور جیسا کہ دل میں آزار ہی یہ لوگ مغرور ہیں اپنی دین پر اور جو کوئی بہرہ سار
 اللہ پر تو اللہ بزدل ہر دست ہی حکمت والا حکمانوں کی دلیری دیکھ کر منافق اس طرح
 کرنی لگی تھی سو اللہ نے فرمایا کہ یہ غرور ہے وہ جیسا کہ و لو تری اذ یقول
 الَّذِیْنَ كَفَرُوا الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ
 وَآذَانَهُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ اور جیسا کہ
 دیکھی جیسا کہ جان لیتی ہیں کافروں کی خوشی مارتی ہیں اوکئی مونہ براور جیسا کہ اور جیسا کہ
 عذاب جیسا کہ ذلک بما قَدَّمْتُمْ اَیْدِیْکُمْ وَاِنَّ اللّٰهَ
 لَیْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ یہ بد لہی اوسکی جو تمہی بھیجا اپنی تہا
 اور اس جیسا کہ اللہ ظلم نہیں کرتا بنوں پر کذاب ال فرعون وَالَّذِیْنَ
 مِنْ قَبْلِهِمْ کَفَرُوا بِآیَاتِ اللّٰهِ فَآخَذَهُمُ اللّٰهُ
 بِذُنُوبِهِمْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ شَدِیْدُ الْعِقَابِ جیسا کہ

بھون والون کا اور جواون سی پہلی ہی منکر ہوئی اللہ باتوں سی سوکڑا اوکو اللہ نے
 دیکھا ہون پر اللہ فوراً وہی سخت عذاب کرنی والا ذالک بَانَ اللہ
 ذالک مُغَيِّرًا نِعْمَةً أَنْعَمَ بِهَا عَلَى قَوْمٍ حَتَّى يُغَيِّرُوا
 مَا بِأَنْفُسِهِمْ وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ۔ یہ سن پر کہا کہ اللہ نے
 دینین نعمت کو جو وہی تھی ایک قوم کو جب تک وہ نہ بدلیں اپنی جیوکی بات اور
 سنائی جانتا۔ اپنی جیوکی بات بدلیں یعنی اعتقاد اور نیت جب تک نہ بدلیں
 جسک بخشی نعمت چھٹی نہیں جاتی کذاب ال فرعون والذین
 مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَبُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ فَأَهْلَكْنَا تِلْكَ
 الْأُيُوتِينَ وَاعْرِضْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَكُلَّ كَانُوا
 ظَالِمِينَ جیسی ستور فرعون والون کا اور جواون سی پہلی ہی ہو نہیں پاتیں اپنی
 کذاب و یا مہنی اونکو اوکی کتا ہون پر اور دوا دیا فرعون والون کو اور ساری ظالم تھے
 شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الَّذِينَ كَفَرُوا فَهُمْ
 لَا يُؤْمِنُونَ۔ بدتر سب جان داروں میں السکھان وہ ہیں جو منکر ہوئے
 اور وہ نہیں مانتی الذین عَاهَدْتَ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُونَ
 عَهْدَهُمْ فِي كُلِّ مَسْرَءٍ وَهُمْ لَا يَتَّقُونَ جیسی توئی قرار
 دیا ہی اونہیں بہر وہ توڑتی ہیں اپنا قرار ہر بار اور وہ نہیں رکھتی قام
 يَفْقَنَظُومُ فِي الْحَرْبِ فَشَرَّدَ بِهِمْ مَخْلَفَهُمْ
 لَعَلَّكُمْ يَتَّقُونَ۔ سو اگر کہی تو باوی اوکو لڑائی میں تو ایسی سزا
 دے دے کہ ہر مالکین اونکی جھپٹی شاید وہ غیرت پکڑیں وَاِمَّا نَحْنُ مِنْ قَوْمٍ

خِيَانَةً فَأَنذِرُ الْبَغِيضَ عَلَى سَوَاءٍ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ

الْخَائِنِينَ اور انکو ڈرہو ایک قوم کی دعا کا تو جو رب دی اوٹو برابر کی برابر اللہ کی

ہنیں آتی دعا باز اگر ایک قوم کافروں سے صلح کی تو پھر انکی طرف سے دعا ہو

اب اوٹو بی خبری اور جو دعا نہیں ہو لیکن اندیشہ ہی تو خبردار کر جواب دیجیے

برابر یعنی جو سہ نام صلح پہلی کہ سکتی سواب کی رکتی ہوں رائی کا انہیں بدقولی نہیں

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَبَقُوا أَسْبَقُوا النَّبِيَّ

لَا يُخْرُونَ اور یہ نہ سمجھیں منکر لوگ کہ وہ بہاک نکلی وہ نہکان سکتے

وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ

وَمِنْ رِبَاطٍ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ

عَدُوَّكُمْ وَالْآخَرِينَ مِنْ دُونِهِمْ لَا

تَعْلَمُوهُمْ اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ وَأَسْبِقُوا مِنْهُمْ

فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُوفِّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ

لَا تَظْلُمُونَ اور سہ نام کرو انکی رائی کو جو پکار سکوز اور کھوڑی پالنے

کہ اس سے دناک پڑی اللہ کی دشمنوں پر اور تمہاری دشمنوں پر اور ایک اور لوگ

سوائے انکی جنکو تم نہیں جانتی اللہ انکو جانتا ہی اور جو خرچ کرو کی اسکی راہ میں پورا کرو

تکو اور تمہارا حق نہ رہی حکم فرمایا کہ جہاد کا سہ انجام کرو جو ہو سکی روز فرمایا یا تیرا

کو اور تمہارا کب اسی میں داخل ہی اور کھوڑی پالنے میں جو خرچ ہو اسکی خوراک

فضل سب ترازو میں چڑھی کا قیامت کو فرمایا کہ یہ واسطے ہی تاجنیں کہ فتح ہو کی سب

اللہ کی مدد اور وہ لوگ جنکو تم نہیں جانتے وہ منافق ہیں کہ ظاہر مسلمان پر دین ہیں

جَنُّوا لِلْسَّلَامِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّهُ
 هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔ اور اگر وہ جھکین صلح کو تو تو بی جہاد و سطر
 در پھر و ساکر اللہ پر بیشک وہی ہی سنا جانا تا یعنی اگر دین و غارین کے
 اللہ کو معلوم ہو کہ تم لوگوں کی نیکوئی و ان نیکوئیوں کا
 فَاِنْ حَسِبْتَ اللَّهَ هُوَ الَّذِي آتَاكَ نَصْرَهُ
 وَبِالْمُؤْمِنِينَ وَالْفَافِ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ لَوْ أَنفَقْتَ
 مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا الْفَتْ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ
 وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلَفَ بَيْنَهُمْ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ۔
 اگر وہ دیکھتا ہو کہ تم لوگوں کے درمیان میں جو کچھ فرمایا اپنی مدد کا اور مسلمانوں کا
 یہ دین و دین الفت والی اگر تو خرچ کرنا جو ساری ملک میں ہے تمام نہ الفت دی سکتا تو بی دین
 میں اللہ الفت والی اونہیں و در ذرا اور ہی حکمت والا۔ عرب کے قوین اگر مشہیر کہیں
 و ایک دوسری کی خون کی پانی پر حضرت کی سبب سے سبب متفق اور دوست ہو گئے
 يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
 نبی کاغیت ہی تجھ کو اللہ اور حق تعالیٰ تیری ساتھ ہو ہی ہیں مسلمان۔ حضرت نبی مبین اگر
 مسلمان شمار کرو انہی مرد قبا میں جنہ جہ سو ہو ہی سب خوش ہو ہی کہ اب تجھ کو کس کا دشمن ہے
 اِنَّا نُرِيكَ آيَاتِنَا يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ
 اِنَّا نُرِيكَ مِنْكُمْ عَشْرُونَ صَبَرُوا وَيَغْلِبُوا مِائَتِينَ
 اِنَّا نُرِيكَ مِنْكُمْ مِائَةً يَغْلِبُوا أَلْفًا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا
 اِنَّا نُرِيكَ قَوْمًا لَا يَفْقَهُونَ۔ اسی نبی شوق و لا مسلمانوں کو لڑائی کا

ارمون میں بے شخص ثابت غالب ہون دو سو پر اور اگر ہون تم میں سو شخص غالب
 ہزار کا فزون پر اس واسطے کہ وہ لوگ مجھ نہیں رکھتی یعنی یقین نہیں رکھتی اللہ پر
 ثواب پر اور جو یقین ہی وہ موت پر دیکھ اَلَا نَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ
 وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ صَبْرًا
 يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ
 بِإِذْنِ اللَّهِ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ابوجہ ہر گاہ کہ اللہ تم
 اور جاناکہ تم میں سے ہی سوار ہون تم میں سو شخص ثابت غالب ہون دو سو پر اور اگر ہون
 تم میں ہزار شخص غالب ہون دو ہزار پر اللہ کی حکم سی اور اللہ ساتھ ثابت رہی والوں
 اول کے مسلمان یقین میں کامل تھی اون پر حکم ہوا تھا کہ اپ سی دس ہزار کا فزون پر جہاد کریں
 پچھلی مسلمان ایک قدم کم تھی یہ حکم ہوا کہ دو ہزار فزون پر جہاد کریں یہی حکم اب باقی ہی لکھ
 اگر دونوں سی زیادہ پر حکم کریں تو ہر اجر ہی حضرت کی وقت میں ہر مسلمان اسی ہزار
 رے میں ماکات ابی ان یكون له اسرى حتى يمتحن
 فِي الْأَرْضِ تَوَدُّ أَنْ عَرَضَ الدُّنْيَا وَاللَّهُ يُرِيدُ
 الْآخِرَةَ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ کیا پامی نبی کو کہ او کی مان قیدی آویں
 جب تک نہ خون کی ملک میں تم چاہتی ہو جس دنیا کی اور اللہ چاہتا ہی آخرت اور اللہ
 آوری حکمت والا بدر کی لڑائی میں ستر کا فر پڑی آئی حضرت فی مشورہ پوچھا کہ ان کو لیکر
 اکثر مسلمانوں کی مرضی ہوئی کہ مال کی چھوڑ دیں اور اجنبیوں کی مرضی ہوئی کہ سب کو قتل کریں
 حضرت عمر اور سعد بن معاذ کی یہ مشورہ تھی آخر مال کے چھوڑ دیا یہ ایت عتاب کے اثری یعنی
 بنیوں کو جہاد سی مال سمیٹنا منظور نہیں بلکہ کا فزون کی ضد توڑنی وہ بات اسی میں

بتا ہے اس خوف سے کہ اگر کسی ضد ہو تو لو کہ کتاب من اللہ سبق
 مستکم فیما اخذتم عذاب عظیم۔ اگر نہ ہوتی ایک بات کہ لکھ چکا
 اللہ کی سی تو مکتوبات اس لئے ہیں بڑا عذاب۔ وہ بات یہ لکھ چکا کہ ان قیدیوں کو
 بیہوش کی قیمت تھی مسلمان ہونا فکروا مما غنمتم حلالاً طیباً
 واتقوا اللہ ان اللہ غفور رحیم۔ سو کہا وہ غنیمت لاو
 ستر اور دینی رہو اللہ سی اللہ ہی بخشنی والا مہربان۔ یعنی قدرتی ہو کی اور کچھ خطا ہے
 ہو جاوے گی تو بخشنی قیدیوں کا حکم سن کر مسلمان دینی غنیمت سی ہے اور کون سی ذرا
 کہ وہ اللہ عطا خوشی سی کہا لیکن غنیمت کی واسطی جہلو نہ کرو اب مسئلہ حقنی کی نزول
 یہی کہ اگر کار فرما ہی آویں اور کمال لیکر چھوڑنا روا نہیں نہ مفت چھوڑنا کہ یہ کارزون چاہیں
 نور دہی غلام کر کہنا یا چھوڑ دینا کہ رعیت ہو کر ملک اسلام میں ہیں اور شامعی کی پاس
 وہاں سورہ محمد میں فرمایا اِنَّمَا بَعْدُ وَالْفَاءُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ قُلُوبُ
 اَلَّذِينَ كُفُّوا مِنْ اَلْأَسْرِ اِنِ يَعْلَمِ اللّٰهُ فِی قُلُوبِكُمْ
 خَيْرًا فَاُولَئِكَ خَيْرًا مِّمَّا اخَذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ
 وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ۔ اسی ہی کہ وہی اور جو تمہاری ہاتھ میں ہیں قیدی
 آجانی کا اللہ تمہاری دلیں کچھ نیکی تو دیکھتا ہو بہتر اس سے جو تم سے ہیں کیا اور کون بخشنی کا
 اور اللہ بخشنی والا مہربان وان یؤدوا وَاخِیَارُكَ فَقَدْ خَلَقَ اللّٰهُ
 مِنْ قَبْلُ فَاَمْكِنَ مِنْكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ
 وراہ یہ کہ تجھی دعا کرنی سودا کر چکی ہیں یہی اللہ سی پہر او سنی کڑوا دہی اور اللہ
 سنا تا ہی حکمت والا۔ پہلی دعا کر چکی ہیں اللہ سی یہی کفر اور انکار اس کی حکم کیا

بعضی شیعوں کو کہ ابو طالب کے زندگی میں جب عہد کر متفق ہوئی تھی حضرت کی مدد پر اور اب
 کافروں کی ساتھ ہو کر آئی اور یہ وعدہ تحقیق ہوا اور میں جو مسلمان ہو حق تعالیٰ فی پیشمار
 دولت بخشی اور جو نہ ہوئی وہ خراب ہو کر تباہ ہو گئی **إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا**
وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ
فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوْا وَنَصَرُوا أُولَٰئِكَ
بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ
يُهَاجِرُوا مَا لَكُم مِّنْ وَلَا يَتَمَتُّونَ مِنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ
يُهَاجِرُوا أَوْ أُرْسِلَتْكُمْ فِي الدِّينِ
فَعَلَيْكُمْ النَّصْرُ الْأَعْلَىٰ قَوْمَ بَيْتِكُمْ وَبَيْنَهُمْ
مِيثَاقٌ وَاللَّهُ يَمَّا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ پہر لوگ ایمان لائی اور کہہ چور
 اور ٹہری اپنی مال اور جان سب کی سبکی راہ میں اور جن لوگوں نے جبکہ دی اور مدد کی وہ
 ایک دوسرے کی رفیق ہیں اور جو ایمان لائی اور کہہ نہیں چور انکو اونکی رفاقت سی
 کچھ کام نہیں جب تک کہ نہ چور آویں اور اگر تمسی بد چاہیں دین میں تو تمکو لازم ہے کہ
 کہ مقابلہ میں آئیں جن میں اور تم میں عہد ہی اور اللہ جو کرتی ہو وہ دیکھتا ہی حضرت
 اصحاب دوزخ تھے مہاجر و انصار مہاجر کہ چور فی والی اور انصار جبکہ دینی والی اور مدد کرتی
 والی یعنی حبشی مسلمان حضرت کی ساتھ حاضر ہیں اون سب کے صلح و جنگ ایک ہی ایک موافق
 موافق ایک کا مخالف سب کا مخالف اور جو مسلمان اپنی ملک میں ہیں جہاں کافروں کی روپیہ اونکی
 صلح و جنگ میں یہاں کے شرکاء نہیں اگر ان کا صلحی اون سی ٹہری تو یہ مدد نہ کریں و اگر اونکی صلح
 قابو یا وین تو مدد نہ کریں و اگر اجنبی اون پر ظلم کری اور مدد چاہیں تو مدد کری **وَالَّذِينَ**

كَفَرُوا بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ إِلَّا تَفْعَلُوا تَكُونُوا فِي

فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ اور جو لوگ کافر میں دوا ایک دوسری
میں کرتے ہیں نہ کر دے تو وہ ہوم مچ کی ملک میں اور بڑی خرابی ہوگی یعنی کافر آپس میں
دشمنی ہی جہاں باوین کی شیعہ مسلمان اور کوستاوین کی سوتہ مسلمانوں کو سنا دے

کہ ہماری پاس ہوا و سکا ذمہ ہمارا ہی اور جو اپنی کبر ہی وہ جھوٹ جانی سمجھ لی وَالَّذِينَ
آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ
آمَنُوا وَلَمْ يَهَاجَرُوا أُولَئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ
مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ اور جو لوگ ایمان لائے اور کبر چھوڑ آئی اور

رہی اللہ کی راہ میں اور جن لوگوں نے جگہ دی اور مدد کی وہی ہیں تحقیق مسلمان اور کون بخش ہے
اور روزی غرت کی یعنی دنیا میں بی اور آخرت میں بی سدا کے ساتھ والی مسلمان

اسکی میں کبر چھوڑنی والوں سے آخرت میں انکو بخشش ہی زیادہ اور دنیا میں روزی باغرت یعنی
غنت اونٹی حق ان کا ہی وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْ بَعْدُ وَهَاجَرُوا

وَجَاهَدُوا مَعَكُمْ فَأُولَئِكَ مِنْكُمْ وَأُولَئِكَ
بَعْضُهُمْ أَوْلَى بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ

شَيْءٍ عَلِيمٌ اور جو ایمان لائی بھی اور کبر چھوڑ آئی اور رسی ہمارے ساتھ ہو کر سو دہمتی
میں ہیں اور ناتی والی آپس میں حق دار زیادہ ہیں ایک دوسرے کی اسکی حکم میں تحقیق اللہ عزوجل

خبردار ہے یعنی ہمارے میں جتنی ملتی جاوین سب شریکین اور ناتی والا اگرچہ سچی مسلمان ہوں
ہجرت کر آیا پہلے ناتی والی مسلمان ہمارے کا حق دار ہی یعنی میراث وہی لیکر اگرچہ رفاقت قدیم اور دن

مورثہ کے ساتھ ہی وہی مالہ تملک والی ہے

یہ سورہ برادر حضرت فی بیان نہیں فرمایا کہ جدا سورہ ہی یا اور سورہ میں کی آیتیں ہیں سورہ کا نشان
باسم نازل ہوئی اس سے پہلے اس پر بسم نہیں اور کسی سورہ میں داخل نہیں قرآن میں اللہ
وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ
بواب ہی الدکی طرف سی اور اوسکی رسول ہی اون مشرکوں کو جن سی کو عہد رہا
فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ
غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ وَأَنَّ اللَّهَ مُحْزِي الْكَافِرِينَ
سو پہلو اس میں چار مہینے اور جان لو کہ تم نہ تہکا سکو کی اللہ کو اور یہ کہ اللہ رسوا کرتا
میکردہ کہ وَاذْنِ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ
الْحَجِّ الْأَكْبَرِ أَنَّ اللَّهَ بَرِيءٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَرَسُولُهُ
فَإِنْ تَسْتُمْ فَبِئْسَ الْوَحْيَ لَكُمْ وَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فاعلموا
أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ وَبَشِّرِ الَّذِينَ كَفَرُوا
بِعَذَابِ اللَّهِ
اور سنا دنیا ہی الدکی طرف سی اور اوسکی رسول سی لو کون کون
پر نی حج کی کہ اللہ الگ ہی مشرکوں سی اور اوسکا رسول سوا تم تو یہ کہ تو کو پہلا ہی اور اگر
نہانا تو جان لو کہ تم نہ تہکا سکو کی اللہ کو اور خوشخبری دی مشرکوں کو کہ اللہ الی مار کی چہتے
برس حضرت کوئی کی لو کون سی صلح ہو ہی ہی او بی لئی فرعون سی جو ان فقہانین بیان ہی اوس
عرب کے بہت قوموں سی صلح ہی جب کہ فتح ہوا اوس سی ایک برس حکم نازل ہوا کہ
کسی مشرک سی صلح نہ لکھو اور یہ بات حج کی دن یعنی عید قربان کو سب حج کی قافلی میں پکار دو کہ
سب کو خبر نہی او صلح کا جواب دی کر چار مہینے فرصت دی کہ اس میں خواہ لڑائی کا سر انجام
کرین یا وطن پہور جاوین یا مسلمان ہون اِلَّا الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ

ثُمَّ أَنْتَصَوْكُمْ شَيْئًا وَلَمْ يُظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدًا
فَأَتَوْا إِلَهُكُمْ وَعُودَهُمْ إِلَى مَدْيَنَ إِنَّ اللَّهَ
يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ

مکرمین مشرکوں سے جو محمدؐ تباہ کر چکے تصور نہ کیا تمہاری سیادت
اور مدد نہ کی تمہاری مقابل میں کسی کی سوا اون سے بول نہ کیا وعدہ اون کا اون کی وعدہ کی تکالہ لودھ

تین بین احتیاط و اذ النسلک الا شہر الحرم فاقبلوا

المشرکین حيث وجدتموهم وخذوهم وحصر

واقعدوا لهم کل مرصد فان تابوا واقاموا الصلوة

واتوا الزکوة فخلوا سبیلهم ان الله غفور

رحیم

پھر جب کد جاوین مہنی پناہ کی تو مارو مشرکوں کو جہان پاو اور پڑو اور کبیر

میتو ہر جگہ اون کی تاک پر پیر اگر وہ توبہ کریں اور کھڑی رکھیں نماز اور دیکریں زکوٰۃ تو چھوڑو اون کے

راہ الدہی سخت مہربان جن سے وعدہ ٹھہر لیتا اور دعا اون سننی دیکھی اون کی صلح قائم ہے

اور جن سے وعدہ کچھ نہ تھا اون کو فرصت ملی چار مہینی اور حضرت نے فرمایا دل کی خبر اللہ کو

ظاہر میں جو مسلمان ہو وہ سب برابر امان میں ہی اور خط مسلمان کی حد ہر ای ایمان لانا

کفری توبہ اور نماز اور زکوٰۃ اسی واسطے جب شخص چھوڑ دے نماز یا زکوٰۃ پھر اس سے امان اون

لی حضرت صدیق نے زکوٰۃ کی مسکروں کو برابر کا فروان کیے قتل فرمایا وان احد

من المشرکین استخارک فاجرہ حتی یسمع

کلام اللہ ثم ابلغه ما منه ذلک بالقرآن

لا یعلمون اور اگر مشرک تجھی پناہ مانگی تو اس کو پناہ دی جب تک وہ سن لے کلام

اللہ کا پھر ہنچا دی او کو جہان و دوزخ ہو پھر اس سے کہ وہ لوگ علم نہیں رکھتے یعنی اتنی امان

مضائقہ نہیں کہ کچھ پوچھا سنا چاہی وہ سب پہر ہی جہان وہ نذر نہ ہو تاں تک پہنچا دینا بعد کے
 سب کا فزون کی برابر ہی **كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِنْدَ اللَّهِ**
وَعِنْدَ رَسُولِهِ إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
فَمَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ فَاسْتَقِيمُوا لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرُ
الْمُنَافِقِينَ کیونکہ یہودی مشرکوں کو عہد اللہ اور اس کی رسول پاس مگر جن سے تمہاری
 مسجد الحرام پاس جو جب تک منی سید ہی رہیں تم ان سے سید رہو اللہ کو خوش آتی ہیں احتیاط و
 صلح و ایمن قسم فرمائی ایک جن سے بدت نہیں تھی اور ان کو جواب دیا کہ جو تم کی صلح میں
 تھی جب تک وہ دشمن نہ کریں یہ ادب ہے مگر اگر تم سے بدت تھی وہ صلح قائم ہے
 لیکن آخر یہ شرک عرب کے ایمان کا **كَيْفَ وَإِنْ تَظَاهَرُوا عَلَيْهِمْ**
لَا يَرْقِبُوا فِيكُمْ إِلَّا وَلَا ذِمَّةٌ يُرْضُونَكُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ
وَتَأْبَى قُلُوبُهُمْ وَأَكْثَرُهُمْ فَاسِقُونَ کیونکہ یہودی
 اور اگر وہ تم پر پابند نہ تھے نہ لحاظ کریں تمہاری دینداری کا نہ عہد کا مگر انہی کو دیتی ہیں یہی بات
 بات سی اور ان کی دل نہیں مانتی اور بہت دینیں ہی حکم میں **اِشْتَرَوْا بِآيَاتِ اللَّهِ**
ثَمَنًا قَلِيلًا فَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ سَاءَ
مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ بیخی اور انہوں نے حکم اللہ کی تھوڑی قیمت پر الگ کی اور
 سی وہ لوگ بری کام ہیں جو کہ یہی ہیں **لَا يَرْقِبُونَ فِي صُومِهِمْ إِلَّا وَلَا**
ذِمَّةٌ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُونَ نہ لحاظ کریں کسی گمان کے
 حق میں دینداری کا نہ عہد کا اور وہی ہیں زیادتی پر **فَانْهَوا أَقْصَا**
الصَّلَاةِ وَآتُوا الزَّكَاةَ فَخِوْا نَكُمْ فِي الدِّينِ

وَلَفِصْلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ سوار تو بہ کرین اور کمڑی کہیں

نازاور دیتی زمین زکوۃ تو تمہاری ہائی میں حکم شرع میں اور ہم کو اتنی میں ہی ایک
جانی والی لوگوں کو **ف** یعنی یہ جو فرمایا کہ ہائی میں حکم شرع اس سے سچا لین کہ جو شخص قرآن

میں معلوم ہو کہ ظاہری مسلمان دل سے یقین نہیں رکھتا اور جو حکم ظاہری میں مسلمان کہیں
اور عقداوردوست نہ کریں **وَإِنْ كُنْتُمْ أَتَمُّنَا نَقُومُ مِنْ بَعْدِهِ**

عَهْدِهِمْ وَطَعْنُوا فِي دِينِهِمْ فَقَاتِلُوا أُمَّةَ الْكَفْرِ
إِنَّمَا لَا إِيمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ اور اگر توڑیں اپنی قسمیں

عہد کی چھی اور عیب دیوں تمہاری دین میں تو روکفر کی سرداروں کو کئی قسمیں
نایدود باز آویں **ف** اگر ثابت ہو کہ ایک کا فر عیب دیتا ہماری دین کو مودتی نہ رہا

أَلَا تَقَاتِلُونَ قَوْمًا نَكَثُوا أَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوا بِإِخْرَاجِ
الرَّسُولِ وَهُمْ بَدُّوْكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ أَتَخْشَوْنَهُمْ

فَاللَّهُ أَهَقُّ أَنْ تَخْشَوْهُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ
یون نہ کرو ایسی لوگوں سے کہ توڑیں اپنی قسمیں اور فرستیں بھیج رسول کو نکال دیوں

و انہوں نے پہلی جہر کی تھی کیا اون سے ڈرتی ہو سو اللہ کا درجہ ہی بگڑا ہے انکو زیادہ اگر
ایمان رکھتی ہو قاتلوں کو **لَعَنَ اللَّهُ بَائِدُنَكُمْ**

وَيَخْرُجُهُمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَتَشْفِ صُدُورَ
قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَيَذْهَبَ عِظَ قُلُوبِهِمْ

وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ
رواوی عذاب کری اللہ انکو تمہاری مانتوں اور رسوا کری اور نکالوں پر غالب کری

اور ہندی کری دل کئی مسکن لوگوں کی اور نکالی اونکی دل کے جگن اور البتوبہ دیکھا جیو جا
 اور البتوبہ جانی حکمت والا آم حسبتہم ان تترلوا واما تعلم
 اللہ الذین جاہدوا منکم وکذبوا وامن
 دون اللہ ولا رسولہ ولا المؤمنین ولجبت
 واللہ خیر مما تعملون کیا بانی جو کہ پوٹ جاو کی اور ابھی معلوم
 معلوم السنی تم میں سی جو لوک لڑی ہیں اور نہیں پڑا اونہوں فی سواہی السک اور اوکے
 رسول کی اور مسلمانوں کی کسی کو میدی اور البتوبہ خبری تباری کام ماکان
 للمشکین ان یعمروا مساجد اللہ شاہد
 علی انفسہم بالکفر اولئک حبیطت اعمالہم
 فی النار ہم خالدون مشکون کاکام نہیں کہ آباد کرن اللہ کی
 مسجدیں اور مانتی جاوین اپنی اوپر کفر کو وہ لوک خراب کئی اونکی کسی اور اک میں ہیں
 وہیث انما یعمروا مساجد اللہ من امن باللہ والیوم
 الآخر واقام الصلوۃ واتی الزکوۃ وکم یحس
 الا اللہ فغسی اولئک ان یتکونوا من المہتدین
 دہی آباد کری مسجدیں اللہ کی جو یقین لایا اللہ پر اور پچھلی دن پر اور کھڑی کی نماز او
 دی زکوۃ اور نہ ڈرا سواہی اللہ کسی سی سوا مید وارہن وہ لوک کہ ہووین ہدایت
 والون میں اجعلتم سقاۃ الخلیج وعمارۃ المسجد
 الحرام من امن باللہ والیوم الآخر وہا
 فی سبیل اللہ لا یستوون عند اللہ واللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ کیا تھی ہذا حاجیوں کا پانی پلانا اور
 مسجد حرام کو بسانا برابر اور سبکی جوایتیں لایا الہیہ اور پانی دن پر اور رات الہیہ میں
 نہیں برابر الہیہ پاس اور الہیہ نہیں بہا بی انصاف کو کوئی کو الذین
 آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ
 وَأَنْفُسِهِمْ أَكْثَرُ دَرَجَةٍ عِنْدَ اللَّهِ وَأُولَئِكَ هُمُ
 الْفَائِزُونَ جو فائز تھے اور کم چھوڑا تھے اور لڑی الہیہ راہ میں اپنی مال اور جان
 سے اوکوڑا دجہی الہیہ پاس اور وہی بھی مراد کو یکیشہم رتیم
 بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّتْ لَهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ
 مَقَامٌ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ
 عَظِيمٌ خوش خیزی دینا ہی اوکو پروردگار اور ان کا اپنی طرف سے مہربانی کی
 اور رضا مندی کی اور باغون کی جن میں اوکو آرام ہی ہمیشہ کارنا کرین او نہیں مرام الہیہ
 پاس بڑا ثواب ہے اور پرسی یہاں تک پانچ آیت نازل ہوئیں اس پر کہ گفتگو ہی
 حضرت علی اور حضرت عباس میں حضرت عباس فی آخر کو ہجرت کی ہی کہا حضرت علی
 کہ اگر تم اول ہجرت کرتی تو جہاد و نہین حاضر ہوتی اور عربی بلند پانی جیسی جیسی ہی حضرت
 عباس نے لکھا کہ ہم بی خدا کی کام میں تھی خدمت حاجیوں کی اور آبادی مسجد حرام کی سوائے
 تعالیٰ نے فرمایا یہ کام اون کی برابر نہیں اور مشرکوں کی خدمت قبول نہیں کوئی مسلمان
 خدمت کری تو قبول ہی ان ایوں سے سمجھ کر حضرت فی مکی سے کافروں کو نکال دیا
 اور ہمیشہ کو حکم ہوا کہ مکی میں کافروں جاوی اور علمانی لکھانی کہ کافروں کی مسجد بنادی اوکو
 منع کری اور اس سے یہ نکلتا ہی کہ پیغمبر کی قرابت سے عمل کا درجہ بڑا کہ حضرت عباس

قریب تھی اور حضرت علی علیہ السلام سے زیادہ یا اَبَا اَلدِّیْنِ اَمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا
 اَبَاءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِیَاءَ اِنْ اسْتَحْبَبْتُمْ الْکُفْرَ
 الْاِیْمَانِ وَمَنْ یَتَوَلَّهُمْ مِنْکُمْ فَاُولَئِکَ هُمُ
 الظَّالِمُونَ۔ ای ایمان والوں نے پھر وہی باپوں کو اور بھائیوں کو رفیق کو اگر وہ غیر
 کفر کو ایمان سے اور جو تم میں اوکئی رفاقت کری سو وہی لوگ ہی کہنا کہ بعض شخص
 مل سلیمن میں لیکن برادر ہی سے تو نہیں کئی کلمہ ہر سمان ہو جاوے اور کمال حال یہاں سے
 مجھو قل ان کان اَبَاءُکُمْ وَاِیْنَاءُکُمْ وَاِخْوَانُکُمْ وَاَرْوَاحُکُمْ
 وَغَشِیْرُکُمْ وَاَمْوَالُکُمْ اَقْرَبُ فَمَوَالِکُمْ وَتِجَارَۃُکُمْ تَحْشَوْنَ
 کَسَادَهَا وَمَسْکِیْنُ تَرْضَوْنَهَا اَحَبُّ اِلَیْکُمْ
 مِنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَجِهَادٍ فِیْ سَبِیْلِہِ فَتَرْتَضَوْنَ اَحَدَہُ
 یَاۤتِیَ اللّٰہُ بِاَمْرِہِ وَاللّٰہُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ۔ تو کہ
 اگر تمہاری باپ اور بیٹی اور بھائی اور عورتیں اور برادر ہی اور مال جو کمالی ہیں اور سوداگری جس کے
 بندہ ہونی سے حدی ہو اور چولیان جو پسند رکھتی ہو تو کو غیر نہیں اللہ اور اس کی رسول اور نبی سے
 اس کی راہ میں توراہ دیکھو جب تک پہنچی اللہ کم اپنا اور اللہ راہ نہیں دیتا تا زمانہ لوگوں کو
 آخر حکم پہنچا کہ اس ملک کا فرما ہر ہون تب اکثر کا فرمان ہو لَقَدْ نَصَرَكُمُ
 اللّٰہُ فِیْ مَوَاطِنَ کَثِیْرَةٍ وَیَوْمَ حُنَیْنٍ اِذَا عَجَبْتَکُمْ
 کَثَرَتْکُمْ فَلَمْ تُغْرِغْکُمْ شِیْءًا وَضَاقَتْ عَلَیْکُمُ
 الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلِیْتُمْ مُدْرِیْن۔ مدد کر چکا ہی ہو
 اللہ بہت میدانوں میں اور دن جنین کی جب اترا ہی تم پہنچی بہت پر پہرہ کہ کام نہ انہی تھا

وَتَبَّكَ هُوَ كَمَا تَمَّ بِرَبِّهِمْ سَابِقًا بِنِي فَارُخِي كِي بِهَر هِي تَمَّ بِت دِي كَر تَمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ
سَكَنَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَنْزَلَ
خُودَ الْمَثَرُوهَا وَعَذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَذَلِكَ
خَزَائِرُ الْكَافِرِينَ

والون پراواتارین فوجین جو متنی نہیں دیکھیں اور مادی کافروں کو اب یہی سزا ہی
مردوں کی تَمَّ تَوْبُ اللَّهُ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَلَى مَنْ يَشَاءُ
وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ پھر توبہ دیکھا اللہ اسکی بعد جو چاہی اور اللہ بخشتا ہی مہربان

فتح ملی کی بعد حضرت فی سنا کہ ملی اور طائف کی پہنچ کا فرجمع بین لڑائی کو پھر

حضرت اون پر چلی دس ہزار مسلمان ساتھ ہی اول سی اور دوم مارعل ملی کی یہ

پہاڑوں کی پہنچ کد ارہ فوج کا سنگی سی تہا کم کم کد زنی لکی قوم ہوا زن کردین چپے

تھی جب ملی والی کد زنی لکی وہ ان پر کری یہ الٹی بہا کی حضرت کی ساتھ والی بی بکر کئی حضرت

بادہ ہو کر جنگ کو مستعد ہوئی حضرت عباس فی عینا وازسی بیکارا انصار کو اوس

اواز پر مہاجر و انصار پہنچی تب لڑائی ہوئی اور اسنی فتح دی اول کسی مسلمان

کھاتا کہ ہم تھوڑوں کو بہت جگہ فتح ملی ہی اب تو ہم بین دس ہزار حق تعالیٰ فی ادب

دانا اسباب پر نظر نہ رکھیں بہر ان کافروں میں بی اکثر مسلمان ہوئی یا اَلْیَا

لَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا وَارْخَفْتُمْ

عَنْكُمُ الْفُسُوقَ فَيُغْنِيَكُمْ اللَّهُ مِنْ فَتْنِهِ

إِنْ شَاءَ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ای ایمان والون

مشرک جو میں پیدہ میں سوز و گداز میں مسجد الحرام کی اس برس بعد اور اگر تم دینی ہو فخر سے
 اگلی غنی کر کے تم کو الہیانی فضل سے اگر چاہی الہی سب جانا حکمت والاف مسجد الحرام میں مشرک کو
 جانا منع ہی بلکہ ساری حرم میں اور مسجد میں عاف ہی اور پیدہ کی اولیٰ دلیلیں تھے بدن پر نہیں
 اور فخر سے دینی ہو یعنی آدھ وقت موقوف ہو کی مشرکوں کو تو معاصات سوداگری بند ہوئی
 اللہ تعالیٰ انکس مان کر دیا سب کا روبا جاری ہوا قاتلو الذین لا یؤمنون
 بِاللّٰهِ وَلَا یَالِیَوْمِ الْآخِرِ وَلَا یَحْزَنُونَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَسُوءُ
 وَلَا یَدْبُرُونَ دِیْنَ الْحَرَمِیْنِ الذِّیْنِ اَوْثُو الذِّکْبِ حَتّٰی
 لَیْطَوُّ الْجَزِیَّةَ عَنْ یَدِیْ وَهُمْ صَاغِرُونَ لَرُوَادُن لَو کون سے
 جو یقین نہیں کہتے الہی پڑھیں دن پر حرام جانی جو حرام کیا الہی اور اس کی رسول فی قبول کرین
 دین بچاؤ ہو کتاب سے من جب تک دیوین خبر سے ایک ماہ سے اور وہ بی قدر ہوں
 پہلی حکم ہوا کہ مشرکوں سے رزہ اور ملک سے نکالو اب حکم ہوا اہل کتاب سے رزہ کا کہ یہ
 دین سے مشرکین اور الہ کو اور آخرت کو جیسی چاہیں نہیں مانتی لیکن ان سے خبر قبول رکھا
 رشتہ کہ ادنیٰ اعلیٰ سب ذلیل ہو کر جزیرہ دیا کرین باقی عرب کے مشرک سے خبر نہ کر قبول نہیں اور
 جہان کے مشرک سے خفی یا قبول ہی جزیرہ ہر سینی میں پانچ آنی یا دس یا سو روپہ موافق حال اور
 ذلیل بنایا کہ سواری میں لباس میں راہ چلنی میں ہتھیار باندھنی میں مسلمان کی برابر بن کرین
 اور بی بہت بندوبست ہیں وَقَالَتِ الْیَهُودُ عَرِیْبُ اللّٰهِ وَقَالَتِ
 النَّصَارَی الْمَسِیْحُ ابْنُ اللّٰهِ ذَالِکَ قَوْلُهُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ
 یُضَاهَوْنَ قَوْلَ الذِّیْنَ کَفَرُوا مِنْ قَبْلُ قَاتِلْهُمْ
 اللّٰهُ اَنّٰی یُؤْفَکُونَ اور یہودی کا غزنیہ الہ کا اور نصاریٰ

مسیح بیٹا الدکایہ بایشن آہتی میں اپنی مونہ سی ریس کرنی لگی اہل منکرین کے بات کے
 ہی اوکو الدکایہ نسی پیری جاتی ہیں **ف** یعنی اہل کتاب سو کر مشرکوں کے ریس کرنی لگی
 تَحَذُّواَ الْحَبَارَهُمْ وَرَحَبَانُفُصْرُ اَزَا بَا مِر دُونَ اللّٰہِ
 وَالْمَسِيحِ بْنِ مَرْيَمَ وَمَا اَمْرُو اِلَّا لِبَعْدِ وَالْهَآ
 وَاحِدًا اِلَّا اِلٰہُ اِلَّا هُوَ سُبْحَانَهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ

ہر ای میں اپنی عالم اور درویش خدا الدکو چھوڑ کر اور مسیح بیٹا مریم کا اور حکم ہی ہوا تھا کہ
 مذکرین ایک صاحب کے کسی بندگی نہیں اور مکی سوانی وہ پاک ہی ان کی شریک
 بنائی سی **ف** او مکی عالم یا درویش جو اپنی عقل سی ہر ادیتی وہ جانتی خدا کی ان ہکو چھوڑکا
 ہو کیا اور پھر اتنی خاطر کو یا طمع کو سو عالم کا قول عوام کو سند جب تک وہ شرع سی سچو کر کہی جب
 معلوم ہو کہ طمع سی کہا پھر وہ سند نہیں یوں دُونَ اَنْ يُطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰہِ
 فَاَوْھِمُوْہُمْ وَاٰیٰی اللّٰہِ اِلَّا اَنْ یُّتِمَّ نُوْرُہٗ وَلَوْ کَرِهَ
 الْکَافِرُوْنَ

میں اپنی روشنی اور پڑھی بڑا مین منکر **ف** یعنی جیسا کوئی چونک سی چراغ بجھاوی وہ چاہے
 میں کہ اپنی جھوٹی مایوں سی دین اسلام کو نہ پہلنی دین **هُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ**
رَسُوْلَہٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِيُظْہِرَ عَلٰی الدِّیْنِ
کَلِہٖ وَلَوْ کَرِهَ الْمُشْرِکُوْنَ

بات کی کر اور دین سچا نا او کو اوپر گری ہر دین سی اور پڑھی بڑا مین منکر
 دین سب سی اوپر عقل کے نزدیک اور خدا کی نزدیک یعنی اس سے قربت ہی سوا دوسری
 یٰۤاٰیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِنَّ کَثِیْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالْاَوْثَیْنِ

لِيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْاِطْرَ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيلِ
وَالَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يَنْفِقُوْنَهَا
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ

عالم اور درویش اس کتاب کے کہانی میں مال کو کون کی ناحق اور اگلی میں اس کی راہ سی اور
لوگ کا رکھتی ہیں سونا اور روپا اور خرچ نہیں کرتی اس کی راہ میں سوا کوئی اور خرچ نہیں سنا دہر والی
مارکی اس کی راہ میں خرچ کرنا یکہ زکوٰۃ فرض اور حق دار کا حق دینا ہی یوم نوحی علیہا
فِيْ نَاجِيْتِهِمْ فَكَوْنِيْ بِمَا جَاءَهُمْ وَخُوفُهُمْ وَظُهُورُهُمْ
هٰذَا مَا كُنْتُمْ لَا نَفْسَكُمْ فذُرُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ

جس دن آگ دہکاوین کے اوس پر دو تکی پہر داعین کی اوس کے انکی ماتی اور گردن میں
پہنیں یہ ہی جو تم کا رتی تھی اپنی واسط اب چکھو مزہ اپنی کا رتی کا اِنَّ عَذَابَ الشَّهِيْدِ
عِنْدَ اللّٰهِ اَتْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ يَوْمَ
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مِنْهَا اَرْبَعَةٌ حَرْمٌ ذٰلِكَ
الَّذِيْنَ الْقِيَمُ فَلَا تَطْلُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوْ
الْمُشْرِكِيْنَ كَافَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَافَّةً
وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ

ہیں اس کی حکم میں جس دن پیدا کی آسمان وزمین اونین چارہیں ادب کے یہی ہی سیدائین
سوا اونین ظلم نہ کر داپسی اوپر اور دشمنوں سی ہر حال حبیبی وہ رتی میں تسی ہر حال
اور جانور کے اساتہ ہی دروہ لون کی ہمیشہ حکم شرع میں برس ہے بارہ ہینے کا نہ کم نہ زیادہ
اور دین ابراہیم میں چارہ ہینی ظلم تھی ذی قعدہ دججہ محرم جب کہ انین رننا حرام تھا ملک

من تہا نوک دور و نزدیک کج و عمدہ کر سکن اب اکثر علماء پاس یہ حکم نہیں اس کے
 نکلتا ہی کہ کافروں سے لڑنا ہمیشہ روا ہی اور اسپین ظلم کرنا ہمیشہ کتنا ہی ان مہینوں میں زیادہ
 میں ہری کہ اگر کوئی کافران مہینوں کا ادب مانی تو ہم ہی اوس سے ابتدا کریں اگر ہی کے
 نَمَّا النَّاسُ زِيَادَةً فِي الْكُفْرِ يُضِلُّ بِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا
 كَلُونَهُ عَامًا وَيَحْمِلُونَهُ عَامًا لِيُوَاطَّئُوا عِدَّةَ
 مَا حَرَّمَ اللَّهُ فُحِلُوا مَا حَرَّمَ اللَّهُ زَيْنَ لَهُمْ سُوءُ
 أَعْمَالِهِمْ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ
 یہ مہینا ہوتا ہی سو بڑا ہی بات کفر کی عہد میں کرا ہی میں پڑتی میں اس سے کافر چھٹا کتنی میں
 بس کو ایک برس اور ایک کتنی میں ایک برس کہ پوری کر لین کتنی جو اللہ ہی کہی اور ایک کے بہ حال
 قیام میں جو منع کیا اللہ ہی دیکھا ہی میں او کو او کی کام اور البدراہ نہیں دیا شکر قوم کو
 نزلن فی ایک کرا ہی نکالی تھی کہ اسپین لڑتی اسپین اجا تاہ حرام او کو ہوتا دیتی کتنی ہی برس
 غفر ہی آیا محرم ہی اوی کا تو ماہ حرام میں لڑتی اس حدیث ہی یہ اوس پر حق تعالیٰ فرمایا یا ایہا
 الَّذِينَ آمَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمْ أَنْفِرُوا فِي سَبِيلِ
 اللَّهِ أَتَأْخِذْتُمْ بِالْأَرْضِ أَرْضَيْتُمْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا
 مِنَ الْآخِرَةِ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ
 إِلَّا قَلِيلٌ اے ایمان والوں کیا ہو تم کو جب کہی کوچ کرو اللہ کی راہ میں غور
 تانی ہوز میں پر کیا یہی دنیا کی زندگی پر آخرت چھوڑ کر سو کچھ نہیں دنیا کا برتنا آخرت کی صا
 میں کہ ہو ا یہاں سے مذکور ہی جنگ تبوک کا جب تمام غالب ہو اور عرب میں پہلا
 شام کی رئیس قوم غسان تابع شاہ روم کی اس فکریں لگی کشادہ روم کو اس طرف

اور بنک الدین حضرت کو بخیر ہوی آپ ہی اون پر قصد کیا اور خط لکھا روم کی شاہ کو دین
دعوت اوس پر ثابت ہو حضرت کی نبوت لیکن قوم نے رفاقت نہ کی وہ بی اسلام سی مجروح
جیشام والوں نے خیر پائی حضرت کی ارادی کی شاہ روم سی ظاہر کیا اوس نے مد کا وہ نہ لیا
ان لوگوں نے اطاعت کی لیکن سمان ہوی بہر غریب حضرت کی وفات ہوی بعد کی خلافت
حضرت عمر بن تمام ملک شام فتح ہوا اس جنگ میں دشمن قوی نظر آیا اور سردار زوکیا اور
کم منافق لکی بہانی لانی حضرت نے سب کو رخصت دی جب اللہ کی فضل سے غالب منصور بہرانی
منافق فضیحت ہوی اس سورۃ میں اکثر منافقوں کی باتیں بیان ہیں **الْأَثَرُ**
يَعِزُّ بَكْرُ عَدَا النَّامُ وَلَسْتَ بَدَلُ قَوْمًا غَيْرَكُمْ
وَلَا تَضُرُّهُ شَيْئًا وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
ارنہ نکلو کی تلو دی کا دھکی مارا اور بدل لاوی کا اور لوگ تہاری سوا ہی اور کچھ نہ بکاؤ
اوسکا اور اللہ سب چیز پر قادر ہی **الْأَثَرُ** **يَعِزُّ بَكْرُ عَدَا النَّامُ** **وَلَسْتَ بَدَلُ قَوْمًا غَيْرَكُمْ**
وَلَا تَضُرُّهُ شَيْئًا وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
اخرجه الذین کفروا ثانی اثنین اذہم فی الغار
اذا یقول لصاحبه لا تخزنا ان الله معنا فانزل الله
سکینتہ علیہ وایدہ مجنود کم تروہا وجعل
کلمۃ الذین کفروا السفلی وکلمۃ اللہ فی
العلیاء واللہ عزیز حکیم اگر تم نہ مدد کرو کی رسول کی تو او
مدد کی ہی مددنی جو وقت اوسکو نکالا کافروں نے دو جان سی جیہ دونہ تہی غار میں
کہنی لکا اپنی رفیق کو تو غم نہ کہا اللہ ہمارا ساتھ ہی بہر الدنی تار ہی اپنی طرف سی سکین
اوس پر اور مدد اوسکی پہن وہ فوجین کہ تہی نہیں دیکھیں اور سخی ڈالی بات کافروں کے

ورلد ہی کی بات ہمیت اوپر ہی اور اندر دوست ہی حکمت والا . . . رفیق غار ابوکر صدیق

حجرت میں قہر ہی تھی حضرت کی ساتھ اور اصحاب پہلی نکل گئی تھی بعضی بھی نکل آئے
فِرَوا خِفَافًا وَثِقَالًا وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ
فِي سَبِيلِ اللَّهِ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ

لوگوں اور بوجھل اور ثروتمند کی راہ میں اپنی مال اور جان سی یہ بہتر ہی تمہاری حق میں
رکھو سمجھیے لوگوں کے عرصہ ضاقت پر سفر قاصدا
لا تَتَّبِعُوا وَلَكِنْ بَعْدَتْ عَنْهُمْ الشُّقَّةُ
وَسَخَّرَ اللَّهُ لَكُمْ أَنْفُسَهُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ

رحمہ مال ہوتا نزدیک اور سفر ہلکا تو تیری ساتھ جنتی لیکن دور نظر آئی ان کو طرف اور
نہیں کہا دین کے اللہ کی کہ ہم مقدور رکھتی تو نکلتی تمہاری ساتھ وبال میں دالتی میں اپنی جان
درجات ہی وہ جو وہی جاہلین عفا اللہ عنک لم أذن لک
حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَتَعْلَمَ الْكَافِرِينَ

بدبختی ہو کیوں رحمت دی توئی اونکو جب معلوم ہوتی تجھ پر جنہوں نے سچ کہا اور جانا
ہو جنہوں کو لا یستأذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ
وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ وَاللَّهُ
عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ

سچ کہہ کرین اپنی مال اور جان سی اور اللہ خوب جانتا ہی دُر والوں کو افسا
سْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

وَأَتَابَتْ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِي رَيْبٍ يَتَرَدَّدُونَ • رحمت وہی ملتی ہے

تجسبی جو نہیں یقین کہتی الہیہ اور کجی دین پر اور شک میں پڑی ہیں دل اونکی سودہ اپنی شک میں
بستگی میں وکواراد و الخروج لا عد و الله عدة و لكن

كسرة الله انبعاثهم فثبطهم وقيل اعدوا
مع القاعدین • اور اگر چاہتی نکلتا تو طیار کرتی کجیہ اور کسا اسباب لیکن

خوش نہ کمال کواونکا اوٹھنا سو بوجھل کر دیا اونکو اور حکم ہوا کہ بیٹھو ساتھ بیٹھنی والو کی
اخرجوا فيكم ما زادوكم الاخساء ولا وضعوا

خاروكم يغيثكم الفتنه وفيكم سماعون لهم
والله عليهم بالظالمين • اگر نکلتی تم میں کچھ نہ بڑھتی تھا اور خرابی اور کجی

دوڑاتی تمہاری اندر بکار کرانی کی تشرش اور تم میں بعضی جاسوس ہیں اونکی اور اللہ خوب جانتا ہے
بی انصافوں کو لعدا بتغوا الفتنه من قبل وقلوبك الامم

حتى جاء الحق وظهر امر الله وهم كارهون • کرتی ہی ہے
عاش بکار کی الکی اسمی اور المتی رہی ہیں تیری کام جب تک آپہنچا سچا وعدہ اور غالب ہوا حکم

اور وہ ناخوش ہے رہے ومنهم من يقول ائذنت لي ولا تقية
الا في الفتنه سقطوا وان جهنم المحطه بالكفر

اور بعضی اوہیں کہتی ہیں مجھ کو رحمت دی اور کراہی میں نہ ڈال سنا ہی وہ تو کراہی ہی میں
پڑی ہیں اور دوزخ کبیر رہی ہی سکون کو • ایک منافق تھا جو میں سے نہ لایا کہ روم کی

خوب صورت ہیں میں اوٹھیں میں جلدی میں کرتا رہوں کا رحمت دو کہ سفین نہ جاو
لیکن دوزخ کروں کمال سی ان تصيبك حسنة تسوهم وان

مُصِيبَةٍ يَقُولُ أَكَلْنَا أَخْنًا أَمْ نَأْمُرُ بِمَقْبُوحٍ وَيَتَوَلَّوْا

وَهُمْ قَرَحُونَ ^{اگر جنگو پہنچے کچھ خون و دہری لایا او کو اور اگر پہنچے سختی کہیں مہنی سہیل}

یہا اپنا کام الہی اور ہر کردار میں خوشیاں کرتے قُلْ لَرُبِّصِيبَنَا اِلَّا

مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

الْمُؤْمِنُونَ ^{تو کہ ہو نہ پہنچے کا کرو ہی جو کہہ دیا اللہ ہی صاحب ہے اور اللہ}

یہ چاہی ہی ہر سارے مومن قُلْ هَلْ تَرْتَصُونَ بِنَا اِلَّا اِخْرَجَ

الْحَسَنَيْنِ وَنَحْنُ نَتَرْتَصِرُ بِكُمْ اَنْ يُصِيبَكُمُ اللّٰهُ

بِعَذَابٍ مِنْ عِنْدِهِ اَوْ يَأْتِيَنَا فَتَرْتَصُوا اِنَّا مَعَكُمْ

مَتَرْتَصُونَ ^{تو کہ تم کیا چیتو کی ہمارے حق میں کرو و خوبی میں سے الگ اور ہم امید ہیں}

ہمارے حق میں کہ دالی تم پر اللہ کے عذاب اپنی پاس سے یا ہمارے ہاتھوں سے منتظر ہو ہم

سے یا نہ منتظر ہیں قُلْ اَنْفِقُوا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَنْ يُتَقَبَلَ مِنْكُمْ

اَنْ تَكُنْ كُنْتُمْ قَوْمًا فَاسِقِينَ ^{تو کہ مال خرچ کرو خوشی سے یا ناخوشی سے}

مگر قبول نہ ہو گا تم ہی ہو لو کہ بی حکم وہ جو مدد خرچ دینی لکھا ہو جو لو

بالاعتقاد کا مال قبول نہیں و مَا مَنَعُهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقَاتُهُمْ

اِلَّا اَنْفَرُكْفَرُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَلَا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ وَلَا

وَهُمْ كُفَّارًا وَلَا يَنْفِقُونَ اِلَّا وَهُمْ كَارِهُونَ ^{اور نفقہ نہیں ہوا قبول ہونا اون کی خرچ کا مگر اسی پر کہ وہ منکر مومنی الہی اور اس کی رسول}

و نہیں آتی نماز کو مگر جی ہاری اور خرچ نہیں کرتے بری دل سے فَلَا تَعْجَبْكَ اَمْوَالُهُمْ

وَلَا اَوْلَادُهُمْ اِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِمَا

كَانُوا يَكْفُرُونَ

فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ
 سو تو تجھ نہ کر اون کی مال اور اولاد سی اللہ ہی چاہتا ہی کہ اونکو عذاب کری ان خیر و
 دنیا کی جیتی اور نکلی اونکی جان جب تک وہ کافر ہی رہیں یعنی یہ تجھ نہ کر کہ بی دین کو اللہ
 نعمت کیون دی بی دین کی حتمین اولاد اور مال و مال کہ انکی بھی دل پریشان ہی اور ان کی
 سی جوتنی نہ پاوی مرقی دم تک تا تو یہ کری یا انکی کڑھی وَ يَخْلَقُونَ بِاللَّهِ انْجَمًا
 لَكُمْ وَمَا لَهُمْ مِنْكُمْ وَلَا يَخْلَقُونَ قَوْمًا يُفَرِّقُونَ
 بین اللہ کی کہ وہ بی شک تم میں ہیں اور وہ تم میں نہیں ولیکن وہ لوگ درتے ہیں
 لَوْ يَخْتِذُونَ مَلَكًا أَوْ مَغَارَاتٍ أَوْ مَدَاجِلَ كَلُوا
 إِلَيْهِ وَهُمْ يَكْفُرُونَ اگر پادین کہیں بجا و یا کوئی کڑھی یا سر کہانی کو جبکہ تو اللہ
 بہا کین اور طرف رشیان ترائی وَمِنْهُمْ مَنْ يَلْمِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ
 فَإِنْ أُعْطُوا مِنْهَا رَضُوا وَإِنْ لَمْ يُعْطُوا مِنْهَا إِذَا هُمْ
 يَكْسِبُونَ اور بعضی اونین ہیں کہ تجکو طعن دیتی ہیں زکوۃ ہاشمی میں سوا کر اونکو ملی
 اوس میں ہی تواضی ہوں اور اگر اونکو نہ ملی تب ہی وہ ناخوش ہو جاوین و کُوا انْجَمًا
 مَا آتَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ سَيُؤْتِينَا اللَّهُ
 مِنْ فَضْلِهِ وَرَسُولُهُ إِنَّا إِلَى اللَّهِ رَاغِبُونَ اور یہ خوبیاں
 راضی ہوتی جو دیا اونکو اللہ فی اور اوسکی رسول فی اور کہتی بس ہکو اللہ دی رہا ہکو اپنی
 فضل سی اور اوسکا رسول ہکو اللہ ہی چاہی اِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ
 وَالْمَسْكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبِهِمْ
 وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْبَرَّ السَّيْلِ

فَرِيضَةٌ مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ^۱ زکوٰۃ جو بی سوتھی ہے
 مسنون کا اور محتاجوں کا اور اوس کام پر جانی والوں کا اور جن کا مل پر چانا ہی اور گردن
 پرانی میں اور جو تان بہرین اور اسکی راہ میں اور راہ کی مسافر کو تہہ ادا یا ہی اسکا
 اور اللہ سب جانتا حکمت والا جس پاس مال نہ ہو وہ مفلس ہی کو کہ حاجت چلی جاوے
 جیسی ہر روز کی محنتی اور محتاج جس کے حاجت بند ہو اور زکوٰۃ کی عامل مہینہ پاوین موقوف
 خرچ کی اور دل جن کا پر چانا ہی وہ لوگ تہی کہ طمع پر سمان ہو ہی لیکن سردار قوم تہی او
 طفیل سچی بی سمان ہو اب علی ان کو نہیں کنتی اور کٹر کردن چہرانی غلام کی آزادی پائینتر
 دوتاوان دار جو قرض دار ہو اگرچہ مالدار ہو اور قرض برابر نہ رکھتا ہو اور اللہ کی راہ یعنی کا
 جہاد کا خرچ اور مسافر جو بی خرچ ہو اگرچہ کہ میں سب موجود رکھی وَمِنْهُمْ الَّذِينَ
 يُؤْذُونَ النَّبِيَّ وَيَقُولُونَ هُوَ أَذْنٌ قُلْ أَذْنٌ خَيْرٌ
 لِّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةً لِلَّذِينَ
 آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ
 عَذَابٌ أَلِيمٌ اور بعضی اونین بد کوئی کرتی ہیں نبی کی اور کہتی ہیں یہ شخص
 کان ہی تو کہ کان ہی تمہاری پہلی کو لفظین لانا ہی اللہ پر اور یقین کرتا ہی بات مسلمانوں
 اور ہم ہی ایمان والوں کی حق میں تم میں سی اور جو لوگ بد کوئی کرتی ہیں اللہ کے
 رسول کی اونکو دکھ کی ماری منافق حضرت کو طعن کرتی کہ یہ شخص کان ہی رکھتا
 حضرت اپنی وقار سی جھوٹی کا جھوٹہ پہچانتی تو بی نہ پکڑتی تغافل کرتی وہ بی وقوف
 جانتی کہ انہوں نے سچا نہیں سوائے اللہ فی فرمایا کہ یہ خونہ کی تمہاری حق میں بہترین تو اول
 نہ پکڑی جاوے مَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ لِيُرْضُوكُمْ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ

اَحَقُّ اَنْ يُرْضَوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ **فَمَنْ كَانَتْ مِنْهُ اِلَهِيَّةٌ**
 اُكِّي كے طور پر راضی کریں اور اللہ کو اور اس کی رسول کو بہت ضرور ہی راضی کرنا اگر وہ ایمان رکھتے
 ہیں کسی وقت اگر حضرت اوکئی دعا بازی پکڑتی تو سب نون کی روبرو فہمین کہا کرتی کہ
 ہماری دلیل بری نیست تھی نا اور نوراضی کر کر اپنی طرف کریں نہ جانا کہ یہ فریب بازی نہ
 رسول کی ساتھ کام نہیں آتی **اَلَمْ يَعْلَمُوْا اَنْهُ مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهُ**
فَاَنْ كُنَّا رَاجِعِيْنَمْ خَالِدًا فِيْهَا ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ
 جان نہیں چکی کہ جو کوی مقابلہ کری اللہ اور رسول سی تو اس کو ہی دوزخ کی آگ پڑا رہی اور
 یہی ہی بڑی رسوائی **يَخْذِرُ الْمُنَافِقُوْنَ اَنْ تُنْزَلَ عَلَيْهِمْ سُورَةٌ**
تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ قُلْ اسْتَشْفِرُ لَكُمْ اِنَّ اللّٰهَ
فُخْرِجَ مَا تَخْذِرُوْنَ ڈرا کرتی ہیں منافق کہ نازل نہ ہو اون پر کوی سورہ
 کہ جن آدمی اونکو جو اونکی دل میں ہی تو کہ ہٹھی کرتی رسول اللہ کہولنی والہی جس چیز کا مکتور
وَلَنْ يَسْأَلَهُمْ لَيُقُوْلَنَّ اِنَّمَا كُنَّا مَخْضُوْضٌ وَّنَلْعَبُ
قُلْ اِلَ اللّٰهِ وَاٰيَاتِهِ وَرَسُوْلِهِ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِئُوْنَ اور جو
 امن سی پوچھی تو کہیں ہم تو بول چال کرتی تھی اور کہیل تو کہ کیا اللہ سی اور اس کی
 کلام سی اور رسول ہٹھی کرتی تھی کہ **تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ**
بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ اِنْ نَعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِنْكُمْ
نُعَذِّبْ طَآئِفَةً يَّا نَحْمُ كَا نُوْا مُجْرِمِيْنَ یہاں مت بناؤ
 تم کافر ہو گئی ایمان لا کر اگر ہم معاف کریں کی تم میں بعضوں کو البتہ بارہی دین کی بعضوں
 اس پر کہ وہ کھنڈا کرتی جو کوی دین کی با تو میں ہٹھا کر ی اگرچہ دل منکر نہ ہو کہ

میں تو منافق البتہ ہوا دین کے بات میں ظاہر و باطن یا ادب و بھٹا ضروری منافقوں و
منافقات بعضہم من بعض یا مروون بالمنکر و یتہون
عن المعروف و یقبضون ایدئہم نسوا اللہ فلیسہم
ان المنافقین ہم الفاسقون منافق مرد و عورتیں سب کے ایک ہیں

سبکدین بات بری اور چڑا دین پہلی سہی اور بندہ ایمان اپنی مٹھی پہ لکھی ہیں اللہ کو سو وہ بول لیا
تو تحقیق منافق وہی ہیں بی حکم یعنی بی اعتقاد کی صداقت کی معیت ہی او کو فاسق کیا
وعد اللہ المنافقین و المنافقات و الکفار نار حہم
خللہن فیہا ہی حسبہم و لعنہم اللہ و لعنہم عذاب
مقیم وعدہ دیا اللہ منافق مرد و عورتوں کو اور مکروں کو دوزخ کی ایک پڑی ہیں

وہیں وہی پس ان کو اور اللہ کی انکو بہتکارا اور انکو ہی عذاب پر قرار گا لکن
من قبلکم کانوا اشد منکم قوۃ و اکثر اموالا و اولادا
فاستمتعوا بخلایقہم فاستمتعتم بخلایقکم
کما استمتع الذین من قبلکم بخلایقہم و خضتم
کلذللی خاضوا اولئک حبطت اعمالہم فی الدنیا
والآخرة و اولئک ہم الخاسرون جہنم ہم زیاہتی تھے

زمین اور بہت رکھتی مال اور اولاد بہت کئی اپنا حصہ بہت ہی بڑا لیا اپنا حصہ جیسی بڑا
مٹی اکی اپنا حصہ اور مٹی قدم والی ہیں جیسی اونہوں کی قدم والی تھی وہ لوگ مٹ گئے اور
پانی دنیا میں اور آخرت میں اور وہی لوگ پڑی ہیں زیان میں الکیا تھے نبوا الذین
من قبلہم قوم نوح و عاد و ثمود و قوم ابراہیم

وَأَمَّا حُبَّ مَدِينٍ وَالْمُؤْتَفِكَاتِ أَتَيْتُمْ رَسُولَكُمْ
بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ
يَظْلِمُونَ ^{کی پہنچا نہیں اونکو احوال اکلون کا قوم نوح کا اور عاوا و یثود کا اور قوم}
اور مدین والوں کا اور الٹی بستیوں کا پہنچی اونکو رسول اونکی لی کر حکم صاف پھر اللہ تبارک
اون پر ظلم کرنا لیکن وہ اپنی برائی ظلم کرتی تھی وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ
لَعَضُومٌ أُولِيَاءُ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ بِالْمَعْرُوفِ وَيَتَّقُونَ
غَيْرَ الْمُنْكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ
وَيُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ
إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ^{انہما ایمان والی مرد اور عورتیں ایک دوسری کی بہن}
سکھائی ہیں نیک بات اور منع کرتی ہیں بری سہی اور لڑتی ہیں نماز پر اور دیتی ہیں زکوٰۃ اور
حکم میں جتنی ہیں اللہ کی اور رسول کی وہ لوگ ان پر رحم کرے گی کا اللہ البتہ اللہ زبردست حکیم ^{والان}
وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسَاكِينٌ طَيِّبَةٌ فِي جَنَّاتٍ عِذْنٍ
وَرِضْوَانٌ مِنَ اللَّهِ أَكْبَرُ ذَٰلِكَ هُوَ الْغَوْزُ الْعَظِيمُ ^{۱۰}
وعدہ دیا اللہ فی ایمان والی مردوں اور عورتوں کو باغ بہتی ہیں نخی اونکی بہنیں را کرین اور عین اور کمال
ستہری رہنمی کی باغوں میں اور رضامندی اللہ کی سب سہی بری ہی ہی بری مراد منی یا ایہا
النَّبِیُّ جَاهِدِ الْكَافِرَ وَالْمُنَافِقِينَ وَأَغْلَظْ عَلَيْهِمْ
وَمَا لَهُمْ حِجْبٌ وَمَا لِلْمُصِيرِ ^{فَقُولُوا} ای بنی لڑائی کر کا فوج سہی اور
اور تند خوئی کر اون پر اور اون کا ہٹانا دوزخ ہی اور بری حکم پہنچی تحلیفوں ^{یا اللہ}

مَا قَالُوا وَلَقَدْ قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ
 وَهَمُّوا بِمَا كَفَرُوا وَهَلْ نَقَمُوا إِلَّا أَنْ أَغْنَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ
 مِنْ فَضْلِهِ فَإِنْ يَتُوبُوا لَكَ خَيْرٌ لَكُمْ وَإِنْ يَتُوبُوا يَعِزِّزْكُمْ
 اللَّهُ عَذَابُ الْإِيمَانِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَكُمْ فِي الْأَرْضِ
 مِنْ قِبَلِي وَلَا نَصِيرٍ ^{تفسیر} کہانی میں الہی ہمنی نہیں کہا اور شک کہا ہی لفظ کفر کا
 پورے ہو گئی ہیں مسلمان ہو کر اور فکر کیا تھا جو نہ ملا اور یہ سب کرتی ہیں بدلاؤ کا کہ دو لقمہ
 کر دیا اور اللہ کی رسول فی اپنی فضل سی سوا کر توبہ کریں تو بہت ہی اگلی حق میں
 ورا کر نہ مانیں گی تو مار دیکھا ان کو اللہ دیکھ کر مار دینا میں اور آخرت میں اور نہیں اونکار دے میں
 میں کوئی حمایت نہ دے گا ^{تفسیر} اگر منافق سچی پٹہ کر امانت کرتی پیغمبر کی اور دین کی بہر جو کر دے
 جاتی تو قسمیں کہانی کہ ہمیں کہہ نہیں کہا سورہ منافقین میں یہ بی ذکر ایک اور یہ جو فرمایا کہ کر گیا تھا
 جو نہ ملا یہ مراد کہ لشکر میں خانہ جنگی ہوئی تھی اوسمیں لگی اغوا کر لی کہ مہاجر و انصار میں ہوت
 والین حضرت فی اصلاح کر دی سورہ منافقین میں او یکا یا مراد وہ تھے کہ بارہ شخص سفر میں آدھی رات کو
 بیچ ہو کر چاہا کہ حضرت پر ہاتھ چلا دیں ایک صحابی ساتھ تھی حذیفہ اونکو فرمایا کہ انکو مار دو تب انکی
 ہاکی حذیفہ سب کو پہچانتی تھی پر ظاہر کرنا حکم نہ تھا وَمِنْهُمْ مَنْ عَاهَدَ اللَّهُ لَنْ
 اَتَاكُمْ مِنْ فَضْلِهِ لَنْصَدِّقَكُمْ وَلَنْ نَكُونَ مِنَ الصَّالِحِينَ
 اور بعضی اونہیں وہ میں کہ عہد کیا تھا اللہ سی اگر دیوی ہو گا اپنی فضل سی تو ہم خیرات کریں
 وہ ہر دین نیکی والوں میں فَلَمَّا آتَاهُمْ مِنْ فَضْلِهِ بَخِلُوا بِهِ وَتَوَلَّوْا
 وَهُمْ مُعْرِضُونَ ^{تفسیر} بہر جب اونکو دیا اپنی فضل سی اوسمیں بخل کیا اور پھر گئی ٹھاکر
 وَعَقِبَهُمْ نِفَاقًا فِي قُلُوبِهِمْ إِلَى يَوْمِ يَلْقَوْنَهُ بِمَا أَخْلَفُوا اللَّهَ

مَا وَعَدُوهُ وَيَمَّا كَانَ لَا يَأْتِيكَ بُيُوتٌ

اوسس پکین کی اس پر کہ خلاف کیا اللہ ہی جو وعدہ دیا اور اس پر کہ بوائی تھی جو وہ الم علی
اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ

جان نہیں چکی کہ اللہ جانتا ہی ان کا مہید اور مشورہ اور یہ کہ اللہ جانتی والا ہی ہر چہ کی

ایک منافق بتا ثعلبہ حضرت سی دعا چاہی کہ بھگو کناشس ہو فرمایا کہ تھڑا جس کا شکر ہوا وہی بہت

بہت سی کہ غفلت لاوی بہر آیا لکا عہد کر کہ اگر بھگو مال ہو میں بہت خیرات کروں اور غفلت میں

نہیرون حضرت فی دعا کی اوسکو بکریوں میں برکت ملی یہاں تک کہ دینی کی بھگل سی کفایت ہو

نکل کر کانوین جار جمعد اور جماعت سی محروم ہوا حضرت فی پوچھا کہ ثعلبہ کیا ہوا لوگوں فی بیان کہ

فرمایا ثعلبہ خراب ہوا پھر نکلتے کا وقت ہوا سب دینی لکی اوسنی کہایہ تو مال بہر اکیا جزیرہ

بہا نہ کر کر مال دیا پھر حضرت پاس مال لایا زکوۃ میں حضرت فی بقول نہ کیا بعد حضرت کی ابو بکر و عمر

خداقت میں اوسکی زکوۃ نہ لیتی خداقت عثمان میں مر کیا الَّذِیْنَ یَلْمِزُوْنَ الْمُطَغَمِیْنَ

مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ فِی الصَّدَقَاتِ وَالَّذِیْنَ لَا یَجِدُوْنَ

اِلَّا جُهْدَهُمْ فَیَسْتَحْسِرُوْنَ مِنْهُمْ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ

عَذَابٌ اَلِیْمٌ وہ جو طعن کرتے ہیں دل کھول کر خیرات کرنی والی مسلمانوں کو او

اون پر جو نہیں رکھتی مگر اپنی محنت کا بہر اون پر پھٹی کتی ہیں اللہ فی اون سی پھٹا کیا

اور اونکو دکھ کی مار ہی ایک بار حضرت فی نقد کیا خیرات پر عبد الرحمن بن عوف جا

ہزار درم لا اور لوگ لانی لکی عاصم چار سیر جولائی حضرت سی عبد الرحمن فی کھا کہ اہم ہزار

درہم کہتا تھا نصف اپنی رب کو قرض دیتا ہوں اور نصف حق عیال کا عاصم فی کھا

کر کہ اہم سیر جولایا ہوں نصف خیرات کرتا ہوں اور نصف قوت عیال کا منافق اہم

لا عبد الرحمن کو مستغفری ہو واپنی اور عام ذراوری اپنی بہن مائہی خیرات والون میں ^{سُتَغْفِرُ}
 اُمّ اُولَآ تَسْتَغْفِرُ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَمْ يَغْفِرَ اللَّهُ
 عَنْ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاللَّهُ لَا
 يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ • تو انکی حقین بخشش مانگ یا نہ مانگ اگر انکی
 بہن ستر بخشش مانگی تو ہی مرکز بخشش او کو الودیہ اس پر کہ وہ سکر ہوئی الہی اور رسول
 الہیہ و تباہی حکم لو کون کو • یہاں سی فرق نکلتا ہی بی اعتقاد کا اور کھٹکا کا لہذا کیا
 ہی کہ ستر کے بخشش سی ہی بخشا جاوی او بی اعتقاد کو پتھر کے ستر استغفار فائدہ نہ کری اب
 عقاد لو کہ بہر و سا کرین پتھر کے شفاعت پر کس دلیل سی مثلاً آدمی سی بد بھی یا نماز و
 ہو اور وہ شرمندہ ہی اور نام ہی تو وہ کھٹکا ہی اور جو کو ہی بد کام کو عیب نہ جانی اور فرض
 نہ کو لہذا برابر سمجھی اور کرنی والون کو طعن کری وہ بی اعتقاد ہی قِرَحَ الْمُخْلَقُونَ
 بِمَقْعَدِهِمْ خِلَافَ رَسُولِ اللَّهِ وَكَرِهُوا أَنْ يُجَاهِدُوا
 بِأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَالُوا لَا تَنْفِرُوا
 فِي الْحَرِّ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا لَوْ كَانُوا يَفْقَهُونَ •
 پیش ہوئی چھاڑی والی کئی پتھر کہ جبار رسول سی امیر الکاکہ ترین بہن مال اور جان سی
 دیکھ اور بولی مت کوچ کرو کر می بین تو کہ دوزخ کی اک اور سخت کرم ہی اگر انکو سمجھو تو فیض
 قَلِيلٌ وَلَئِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ الْخُرُوجَ فَقُلْ لَنَا جُحُومٌ مَعِيَ أَبَدًا
 وَلَنْ تُقَاتِلُوا مَعِيَ عَدُوًّا إِنَّكُمْ رَضِيتُمْ بِالْقُعُودِ أَوَّلَ

اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ

مَرَّةً فَاقْعُدُوا مَعَ الْخَالِفِينَ • سو اگر پھر لجا دی بجو اند کسی فرق کی طرف

پھر یہ رحمت چاہیں جسی کھنٹی کو تو تو کہ تم ہرگز نہ بکھلو کی میزی ساتھ کہی اور نہ لڑو کی میری ساتھ کسی

مکول پسند آیا بیٹہ رہنا پہلی بار جو بیٹی رہو ساتھ چہارمی والوں کی یہ جو زنا یا کہ اگر پھر لجا

اند کسی فرق کی طرف اس واسطے کہ ایہ نازل ہو می سفرین وہ منافق ہی مدینین اور فرقہ زنا یا کہ

واسطی کہ بعض منافق چہی مرگئی اور سب منافق والی منافق نہ ہی بعضی مسلمان ہی ہی کہ اوکلی تقصیر

ہوئی وَلَا تَصِلْ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ

إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَاتُوا وَهُمْ فَاسِقُونَ • اور نماز پڑھو انہیں کسی پر جو مر جا دی کہی اور نہ کہڑا ہو اوکلی قبر پر وہ مکول ہو اند کسی اور اوکلی

رسول سی اور می بین لی حکم وَلَا تَحْبُكْ أَمْوَالَهُمْ وَأَوْفَاءُ

إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُعَذِّبَ بَعْضَهُم بِفِي الدُّنْيَا وَتَرْحَقَ أَنْفُسُهُمْ

وَهُمْ كَافِرُونَ • اور تجب کہ اوکلی مال اور اولاد سی الیہی چاہتا ہی کہ عذاب کری

اوکلو ان چیزوں سی دنیا میں اور نکلی اوکلی جان جب تک کافی رہیں وَإِذَا أَنْزَلَتْ

سُورَةٌ أَنْ أَمِنُوا بِاللَّهِ وَجَاهِدُوا مَعَ رَسُولِهِ اسْتَأْذَنُوا

أُولَئِكَ الظَّوَالِمُ مِنْهُمْ وَقَالُوا ذَرْنَا نَكُنْ مَعَ الْقَاعِدِينَ • اور جب نازل ہوتی ہی کوئی سورہ کہ یقین لاوالدیر اور آئی کرو اوکلی رسول کی ساتھ رحمت

میں مقتدر والی اوکلی اور کہتی میں حکم چہوڑ دی یہ جاوین ساتھ بیٹنی والوں کی رَضُوا بِأَنْ يُجَاهِدُوا

مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ • خوش آیا کہ یہ جاوین ساتھ چہی عورتوں کی اور مہر ہو ہی اوکلی دل پر سو اوکلو بوجہ نہیں لکن

الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ جَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ

وَأُولَٰئِكَ لَهُمُ الْخَيْرَاتُ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ. لیکن جو

جو ایمان لائی ہیں ساتھ اسکی لڑی ہیں اپنی مال اور جان سے اور انہی کو بہن خوبان
درہمی بھی ملا کو اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
خَالِدِينَ فِيهَا ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ۔ طیار رکھی ہیں اللہ کی اور

بایں باغ بہتی ہیں نہی اور انکی نہرین رنگین اور نین یہی ہی بری ملا دینی و حاء
مَعْدَنُ رُؤُونٍ مِنَ الْأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِينَ
كَذَّبُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ سَيُصِيبُ الَّذِينَ كَفَرُوا
مِنْهُمْ عَذَابُ الْبَلِيمِ۔ اور انہی بہانی کرنی کنوارا رخصت ملی اور انکو اور پشیدہ رہے

جو جو بھی ہوئی اللہ سے اور رسول سے اب نہی کی اور نین جو مسکن میں اور کو دیکھ کی مار لیں
عَلَى الضَّعْفَاءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضَى وَلَا عَلَى الَّذِينَ لَا
يَحْدُونَ مَا يَنْفِقُونَ حَرَجَ إِذَا نَصَحُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ
مَا عَلَى الْحُسَيْنِينَ مِنْ سَبِيلٍ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ

نہیوں پر تکلیف نہین نہ مر لیتوں پر نہ اون پر جکو پدا نہین جو خرچ کرن جب دل سے نہ
نہن اللہ اور رسول کے ساتھ نہین نیکی والوں پر الزام کی راہ اور اللہ بخشنی والا مہربان ہے
وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا اتَّوَكَّلُوا لَمْ يُحْمَلْ لَهُمْ مَثَلٌ لَوْ كَانُوا يَحْذَرُونَ
مَا أَحْمَلَهُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوْا وَأَعْيَاهُمْ يَقْضُونَ مِنَ الدِّمَارِ

خَرْنَا أَنْ لَا يَحْذَرُوا مَا يَنْفِقُونَ۔ اور نہ اون پر کہ جب تیری پاس
نہی اور کو سواری دی تو نہی کھا جکو پدا نہین جو کو سواری دون الٹی پیری اور انکی انہوں
نہین انوس غم سے کہ اور کو پدا نہین جو خرچ کرن إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ

لَسْتَ أَذْنُوكَ وَهُمْ أَغْنِيَاءُ رَضُوا بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ
وَطَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

جو حضرت مائتہ مین تجبی اور مالدار مین خوش لگا کہ وہ جاوین ساتھ چھلی غورتون کی اور مہر کی
الدنی اوکئی دل پر سووہ نہیں جانتی

ط

ط

ط

• بہانی لاوین کی تمہاری پاس جب بہر کر جاوکی اوکئی طرف

تو کہ بہانی مت بناو بھوتا چکا ہی الدہ تمہاری احوال اور ابھی دیکھی کا الدہ تمہاری کام اور اوکئی طرف

بہر کر جاوکی طرف اوس جانتی والی جہی اور ابھی کی سووہ یاد کیا تھو جو کہ رہی تھی

بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لَتَعْرِضُوا عَنْهُمْ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ أَيْتُهُمْ رَحِيسٌ وَمَا وَلِيُّهُمْ خَصْمٌ جَزَاءُ مَا

كَانُوا يَكْسِبُونَ • اب تمہیں کہا وین کی الدہ کی تمہاری پاس جب بہر کر جاو

اوکئی طرف تا وین سی در کد زکرو سودر کد زکرو وین سی وہ لوک ناپاک ہیں اور اوکئی

بھکاہ منہو آہی بدلا اوکئی کماہی کا یخلفون لکم لترضوا عنهم

فَإِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ عَنِ الْقَوْمِ

الْفَاسِقِينَ • تمہیں کہا وین کی تمہاری پاس کہ تم وین سی راضی ہو جاو سو اوکئی

راضی ہو کی تو الدہ تو راضی نہیں ہی حکم لوکون سی یعنی جس شخص کا احوال معلوم ہو کہ

ہی اوکئی طرف سی تغافل رواہی لیکن دوستی اور محبت اور کیا مکی روانہ ہیں

أَشَدُّ كُفْرًا وَنِفَاقًا وَأَجْدَرُ أَنْ لَا يَعْلَمُوا حُدُودَ
مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

نوار سخت سکرین اور منافق اور اسی لائق کہ نہ سیکھیں قاعدی جو ازل کی اللہ کی اپنی رسول
اور اللہ سب جانتا ہی حکمت والا یعنی او کی طبع میں ہی حکمی اور غرض وہ ہونڈھنی اور جا

میدانی سوال اللہ حکمت والا اور سہی وہ کام مشکل ہی نہیں جانتا اور وہ وحی بلندی نہیں دیتا

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَيَتَرَبَّصُّ
بِكُمْ الدَّوَاءَ وَإِنَّمَا عَلَيْكُمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ وَاللَّهُ
تَمِيعٌ عَلِيمٌ

اور بعضی کنوارہ ہیں کہ تہراتی ہیں اپنا خرچہ کراچی اور تاکتی ہیں

تہراتی کی کروشین اونہی پر آوی کر دوش بری اور اللہ سب سناتا ہی جانتا وہ

الاعراب من يؤمن بالله واليوم الآخر ويخذه

ما ينفق قربة عند الله وصلوات الرسول

الا انما قرينة لهم سيد خلم الله في رحمته ان الله

غفور رحيم

اور بعضی کنوارہ ہیں کہ تہراتی ہیں اپنا خرچہ کرنا نزدیک ہونا اللہ

اور دعا لینی رسول کی سناتا ہی وہ او کی ق میں نزدیک ہی داخل کریگا او کو اللہ اپنی بہرین

السخنی والامحربان والسابقون الاولون من المهاجرين

والانصار والذين اتبعوهم باحسان رضى الله عنهم

ورضوا عنه واعدهم جنات تجري من تحتها الانهار

خالدين فيها ابدا ذلك الفوز العظيم

اور جو لوگ

نہم میں پہلی وطن جہورنی والی اور مدد کرنی والی اور جو او کی بھی آئی نیکی سنی اللہ راضی او کی

اور وہ راضی اوس سی اور رکھی ہیں واسطی اوکی باغ بھی بہتی بہن رہا کرین اوئیں ہمیشہ ہی تیری
 مراو مٹی **ف** جب بد تک جو مسلمان ہو ہی ہیں وہ قدیم ہیں اور باقی اوکی تابع **وَمِنْ**
هَؤُلَاءِ مَنْ الْأَعْرَابِ مُنَافِقُونَ وَمِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ
مَرَدُّو عَلَى النَّفَاقِ لَا تَعْلَمُهُمْ سَعْدٌ بِحُجْرَتَيْنِ
تَمُرُّ دُونَ إِلَى عَذَابٍ عَظِيمٍ اور بعضی تمہاری کردگی کنوار منافق
 اور بعضی مدینی والی از رہی ہیں نفاق پر تو او کو نہیں جانتا ہو معلوم ہیں او کو ہم عذاب کرین
 دوبارہ پہریری جاوین کی بڑی عذاب میں **ف** یعنی دنیا میں بی تکلیف پر تکلیف پاوین
 پہر آخرت میں بڑی جاوین کے وہ منافق کوی اندھا ہوا کوی کوڑھی کسی کی بدن میں
وَالْآخَرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا
وَالْآخَرَسَيِّئًا عَسَى اللَّهُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِنْ اللَّهُ
غَفُورٌ رَحِيمٌ اور بعضی اور باقی اپنا کدہ ملایا ایک کام نیک اور دوسرا
 شاید اللہ معاف کری او کو بیشک اللہ بخشنی والا مہربان **خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ**
صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ
إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ
 لی اوکی مال میں سے زکوۃ کہ او کو پاک کری اوس سی اور تربیت اور دعا دی او کی
 البتہ تیری دعا او کو آسودگی ہی اور اللہ سب سنائی جانتا **یعنی جیسی بعضوں پر**
 عتاب ہوا کہ ہمیشہ کو اوکی زکوۃ لینی موقوف ہو ہی ان پر عتاب نہیں **الْكَرَمِ عَمَلُوا**
إِنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَاخُذُ الصَّدَقَاتِ
وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ کیا جان نہیں چکی کہ اللہ آیتوں

(بسم اللہ الرحمن الرحیم)
 (الحمد لله رب العالمین)
 (والصلاة والسلام على من لا نبي بعده)
 (والله اعلم بالصواب)
 (والله اعلم)
 (والله اعلم)

ہی توبہ اپنی بندوں سی اور لیتا ہی زکوٰۃ اور اللہ ہی توبہ قبول کرنی والا مہربان ہے
 یعنی رسول نبی اختیار بھی جسکی حق میں اللہ نے جو فرمایا وہ ادا کرنا ہی و قُلْ اَعْمَلُوا فِی سَبِيلِ
 اللّٰهِ عَمَلًا کَمُ وِ سِرِّ سُوْلِهِ وَاَلْمُؤْمِنُوْنَ وَاَسْتَرَدُّوْنَ اِلَیَّ
 عَالَمِ الْغَیْبِ وَاَلشَّهَادَةِ فِیْنَبِیْکُمْ بِمَا کُنتُمْ تَعْمَلُوْنَ
 اور کہہ عمل کی جاو پھر انکی دیکھی کا اللہ کام تمہارا اور رسول اور مسلمان اور بھی پیری جاوے
 پس اسے اور کہی کیے وقت پاس پھر وہ جتا دیکھا تھو جو تم کر رہی تھی یعنی اس جہاد میں
 تصور ہو تو انکی اور جہاد ہوں کی رسول کی رو برو اور خیفوں کی تب کام کریو وَاخْرُوْنَ
 مَرْجُوْنَ لَا مِرَ اللّٰهِ اِمَّا یَعِزُّ بَعْضُہُمْ وَاِمَّا یُنُوْثُ عَلَیْہِمُ
 وَاَللّٰهُ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ اور بعضی اور لوگ ہیں کہ اون کا کام دھیل میں ہی حکم
 پر السکی یا عذاب کری یا اون کو معاف کری اور اللہ سب جانتا ہی حکمت والا
 دوسری فرقی مذکور ہوئی ایک منافق جھوٹے بہانی کرتی ایک کنوار غرض کا وقت تاکتے
 ایک کنوار صاف دل سی رفیق اور ایک جوانا کنہ مانی اون کو معاف فرمایا مگر جو
 قریب یار و نہیں تین شخص اپنا کنہ مانی تھی اون کو ادب دینی کو بچا پس دن رسول
 کہ اس سچ میں حضرت اور سب مسلمان اون سی کلام نہ کرتی اور اونکی عورتیں جہاد ہو
 جاتیں دل خوب شیمان ہوئی تب معافی نازل ہوئی وہ آیہ الکی ہی یہ ذکر اور نکاف فرمایا
 وَاَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَاسْمٰجِدًا ضَرًا وَّکُفْرًا وَتَفَرَّقًا
 بَیْنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاَرْضًا دَاۤلِمًا حَارِبَ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ
 مِنْ قَبْلِ وَاَلْتَّحٰلَفُوْا اِنْ اَرٰدْتُمْ نَا اِلَّا الْحَسَنَ وَاَللّٰہُ
 شَہِدُ اَنْتُمْ لَکَاذِبُوْنَ اور جنہوں نے نبائی ایک مسجد

ضد پر اور کفر اور پھوٹ ڈالنی کو مسلمانوں میں اور تباہی اور کفر کے جوڑ رہی اللہ سی

رسول سی اکی کا اور اب تمہیں کہا دین کی کہ ہنسی تو بہت چاہتی ہے اور اللہ کو اہی کہ وہ جو ہنسی ہے

لَا تَقْرَفُ فِيهِ اَبَدًا مَسْجِدُ اسِسَ عَلَى التَّقْوَى مِنْ اَوَّلِ

يَوْمٍ اَحَى اَنْ يَقُومَ فِيهِ قِيَمَةُ رِجَالٍ يُحِبُّونَ اَنْ يَطُوعُوا

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطِيعِينَ تونہ کہتا ہوا حسین کہیں جس مسجد کی بنیاد

دہری پر پیرکاری پر پہلی دن سسی وہ لایق ہی کہ تو کہتا ہوا حسین حسین وہ مرد میں

خوشی ہے پاک رہنی کی اور اللہ چاہتا ہے سترہائی والوں کو حضرت علی سی ہجرت کر کے

تو مدینہ باہر اوتری ایک محلہ تباہی عمرو بن عوف کا بعد چند روز شہر میں جا کر پڑی اور مسجد بنی

اوس محلے میں حجاب نماز پڑھتی تھی وہاں کی لوگوں کی مسجد بنا کر اور جماعت قائم رہی مسجد مبارک

حضرت اکثر شفقت کی روز وہاں جاتی اور نماز پڑھتی اوس محلے میں بعض منافقوں نے چاہا کہ اور مسجد بنا

پہلوں کی ضد پر اور اپنی جماعت جدا کر دین اور ایک راہب الی عامر کہ اسلام کی ضد سی نکل گیا تباہ

اوس کو بغاوت سی بل کر وہاں سردار امام کرین حضرت سی چاہا کہ ایک بار اول اپنا نماز پڑھ کر

تو ہم جماعت قائم کرین حضرت کو اونکی دغا معلوم نہ تھی وعدہ کیا کہ جب تبوک سی ہم بہرین

تو اول وہاں نماز پڑھ کر شہر میں داخل ہوں کی حق تعالیٰ نے پہلی خبردار کر دیا اور مسجد قبا کی لوگوں

تعریف کی آدمی خبردار رہی کہ ظاہر بعض عبادت ہی اور نیت اوس میں نفاسیت ہی اوکا حال

اَمِنْ اَسْسَرُ بَنِيَانَهُ عَلَى تَقْوَى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ

خَيْرٌ اَمِنْ اَسْسَرُ بَنِيَانَهُ عَلَى شَفَا جُوفِ مَا

فَاَنْتَ كَارِيهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ وَاللّٰهُ لَا يُضِلُّ الْقَوْمَ

الظَّالِمِينَ پہلا جس نے بنیاد دہری اپنی عمارت کی برہنہ کاری پر اللہ

اور رضا مندی پر وہ بہتر یا جسنی نیو کہی اپنی عمارت کی کنہ سی پر ایک کہانی کی جو دہشت ہے

پروا سکولی کر ڈہ پڑا دوزخ کی اک میں اور اندراہ نہیں دیتا بی انصاف کو کون کو

یعنی بی انصافی کی شامت سی عمل نیک بی چاہیں تو بن نہیں آتا لا یزال ینانہم

الذی بنوارینہ فی قلوبہم الا ان تقطع قلوبہم

واللہ علیہم حکیم ہمیشہ رہیگا اس عمارت سی جو بنائی تھی شبہ

۱۱۳
اوکلی دین مگر جب گڑھی ہو جاوین اوکلی دل اور اللہ سب جاتا ہی حکمت والا یعنی اس عمل

بکا اترے ہوا کہ ہمیشہ اوکلی دین نفاق رہیگا نفاق کو فرمایا شبہ ان اللہ اشتر

من المؤمنین انفسہم واموالہم بان لہم الجنة

یقاکون فی سبیل اللہ فیقکون ویقتلکون

وعدا علیہ حق فی التورۃ والا تحیل

والقران ومن اوفی بعهده من اللہ فاستبشروا

ببیعکم الذی با یعتمہ وذلک هو الفوز العظم

اللہ کی خرید لی مسلمانوں سی اوکلی جان اور مال اس قیمت کہ اوکو بہشت ہی لڑتی ہیں اللہ

راہ میں پہرہ مارتی ہیں اور مرتی ہیں وعدہ ہو چکا اوس کے ذمے پر سچا تورہ و انجیل و قران

اور کو اس ہی قول کا پورا اللہ سی زیادہ سو خوشیاں کرو اس معاملت پر جو تمہنی کی ہی اوس

اور یہی ہی بری مراد ملنی التائبون العابدون الحامدون

الساجدون الراکعون الساجدون الامرون

بالمعروف والنکھون عن المنکر والحافظون

حدود اللہ و بشار المؤمنین توبہ کرنی والی بندگی کرنی والی

شکر کرنی والی بی تعلق رہنی والی رکوع کرنی والی سجدہ کرنی والی حکم کرنی والی نیک بات کو اور منع
 کرنی والی بری بات سے اور تہا منی والی حدین باندھی اندکی اور خوشخبری سنا ایمان والوں کو
 بی تعلق رہنا روزہ ہی یا ہجرت ہی یا دل نہ لگانا دنیا کی مزون میں اور حدین تہا میں
 یہ کہ بغیر حکم شرع کو ہی کام نہ کریں مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا
 أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولِي قُرْبَىٰ
 مِنْ مِمَّا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّكُمْ أَصْحَابُ الْحَجِيمِ **ہنیں پختا**
 بنی کو اور مسلمانوں کو کہ بخشش مانگین مشرکوں کی اور اگرچہ وہ ہوں مائی والی جب
 کہیں چکا ان پر کہ وہ ہیں دوزخ والی وَمَا كَانَ اسْتَغْفَارُ آبِرَاهِيمَ
 لِأَبِيهِ إِلَّا عَنْ مَوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ
 لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِلَّهِ تَبَرَّءَ مِنْهُ إِنِ ابِرَاهِيمَ لَوَاقِلِمٌ
 اور بخشش مانگنا ابراہیم کا اپنی باپ کی واسطی سونہ تھا مکر وعدی کی سبب کہ وعدہ کر چکا تھا
 اوس سے بہر جب اوس پر کہلا کہ وہ دشمن ہی اندکا اوس سے بیزار ہوا ابراہیم پر ابراہیم
 دل ہی تحمل والا **قرآن میں جو ذکر ہوا کہ ابراہیم نے اپنی باپ کی بخشش مانگی تھ یہ حضرت**
 کی دل میں آیا اور مسلمانوں نے چاہا کہ اپنی قرابت والوں کی حق میں دعا کریں یہ منع آیا
 معلوم ہوا کہ مشرک بننا نہیں جاتا وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا
 بَعْدَ إِذْ هَدَاهُمْ حَتَّىٰ يُبَيِّنَ لَهُمْ مَا يَتَّقُونَ
اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ اور اللہ ایسا نہیں کہ گمراہ کرے کسی قوم کو
 جب انکو راہ پر لایا چکا جب تک کہول نہ دی اور جس سے انکو بچنا اللہ سبب جز
 واقف ہی **یعنی اسی واسطی منع کر دیا اِنَّ اللّٰهَ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ**

وَالْأَرْضِ يَحْيَى وَيُمِيتُ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ
قَلِيلٍ وَلَا نَصِيرٍ۔

اور مارتا ہی اور ٹکڑے کر دیتا ہے نہ کہ اس کی سلطنت ہی آسمان زمین میں جلاتا ہے
وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا فِي سَاعَةِ
الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِنْهُمْ
ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ إِنَّهُ بِهِمْ رَؤُوفٌ رَحِيمٌ۔

بنی پر اور مہاجرین و انصار پر جو ساتھ ہی بنی کی مشکل کی لہری میں بعد اس کی کہ قریب ہو
کہ دل پر جاوے بعضوں کی اونہیں سی پر مہربان ہوا اون پر وہ ان پر مہربان ہی تم کو
مہاجر و انصار کو معاف کیا دل کی خطروں سی اور دوبار فرمایا مہربان ہوا مہاجرین

وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خَلَفُوا حَتَّىٰ إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ
الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ
وَقَالُوا لَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ
عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ۔

اور ان تین شخص پر جنکو بھی رہا تھا یہاں تک کہ جب تنگ ہوئی اون پر زمین ساتھ
اس کی کٹاوی اور تنگ ہوئی اون پر اپنی جان اور انگلی کہ کوئی پناہ نہ تھی نہ اس کی
مگر اسی کی طرف پر مہربان ہوا اون پر کہ وہ ہر اوین اللہ ہی مہربان رحم والا

ساتھ مہاجرین و انصار کی وہ تین شخص بی داخل ہوئی پچاس دن میں اون پر سخت حالت
کڑی کہ موت سی بدتر یا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا
مَعَ الصَّادِقِينَ۔ ای ایمان والوں ڈرتی رہو اللہ سی اور ہوساتھ سچوں

یہ تین شخص کبھی سبھی کی ہنیں تو منافقون میں سے ہی ماگان لاہل
 الدینۃ ومن حولہم من الاعراب ان یتخلقوا
 عن رسول اللہ ولا یزعموا بانفسہم عن نفسہ
 ذالک بانہم لا یصیبہم ظلم ولا نصیب
 ولا محصۃ فی سبیل اللہ ولا یطون موطئا
 یغیظ الکفار ولا ینالون من عدو نیک الا کت
 لهم بہ عمل صالح ان اللہ لا یضیع اجر الحسنہ
 نہ جاہلی دینی والوں کو اور جو ان کی گردنوار میں کہ رہ جاویں رسول کی ساتھی اور نہ یہ کہ اپنے
 جان جاہلی دنیاویہ او کی جان سی یہ اس کے کہ کہیں پیاس کھنچتے ہیں محنت اور نہ کہ
 الدنیا میں اور نہ پانویہ ہوتی ہیں کہیں جس سے خف ہوں کا ذرا اور نہ جہنم میں شہنشاہ
 کچھ خیر نہ لکھا جاتا ہی اس پر او کو نیک عمل تحقیق الدین میں کہو تا حق نیکی والوں کا
 ولا ینفقون نفقۃ صغیرۃ ولا کبیرۃ ولا
 یقطعون وادیا الا کتب لهم لیجزیہم اللہ احسن
 ما کانوا یعملون اور نہ خرچ کرتی ہیں کچھ خرچ چوٹا یا بڑا اور نہ کدنی میں
 میدان نہ لکھتی ہیں او کی واسطے کہ بدلا دی او کو اسد بہر کام کا جو کرتی ہی و ماگان
 المؤمنون لیفر واکافۃ فلو لا نفر من کل فرقتہ
 منهم طائفۃ لیتفقہوا فی الدین ولینذروا
 قومہم اذا رجعوا الیہم لعلہم یحذرون
 اور ایسی تو نہیں سمان کہ ساری کوچ میں نکلیں سو کیوں نہ نکلی ہر فرقہ میں ساری کوچ

نامہ پید کرین دین میں اور تاخیر پہنچا دین اپنی قوم کو جب پہراوین اوکلی طرف شاید
 ویدیتی رہیں یعنی ہر قوم میں سی چاہی بعضی کو ک پیغمبر کی صحبت میں رہیں تا علم
 سیکھیں اور پچھلون کو سکھاوین اب پیغمبر موجود نہیں لیکن علم دین موجود ہے
 طلب علم کی فرض کیا یہی اور حجتا فرض کیا یہی **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا**
قَاتِلُوا الَّذِينَ يَكُونُكُمْ مِنَ الْكُفَّارِ وَلَعُدُّوا
فِيكُمْ غِلَظَةً وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ

ای ایمان والوں! رتی جاو اپنی نزدیک کی کافروں سی او چاہی اوں پر معلوم ہو
 تمہاری حج میں سختی اور جانو کہ اللہ ساتھ ہی درو والوں کے سختی معلوم کریں یعنی

قوت جب یا سختی یعنی معاملت میں بی رحمی پس کافری الفت و ملاہمت نہ کری مگر جب
 دیکھو کہ کون کا غلبہ و اذاما انزلت سورة فمنهم من يقول
 انکم زادتمہ ہذہ ایمانا فاما الذین آمنوا فزادتهم
 ایمانا وھم یستبشرون اور جب نازل ہوئی ایک سورۃ

بعضی او میں کہتی ہیں کہ کو تم میں زیادہ کیا اس سورۃ فی ایمان سوجو لو کہ یقین رکھتے
 ہیں او کو زیادہ کیا ایمان اور وہ خوشوقتی کرتی ہیں واما الذین رے
 قلوبہم مرض فزادتهم رجسا الى رجسهم
 وما کنوا وھم کافرون اور جن کی دل میں آزار ہی سوا او کو بڑا ہی کینہی
 رکھنکی اور وہ مری جب تک کافری ہی کلام اللہ جس سمان کے دل کی خطہ ہوئی

بڑا وہ کہتا مجھ کو اسنی ایمان زیادہ کیا ہی لفظ بولتی منافق جب اوکلی چہی عیب بیان کرتا
 لیکن سمان کہتی خوشوقتی سی اور منافق کہتی شرمندگی سی ہر تو بی صدق نہ لاتی جانتے

اکی سی اور اپنا عیب زیادہ چھپا دین ہی کی گند کی پر گند کی عیب دار کو لازم ہی کی نصیحت
 شکر چور دی نہ یہ کہ اوس نامحسب چھپائی لکھی آو لا یزُونَ اَلْصَّمِیْنَ
 فِی کُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَیْنِ ثُمَّ لَا یَتُوبُونَ وَلَا هُمْ
 یَذْکُرُونَ یہ نہیں دیکھتی کہ وہ آزمانی میں آتی ہیں ہر برس کیا زیادہ
 بہر توبہ نہیں کرتی اور نہ نصیحت کرتی ہیں اکثر جنک جہاد کی وقت کی منافق
 معلوم ہو جاتی ہی وَاِذَا مَا اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ
 اِلَى بَعْضٍ هَلْ یَرٰکُمْ مِنْ اَحَدٍ ثُمَّ اَنْصَرَفُوْا صِرَافٍ
 اللّٰهُ قُلُوْبُهُمْ یَاْتُهُمْ قَوْمٌ لَا یَفْقَهُوْنَ اور جب نازل
 ہوئی ایک سورہ دیکھتی لکھی ایک دوسری کی طرف کہ کوئی لی دیکھتا ہی ٹکوپہ
 کئی پیر دینی مینی الدنئی دل اونکی اس واسطے کہ وہ لوگ ہیں کہ سمجھ نہیں رکھتی یعنی
 کلام اللہ میں جہان عیب آئی منافقوں کی وہ آپس میں دیکھتی ہیں کہ مجلس میں کسی نے
 ہلکوی کہ نہو ہر شتاب اوٹھ جاتی ہیں لَقَدْ جَاءَکُمْ رَّسُوْلٌ مِنْ
 اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْوَعْدِ
 رَؤُوْفٌ رَّحِیْمٌ آیا ہی تم پاس رسول تمہاری میں کا بہاری ہوتی ہی اوس
 جو تم تکلیف پاؤ تھاش رکھتا ہی تمہاری ایمان والوں پر شفقت رکھتا مہربان
 تھاش رکھتا ہی تمہاری یعنی چاہتا ہی کہ امت میری زیادہ ہوتی رہی فَاَنْ تَوَلَّوْا
 فَقُلْ حَسْبَ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْہِ تَوَكَّلْتُ
 وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ پھر اگر وہ بہر جاوین تو تو کہ بس محلو
 کسی کی بندگی نہیں سوای اوسکی اوسے برین فی بہر و کیا اور وہی صاحب بری تخت کا

روئے
۱۱

سورة النور علیہ ص ۱۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الَّذِي تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِنْ كُنْتُمْ حَسِبْتُمْ اَنْ اُوحِیْنََا

اِلٰی رَجُلٍ مِنْهُمْ اَنْ اَنْذِرَ النَّاسَ وَلَسِیْرَ الَّذِیْنَ

اٰمَنُوْا اِنَّ لَكُمْ قَدْ مَرَّ صِدْقٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ

قَالَ الْكَافِرُوْنَ اِنْ هٰذَا لَسَّاجِرٌ مُّبِیْنٌ

کیا لو کون کو تعجب ہو کہ حکم پہنچا ہمیں ایک مرد کو اور میں سی کہ دوسرا لو کون کو اور جو

جو کو یقین لادین کہ او کو ہی پارسا اپنی رب کے یہاں کہی لکی منکرینک یاد کو

میں صیح اِنْ رَبِّکُمُ اللَّهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ

الْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ

یَدْبُرُ الْاَمْرَ مَا مِنْ شَیْءٍ اِلَّا مِثْقَالُ ذَرَّةٍ اِذْ نَدِیْ

ذٰلِکُمْ اللَّهُ رَبُّکُمْ فَاَعْبُدُوْهُ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ

تہا را رب ہی جن فی بنای آسمان زمین چہ دن میں بہر قایم ہوا عرش پر تہا

کہا کام کی کوئی سفارش نہ کر سکی مگر جو پہلی اس کا حکم ہو وہ الہی رب تہا را سوا اس کو

پوچھا تم وہ بیان نہیں کرتی جتنی دیر لکی چہ دن کو اوتنی میں بنای آسمان زمین

اور اس ملک دربار تہا عرش پر رب کام کی تہا یہاں سی ہو الیہ

مَرْجِعُکُمْ جَمِیْعًا وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا اِنَّہٗ یَبْدَا

الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُہٗ لَیَحْزِیَنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

وَعَمَلُوا الصَّالِحَاتِ بِالْقِسْطِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ
شَرَابٌ مِنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ
اور سیطرف پہر جانا تم سب کو وعدہ ہی الہ کا سچا وہی بناوی پہلی پہر او کو دودھ اور
کا تا بدلاوی او کو جو لعین لای تھی اور کئی تھی کام نیک انصاف سی اور جو منکر ہوئی
او کو پیانی کہوتا پانی اور دکھ کی مار سی کہ منکر ہوتی تھی **هُوَ الَّذِي**
جَعَلَ الشَّمْسُ ضِيَاءً وَالْقَمَرُ نُورًا وَقَدَرَهُ مَنَازِلَ
لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ مَا خَلَقَ اللَّهُ
ذَٰلِكَ إِلَّا بِالْحِكْمِ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ
وہی ہی جن فی بنایا سورج کو چمک اور چاند کو اوجالا اور تہرائین او کو منزلین تو
بہچا تو کتنی برسوں کی اور حساب یوں نہیں بنایا الہ فی یہ سب کر تیر سی کہوتا ہے
بتی ایک کو کون پر جسکو سمجھ ہی **إِنَّ فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ**
وَمَا خَلَقَ اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لآيَاتٍ لِقَوْمٍ
يَتَّقُونَ البتہ بدلتی ہیں رات اور دن کی اور جو بنایا الہ فی آسمان وزمین میں
بتی ہیں ایک کو کون کو جو در کہتی ہیں **إِنَّ الَّذِينَ لَا يُحِيطُونَ بِقَوْلِكَ**
وَرَضُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاطْمَأَنَّنُوا بِالَّذِينَ هُمْ
عَنْ آيَاتِنَا غَافِلُونَ تحقیق جو امید نہیں رکھتی ہماری ملنی کی اور را
ہوئی دنیا کی زندگی پر اور اوسے پر چین کڑا اور جو ہماری قدرتوں سے خبر نہیں
أُولَٰئِكَ مَا لَهُمْ النَّارُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ
ایسوں کا تھکانا ہی اک بدلا او کا جو ملتی تھی **إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا**

صَلَّاتٍ يَهْدِيهِمْ رَهْمًا بِإِيمَانِهِمْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ
أَنْهَارٌ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ • جو لوگ یقین لائی اور کئی کام نیک راہ دیکھا

وَنُورٌ أَوْ كَأُولَٰئِكَ لَا نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ أَعْيُنُهُمْ أَغْمِيَتْ
فِيهَا سُمْحَانُكَ اللَّهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ وَآخِرُ
دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ • او کئی دعا اوس کے لیے کہ

ایک ذات ہی تیری یا اللہ اور ملاقات او کی سلام اور تمام او کی دعا اس پر کہ سب خوبی اللہ کو
وصحیب لاری جہان کا • اول عجائب نعمتیں دیکھ کر کہیں کی یک ذات یعنی سبحان اللہ پہلو

ذات پاک کہیں کی الحمد اور حجت میں طور ملاقات ہی ہی السلام علیک جو دنیا میں ملان کی
وَلَوْ يَجْعَلُ اللَّهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِجَاءَ لَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقَضَىٰ إِلَيْهِمْ
أَحْلَمُ فَنَدَّرُ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا فِي طُغْيَانِهِمْ
يَعْمَهُونَ • اور اگر کتاب لاوی اللہ کو لون پر برای جیسی کتاب مانگی میں بہا

نو پوری کر چکی او کی عمر سو ہم چھوڑ رکھی ہیں جبکہ امید نہیں ہماری ملاقات کی اپنی شرارت
پہلے • یعنی آدمی جاہتہاں کہ نیکی کا بدلہ کتاب یا نیک دعا کتاب لکی سو اگر حق تعالیٰ

کتاب لاری تو اپنی بدی کی وبال سی فرصت نہ پاوین مگر دونوں میں تحمل ہی تانک لو کہ تیرے
پاویں اور بد لوک غفلت میں پڑی رہیں وَآذَامَسَّ الْإِنْسَانَ الضُّرُّ
دَعَا الْجَنَّةَ أَوْ قَاعًا أَوْ قَامًا فَلَمَّا كَشَفْنَا

عَنْهُ ضُرَّهُ مَرَّكَانَ لَمْ يَدْعُنَا إِلَىٰ ضَرِّهِمْ سَلَامًا
زَيْنَ الْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ • اور جب پہنچے ان کو تکلیف
ہو کر کسی پڑا ہوا یا بیٹھا یا کھڑا ہر جہے کہول دی اوس سے وہ تکلیف جدا کیا

کو باکشی نکا راتیا ہو کسی تکلیف پہنچی پر اس طرح بنایا ہی بل لحاظ لو کون کو جو کچھ کر رہے ہیں
 وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقُرُونِ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَحَاءَ تُسُومٍ
 رَسُلَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ وَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا كَذَلِكَ نَجْزِي
 الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ اور ہم کہا جی ہیں وہ سنکین متی پہی جب ظالم ہو گئی اور لائی تھے
 اوں پاس رسول آگئی کہیں نشانیاں اور ہرگز نہ تھی ایمان لانی والی یونہی سزا دیتی ہیں ہم
 کہہ کر کہو لَمْ جَعَلْنَاكُمْ خُلَافَ فِي الْأَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ
 لَنْ نَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ پہنکو ہمیں نہ کیا زمین میں اوں بعد کہ وہ
 تم کیا کرتی ہو وَأِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ
 لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا أَتُفَرِّقُونَ بَيْنَ هَذَا وَبَيْنَ ذَلِكَ
 مَا يَكُونُ لِي أَنْ أَبْدِلَهُ مِنْ تِلْكَ لِقَاءٍ نَفْسِي إِنْ اتَّبِعْتُ
 إِلَّا مَا يُوْحَىٰ إِلَيَّ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابٌ
 يَوْمٍ عَظِيمٍ اور جب پڑھی اوں پاس آیتیں ہماری صاف کہتی ہیں جنکو امید نہیں ہے
 ملاقات کی لی اوں اور قرآن اسکی سوا ہی یا اسکو بدل ڈال تو کہ میرا کام نہیں کہ اسکو بدلوں پہنچا
 میں تابع ہوں اوسکی جو حکم اوی میری طرف میں ڈرتا ہوں اگر بی حکمی کروں پہنی رکتی بڑی
 دن کی ماریسی اس قرآن کا پسند و بیزحت تو پسند کرتی اور بتوں کا باطل کرنا نہ مانتی تو کہتے
 انا بدل ڈال تو یہ کلام ہم سب قبول کریں قُلْ لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا تَلَوْتُمْ عَلَيْهِمْ
 وَلَا أَذْهَبُ بِهِ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ عُمُرًا مِنْ قَبْلِهِ
 أَفَلَا تَعْقِلُونَ تو کہ اگر اللہ چاہتا تو میں نہ پڑھتا یہ تمہاری پاس اور نہ وہ نہ
 خبر کرتا اسکی کیوں کہ میں رہ چکا ہوں تم میں ایک عمر اس سی پہلی کیا ہر تم نہیں جوتے

یہ اپنی طرف سے مین بناتا تو چالیس برس کے عمر میں بناتا یا اس قسم کا خیال کہتا
 فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ
 اللَّهُ لَا يَفْلَحُ الْجَاهِلُ مَوْنٌ • پھر کون ظالم اور کس سی جو بناوی اللہ پر جو بیہودا
 اور کسی آیتیں بی شک بھلا نہیں ہوتا کہ کاروں کا • یعنی اگر مین بناتا ہوں تو مجھ کا ظلم نہیں

اور جو مین سچا ہوں تو جو ہوتا ہوں والوں پر یہی بات وَلْعَبْدُونِ مِنْ
 دُونِ اللَّهِ مَا لَا تَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُولُونَ
 هَؤُلَاءِ شُفَعَاءُنَا عِنْدَ اللَّهِ قُلْ أَتَسْتَشِيرُونَ اللَّهَ عَمَّا
 لَا يَعْلَمُ فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى
 عَمَّا يُشْرِكُونَ • اور پوچھتی ہیں اللہ سی سچی جو چیز نہ براری ان کا نہ پیدا کرتی

میں یہ ہماری سفارش نہیں ہوتی اللہ کی پاس تو کہ تم اللہ کو جتنا ہی ہو جو او کو معلوم نہیں کہ مین
 آسمانوں میں نہ زمین میں وہ پاک ہے اور بہت دور ہی اس کے جو شریک کرتی ہیں
 جو شریک ہے سو یہی کہتا ہی کہ اللہ ایک ہے اور یہ شریک او کی طرف سے ہم پر مختار ہیں سو فرمایا
 کہ اگر او سنی مختار کہتے تو آپ اون سے کیوں منع کرنا اور جو کہیں کہ ہماری دین میں منع
 نہیں کیا تو منع کیا ہوگا تو اگلی آیت میں اس کا جواب ہے کہ دین اللہ کا ایک ہے جب تک کہ
 میں پہلو تو بتا دیا ہی اعتقاد میں کہہ فرق نہیں اور جو کہیں کہ اگر تم سچی ہو تو ہم پر دنیا میں
 عذاب آتا اس کا جواب بی آئی ہی کہ فیصد کا دن آتا ہی وَمَا كَانَ النَّاسُ
 إِلَّا أُمَّةً وَاحِدَةً فَاخْتَلَفُوا وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ
 مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فَمَا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ • اور جو کہیں
 سو ایک ہے امت ہیں سچی جدا جدا ہوئی اور اگر نہ ایک بات آئی ہو چکی تھی رب کے

تَوْفِيقَهُ هُوَ جَاءَ أَوَّلِينَ حَسْبُ بَاتِ مِثْلُ بَیْتِ هَیْ هَی وَیَقُولُونَ کَلَّا أَنْزَلَ
 عَلَیْهِ آیَةً مِنْ رَبِّهِ فَقُلْ إِنَّمَا الْغِیْبُ لِلَّهِ فَانْتَظِرُوا إِنِّي
 مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ • اوکھتی ہین کیون نہارتی اس پر ایک نشانی
 اسکی رب سی سو تو کہ چھپی بات الہی جاتی سورہ دیکھو میں تمہاری ساتھ ہوں راہ دیکھتا
 یعنی اگر کہیں کہ ہم کا ہی سی جانیں کہ تمہاری بات سچ ہے فرمایا اے الٰہی دیکھو حق تعالیٰ
 اس دن کو روشن کرے گا اور مخالف ذلیل ہوں گی برباد جاوین گی سو یہاں ہی سورہ
 نشان ایک بار کافی ہی اور ہر مخالف ذلیل ہوں تو فیصلہ ہو جاوے فیصلہ کا دن نہیں
 وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِنْ بَعْدِ ضَرَاءٍ مَسْتُمْ إِذَا
 كُفُّوا مَكَرْفِي إِلْتَقَى اللَّهُ أَسْرَعَ مَكْرًا إِنْ رُسُلَنَا
 يَكْتُمُونَ مَا تَكْتُمُونَ • اوجب چکھا وین ہم لوکوں کو مزہ اپنی مہر کا
 بعد ایک تکلیف کی جو اوکو لگی تھی اوسی وقت بنانی لکین جلی ہماری قدرتوں میں
 تو کہ اللہ سب سے جلد بنا سکتا ہی حکم ہمار بھی ہو ہی لکھتے ہین جلی بنانی تمہاری •
 یعنی سختی کی وقت آدمی کی نظر سبب سے اوہ کہ اللہ پر ہمتی ہی جب کام بن کیا لگا سبب
 کہہنی سو دوتا ہین کہ اللہ ہر ایک سبب کہہ کر دی اوسی تکلیف کا اوسکی ہاتھ میں سبب
 طیار ہین ایک اسی صورت الٰہی فرمائی ہُوَ الَّذِي يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ حَتَّىٰ إِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلِ وَجَرْتُمْ بِعِصْمِ بَرٍّ
 طَبِئَةٍ وَفَرَحُوا بِمَا جَاءَتْهُمْ رِيحٌ عَاصِفٌ وَجَاءَهُمُ
 الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ دَعَوُا اللَّهَ
 مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ لَئِنْ أَنجَيْتَنَا مِنْ هَٰذَا لَنَكُونَنَّ

مِنْ الشَّكْرِ • وہی تو پیرا ہی جبل اور دریا میں یہاں تک کہ جب تم ہو سکتے

میں اول کہ چلیاں لوگوں کو اچھی باؤسی اور خوش ہوئی اوس سی آئی اون پر باوجود کی

اور آئی اون پر کہ ہر جگہ سی اور اٹکی کہ وہ کہی پکارنی کی الد کو نری ہو کر اوس کی بندگی میں اگر
وہاں ہی ہلو اس سی تو ہی شک ہم زمین سرکار فلما اَنَحَاهُمْ اِذَا هُمْ
يَتَوْنُ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا
نُفِخْكُمْ عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ مَتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا
مُرْجِعُكُمْ فَذُنِّبَكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

بجای چا دیا او کو الدنی اوسی وقت شراۃ کرنی کی زمین میں باحق کی سنو لوگوں تمہاری شراۃ

نہی بریت لو دنیا کی جتنی ہر ماری پاس ہی تو پیرا یا پیر ہم خدا میں کی جو جگہ کہ تم کرتی تھے

إِنَّمَا مِثْلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَا أَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ
فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ
حَتَّىٰ إِذَا أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازْبَيَّتْ وَطْنَ
أَهْلِهَا أَتَوْهَا قَادِرُونَ عَلَيْهَا أَتَاهَا أَمْرًا لَّيْلًا
أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَاهَا حَصِيدًا كَأَن لَّمْ تَغْرِبَ الْاِمْسِ
كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ

دنیا کا جیسا وہی طاعت ہی جیسی عینی پانی اُتار آسمان سی ہر ایک مثل ہر نکلا اوس سی سبزہ

زمین کا جو کھادیں آدمی اور جانور یہاں تک کہ جب پکڑی زمین کی پک اور نکار پرائی اور اٹکی زمین

والی کی یہ ہماری ہاتھ کی ہنچا اوس پر ہمارا حکم رات کو یا دن کو پھر کر ڈالا اوس کو کات کر ڈھیر کو یا

دلو کھان نہ ہی بستی بی طرح ہم کہو لیتی ہیں پتی اون لوگوں پاس جنکو وہ بیان ہے

یعنی روح آسمانی بدن میں مل کر قوت کبریٰ پر کام لے گی انسانی اور حیوانی جب ہر نہ میں پورا ہو
 اور اسکی متعلقوں کو اس پر ہر دسا ہوا ناکھان موت آپہنچی **ف** ہمارا حکم یہی یعنی ایک کرنا
 ہو کہی ہر کٹی یا کوئی فوج آہرنی کہ کچی کاٹ والی یعنی موت ناکھان آتی ہی **وَاللّٰهُ يَدْعُو**
اِلَى دَارِ السَّلَامِ وَيَهْدِي مَنِ يَشَاءُ اِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ
 اور اللہ بتا دے راستی کی کہ کو اور دکھاتا ہی جو چاہی راہ سید **لِلَّذِينَ احْسَنُوا**
الْحُسْنٰ وَزِيَادَةٌ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوهُهُمْ قَتَرٌ وَلَا ذِلَّةٌ
اُولَٰئِكَ اَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ جنہوں نے
 بہلائی اور نیکوئی بہلائی اور بڑھتی اور نہ چڑھی کی ادن کی مونہ پر سیاہی اور نہ رسوائی وہ ہیں جنہوں
 والی وہ اوس میں را کرین **وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ**
سَيِّئَةٍ مِّثْلُهَا وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ مَّا لَهُمْ مِنَ اللّٰهِ مِنْ
عَاصِمٍ كَانَمَا اُغْشِيَتْ وُجُوهُهُمْ قُطْعًا مِّنَ اللَّيْلِ
مُظْلِمًا اُولَٰئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ
 اور جنہوں نے کم نین برائیاں بدل لایاں کا اوسکی برابر اور ان پر چڑھی کی رسوائی کوئی نہیں
 اونکو اللہ سی پجانی والا جیسی دمانک دیا ہی اونکی مونہ پر ایک اندھیرا کڑا رات کا وہ ہیں اگر
 وہ اوس میں را کرین **وَيَوْمَ نَخَشُّهُمْ حَمَاقًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ**
اَسْرَكُوا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَشُرَكَاءُكُمْ فَرَزَلْنَا بَيْنَهُمْ
وَقَالَ شُرَكَاءُهُمْ مَا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُونَ اور جس دن
 جمع کرین کی ہم اون سب کو پہرہ میں کی شریک والوں کو کھڑی ہوا اپنی اپنی جگہ تم اور
 شریک پہر تو را دین کی آپس میں اونکو اور کہیں کی اونکی شریک تم ہو تو ہنکی نہ کرتی تھے

فَكَفَّ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ إِنْ كُنَّا
عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغَافِلِينَ • سوالہ سب سے پہلے

تہا ہی میں ہم تمہاری بندگی کی خبر نہیں رکھتے • جسے مشرک ہیں اپنی خیال کو پوجتی
ہیں یا شیطان کو اور نام کرتی ہیں نیکوں کا وہ اس کام سے بیزار ہیں آخرت میں معلوم ہوگا
هَذَا لَكُمْ تَلْوِكُمْ لِقَابِ مَا أَسْلَفْتُمْ وَرُدُّوا إِلَى اللَّهِ
مَوْلَاهُمُ الْحَقُّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ • وہاں جانچ
لی گا ہر کوی جو اکی بھیجا اور رجوع ہون کی الہی طرف جو سچا صاحب ہی اونکا اور کم ہو
جاوے گا اور پاس سے جو چھوٹے باندھتی تھی قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ
وَالْأَرْضِ أَمْ مِنْ يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَمَنْ يُخْرِجُ
الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُدَبِّرُ
الْأُمُورَ فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ •

پوچھ کہ کیوں روزی دیتا ہی تمکو آسمان اور زمین سے یا کون مالک ہی کان اور لکھوں
اور کون نکالتا ہی جیسا مردی سے اور نکالتا ہی مردہ جیسی سے اور کون تدبیر کرتا ہی کام کے
سو کہیں کہ اللہ تو تو کہہ بہتر تم درستی نہیں فَاذْكُرُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ الْحَقُّ
فَمَا ذَا بَعْدَ الْحَقِّ إِلَّا الضَّلَالُ فَأَنَّى تُصْرَفُونَ •

سوہ اللہ رب تمہارا سچا بہرگیار سچ بھی کر بیٹھنا سو کہان سے بہری جا رہے ہو
كَذَلِكَ حَقَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ فَسَقُوا أَنْهُمْ
لَا يُؤْمِنُونَ • اس طرح ٹھیک آئی بات تیری رب کے ان کی حکمون پر کہ یقین
نہا لوین کی • یعنی الدنی ازل سے ان کی قسمت میں یقین نہیں لکھا اور سب کی

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَدْعُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ
 قُلِ اللَّهُ يَدْعُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ فَأَنْ تَوْفَاكُونَ
 پوچھ کوی ہی تمہاری شرکیوں میں جو پہلی بناوی بہراؤ کو دہراوی تو کہ اللہ پہلی بنا
 بہراؤ کو دہراوی سو کہاں سی اٹ جاتی ہو قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ
 مَنْ يَقْدِرُ إِلَى الْحَقِّ قُلِ اللَّهُ يَقْدِرُ إِلَى الْحَقِّ أَفَمَنْ
 تَتَّبِعُ إِلَى الْحَقِّ أَحَقُّ أَنْ يُتَّبَعَ أَمْ مَنْ لَا يَمْلِكُ
 إِلَّا أَنْ يَقْدِرَ فَمَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ
 پوچھ کوی ہی تمہاری شرکیوں میں جو راہ بناوی صحیح تو کہ الدراہ بتا تا ہی صحیح اب جو کوی
 راہ بناوی صحیح او کو چاہی ماننا یا جواب نہ پادی راہ کرجب کوی تاوی سو کیا سوا ہی تلو
 کیا انصاف کرتی ہو وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ أَطَّاعًا أَنْ الظَّنَّ
 لَا يُغْنِيهِمْ مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ
 اور وہ اکثر چلتی ہیں سوائے اٹکل پر اٹکل کام نہیں کرتی صحیح بات میں کچھ اللہ کو معلوم
 جو کام کرتی ہیں وَمَا كَانَ هَذَا الْقُرْآنُ أَنْ يُفْتَرَى مِنْ
 دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ تَصْدِرُوهَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ
 وَتَقْصِرُ الْكِتَابَ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ
 اور وہ نہیں یہ قرآن کہ کوی بنا لی اللہ کی سوا ہی اور لیکن سچا کرنا اٹکل کلام کو اور بیان کتاب کا
 جس میں شبہ نہیں جہاں کی صاحبے اَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ فَأْتُوا
 بِسُورَةٍ مِثْلِهِ وَادْعُوا مِنْ اسْتَطَعْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ
 اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ کیا لو کہتے ہیں یہ بنا لیا تو کہہ تم لیا و ایک

سی اور پکارو چکویا رسکو اللہ کی سواری اگر تم سچی ہو کذبو ایما لکم محیطوا
 بعلمہ و لما یا تیمم تا ویدک کذا لک کذب الذین
 من قبلہم فانظر کیف کان عاقبۃ الظالمین
 ہوی نہیں پر جہوشمالی لکی ہین جکی سمجھنی پر قابو نہ پایا اور اہی آئی نہیں او کی حقیقت
 ہونی جہوشمالی رہی ان سی اکی سو دیکھ لی کیسا ہوا آخر کئے کار دن کا ۔ او کی حقیقت
 نہیں آئی یعنی جو وعدہ ہی اس قرآن میں وہ اہی ظاہر نہیں ہوا و منهم من
 یومنین بہ و منهم من لا یومنین بہ و ربک اعلم
 بالمفسدین ۔ اور کوئی امین یقین کر لیا اسکو اور کوئی یقین نہ کر لیا اور
 بری رب کو خوب معلوم ہیں شرارۃ والی وان کذبوک فقل لے
 علی ولکم عملکم انتم بریون مما عملوا وانا بری
 مما تعملون ۔ اور اگر جگہ جو دھما وین تو کہ بجگو میرا کام کرنا اور تمکو تمہارا کام
 تم پر ذمہ نہیں میری کام کا اور مجھ پر ذمہ نہیں جو تم کرتی ہو ۔ یعنی اگر جہوشمالی ہوں
 حکم اللہ کا تو میں کئے کار ہوں تم نہیں و اگر میں سچ لاؤں پھر نہ کرو تو کیا تم برے
 توانی میں تمہارا نقصان نہیں کی طرح و منهم من یستمعون
 الیک افانت تسمع الصم و کوگانوا لا یعقلون
 اور بعضی اونہیں کان رکھتی ہیں تیری طرف کیا تو سنا دیکھا پھر وں کو اگرچہ بوجہ نہ
 ہوں ۔ یعنی کان رکھتی ہیں یا نگاہ کرتی ہیں اس توقع پر کہ ہماری دلیل نصرت
 دین جیسا بعضوں پر ہو گیا سو یہ بات اللہ کی ہاتھ ہی ان اللہ لا یظلم
 الناس شیئاً ولکن بالناس انفسهم یظلمون

و منهم من یستمعون الیک افانت تسمع الصم
 اور بعضی اونہیں کان رکھتی ہیں تیری طرف کیا تو سنا دیکھا پھر وں کو اگرچہ بوجہ نہ

الدُّعْمُ نَبِيْنُ كَرَامًا لَوْ كُنْ رَکْچَہ لَکِن لَوْ اِنِی پَر اَپ ظُلم کرتی ہین یعنی بعضوں کے دلیمن اثر
 نبین دینا سواون کی تقصیر سی کہ دل صاف کر نبین سنئی و یومِ کَحْشَرُہُمْ
 کَانَ لَکُمْ یَلْبِثُوْا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ یَتَعَارَفُوْنَ
 بَیْنَهُمْ قَدْ خَسِرَ الَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِلِقَاءِ اللّٰهِ
 وَمَا کَانُوْا مُتَدَبِّرِیْنَ اوجھلن اوں کو جمع کر کیا کو یا نہ رہی تھی مگر
 کوئی کھڑی دن آپس میں پہچانیں کی بی شک خراب ہوئی جنہوں نے جھوٹا یا اللہ کا
 لٹا اور نہ انہی راہ پر یعنی قبر میں رہنا اوس دن ایک کھڑی بہر معلوم ہوگا
 وَاَمَّا تُرِبَّتْ لَکَ بَعْضَ الَّذِیْ یَعِدُّہُمْ اَوْ تَوَفَّیْکَ
 فَاِلَیْنَا مَرْجِعُہُمْ ثُمَّ اللّٰهُ شَہِیْدٌ عَلٰی مَا یَفْعَلُوْنَ
 اور اگر ہم دکھ دین کی جگہ کوئی اون وعدوں میں سی جو دیتی ہین اوں کو یا پوری
 کر دین کی تیری عمر سو تو ہماری طرف ہی اوں کو پہنچا یا پھر اللہ شاہد ہی اون کا مون
 جو کرتی ہین یعنی غیبہ سلام کچھ حضرت کی روبرو ہوا اور باقی اون کی خلیفوں سے
 وَلِکُلِّ اُمَّۃٍ رَّسُوْلٌ فَاِذَا جَآءَ رَسُوْلُہُمْ قَضٰی بَیْنَهُمْ
 بِالْقِسْطِ وَہُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ اور ہر قی کا ایک رسول ہی بہر جہت پہنچا
 اون پر رسول اون کا فیصلہ ہوا اون میں انصاف سی اور اون ظلم نہیں ہوتا
 عمل بد کی سی ہوتی ہین لیکن رسول پہنچ کر نہ المتی و یَقُوْلُوْنَ مَتٰی
 ہٰذَا الْوَعْدُ اِنْ کُنْتُمْ صَادِقِیْنَ اور کہتی ہین کب ہے
 یہ وعدہ اگر تم سچی ہو قُلْ لَا اَمْلَکُ لِنَفْسِیْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا
 اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ لِکُلِّ اُمَّۃٍ اَجَلٌ اِذَا جَآءَ اَجَلُہُمْ

فَلَا يَسْتَخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ

تو کہیں مالک نہیں اپنی و ہستی بری کا نہ بہلی کا کر بوجا ہی اللہ عزوجل کا ایک وعدہ ہے

جب پہنچا اور کا وعدہ پہنچا کرین ایک کہڑی نہ جلدی قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ
أَتَاكُمْ عَذَابُهُ بَيَآتًا أَوْ نَحَارًا مَاذَا لَيْسْتُمْ تَعْمَلُونَ

تو کہ پہلا دیکھو تو اگر آپہنچا تم پر عذاب اور سکارا تو رات یا دن کو کیا

کر لیں گی اوس ہی پہلی کنہ کار یعنی بچا کر نہ سکوی پہنچو چنی کا کیا فائدہ آثم

إِذَا مَا وَقَعَ الْمُنْتَضِمُ إِلَيْهِ الْآنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهِ

لَسْتُمْ تَعْمَلُونَ کیا پہر جب پڑ چکی کا تب یقین کرو گی اوس کو اب قائل ہوئی

اور تم ہی اسی کی جلدی کرتی یعنی عذاب آئی پر ایمان لانا کہ قبول ہوگا

اس واسطے پوچھو تو بی عبت ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا

عَذَابَ الْخُلْدِ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ

پہر لیں گی کہ نہ کارون کو چھو عذاب ہمیشہ کا وہی بد لایا ہی ہو جو کہہ کی تھی و تَسْتَبْدُونَ

أَحَدٌ هُوَ قُلْ إِي وَرَبِّي إِنَّهُ لَحَيٌّ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ

اور تجسی خبر لیتی ہیں کیا سچ ہی یہ بات تو کہ البتہ قسم میری رب کے یہ سچ ہی اور تم کا

نہ سکوی یعنی بہاک عاجز نہ کر سکوی وَلَوْ أَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ

مَا فِي الْأَرْضِ لَفُتِدَتْ بِهِ وَأَسْرَوَالِ الشَّدَامَةِ

لَمَّا رَأَوْا الْعَذَابَ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ

اور اگر ہر شخص نہ کار پاس جتنا کچھ ہی زمین میں البتہ دی

ہی چھروای میں اور چھپی چھپی پچا وین کی جب دیکھیں گی عذاب اور ان میں فیصلہ ہوگا

انصاف سی اور ان پر ظلم نہ ہوگا **اَلَا اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ**
اَلَا اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَلٰکِنْ اَکْثَرُهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ
 سن کہو اللہ کا ہی جو کچھ ہی آسمان زمین میں سن کہو وعدہ اللہ کا سچ ہی ہے بہت لوگ
 نہیں جانتے ہو کچھ **وَمِیْتُ وَابْنُہُ تَرْجَعُوْنَ** وہی جلاتا ہی اور اللہ
 اور اس کی طرف پہنچا دے گا **اِنَّہَا النَّاسُ قَدْ جَاءَ تَکْمُرُ مَوْعِدَہٗ**
مِنْ رَبِّکُمْ وَشِفَاءً لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ وَهٰدًی وَرَحْمَۃً
لِّلْمُؤْمِنِیْنَ لوگوں کو ان ہی کی نصیحت تمہاری رب سے اور جس کی کئی حیوان
 روک اور راہ سوجھانی اور مہربانی یقین لانی والوں کو **قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَۃِہٖ**
فَیْذَلِکَ قَلِیْلٌ مَّا هُوَ خَیْرٌ مِّمَّا یَجْمَعُوْنَ کہ اللہ کی فضل
 اور اس کی مہربانی سوا ہی پر چاہی خوشی کریں یہ بہتر ہی اور جزیرہ سی جو مٹی میں
قُلْ اَرَاَیْتُمْ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ لَکُمْ مِنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ
مِنْہٗ حَرَامًا وَحَلٰلًا قُلْ اللّٰهُ اٰذِنَ لَکُمْ اَمْرًا عَلٰی اللّٰهِ
تَفْتَرُوْنَ تو پہلا دیکھو تو اللہ کی جو تمہاری تمہاری واسطی روزی ہر مٹی ہر الی اس میں
 سی کوئی حرام اور کوئی حلال کہہ اللہ کی حکم دیا تم کو یا اللہ پر چوٹہ باندھتی ہو
 و انعام میں اس کا ذکر ہو چکا **وَمَا ظَنُّ الَّذِیْنَ یَفْتَرُوْنَ عَلٰی اللّٰهِ**
اَلَّذِیْنَ یَوْمَ الْقِیَمَۃِ اِنَّ اللّٰہَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلٰی النَّاسِ
وَلٰکِنْ اَکْثَرُهُمْ لَا یَشْکُرُوْنَ اور کیا انکی میں
 باندھنی والی اللہ پر قیامت کی دن کو اللہ تو فضل رکھتا ہی لوگوں پر لیکن بہت لوگ حق
 نہیں مانتے **وَمَا تَكُوْنُ فِیْ شَکٍّ وَّمَا تَتَلَوْنِہُ مِنْ قُرْاٰنٍ**

وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُودًا إِذْ تُفِيضُونَ
فِيهِ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَبِّكَ مِنْ مِثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي
الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَلَا أَصْغَرَ وَلَا أَكْبَرَ إِلَّا
فِي كِتَابٍ مُبِينٍ اور نہیں ہوتا تو کسی حال میں اور نہ پڑتا ہی اس میں
کچھ وزن اور کتنی ہوتا لوگ کچھ کام کہ ہم نہیں ہوتی حاضر تم پر جب لکھی ہوا حسین اور عا
نہیں رہتا تیری رب کے ایک ذرہ ہر زمین میں نہ آسمان میں نہ اس سے چھوٹا نہ اس سے بڑا
جو ہمیں ہی کہی کتاب میں آلا ان اولیاء اللہ لا خوف علیہم
وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ سن رہو جو لوگ اللہ کی طرف ہیں نہ ڈر ہی اون پر نہ غم
لہا وہیں الذین آمنوا وکانوا یَتَّقُونَ جو لوگ یقین لائی اور ہی پر
لہم البشری فی الحیوة الدنیا و فی الآخرة لا تبدل
لکلمات اللہ ذلک هو الفوز العظیم اور کوئی خوشی
دنیا کی جتنی اور آخرت میں بدلتی نہیں اللہ کی باتیں ہی ہی بڑی مراد منی ولا یحزنک
قولہم ان العزۃ للہ جمیعاً هو السميع العليم
اور غم لہا اون کی بات سے اس سب زور اللہ کو ہی وہی ہی سنا جاتا آلا ان
للہ من فی السموات ومن فی الارض وما
یتبع الذین یدعون من دون اللہ شرکاء
ان یتبعون الا الظن وانہم الا یحزنون
سنہا ہی اللہ کا ہی جو کوئی ہی آسمانوں میں اور جو کوئی ہی زمین میں اور جو بھی پڑی
ہیں شرک پکارنی والی اللہ کی سوا کی کچھ نہیں مگر بھی پڑی ہیں خیال کی اور کچھ نہیں مگر

(۱۰۰)

بھی پڑی ہیں خیال کی اور کچھ نہیں کر سکتے ہیں دوڑا تو ہوا الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ
 الدَّلِيلَ لَتَكُنُوا فِيهِ وَالنَّجَارَ مُبْصِرًا إِنَّ فِي ذَلِكَ
 لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ وہی ہی جس نے بنادی تلواریں کہ جن کو روایت
 اور دن دیا دکھانی والا اس میں نشانیاں ہیں اون کو لون کو جو سنتی ہیں قَالُوا
 اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا سُبْحَانَهُ هُوَ الْغَنِيُّ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ
 وَمَا فِي الْأَرْضِ إِنَّ عِنْدَ كُومٍ سُلْطَانٍ
 بِهَذَا أَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ کہتی ہیں اللہ کی
 بیٹا کیا وہ پاک ہی وہ بی نیاز ہی اوس کی کا ہی جو کچھ ہی آسمانوں میں اور زمین میں
 سند نہیں تم پاس کی کیوں جو وہ کہتی ہو اللہ پر جو بات نہیں جانتی قل ان الله
 يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ کہ جو لوگ باندھتی
 ہیں اللہ پر جو وہ پہلے نہیں جانتے متاع فی الدنيا ثم النیامر جمعہ
 ثُمَّ نَذَرْنَهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيدَ بِمَا كَانُوا
 يَكْفُرُونَ تھوڑا سا برت لینا دنیا میں پہر پہری طرف ہی اونکو پہر پانا
 پہر حکما وین کی ہم اونکو سخت عذاب اس پر کہ منکر ہوتی ہی وَاثِلُ عَلَيْهِمْ
 نَارُ نُوحٍ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ
 مَقَامِي وَتَذْكِيرِي بِآيَاتِ اللَّهِ فَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ
 فَأَجْمِعُوا أَمْرَكُمْ وَشُرَّكُمْ أَكُفِّرُكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ أَمْرُكُمْ
 عَلَيَّ كُفْرًا ثُمَّ أَقْضُوا إِلَيَّ وَلَا تَنْظُرُوا

ع

اور سنا اونکو احوال نوح کا جب کھا اپنی قوم کو ای قوم اگر پہاڑی ہوا تم پر میرا کڑا ہونا اور

الدلی باتون سی توین فی الدیر پیروسا کیا اب تم سب مل کر مقرر کرو اپنا کام اور جمع کرو اپنے
 شریک پیرزہری ٹکوا اپنے کام میں شبہ پیر چکو میری طرف اور جو فرصت زود یعنی
 جہانی سی برمانتی ہو تو جو کر سکو میرا رد الو فان تو کنتہ فما سالتکم
 من اجر ان اجری الا علی اللہ و امرت ان
 اکون من المسلمین پیرا کہت جاو کی توین فی چاہی نہیں مزدوری
 میری مزدوری الیدیر اور جو حکم ہی کہ رہوں حکم بردار فکد بوء فحینا
 ومن معہ فی الفلک وجعلناہم خدایف
 وغرقنا الذین کذبوا یا ایاتنا فانظر کیف
 کان عاقبۃ المذنبین پیرا و سکو جو ہندیا پیر ہندی جاو
 و سکو اور جو اسکی ساتھ تھی کشتی میں اور او کو قاتل کیا جبکہ پر اور ڈوبادی جو ہندیا
 تھی ہماری باتیں سو دیکھا آخریک ہوا جن کو ڈرایا تھا ثم نعشنا مر بعدہ
 رسلا الی قومہم فجاؤہم بالبینات فمما
 کانوا لکومینوا بما کذبوا بہ من قبل لذلک
 نطع علی قلوب المعتدین پیرا پیرا و سکی بھی کئی رسول اپنے
 اپنی قوم میں پیر لای اور پاس کہی نشانیاں سو ہرگز نہ ہوئی کہ یقین لاوین جوابت چھو
 جکی پہلی سی اس طرح ہم مہر کرتی ہیں دلون پر زیادتی والون کی ثم نعشنا من بعدہم
 موسیٰ و ہارون الی فرعون و ملکہ یا ایاتنا فاستکبروا
 و کانوا قوماً مجرمین پیرا پیرا ہجانی او کی بھی موسیٰ اور ہارون کو
 فرعون اور اسکی سردارون پاس مہنی نشانیاں دی کہ پیر تکبر کرنی لگی اور وہ تھی لوک کہنکار

فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَرَمُ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا إِنَّ هَذَا الشَّجَرُ مَبِينٌ
پہر جب پہنچی اونکو تحقیق بات ہماری پاس سی کہنی لگی یہ تو جادو ہی صریح قال موسیٰ
أَتَقُولُونَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَكُمْ أَسِحْرُ هَذَا وَلَا يُفْلِحُ
السَّاحِرُونَ کہا موسیٰ نے تم یہ کہتی ہو تحقیق بات کو جب تم پاس پہنچی کوئی جادو ہی
اور یہاں نہیں پاتی جادو کرنی والی قالوا اجئتنا لتلفتنا عما وجدنا
عَلَيْهِ الْآبَاءَ نَا وَتَكُونَ لَكُمُ الْكِبْرِيَاءُ فِي الْأَرْضِ وَمَا
مَخْرُجٌ لَكُمُ الْمُؤْمِنِينَ بولی کیا تو آیا ہی کہ ہمچہ ہیر دی اوس راہ
جس پر پائی غم ہی اپنی باپ دادی اور تم دونوں سرداری ہو اس ملک میں اور ہم نہیں مگو
ماننی والی وقال فرعون ائتوني بكل ساحر عليم اور بولا فرعون
کہ لا ویری پاس جو جادو کہہ پیرا فلما جاء الشجرة قال لهم موسى
أَلْقُوا مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ پہر جب آئی جادو کہہ اونکو موسیٰ نے ڈالو جو
تم ڈالتی ہو فلما ألقوا قال موسى ما جئتكم به السحر
إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ
پہر جب اونہوں نے ڈالا موسیٰ بولا کہ جو تم لای ہو سو جادو ہی اب اللہ کو بکاڑا ہی
الہین سنو تا شر میں کی کام و محی اللہ الحریک کلمات
وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ اور اللہ سچا کرتا ہی سچ کو اپنی حکم سی اور پڑی
برامین کفار فما آمن موسى إلا ذرية من قومه
عَلَى خَوْفٍ مِنْ فِرْعَوْنَ وَهُمْ لَا يَتَّقُونَ
وَأَنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْأَرْضِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الْمُفْسِدِينَ

پہر کسی فی زمانہ موسیٰ کو مگر کئی رکون فی اوسکی قوم سی ورتی ہوئی فرعون سی اور اوسکی
سردارون سی کہ اوسکو بچانہ دی اور فرعون جرہ رہا ہی ملک بین اور اوسنی ہاتھ
رکھا ہی وَقَالَ مُوسَىٰ يَا قَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمِنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ
تَوَكَّلُوا اِنْ كُنْتُمْ مُسْلِمِينَ اور کہا موسیٰ فی ای قوم اگر تم یقین لای ہو
الہیہ تو اوسی پر ہوسا کرو کہ ہو حکم برور فَقَالُوا عَلٰی اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا
رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِينَ تب بولی ہمیں الہیہ
پر ہوسا کہ ای رب ہم پر نہ آزار وراس ظالم قوم کا وَتَجَنَّبْ رَحْمَتَكَ
مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ اور چہرا ہلو اپنی ہر کہ اس شر قوم سی واپس
الی موسیٰ وَاخْبِهْ اَنْ تَبْوَءَ لِقَوْمِكُمْ مِّمَّ مَصْرَبُوتًا
وَاجْعَلُوا بَيْتَكُمْ قِبْلَةً وَاَقِمُوا الصَّلٰوةَ
وَلَبِّسُوا الْمَوْتَرِینَ اور حکم ہجا ہمیں موسیٰ کو اور اوسکی بہای کو کہ ہراو
اپنی قوم کی وسطیٰ نصرت سی کہہ اور بنا واپس کہہ قبل کی طرف اور قایم کرو نماز اور خوش
خبری دی ایمان والوں کو جب فرعون کا ہاک نزدیک پہنچا تب حکم ہوا کہ اپنی قوم
نیں شعل نہ رکھو اپنا محد جدا با وکہ اکی اون پر افیتن پڑنی تھیں یہ قوم افیتن
شرکت ہوں وَقَالَ مُوسٰی رَبَّنَا اِنَّكَ اَتَيْتَ فِرْعَوْنَ
وَمَلٰٓئِکَہٗ زینۃً وَاَمْوَالًا فِی الْحٰیۃ الدُّنْیَا رَبَّنَا
لِضْلُوْا عَنْ سَبِیْلِکَ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰی
اَمْوَالِہِمۡ وَاشْدُدْ عَلٰی قُلُوْبِہِمۡ فَلَا یُؤْمِنُوْا
حَتّٰی یَرَوْا الْعَذَابَ الْاَلِیْمَ اور کہا موسیٰ فی ای رب

توئی دی ہی فرعون کو اور اس کی سرداروں کو رونق اور مال دنیا کی زندگی میں ایسی
اس ^{سطح} وہ کہ پہلے دین تیری راہ سے ایسی رب مبادی اونکی مال اور سخت کراونکی دل کہ نہ
ایمان لاوین جب تک دیکھیں دکھ کی مار ^ف سچی ایمان کی افسوس امید نہ تھی کہ جب
آفت پڑتی تو جھوٹی زبان سے کہتی کہ اب ہم مائین کی اس میں عذاب تہم جاتا کام
فیصل نہ ہوتا اس ^{سطح} ایمان کا کہ جھوٹا ایمان نہ لاوین دل انکی سخت رہیں تا عذاب
اور کام فیصل ہو قال قد اجبت دعوتکما فاستقیما
وَلَا تَتَّبِعَانِ سَبِيلَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ • واما قبول ہو چکے
دعا تمہاری سو تم دونو ثابت رہو اور سب چلو راہ اونکی جو انجان میں ^{یعنی شکی}
نہ کرو حکم کی راہ دیکھو و جاوزنا بے اسرائیل اللہ فاتبعہم
فَرْعَوْنُ وَجُنُودُهُ تَغْيَا وَعَدُوًّا حَتَّىٰ اِذَا اَدْرَاکَ
الْغُرُوبُ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا الَّذِیْ
اٰمَنْتُ بِہِ یٰ یٰسْرٰئِیْلُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ •
اور پار کیا ہمنی بنی اسرائیل کو دیرا سی پہنچی را اونکی فرعون اور اس کی لشکر شرا
سی اور زیادتی سی جب کہ پہنچا اس پر دو باکھا یقین جانا میں فی کہ کوئی معبود
مگر جس پر یقین لائی بنی اسرائیل اور میں ہوں حکم برداروں میں اَلَا نَ وَقَدْ
عَصٰیْتَ قَبْلَ وَکُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِیْنَ •
کہنی لگا اور توبی حکم را پہلی اور را بکار والوں میں ^{یہ اللہ فرماتا ہی یعنی ساری}
مخالف را اب عذاب دیکھ لیتین لایا اس وقت کا یقین کیا معتبر ہی فالیوم
نَجِیَّتْ بِیْدِنَاکَ لِتَکُوْنَ مِنْ خَلْقِ اٰیَہِ وَاِنَّ

کَثِيرًا مِنَ النَّاسِ عَنْ اِيْتِنَا لِفَا فِلَوْنِ سَوَاجِ بَاوِيْنِ

مَحْذُوْرِيْ بَدَنِ سِيْ تُوْهُوْمِيْ تُوْا بِيْ جِهْلُوْنِ كِيْ نَشَانِيْ اَوْرَالِيْهِيْ هِيْ لُوْكَ بَهَارِيْ قَدَرُوْنِ
دِيْاَنِ نِهْنِيْ كَرْتِيْ جِيَا دِهِيْ وَتِ اِيْمَانِ لَا يَابِيْ فَا رَهْ اِيْا هِيْ اِيْا هِيْ مَرْكِيْ جِيْ اُوْسْكَا

بِنِ دِرَا يِيْنِ سِيْ كَالِ كَرِيْشِيْ رُوْدَالِ دِيَا كِنِيْ اِسْرَائِيْلِ دِيْ كِيْهِيْ كَرِشْ كَرِيْنِ اَوْر عَجَرْتِ پَرِيْنِ اُوْسْكَو

بِنِ جِيْ سِيْ كِيَا فَا رَهْ وَلَقَدْ تُوْعَا نَابِيْ اِسْرَائِيْلِ مَبُوْعَ صَدَقِ

وَرَلَقْنَا هُم مِّنَ الطَّيَّاتِ فَمَا اخْتَلَفُوا حَتَّ

جَاءَهُمُ الْعِلْمُ اِنْ تَرَبَّكَ يَقْضَىٰ بَيْنَهُمْ يَوْمَ

الْقِيَمَةِ فَمَا كَا تُوَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ اَوْر جَا كِ دِيْ هِيْ

بِنِ اِسْرَائِيْلِ كُو پُوْرِيْ جِكِهْ دِيْ اَوْر كِهَانِيْ كُو دِيْنِ سَتَهْرِيْ جِيْزِيْنِ سُوُو پُوْرِيْ هِيْ نِيْنِ جِيْ كِ اِيْجِيْ اَنُجُوْضِرِ

بِيْزَارِ اُوْمِيْنِ فَيُضْلِكُ كِيَا قِيَامَتِ كِيْ دِنِ جِسْرَاتِ مِيْنِ وِوِيْ هُوْ رَهِيْ قِيْ

بِنِيْ مَلَكْ شَامِ دِيَا كُوِيْ مَخَالِفِ اَنُكَا نَ رَا قَانِ كُنْتَ فِيْ شَكِّ

فَا اَنْزَلْنَا اِلَيْكَ فَا سْئَلِ الَّذِيْنَ يَقْرُوْنَ الْكِتَابِ

مِنْ قَبْلِكَ لَقَدْ جَاءَكَ الْحُؤْمُ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُوْنُ

مِنَ الْمُحْذَرِّيْنَ سُوَا كُوْهُيْ شَكِ مِيْنِ اِسْ جِيْزِيْ جُوَا بَارِيْ هِيْ نِيْزِيْ

اَوْر پُوْرِيْ دِيْنِ سِيْ جُو پَرِ هِيْ مِيْنِ كِتَابِ جِيْ كِيْ بِيْ شَكِ اِيْا هِيْ جِيْ جُو حَقِ تِيْزِيْ رِبِ سُو تُوْمَتِ

شِبْهِيْ لَانِيْ وَا لَا تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا بِآيَاتِ اللّٰهِ

فَتَكُوْنُ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ اَوْر مَتِ هُوَا وِيْنِ جِهْنُوْنِ لِيْ جُوْ هِيْ

مِيْنِ اَلْدِيْ كِيْ پَرِ تُوْ بِيْ هُو دِيْ خَرَابِ هُوْنِيْ وَا اِنْ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ

كَلِمَةُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ وَلَوْ جَاءَهُمْ كُلُّ اِيْدِ

حَتَّى يَرَوْا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ^{جن پر ٹھیک آئی بات تیری رب کے}

نہ نین کی اگر کچھ پہنچیں اونکو ساری نشانیاں جب تک نہ دیکھیں دکھ کی مار ^{ٹھیک}

آئی بات یعنی ایسے کو جو فرمایا تھا کہ جگو اور تیری ساتھیوں کا دوزخ میں بہروں کا قتل

كَانَتْ قَرْيَةً آمَنَتْ فَأَفْضَحَها أَيْمَانُهَا إِلَّا قَوْمَ

يُونُسَ لَمَّا آمَنُوا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ

الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَىٰ حِينٍ

سو کیوں نہ ہو ی کو ی بستی کہ یقین لاتی ہر کام آنا اونکو یقین لانا بڑ یونس کے قوت

جب یقین لای کہول دیا ہمیں اون پر سی ذلت کا عذاب دینا کی جتنی اور کام چلایا

ایک وقت تک ^{اور} یعنی دنیا میں عذاب دیکھ کر یقین لانا کسی کو کام نہیں آتا کرتا

یونس کو اس ^{سے} کہ اون پر حکم عذاب نہ پہنچا تھا حضرت یونس کے شبہ کی صورت

عذاب کی ہودار ہو ی تھی وہ ایمان لای ہر ج کئی اس طرح ملی کی لوک فتح تک میں اون

فوج اسلام ^{نے} قتل و غارت کو لیکن اونکا قبول ہو گیا اور ایمان ^{آیا} و کوشا

رَبِّكَ لَا مَن مِّنْ فِي الْأَرْضِ كُلِّهَا جَمِيعًا

أَفَأَنْتَ تَكْفُرُ النَّاسَ حَتَّىٰ يَكُونُوا مُمِنِينَ

اور اگر تیرا رب چاہتا یقین ہی لاتی جتنی لوک زمین میں ہیں ساری تمام اب کیا

رؤ کر کیا لوکوں پر کہ ہو جاوین با ایمان و مَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ

إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَنَجْعَلُ الرَّجْسَ عَلَى الَّذِينَ

لَا يَعْقِلُونَ ^{اور} کسی جو کو نہیں مٹا کہ یقین لاوی مگر اللہ کی حکم

اور وہ ڈالتا ہی کند کی اون پر جو نہیں بوجہ تھی قُلْ انْظُرُوا مَاذَا فِي السَّمَاوَاتِ

وَالْأَرْضِ وَمَا تُغْنِي الْآيَاتُ وَالنَّذْرُ عَنْ قَوْمٍ
لَا يُؤْمِنُونَ

تو کہ دیکھو تو کیا کچھ ہی آسمانوں میں اور زمین میں اور کچھ کام نہیں
آئی نشانیاں اور ڈرائی اور لکھن کو جو نہیں مانتی **فَهَلْ يَنْتَظِرُونَ إِلَّا**
مِثْلَ أَيَّامِ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ قُلْ فَانْتَظِرُوا
إِلَيَّ مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظَرِينَ۔ سو اب کچھ راہ دیکھتی ہیں

اور یہی کسی دن جو ہو چکی ہیں ان سے ہی تو کہ اب راہ دیکھو میں بی تمہاری
ساتھ راہ دیکھتا ہوں **ثُمَّ نَحْنُ رُسُلُنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا**
كَذَلِكَ حَقًّا عَلَيْنَا نَحْنُ الْمُؤْمِنِينَ۔ پھر بچا دیتی

ہیں اپنی رسولوں کو اور جو ایمان لای اس طرح ذمہ ہی ہمارا بچا دینے ایمان والوں کو
قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنْتُمْ فِي شَكٍّ مِنْ دِينِي
فَلَا أَعْبُدُ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ
وَلَكِنْ أَعْبُدُ اللَّهَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُمْ وَأَمِرٌ
أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ۔ تو کہ لو کہ تم شک میں ہو

میری دین سے تو میں نہیں پوچھتا جسکو تم پوچھتی ہو اللہ کی سوا لیکن میں
پوچھتا ہوں اللہ کو جو تمکو لے لیتا ہے اور جسکو حکم ہے کہ رہو ایمان والوں میں

لے لیتا ہے یعنی موت دیتا ہے یہ صفت سب لوگ اللہ کی سمجھتے ہیں اس واسطے
پتا دیا **وَأَنْ أَقِمُوا حَقَّ لِلِّ بْنِ حَنِيفٍ**
وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ۔ اور یہ کہ سید

مومن اپنا دین پر حنیف ہو کر اور مت ہو شرک والوں میں حنیف نام ہے

دین ایراسیم والون کا اور عرب شرک کرتی اور آپ کو ضیف کہی جاتی وَلَا تَدْعُ مِنْ
 دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ فَإِنْ فَعَلْتَ
 فَإِنَّكَ إِذَا مِنَ الظَّالِمِينَ اور مت پکارو اللہ کی سوا کسی کو کہو
 بیدار کری تیرا نہ برا پہر کر تو فی یہ کیا تو تو بی او سوفت ہی کہہ کارون میں وَإِنْ مَسَا
 اللَّهُ يَضُرَّكَ وَلَا يَنْفَعُكَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يُرِدْكَ
 بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ
 مِنْ عِبَادِهِ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ اور اگر پہچاوی تجھ کو اللہ
 تکلیف تو کو ہی نہیں او سکھ کو لنی والا او سکھ سوا اور اگر چاہی تجھ پر کچھ بھلائی تو کو ہی نہیں
 والا نہیں او سکھ فضل کو پہچاوی وہ جس پر چاہی اپنی بندہ میں اور وہی بخشے والا مہربان
 قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ الْحُكْمُ مِنْ رَبِّكُمْ
 فَمَنِ اهْتَدَىٰ لِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهِمَا
 وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ تو لو کون حق اچکا
 تمہاری رب اب جو کوئی راہ پر آوی سوارہ پاتا ہی اپنی پہلی کو اور جو کوئی بھولا پہری سو بھولا
 پہری کا اپنی بری کو اور میں تم پر نہیں ہوا نجات و اتبع ما يوحى اليك
 واصبر حتى يحكم الله وهو خير الحاكمين اور تو چل اوسے پر جو حکم پہنچے تیری طرف اور ثابت رہ جب تک فیصلہ کری اللہ اور وہ
 سزا دہندہ اور اللہ بہتر فیصلہ کرنے والا

اور اگر
 پہچاوی
 تجھ کو

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 الرِّكَتِ أَحْكَمَتْ إِلَيْهِ ثُمَّ فَصَلَتْ

اور اگر
 پہچاوی
 ۱۰

مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ خَبِيرٍ • کتاب ہی کہ جانچ لی بن بابتیں اسکی
 پر کھول میں ایک حکمت خبردار کی پاس • اَنْ لَا تَعْبُدُوا اِلَّا اللّٰهَ
 اِنِّیْ لَكُمْ مِنْهُ نَذِیْرٌ وَبَشِیْرٌ • کہ نہ جو مکر اللہ کو میں نہ کو اسکی
 طرف سے دُر سناتا اور خوشخبری پہنچاتا ہوں وَاَنْ اَسْتَغْفِرُ وَاَرْتَمِ
 ثُمَّ تَوَلَّوْا لَیْہِ یَتَّبِعْکُمْ مَّتَآءَ حَسَنًا اِلَّا اَجَلَ
 مُّسَمًّی وَیُوْتِ کُلَّ ذِیْ فَضْلٍ فَضْلَہٗ وَاِنْ تَوَلَّوْا
 فَاِنِّیْ اَخَافُ عَلَیْکُمْ عَذَابَ یَوْمٍ کَبِیْرٍ •
 اور یہ کہ نہ بخشوا اپنی رب سے پہر رجوع لاوا اسکی طرف کہ برتو اسکی نہ کو ابھار تو انانیک
 وعدی مقرر تک اور دیوی ہر زیادتی والی کو زیادتی اپنی اور اگر تم پہر جاو کی تو دُر تا ہوں
 تم پر ایک بڑی دن کی ماری • برتو اسکی اور زیادتی والی کو اتنی زیادتی دیوی یعنی
 ایمان لاو تو دنیا کی زندگی اچھی طرح گذاری اور جو کوی اس سے زیادہ قدم رکھی وہ زیادہ
 پاوی اِلَی اللّٰهِ مَرْجِعُکُمْ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ •
 اللہ کی طرف ہی نہ کو پہر جانا اور وہ ہر چیز پر قادر اِلَّا اَنْتُمْ تَشْکُوْنَ
 صُدُوْرُہُمْ لَیْسَتْ خُفُوَامِنْہِ اِلَّا حِیْرٌ یَّشْتَقُوْنَ
 ثَابِتُہُمْ یَعْلَمُ مَا یُسِرُّوْنَ وَمَا یُعْلِنُوْنَ اِنَّہٗ
 عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ • سناتا ہی وہ دُہری کرتی میں اپنی سینے
 کہ پردہ کرین اس سے سناتا ہی جس وقت اوڑھتی ہیں اپنی کپڑی وہ جانتا ہی
 جو چھپاتی ہیں اور جو کھولتی ہیں وہ تو جانتی والا ہی جیون کی بات • کا فر کہہ مخالفت
 کی بات کہ میں کہتی اور کا جواب قرآن میں اترتا سمجھی کہ کوی کُہر سناتا ہی جا رہا رسول خدا

کہ دیتا ہی تب ہی ایسی بات کہتی تو کپڑا اوڑھ کر جبک کر دہری ہو کر اللہ تعالیٰ فی یہ نازل کیا

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يَخْلُقَ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُنَاصِي

اور کوئی نہیں پائو چینی والازمین پر مگر اللہ پر ہی اسکی اور جانتا ہی جہان ٹہرتا ہی اور جہان

روزیہ

سونا جاتا ہی سب موجود ہی کبھی کتاب میں جہان ٹہرتا ہی ثبت و دو فخر جہان سونا جاتا

اوسکی قبر اور روزی اوسکی سو دنیا میں وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ

وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ

لَسَلَوْكُمْ أَنْكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا وَلَسَلْتُ

أَنْكُمْ مَبْعُوثُونَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُولَنَّ

الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ

اور وہی ہی جس نے بنائی آسمان زمین چہ دن میں اور سحابت اور سکا پانی پر کہ مگر آزمای

کون تم میں اچھا کرتا ہی کام اور اگر تو کہی کہ تم اوہو کی مرنی کی بعد تو البتہ کا فر لینی لیکن یہ کہہ نہیں

مگر جا دو صبح وَلَسَلْ أَخْرَأْتَهُمُ الْعَذَابَ إِلَى آتِيَةٍ مَعْدُودَةٍ

لَيَقُولَنَّ مَا يَجِدُسُهُ أَلَا يَوْمَ يَأْتِيهِمْ لَيْسَ مَصْرُوفًا

عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَفْرِحُونَ

اور اگر ہم دیر لگا دین اور اس عذاب کو ایک مدت کنی تک تو کہتی لیکن کیا روزی

اوسکو سنتا ہی جس دن آوی کا اون بر نہ ہر اجا ویکا اون سی اورالت پڑیکا اون جس

ٹہنی کرتی ہی وَلَسَلْ أَذُقْنَا الْإِنْسَانَ مِمَّا رَحِمْنَا ثُمَّ نَرْجِعْهُ

مِنْهُ إِنَّهُ لَيُؤْخَذُ بِكُفُّورٍ اور اگر ہم چکھا وین آدمی کو کہنی طرف

پہر وہ چین لین اوس تو وہ نامیذا شکر ہو وَلَئِنْ اَذَقْنَا نِعْمَاءَ تَعَدَّ
 ضَرَاءَ مَسَّئِهِ لَيَقُولَنَّ ذَهَبَ السَّيِّئَاتُ عَنِّي اِنَّهُ
 كَانَ فَرِحَ فَخُورًا • اور اہم جہا وین اوس کو ارام بعد تکلیف کی جو پہنچی اوس کو
 تو کہی لکی کہیں بڑیاں مجھی تو وہ خوشیاں کی بڑیاں کرنا اِلَّا الَّذِیْنَ صَبَرُوا
 وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ اُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَّاجْرٌ
 کَثِیْرٌ • مگر جو لوگ ثابت ہیں اور کرتی ہیں نیکیاں اون کو بخشش ہی اور ثواب
 فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضَ مَا یُوحِی الَیْكَ وَضَائِقٌ
 بِهٖ صَدُرُکَ اَنْ یَّقُولُوا اُولَٰئِکَ اُنْزِلَ عَلَیْهِ کُتُبٌ
 اَوْحَاءٌ مَّعَهُ مَلٰٓئِکٌ اِنَّمَا اَنْتَ نَذِیْرٌ وَاللّٰهُ عَلٰی
 کُلِّ شَیْءٍ وَکِیْلٌ • سو کہیں تو چہرہ دیکھی کا کوئی چیز جو وحی آئی تیری طرف
 اور غصہ ہو کا اوس سے تیرا جو اس پر کہ وہ کہتی ہیں کیوں نہ اترا اوس پر خزا یا آنا
 اوس کی ساتھ فرشتہ تو تو ڈرائی والا ہی اور الہی ہر چیز پر ذمہ رکھنی والا اَمْ یَقُولُوْنَ
 اِفْتَرٰہُ قُلُوبُنَا اَبَعِشْرُ سُوْرٍ مِّثْلِهٖ مُمْتَرِیٰتٍ
 وَاَدْعُوْا اَمْرِ اَسْتَطَعْتُمْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ کُنْتُمْ
 صَادِقِیْنَ • کیا کہتی ہیں باندہ لایا ہی اوس کو تو کہ تم لیا و ایک دس سورتیں
 باندہ کر اور کیا رو جو کو لیا رسکو الہ کی سو امی اگر ہو تم سچی قَا نَ لَمْ یَسْتَخِیْبُوْا
 لَکُمْ فَاَعْلَمُوْا اِنَّمَا اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
 فَقُلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ • پہر کہ نہ ادا کرین تمہارا کہنا تو جان لو کہ یہ
 اور اہی الہ کی خبر سی اور کوئی حکم نہیں سو امی اوس کی پہر اب تم حکم مانی ہو من کان

يُرِيدُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزَيَّنَّا لَكُمُ الْآخِرَةَ لِيُمْسِكَ أَعْمَالُكُمْ
فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لَا يَخْسِرُونَ

جینا اور اسکی رونق بہر دین ہم اونکو اونکی عمل سے ہی میں اور اون کو اس میں نقصان
نہیں اُولَئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ
وَحَبِطَ مَا صَنَعُوا فِيهَا وَبَاطِلٌ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ

وہی ہیں جنکو کہ نہیں پہلی کہ میں سوائے اُنک اور مٹ گیا جو کیا تھا اوس جگہ اور خراب
جو کہ تھی اُنک کان علیٰ بَيْتَةٍ مِنْ رَبِّهِ وَيَتْلُوهُ شَاهِدٌ
مِنْهُ وَمِنْ قَبْلِهِ كُتِبَ مُوسَىٰ اِمَامًا وَرَحْمَةً
اُولَئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ مِنَ الْآخِرَةِ
فَالنَّارُ مَوْعِدُهُ فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِنْهُ اِنَّهُ الْحَقُّ
مِنْ رَبِّكَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ

بھلا ایک شخص جو ہی نظر آتی راہ پر اپنی رب کی اور پہنچتی ہی اوسکو کو اہی اوس اور پہلی
اوس کے کتاب موسیٰ کی راہ والی اور مہربانی وہی لوگ مانتی ہیں اوسکو اور جو کوئی منکر ہوگا
سب فرقوں میں سوا کہ ہی وعدہ اوسکا سو تو مت رہہ شبہی میں اس سے یہ تحقیق ہے
تیری رب کے طرف سے یہ بہت لوگ یقین نہیں رکھتی کو اہی پہنچتی ہی یعنی دلیل سے

نور اور مزہ پاتا ہی اور قرآن کی حکاوت وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ
عَلَى اللَّهِ كَذِبًا اُولَئِكَ يُعْرَضُونَ عَلَىٰ رَبِّهِمْ
وَيَقُولُ لَا شَفَاعَةُ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَيَّ
رَبِّي اَلَا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ الَّذِينَ يَصُدُّونَ

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَنْقُوتَهَا عَوَجًا وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ
 كَافِرُونَ • اور کون ظالم اوس سے بولنا ہے اللہ پر جو وہ لوگ روبرو آئیں
 اپنی رب کے اور کہیں کی کو اسی والی ہی ہیں جنہوں نے جہنم بولا اپنی رب پر سن لو یہ کفار
 اللہ کی انصاف کو کون پر جو روکتی ہیں اللہ کی راہ سی اور دہونڈھتی ہیں اوس میں
 اور وہی ہیں آخرت سے سزا • کو اسی والی آخرت میں فرشتے ہوں کی جو عمل لکھتی ہیں
 اور نیک بخت آدمی جسکو خبر تھی خدا پر چہوٹہ بولنا کئی طرح ہی علم میں غلط نقل کرنا یا خواب
 بنالیا یا عقل سے حکم کرنا دین کی بات میں یا دعویٰ کرنا کہ کشف رکھتا ہوں یا اللہ کا مقولہ
 ہوں اُولَئِكَ لَمْ يَكُونُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَمَا
 كَانَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ يُضَاعِفُ
 لَهُمُ الْعَذَابَ مَا كَانُوا يَسْتَطِيعُونَ السَّمْعَ
 وَمَا كَانُوا يَبْصُرُونَ • وہ لوگ نہیں تھکا فی والی زمین میں بہاکر
 اور نہیں اونکو اللہ سوا ہی حمایتی دونا ہی اونکو عذاب نہ سکتی تھی سنا اور نہ تھی دیکھتے
 یعنی اللہ پر چہوٹہ بولنا کہ ان سے لاکھیب سے سن آتی تھی غیب کو دیکھتے تھے
 اُولَئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ
 مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ • وہی ہیں جو ہار بیٹھی اپنی جان اور کم ہو گیا اون سے
 جہنم باندھتی تھی • یعنی وہ جہوٹھی دعویٰ آخرت میں کم ہو گئی لاجرم انہم
 فِي الْآخِرَةِ هُمْ الْآخَسِرُونَ • آپ ہی ہوا کہ یہ لوگ آخرت میں ہی ہیں
 سب خواب اب ان الذين آمنوا وعملوا الصالحات وَاخْتَبُوا
 إِلَىٰ رَبِّهِمْ اُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ •

البتہ جو یقین لای او کین نیکیاں اور عاجزی کی اپنی رب کی طرف وہ من جنت کی لو کہ وہ
 او میں را کرین کے **مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمَى وَالْأَصْمَى وَالْبَصِيرِ**
وَالسَّمِيعِ هَلْ يَسْتَوِيَانِ مَثَلًا افاد تہ کے **كُرُون**
 مثال دونو فرقوں کی جیسی ایک اندھا اور دیکھتا اور سناتا کیا برابر بھی دونو کا
 حال بہ کیا تم دھیان نہیں کرتی **وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ إِنِّي**
لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ اور مہنی پہا نوح کو اوسکی قوم کی طرف کہ میں تلوڈر سنا تا ہوں
 کہو کہ **إِلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ**
يَوْمٍ أَلِيمٍ کہ نہ یو جو سوا ہی اللہ کی میں ڈرتا ہوں تم پر عذاب سی ایک دکھ دلی
 دن کی **فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا نَزَّلَكَ**
إِلَّا بَشَرًا مِثْلَنَا وَمَا نَزَّلَكَ إِلَّا نَبِيٌّ مِثْلَهُمْ
إِذْ لَنَا بَادِيَ الرَّايِ وَمَا نَرَىٰ لَكُمْ عَلَيْكُمْ فَضْلٌ
بَلْ نَظُنُّكُمْ كَاذِبِينَ ہر بولی سردار جو مسکن ہی اوسکی قوم کی ہم دیکھتی تھیں
 تجا بڑا آدمی جیسی ہم اور دیکھتی تھیں کوئی تابع ہوا تیرا کہ جو ہم میں نیچ قوم ہیں
 او برکی عقل سی اور دیکھتی تھیں تلو اپنی او پر کچھ بڑا بلکہ ہلو خیال ہی کہ تم جہوتی ہو
قَالَ لَقَوْهَ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّي
وَأَتَانِي رَحْمَةٌ مِنْ عِندِهِ فَعُصَيْتَ عَلَيْكُمْ
أَنْ تَزُومَ كُؤُوهَا وَأَنْتُمْ لَهَا كَارِهُونَ
 بولا ای قوم دیکھو تو اگر میں ہوا نظر آتی راہ پر اپنی رب کی اور اوس نے تجھ کو مہر نہیں پس
 بہرہ تمہاری انہ سی چہا کہی کیا ہم لکا دین وہ تلو اور تم اوس سے بیزار ہو و لقاوم

لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مَا لَا إِنْ أَجَرِي إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَ
 أَنَا بِطَارِدِ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّهُمْ مُلْكُوا رَبِّهِمْ وَلَكِنِّي
 أَرَاكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ • اور ای قوم نہیں مانتا میں تم سے اس کیجئے مال میری
 مزدوری نہیں مگر اللہ پر اور میں نہیں مانگتی والا ایمان والوں کو انکو ملنا اپنی رب سے لیکن میں
 دیکھتا ہوں تم لوگ جاہل ہو و لَقَوْمٌ مِّنْ يَّنصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ
 طَرَدْتُمْ أَفْرًا تَذَكَّرُونَ • اور ای قوم کون چڑاوی مجھ کو اللہ سے
 اگر انکو نہ نکال دے تو کیا تم وہاں نہیں کرتی • کافروں نے مسلمانوں کو زوال دیا اور چاہا
 کہ انکو مٹ دے دو تو تم تمہاری پاس پہنچیں بات سنیں سو فرمایا کہ دل کی بات اللہ تحقیق کر لیا
 جب اس سے ملین کی میں اگر مسلمان کو نہ نکالوں تو اللہ سے کون چڑاوی مجھ کو اور زوال دیا
 یہ کہ وہ کب کرتی تھی کب بہتر کہتی نہیں اسی واسطی فرمایا کہ تم جاہل ہو وَلَا أَقُولُ
 لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ
 إِنِّي مَلَكٌ وَلَا أَقُولُ لِلَّذِينَ تَزْدَرِي أَعْيُنُكُمْ
 كُن يُوتِيهِمُ اللَّهُ خَيْرَ اللَّهِ أَعْلَمُ بِمَا فِي أَنْفُسِهِمْ
 إِنِّي إِذْ الْمُرِ الظَّالِمِينَ • اور میں کہتا ہوں کہ میری پاس میں خزانہ اللہ
 اور نہ میں خبر رکھوں غیب کی اور نہ کہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور نہ کہوں کہ جو تمہاری
 آنکھ میں حقیر ہیں نہ دیکھا انکو اللہ بھلائی اللہ بہتر جانی جو انکی جی میں بھی یہ کہوں تو میں نے
 بی انصاف ہوں • وہ جو کہتی تھی کہ تم میں ہم آپ سے بڑا ہی نہیں دیکھتی سو فرمایا
 کہ میں فرشتہ نہیں غیب کے خبر نہیں رکھتا اللہ کی خزانہ میری ہاتھ میں نہیں وہ جو
 اللہ کی مہر کی بھی مجھ پر تمہاری آنکھ سے چھپی ہے قَالُوا يَا نُوحُ قَدْ جَادَلْتَنَا فَكُتْ

جِدَالِنَا فَاتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ

بولی ای نوح تو ہمیں پہرا اور بہت جبر چکا اب علی آج وعدہ دیتا ہی ہلکا کر تو سچا ہے
قَالَ إِنَّمَا يَأْتِيكُمْ بِهِ اللَّهُ إِنْ شَاءَ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ
کھا کہ لاویکا تو اسکو اللہ ہی اگر چاہے اور تم نہ تھکاؤ کی بہاک کر ولا یتفَعَمُکُمْ
لَضُحٰی اِنْ اَرَدْتُ اَنْ اَنْصَحَ لَکُمْ اِنْ کَانَ اللّٰهُ یُرِیدُ
اَنْ یَغْوِیَکُمْ هُوَ رُبُّکُمْ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُونَ اور کام

کری کی مگو میری نصیحت جو میں چاہوں مگو نصیحت کروں اگر اللہ چاہتا ہوگا کہ تم میرا چلا
وہی ہے رب تمہارا اور اسی کی طرف پہر جاؤ گی یہاں تک جتنی سوال جواب اس

قوم کی تھی وہی تھی حضرت کی قوم کی گویا یہ سب جواب انکو ملی ایک کیا دعویٰ تہا وہ انکی فرمایا
أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ إِنْ افْتَرَيْتُهُ فَعَلَىٰ إِجْرَائِي
وَأَنَا بَرِيءٌ مِّمَّا تُجْرَمُونَ کیا کہتی ہیں بنا لایا قرآن کو تو کہ اگر بنا لایا ہوں تو مجھے

ہی میرا کناہ اور میرا ذمہ نہیں جو تم کناہ کرتی ہو حضرت نوح کتاب لای تھی کہ او کی قوم یہ کہتے

وَأَوْحَىٰ إِلَىٰ نُوحٍ أَنَّهُ لَنْ يُؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ إِلَّا مَن
قَدْ آمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ

اور حکم ہوا طرف نوح کی کہ اب ایمان نہ لاویکا میری قوم میں مگر جو ایمان لا چکا سوین

نہ رہ ان کاموں پر جو کر رہی ہیں وَاصْنَعِ الْفُلَ بِأَعْيُنِنَا
وَوَحَيْنَا وَلَا تَخَاطِبْنِي فِي الَّذِي تَرْتَضَمُونَ اِنْتُمْ
مُعْرِضُونَ اور بنا کشتی رو برو ہمارا اور ہماری حکم سی اور نہ بول مجھے ظالموں کے

یہ البتہ غرق ہوں وَاصْنَعِ الْفُلَ وَكُلَا مَرَعَايَا مَلَأْنَاهُم

يَخْرُؤُ مِنْهُ قَالِ إِنَّ تَسْخَرُونَ أَيْنَا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ
كَمَا تَسْخَرُونَ اور وہ کشتی بنانا ہی اور جب کہ تھی اوس پر سرکار اور

نوم کی ہستی کرتی اوس پر بولا اگر تم ہستی ہو ہم ہی تو ہم ہستی ہیں ہستی جیسی تم ہستی ہو

وہ ہستی تھی اس پر کہ خشک زمین میں غرق کا بجا کرتا ہی یہ ہستی اس پر کہ موت

پر پرکھتی ہی اور ہستی میں فسوف تعلمون من يأتيه عذاب

يُخْزِيهِ وَيَحْمِلُ عَلَيْهِ عَذَابَ مُقِيمٍ اب الی جان لو کی کس پر آتا

عذاب کہ رسوا کری اوس کو اور آرتا ہی اوس پر عذاب ہمیشہ کا حتی اذا جاء

أَمْرُنَا وَفَارَ التُّورُ قُلْنَا احمِلْ فِيهَا مِنْ كُلِّ

زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ الْأَمْرِ سَبْعَ عَلَيْهِ

الْقَوْلُ وَمَنْ أَمَرَ وَمَا أَمْرُهُ إِلَّا قَلِيلٌ یہاں تک

کہ جب پہنچا حکم ہمارا اور جو شہر بارانور کی کہا ہمیں لادلی ہمیں ہر قسم سی جو را دوہرا اور

پہنچا لو کہ کس پر چکی بات اور جو ایمان لایا ہو اور ایمان نہ لایا ہی اوس کی سائہ

ہوئی ہر جانور کا جو را کہ لیا کشتی کی نسل رہی قدرت ہی اور کہ والون میں جیسا

بات پر چکی ایک بنیا کنگان اور اوس کی ماڈولی اور تین بیٹی سچی جن کی اولاد سارا خلق ہے

اور نور تھا حضرت نوح کی کہ میں طوفان کا نشان بنا رکھا تھا کہ جب اس تفرسی پانی الی تب

میں سوار ہو جاو وَقَالَ ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللَّهِ فَرِحْنَا

وَوَسَّيْنَا إِيَّاهُ لَعَفُورٌ رَحِيمٌ اور بولا سوار ہو

الہی نام سی اسکا ہونا اور نہرنا تحقیق میرا ہے بخشتی والا مہربان وہی تجھ ہی

بھیم فی موج کا کجبال و نادای نوح ابنتہ وکان

فِي مَعْرَلٍ يَا بَنِي آدَمَ لَا تَكُنْ مَعَ الْكَافِرِينَ

اور وہ لٹی بہتی ہی اونکو لہرون میں جسی بہاڑ اور پکارا نوح فی اپنی بیٹی کو اور وہ رہا تھاندری امی
سوار ہوسا تہ جاری اور مت رہ سہ نہ کروں کی قال سَاوِیْ اِلَیْ جَبَلٍ
لِّعَصْمَنِ مِنَ الْمَاءِ قَالَ لَا عَصَمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللَّهِ اِلَّا
مَنْ رَحِمَ وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِينَ

کہ میں ایک رہون کا کسی بہاڑ کو کہ بجالیکا مچکویانی سی بولا لوی بچانی والا نہیں آج اسکی حکم سے
مگر جس پر وہ مہر کی اور سچ آج ہی دونوں موج سورہ کیا دونی والوں میں اوس دن بلند

بہاڑ بلند دخت بی دُوب کئی تھی کہ پر نکا بچاؤ نہ تھا وَقِيلَ يَا اَرْضُ ابْلَعِي
مَاءَكَ وَيَا سَمَاءُ اقْلَعِي وَغِيضَ الْمَاءُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ
وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدًا لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ

اور حکم آیا اسی زمین نکل جائی پانی اور اسی آسمان تہم جا اور سوکھا دیا پانی اور ہو چکا کام اور کشتی
جودی بہاڑ پر اور حکم ہوا کہ دھوون قوم بی انصاف ف جالیس دن پانی آسمان برسا اور زمین

سی ابلا بہر چہ مہینی بعد بہاڑوں کی کشتی لکی جودی بہاڑی ملک شام میں ہی چھاڑ
وَنَادَى نُوحٌ رَبَّهُ فَقَالَ رَبِّ إِنَّ ابْنِي مِنْ أَهْلِي وَإِنَّ
وَعْدَكَ الْحَقُّ وَأَنْتَ أَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ

فی اپنی رب کو بولا اسی رب میرا بیٹا ہی میری کمر والو نہیں اور تیرا وعدہ سچ ہی اور تیرا حکم سب سے

یعنی ایک عورت تو غلام میں آجی اب تو جا ہی بیٹی کو غلام میں کن چاہی بچاؤ نہ تھا
قال يا نُوحُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ
فَلَا تُسَلِّدْ بِالسَّلَاسِلِ بِهِ عِلْمٌ اِنِّيْ اعْطٰكَ

لَنْ تَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ • فرمایا ای نوح وہ نہیں تیری کہہ والوں میں اس کی

نام میں ناکارہ سو مت بوجہ مجھی جو تجھ کو معلوم نہیں میں نصیحت کرتا ہوں تجھ کو کہ نہ ہو جاوی تجھ کو

آدمی پوچھتا وی ہی جو معلوم نہ ہو لیکن مرضی معلوم چاہی یہ کام جابلکہ اکل کی مرضی

نہ دیکھی پوچھنی کی ہر پوچھی قال رَبِّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْئَلَكَ

بِالَّذِيْ لِيْ بِهِ عِلْمٌ وَّ اَلَّا تَغْفِرَ لِيْ وَ تَرْجُمَنِيْ اَكْرُبُ مِنَ

الْخَسِيْفِ • بولا ای رب میں پناہ لیتا ہوں تیری اس کے کہ پوچھوں تجھی جو معلوم نہ

تجھ کو اور نہ تو بخشی تجھ کو اور رحم کری تو میں ہوں خرابی والوں میں • حضرت نوح فی توبہ کے

سینے کی کہ پھر ایسا نہ کروں گا کہ اسمیں دعویٰ نکلتا ہی بندی کو کیا مقدور ہی اس کے پناہ مانگی کہ تجھی

پہر ہو قیلَ يَا نُوحُ اهْبِطْ بِسَلَامٍ مِنَّا وَ بَرَكَاتٍ عَلَيْكَ

وَعَلَى اُمَمٍ مِّنْ مِّنْ مَّعَكَ وَاَقَمْنَا سَكَتَ مَنَعَهُمْ تَرْجُمَتَهُمْ

مِنَا عَذَابَ الْيَوْمِ • حکم ہوا ای نوح اتر سلامتی کی ساتھ ہماری طرف سے اور کہو

کہ ساتھ تجھ پر اور کہتی فرقوں پر تیری ساتھ والوں میں اور کہتی فرقوں کو فائدہ دین ہر تجھی کے

او کو ہماری طرف سے و کہہ کی مار • حق تعالیٰ فی تسلی فرمادی کہ پھر ساری نوح پناہ

ہلاک نہ او کی قیامت سے پہلی کر بعضی فرقے ہلاک ہوں گے يٰ اَيُّهَا النَّبِيُّ

الْقَبْرُ نُوْحِيْهَا اِلَيْكَ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَا اَنْتَ

وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا فَاصْبِرْ اِنَّ الْعَاقِبَةَ

لِلْمُتَّقِيْنَ • یہ بعضی چیزیں ہیں غیب کی کہ ہم کہہ بھیجتی ہیں تیری طرف ان کو جانتا

نہ تھا تو تیری قوم اس سے پہلی سو تو تھرا رہا اللہ آخر پہلا ہی ڈروالوں کا وَاللّٰهِ عَا
اَخَاهُمْ هُوْدًا قَالِ لِقَوْمِ اَحْمَدُ وَاللّٰهُ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهِ

غَيْرُهُ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُونَ • اور عداوت کی طرف بھیجا پہنچا ہوا قوم
بندگی کروا دینا کی کوئی بہانہ احکم بنین سوای او کی تم سب جہنم پہنچا ہوا قوم لا اَسْأَلُ
عَلَيْهِ اَجْرًا اِنْ اَجْرِي اِلَّا عَلَى الَّذِي فَطَرَنِي اَفَلَا
تَعْقِلُونَ • ای قوم میں تمہیں نہیں بلکہ اس پرورداری میری ذوری او سی پر
جس نے مجھ کو پیدا کیا یہ کیا تمہیں بوجہی و لِقَوْمٍ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ
ثُمَّ تَوْبُوا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا وَبُرْ
قُوَّةً اِلَى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَّكِبُوا مُجْرِمِينَ • اور ای قوم کہ نہ تجھوا
اپنی رب سے ہرجوع آواؤ کی طرف جہودی تم پر آسمان کی دھارین اور بادہ دی گویا
روز بروز اور ہر جاو کنہ کار ہو کر قالوا یا ہود ما جئتک بآیۃ
وَمَا تَخْرُجُ بِنَا رَحِمَ الْهَيْتَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا تَخْرُجُ
لَكَ بِمُؤْمِنِينَ • بولی ای ہود تو ہم پاس کچھ سندھی نہیں آیا اور ہم نہیں جہودی
والی ایسی ہمارے کو تیری کہی سی اور ہم نہیں جگوانی والی اِنْ نَقُولُ اَلَا عَزَّ
لَعَنَ الْهَيْتَا بِسُوءٍ قَالَ اِنِّي اَشْهَدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُ
اِنِّي بَرِيٌّ مِّمَّا تُشْرِكُونَ مِنْ دُونِهِ فَكَيْدُوْنِي
جَمِيعًا ثُمَّ لَا تُنْظَرُونَ • ہم تو ہی کہتی ہیں کہ جگو جہیت لیا ہی کسی ہماری
ہمارے کوئی بری طرح بولامین کو اہ کرتا ہوں اللہ کو اور تم کو اہ رہو کہ میں بیزار ہوں اون سے
جگو نہ کہ کرتی ہو او کی سوای سویدی کرو میری حق میں سب مل کر ہر جگو فرصت نہ دو
اِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَاۤئِةٍ اِلَّا
هُوَ اَخَذَ بِبَاصِيَّتِهَا اِنْ رَاۤیْتُ عَلٰی صِرَاطٍ مُسْتَقِیْمٍ

میں ہر وہ سکیا اللہ پر جو رب ہی میرا اور تمہارا کوئی نہیں پانوں دہرئی والا کر او کی تہہ میں
 ہی او کی بی شک میرا ہے سیدی راہ پر۔ یعنی جو سیدی راہ چلی وہ او کی ہے
 میں تو لو افقد ان لغتکم ما ارسلت به اليكم وتختلف
 لی قومًا غیرکم ولا تضرؤنہ شیئا ان رکت علی
 کل شیء حفیظ۔ ہر اگر تم پہر جاؤ کی تو میں پہچا چکا جو میری تہہ پہچا
 تو اور قائم مقام تمہاری کر یکا میرا رب کوئی اور لوک اور نہ بکار سکوی او کا جہ
 بقی میرا ہے ہر چیز پر کہ بیان۔ یعنی اسکی رسول کا کہ نہ بکار سکوی کہ اللہ کہ بیان
 لَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَحْنُ الْهُدَى وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ
 مِنَّا وَنَحْنُ أَهْلُهُمْ مِنْ بَعْدِ آبٍ غَلِظَ۔ اور جب پہچا ہمارا
 چا دیا ہمیں ہود کو اور جو یقین لائی تھی او کی ساتھ اپنی مہر سی اور چا یا او کو ایک کا رہی
 کا رہی مارم ہی جو دنیا میں اسی یا آخرت کی عذاب۔ و تِلْكَ عَادُ حَمْدًا
 بِلَيْتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوُا رِسْلَهُ وَاتَّبَعُوا أَمْرًا كُلِّ جَبَّارٍ
 عَسَد۔ اور یہ تھی عاد منکر ہوئی اپنی رب کے باتوں سی اور نہ مانی او کی رسول
 اور مانا حکم او کا جو سرکش تھی مخالف و اتَّبَعُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا
 لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ إِلَّا أَنْ عَادًا كَفَرُوا رَبَّهُمْ
 الْأَبْعَدُ لِعَادٍ قَوْمِ هُود۔ اور چھی بائی اس دنیا میں بہتکار اور
 قیامت کی دن سن لو عاد منکر ہوئی اپنی رب سے سن لو بہتکار بھی عاد کو جو قوم تھی ہود
 یعنی قیامت کو یوں بکار کے وَاِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا قَالَ
 لِقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ هُوَ أَنشَأَ

مِنْ الْأَرْضِ وَاسْتَغْمِرْ كَرَفْنَهَا فَاسْتَغْفِرْ وَهْ تَشْ
تُوبُوا إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُجِيبٌ

بہاوی صالح بولا ای قوم بندگی کرو اللہ کی کوی حکم نہیں تمہارا اوسکی سوا ای اوسنی نبیایا

زمین سی اور بایا تمکو اوسمین سوچو او اوس سی اور اوسکی طرف او تحقیق میرا رب نزدیک

قبول کرنی والا قالوا یا صالح قد کنت فتننا مرجوا قتلها

استغفانا ان نعبد اباؤنا واینالقی شک مما تدعونا

إِلَيْهِ حَرِيبٌ بولی ای صالح تجرہ کو اسیدہتی اس سی پہلی تو ہمکو منع کرتا ہی کہ

پوجین جنکو پوجتی ہی ہماری باپ دادی اور ہمکو تو شبہہ ہی اوسمین جس طرف تو بتاتا سی

ایسا کہ دل نہیں ہرتا تجرہ کو اسیدہتی یعنی ہونہار لکھا تا کہ باپ دادی کی راہ رو

کرنا تو لکھا مٹانی قال یقوم ارایتم ان کنت علی یمنہ من

دئی وانا منہ رحمۃ فمن یضرنی من اللہ ان

عصیتہ فما تریدون غیر تحسیر بولا ای قوم

دیکھو تو اگر جسکو سوجل کئی اپنی رب سے اور اوسنی مجکودی مہر اپنی طرف سی ہر کون میری

کری اللہ کی سامہنی اگر اوسکی بی حکمی کردن سو تم کہہ نہیں بڑائی میرا سوا ہی نقصان و لکھو

هذه ناقة الله لكم آية فذروها تأكلوا أرض الله

ولا تمسوها بسوء فإخذكم عذاب قريب

اور ای قوم یہ اونٹنی ہی اللہ کی نمونہ نشانی سو چہرہ دو اسکو کھاتی پھر ہی اسکی زمین میں اور

نہ چہرہ اسکو بڑی طرح تو پکڑ لیا تمکو عذاب نزدیک کا حضرت صالح سی قوم فی معجزہ

حق تعالیٰ کی اونکی دعا سی پھر میں سی اونٹنی نکالی اوسی وقت اوسنی چم دیا اوسی وقت

۹
توبہ

کی بار ہو کیا حضرت صالح فی فرمایا کہ اسکی تعظیم کرتی رہو کی تب تک دنیا کا عذاب نہ ہوگا
 جہان وہ جاتی کہانی کو یا پسینی کو سب جانور ہاک جاتی اور آدمی کو ہی اسکو نہ ہنکتا
 فَعَمَّرُوهَا فَقَالَ تَمَتُّعُوا فِي دَارِكُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ
 ذَٰلِكَ وَعَدٌ غَيْرُ مَكْذُوبٍ پہر اسکی بانو کا لی تب تک برت لو
 کہوں میں تین دن یہ وعدہ ہی جو ہمارا ہوگا فلما جاء أمرنا نجينا صالحا
 وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ رَحِمْنَا مِنْهُ وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ
 إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ بہر جب پہنچا حکم تھا اسجا دیا ہمیں صالح
 اور جو یقین لائی اسکی ساتھ پسینی ہر کر اور اس دن کی رسوائی ہی حقیق تیرا رب
 وہی ہی روز آور زبردست وَأَخَذَ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ
 فَاصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جاثمين کماں کو بغیر واپس
 أَلَا إِنَّ ثَمُودَ كَفَرُوا رَبَّهُمْ أَلَا بُعْدًا لِّثَمُودَ
 اور پڑا اون ظالموں کو چکھاڑنی بہر صبح کورہ کئی اپنی کہوں میں اونہی پڑی جیسی
 ہی تھی اوسمیں سن لو سکر ہوئی پسینی رب سے سن لو پہنکا رہی ثمود کو اون پر عذاب
 آیا اسطرح کہ رات کو سوئی تھی فرشتی فی چکھاڑی سب کے جگر پھٹ گئی وَلَقَدْ
 جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَى قَالُوا سَلَامًا قَالَ
 سَلَامٌ قَمَا لَيْتَ أَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِيدٍ اور اچکی میں ہمار
 پڑی ابراہیم پاس خوشخبری کی کہ بولی سلام وہ بولا سلام ہی بہر دیر نہ کی کہ لی آیا ایک چڑا تھا
 وہ کئی شخص فرشتی تھی قوم لو طر جاتی تھی ہلاک کی کہ اول حضرت ابراہیم پاس آئی اور
 بنات دی پٹی کی انکو بی سی بیٹا تھا اول ابراہیم فی نہ پہچاناکہ فرشتی میں کہنا لی آئی

فَلَمَّا رَأَىٰ أَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ إِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَأَوْحَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً قَالُوا لَا تَحْفَظُنَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ قَوْمِ لُوطٍ بِرَحْمَةٍ أَوْ لَعْنَةٍ

نہیں آئی کہانی پراپری سمجھا اور دل میں اون سے ڈرا وہ بولی مت ڈر ہم بھی آئی ہیں

قَوْمِ لُوطٍ کی اوکے ساتھ جو عذاب تھا اوکے ڈر ان کی دل پر و امر آتے

قَائِمَةٌ فَضَحَكْتُمْ قَبَسَتْ نَاهَا يَا اسْحَقُ وَمِنْ وَلَدِ اسْحَقَ

يَعْقُوبَ اور اوکے عورت کڑی تھی تب وہ ہنس پڑی بہت ہی خوشخبری دی اوکو

اسحق کی اور اسحق کی بھی یعقوب کی اوس ڈر کی رفع ہوئی سی خوش ہو کر ہنس پڑی

خوشی پراور خوشیاں سنائیں قَالَتْ يَا وَلَتِي عَالِدًا وَأَنَا عَجُوزٌ وَهَذَا

بَعْلِي شَيْخَانِ إِنَّ هَذَا الشَّيْءُ عَجِيبٌ بولی اسی خرابی کیا میں جنون کی

میں بوڑھیا ہوں اور یہ خاوند میرا ہی بوڑھا یہ تو ایک عجیب چیز ہے قَالُوا الْحَيِّينَ

مِنْ أَمْرِ اللَّهِ رَحِمَهُ اللَّهُ وَبَرَكَاتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ

اللَّهُ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ وہ بولی کیا تعجب کرتی ہی اسکی حکم سے اسکی مہربانی اور

برکتیں تم پر اس کے والوں وہی سہرا بڑا ہوں والا فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ الْإِبْرَاهِيمَ

الرُّوحُ وَجَاءَتْهُ الْبُشْرَىٰ يُحَادِلُنَا فِي قَوْمِ لُوطٍ إِنَّ

إِبْرَاهِيمَ لَحَلِيمٌ أَوَّاهٌ مُّنِيبٌ پہر کیا ابراہیم سے ڈرا اور اسی کو

خوشخبری جھگڑنی لگا ہمس قَوْمِ لُوطٍ کی حق میں البتہ ابراہیم تحمل والا نرم دل ہی رجوع نہی

حضرت لوط انہی کی بھی کہی تھی اوس قوم میں جب بنا کہ اون پر عذاب آیا ترس کر فرار

کرنے لگی یا ابراہیم اعرض عن هذا إِنَّهُ قَدْ جَاءَ أَمْرُكَ

وَالنُّجْمُ اتَّبَعَهُمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُودٍ اسی ابراہیم چھوڑ دے خیال وہ تو کہا

پڑی بکا اور اون پر انہی عذاب جو ہر انہیں جاتا و لَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا
 لُوطًا سِيقِيَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذُرْعًا وَقَالَ هَذَا
 يَوْمٌ عَصِيبٌ اور جب بھی ہماری بھی لوط پاس خفہ ہوا او کی آنی سی اور رکھا
 جی میں اور بولا آج دن بڑا سخت ہے یہ خوشی کی لڑکی بن کر اس قوم کی خوش معلوم
 اس ہی خفہ ہوئی کہ لڑائی کرنی پڑی وَجَاءَهُ قَوْمُهُ يُصْرَعُونَ إِلَيْهِ وَ
 مِنْ قَبْلُ كَانُوا يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ قَالَ يَقَوْمِ هَلْ لَكُمْ مِنْ
 بَنَاتٍ هُنَّ أَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تَخْشَوْا فِي ضِيقِ
 لَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَشِيدٌ اور آئی اس پس قوم او کی دوری
 ان اختیار اور الکی کمی ہی ہی بری کام بولا اسی قوم یہ میری بیٹیاں حاضر ہیں یہ پاک ہیں نکو اور
 سو دور والد سی اور ست رسوا کر و مجھ کو میری بھانوں میں کیا تم میں ایک مرد بی نہیں نیک
 خوشی بھان اتری اون کی کہ اور قوم دیکھ کر دوری یہ اون کی بچائی کو اپنی بیٹیاں بیاہ
 دینی قبول کرنی لگی لیکن وہ کب مانتی تھی او سوقت کا فرسی بیاہ دنیا منع نہ تھا قَالُوا
 لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا لَنَا فِي بَنَاتِكِ مِنْ حَقٍّ وَانْتَكَ لَتَعْلَمُنَّ
 مَا نُؤْتِيكَ بولی تو تو جان چکا ہی ہکو تیری بیٹیوں سی دعوی نہیں اور مجھ کو تو معلوم
 جو ہم چاہتی ہیں قَالَ لَوْ أَنِّي بِيَكُمْ قُوَّةً أَوْ آوِي إِلَى
 رَبِّ بَشِيدٌ کہنی لکا کہیں سی مجھ کو تمہاری سہنی رفر ہوتا یا چاہتا
 کہی حکم آسری میں قَالُوا يَا لُوطُ إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ نَصِلُوا
 إِلَيْكَ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِنَ اللَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ
 مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا أَمْرًا إِنَّهُ مُصِيبُكُمْ مَا أَمَّا هُمْ

اِنْ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ

لو تم بھیجیں میری رب کی یہ ہرگز نہ پہنچ سکیں گی بجائے تک سولی تک اپنی کہہ کو کچھ مدت سے
اور موڑ کر نہ دیکھی تم میں کوئی مگر میری عورت یوں ہی کہ اوس پر پڑنا ہی جو اون پر پڑی کا
اون کی وعدہ کا وقت ہی صبح کیا صبح نہیں نزدیک ہماری حضرت کو کہ نہ فتح ہوا

صبح کی وقت شاید یہ وہی اشارت ہو فلما جاء امرنا جعلنا عاليا
سافلما وامطرنا عليها حجارة من سجيل منضو
مُسَوَّمَةٌ عِنْدَ رَبِّكَ وَمَا هِيَ مِنَ الظَّالِمِينَ بِبَعِيدٍ

پھر جب پہنچا حکم ہمارا کہ والی نہیں وہ بستی اوپر بھیجی اور برساتیں اوس پر تھران
لکنہ کی تہ بٹہ صاف بنائیں میری رب کی پاس اور نہیں وہ بستی ان ظالموں سے
کچھ دور والی مَدَیْنِ اَخَاهُمْ شُعَبًا قَالَ لِقَوْمِ اَعْدُو
اللّٰهُ مَا لَكُمْ مِنَ اللّٰهِ غَيْرُهُ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْكَالَ
وَالْمِيزَانَ اِنِّيْ اَرٰكُمْ تَخْجِرُوْا اِنِّيْ اَخَافُ عَلَيْكُمْ
عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيطٍ اور مدین کی طرف بھیجا اون کا بھائی شعیب بولا

قوم بندگی کرو اللہ کی کوئی نہیں تمہارا حکم اوسکی سواری اور نہ کہتا دماپ اور تول میں
و کہتا ہوں تم کو آسودہ اور ڈرتا ہوں تم بپاقت سی ایک کمیزنی والی دن کے و لِقَوْمِ
اَوْفُوا الْمِكْكَالَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَخْسُوا الْكَيْلَ
اَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْوُوا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِينَ

اور ای قوم پورا کرو دماپ اور تول کو انصاف سے اور نہ کہتا دو لو کوون کو اون کی چیزیں اور
نہ مچا وزین میں خرابی نقل ہے کہ امانت کی رو بہ کسر لیتی بَقِيَّةُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ

اِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ^{جوچ رہیگا البکا دیا وہ بہتر ہو گا اور تم یقین رکھتی و ما}
 اَنَا عَلَيَّكُمْ بِحِفْظٍ ^{اور میں نہیں ہوں تم پر نگہبان قالوا یا شعیب}
 صَلَوَاتُكَ تَأْمُرُكَ اَنْ تَتْرَكَ مَا يَعْْبُدُ اَبَاؤُنَا وَاَنْ
 نَفْعَلَ فِي اَمْوَالِنَا مَا نَشَاءُ اِنَّكَ لَآتٍ لِّلْخَلِيمِ ^{الوہی شعیب تیری نازیہ یعنی فی تجویہ سہا یا کہ ہم چور دین جگو پوہتی رہی باب داو}
 اِجْوَدْ دِنْ كَرْنَا اِنِّیْ نَالُوْنَ مِنْ جَوْجَاهِیْنِ تَوْهَیْ تَرَاوَقَرِیْ نَبِیْكَ جَالِ وَاَلَا جَالُونَ كَا
 سْتَوْهَیْ كَسِیْوْنَ كَلَامَ آبٍ زَكَرِیْیْنَ تَوَاوَهَیْ كَوَلِیْیْنَ جَرَّ اَنِّیْ هِیْ خَصْلَتِیْ كَفَرُیْ قُلْ
 یَقَوْمِ اَرَايْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰی بَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّیْ وَرَزَقْنِیْ
 مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا وَّمَا اُرِیْكُمْ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلَیْ مَا
 اَنْتُمْ كُرُّعَنْهُ اِنْ اُرِیْكُمْ اِلَّا الْاَصْلَحَ مَا اسْتَطَعْتُ
 وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰهِ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَیْهِ
 اُنِیْبُ ^{بولای قوم دیکھو تو اگر مجھ کو سوجھوئی اپنی رب کی طرف سی اور اوسنی روزی}
 دی جگو نیک روزی اور میں نہیں چاہتا کہ چھی آپ کروں جو کام متی جہراون میں تو طاساں
 ہی سنوا زابہان تک ہو سکی اورین لانا اللہ سی اوسی پر میں فی بہر و ساکیا ہی اور اوسی کے
 طرف رجوع ہوں یہ خصلت ہی خدای کو کون کی کہ چرائی سی برانہ مانا اور اپنی مقدور سمجھاتی
 وَلِیَقَوْمٍ لَا یَجْرِمُكُمْ شِقَاقِیْ اَنْ یُّصِیْبَكُمْ مِثْلُ
 مَا اَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ اَوْ قَوْمَ هُودٍ اَوْ قَوْمَ صَالِحٍ وَمَا
 قَوْمُ لُوطٍ مِنْكُمْ بِبَعِیْدٍ ^{اور ای قوم نہ کیو میری ضد کر کے کہ بری تم پر}
 جیسا کہ ہر قوم نوح ہر قوم صالح ہر قوم لوط تو متی دور نہیں ^{استغفروا}

رَبِّكُمْ ثُمَّ تَوْبُوا إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ • اور کہہ جاؤ ہمیں رب
اور اس کی طرف رجوع آؤ البتہ میرا رب مہربان ہی محبت والا قالوا انا سُعَيْبٌ مَا
نَفَقَهُ كَثِيرًا مِمَّا تَقُولُ وَاِنَّا لَنَزَلْنَا فِيْنَا ضَعِيفًا وَلَوْلَا رَحْمَةُ
لَوْحَمْنَاكَ وَمَا اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيزٍ • بولے ای شعیب ہم نہیں بوجہ
بہت باتیں جو تو کہتا ہی اور ہم دیکھتی ہیں تو ہم میں کم روز ہی اور اگر نہ ہوتی تیری ہمای بند تو کو
ہم پتھر اور رتی اور کچھ تو ہم پر سردار نہیں قال ليقوم ارحطى اعز عليكم
مِنَ اللّٰهِ وَاَتَّخِذْ مَوَدَّةَ سَرَّاءَ كُمْ ظَهْرًا اِنَّ رَبِّي
بِمَا تَعْمَلُونَ مُحِيطٌ • بولے ای قوم کیا میری ہمای بندوں کا دباؤ تم پر زیادہ ہی اللہ
اور اس کو ڈال رکھا مٹنی پٹ بھی فراموش تحقیق میری رب کے قابو میں ہی جو کرتے ہو
وَلِيَقُومِ اَعْمَالُكُمْ اَعْلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ سَوْفَ تَعْلَمُونَ
مَنْ يَّاتِيهِ عَذَابٌ يُخْرِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ وَارْتَقِبُوا
اِنِّيْ مَعَكُمْ سَرِيعٌ • اور ای قوم کام کی جاؤ اپنی جگہ میں بلکہ کام کرتا
ہوں آلی معلوم کرو کی کس بر آتا ہی عذاب کہ اس کو رسوا کر ہی اور کون ہی جہوٹا اور
رہو میں ہی تمہاری سہ تہ ہوں تاکہ وَلَمَّا جَاءَ اَمْرُنَا نَجِّنَا شُعَيْبًا
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ
ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ فَاصْبَحُوْا فِيْ يَدِيْهِمْ جَذَمٌ
كَانَ كَمَنْ يَغْنُوْا فِيْهَا اِلَّا بُعْدًا لِّمَذِيْنٍ كَمَا بَعْدَتْ اُمُوْ
اور جب پہنچا ہمارا حکم سچا دیا ہمیں شعیب کو اور جو یقین لائی تھی اس کی ساتھ اپنی مہر سے
اور بڑا اور غلاموں کو چکھارنی پھر صبح کو رہ گئی اپنی کروٹیں اور وہی بڑی جیسی کہی جاتے

وبنین سن لو پتکار ہی مدین کو جیسی پتکار پایا تو دنی وَلَقَدْ ارسلنا موسیٰ
 بالنبأ و سلطان مبین الی فرعون و مملکته فَا
 اتبعوا امر فرعون و ما امر فرعون برشید اور بھیج
 بن موسیٰ کو اپنی نشانوں سی اور واضح سند سی فرعون اور اس کی سہ داریوں میں
 پہنچا کہ میں فرعون کی اور نبین بات فرعون کی کچھ نیک چال کہتی یقدم قومہ
 یوم القیمۃ فَاوردھم النار و یبئس الورد المورود
 الی ہوکا اپنی قوم کی قیامت کی دن پہنچا وہی کا اون کو اک بر اور برکات ہی جس پہنچے
 و اتبعوا فی ہذا لعنة و یوم القیمۃ یبئس الزوند
 المرفود اور بھیجی سی ہی اس جہن من لعنت اور دن قیامت بر النعام ہی جو ملا
 ذلک من انباء القری لقصہ علیک منہا قائم و حصید
 یہ توڑی احوال میں بستیوں کی کہ ہم سناتی ہیں تجھ کو ہی او نہیں قائم ہی اور کوی کٹ کیا
 و ما ظلمناھم و لکن ظلموا انفسھم فما اغنت
 عنھم الظھم الی تدعون من دون اللہ من
 شیء لکما جاء امر ربک و ما زادوھم عنہ
 تشیب اور مہنی اون نے ظلم نہ کیا لیکن ظلم کر گئی اپنی جان پر پہر کچھ کام نہ آئی او
 تاکر جنکو پکارتی تھی الہ کی سوا ہی کسی چیز میں جب پہنچا حکم تیری رب کا اور کچھ نہ بڑایا اون کے
 حق میں سوا ہی ہاک کرنا و کذا لک اخذ ربک اذا اخذ
 القری وھی ظالمہ ان اخذہ الیم شدید اور بھیج
 پکڑ تیری رب کے جب پکڑتا ہی بستیوں کو اور وہ ظلم کر رہی ہیں بیشک او کی پکڑ دہ دیتی

نور کی بات فی ذلک لایۃ لمن خاف عذاب الآخرۃ ذلک
یوم تجمیع کله الناس وذلک یوم مشہود ان
مین نشانی ہی او کو جو دوتا ہو آخرت کی عذاب سی وہ دن ہی جس میں جمع ہوں گے
سب لوگ اور وہ دن ہی دیکھنی کا و ما تخریہ الا لاجل معدود
اور او کو ہم دیکھو کرتی ہیں سو ایک وعدی کی کنتی کو یومیات لا تکلم نفس
الا یا ذینہ فینہم شقی وسعید جس دن وہ ایک یا بولے گا
کوی جان دار کو اس کی حکم سی سوا دینن کوی بد بخت ہی اور کوی نیک بخت فاما
الذین شقوا فی النار لهم فیہا زفر وشقیق
سو وہ لوگ جو بد بخت ہیں سو اک میں ہیں اور کوی چلانا اور دنا خال دین
فہما ما دامت السموات والارض الا ما شاء
ربک ان ربک فعاک لما یرید را کرین او میں جب تک ہی
آسمان وزمین مگر جو چاہی تیرا رب شک تیرا رب کر دالتا ہی جو چاہی دو معنی ہو سکتے
ہیں ایک یہ کہ زمین کی اک میں جتنی دیر رہ چکی ہیں آسمان وزمین اوس جہان کا یعنی ہمیشہ مگر جو
چاہی دینا میں مگر جتنا او چاہی تیرا رب وہ اوس کو معلوم دوسرے یہ کہ زمین کی اک میں
جب تک ہی آسمان وزمین اوس جہان کا یعنی ہمیشہ مگر جو چاہی رب تو موقوف کر دی لیکن
چاہہ جبکہ موقوف نہ ہو اس کہنی میں فرق نکلا اللہ کی ہمیشہ رہنی میں اور بندی کی کہ سیدہ کو
رہی ساتھ یہ بات لکھی ہی کہ اللہ چاہی تو فنا کر دی واما الذین سعدوا فی
الجنة خالدین فہما ما دامت السموات والارض
الا ما شاء ربک عطاء غیر محذور اور وہ جو نیک

ہوئے ہیں را کرین اوسمین جب تک رہی آسمان وزمین مگر جو چاہی تیرا بخشش ہی نہ تھا
فَلَوْلَا تَكُنْ فِي مَرْيَةِ مِمَّا يَعْبُدُ هَؤُلَاءِ مَا يَعْبُدُونَ
الْأَكْمَامَ يَعْبُدُ الْإِيمَانُ مِنْ قَبْلُ وَإِنَّا لَمُوقِفُهُمْ
لَصِدْقٌ غَيْرُ مَنْقُوصٍ • سو تو نہ دیکھتی میں ان چیزوں سے جو پوجتے

ہیں لوگ کچھ نہیں پوجتے مگر وہاں جیسا پوجتے ہیں ان کی باپ دادا اس سے پہلے اور ہم دینی و
دنیا کی کوئی حصہ بن گئے • وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَخَلَفَ
فِيهِ لَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ سَيِّئُهُمْ
وَأَنْتُمْ لَكِنْ شَكٌّ مِنْهُ مُرِيبٌ • اور ہم نے دی تھی موسیٰ کو

کتاب پہرا اوسمین پہوت پڑ گئی اور اگر نہ ہوتا ایک لفظ کہ اکی نکل چکا تیری رب سے
تو فیصلہ ہو جاتا اور تین اور اونکو اوسمیں شبہ ہی کہ جیو نہیں تھرتا • یعنی کتاب

دی تھی راہ بتانی کو وہ لوگ اوسکی سمجھنی میں خدایا کرنی لگی اور لفظ اکی ہو چکا یہ کہ
وَيَا مَعْشَرَ الْيَهُودِ أَتُحِبُّونَ صَافً نَهْوَ أَنْ كَلَّمَ لَكُمْ لِيُوفِيْتُمْ رِبَّكُمْ
أَعْمَالَكُمْ إِنَّهُ مَا يَعْمَلُونَ خَيْرٌ • اور جتنی لوگ ہیں جو قیامت

پورا دیکھتا تیرا رب اونکو اونکی گئی اوسکو سب خبر ہی جو وہ کر رہی ہیں فَاسْتَقِمْ
كَمَا أُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا إِنَّهُ بِمَا

تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ • سو توجہ نہ چلا جا جیسا تجھ کو حکم ہوا اور جس فی توبہ کی

تیری ساتھ اور حد سے نہ بڑھو وہ دیکھتا ہی جو تم کر رہی ہو وَلَا تَرْكَبُوا
إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمْ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِنْ

دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ • اور مت

بھلو ان کی طرف جو ظلم میں بہرے لوگوں کی آگ اور کوی نہیں تمہارا سوا ہی الدن کی مدد کار بہر کہین
 مدد نہ پاویں **وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفِي النَّهَارِ وَزُلْفًا مِنَ اللَّيْلِ**
إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرُكَ
لِلذَّاكِرِينَ • اور کھڑی کر نماز دونوں دن کی اور کچھ ٹھوہن رات کی البتہ
 نیکیاں دور کرتی ہیں براہیوں کو یہ یادگار ہے یاد رکھنی والوں کو **وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ**
لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْحَسِنِينَ • اور ہر ارہ البتہ اللہ ضایع نہیں کرتا ثواب نیکی
 والوں کا نیکیاں دور کرتی ہیں براہیوں کو تین طرح جو نیکیاں کریں اوسکی بڑا بڑا بڑا بڑا
 اور جو نیکیاں پڑھی اوس سی خورایوں کی چھوٹی اور جس ملک میں نیکیوں کا رواج ہو
 وہاں ہدایت آوی اور اگر اسی مٹی لیکن تینوں جگہ وزن غالب چاہی جتنا میل او تھانوں
فَلَوْ كَانُوا مِنَ الْقُرُونِ مِنْ قَبْلِكُمْ أُولُوا بَقِيَّةٍ
يَنْفَعُونَ عَنِ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّنْ
أَنْحَنَّا مِنْهُمْ وَاتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَا أُفْرِقُوا فِيهِ
وَكَانُوا مُجْرِمِينَ • سو کیوں نہ ہو اوی سنکھوں میں مٹی پہلے کوئی
 جن میں اثر نہ ہو کہ منع کرتی بکار کرنی سی ملک میں مگر تھوڑی جو ہمیں بچالی او میں سے
 اور چلی وہ لوگ جو ظلم تھی اوسے راہ میں عیش پایا اور تھی کھنکارت یعنی نیک
 لوگ غالب ہوتی تو قوم ہلاک ہوتی تھوڑی تھی سو آپ کئی و ما کاں
رَبُّكَ لِيُخْلِكَ الْغُرَىٰ يُظْلِمُ وَأَهْلُهَا مُصِلُونَ
 اور تیرا رب ایسا نہیں کہ ہلاک کری بسینوں کو زبردستی سی اور لوگ وہاں نیکیوں
وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَا

يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ إِلَّا مَن رَّحِمَ رَبُّكَ وَلِذَلِكَ خَلَقَهُمْ
وَمَتَّ كَلِمَةَ رَبِّكَ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْحَيَاتِ
وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

اور اگر چاہتا تیرا رب کر دے تاکہ لوگوں کو ایک راہ پر اور
ہمیشہ رہتی ہیں اختلاف میں مگر جن پر رحم کیا تیری رب، اور اسی واسطے او کو پیدا کیا
اور اور اسو الفظ تیری رب کا کہ البتہ ہر دن کا دوزخ جنوں سے اور آدمیوں سے الگ ہے
وَكَلَّمَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الرُّسُلِ مَا نُنْثِي بِهِ
فُؤَادَكَ فِي هَذِهِ الْحَقِّ وَمَوْعِظَةٍ وَذِكْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ
وہ بیان کرتی ہیں ہم تیری پاس رسولوں کی احوال سے جس سے ثابت کریں تیرا دل
اور اسی کی جو اس سورہ میں تحقیق بات اور نصیحت اور مجموعی ایمان والوں کو وفل
لَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ أَعْمَلُوا عَلَى مَا كُنْتُمْ أَنْعَمَ أَلَمُونَ
وَأَنْتَظِرُوا إِنَّا مُنْتَظِرُونَ اور کہ دی او کو جو یقین نہیں کرتی کام
جاوہی جو ہم کی کام کرتی ہیں اور راہ دیکھو ہم کی راہ دیکھتی ہیں وَلِلَّهِ غَيْبُ
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَيْهِ يُرْجَعُ الْأُمُورُ كُلُّهَا فَاعْبُدْهُ
وَتَوْكَّلْ عَلَيْهِ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ اور اللہ کے
پاس ہی چھپی بات آسمانوں کی اور زمین کی اور اسی کی طرف رجوع ہی کام سارا سوا
ہر کی اور اس پر بہرہ و سار کہہ اور تیرا رب ہے خبر نہیں جو کام کرتے ہو

سورۃ یوسف

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الَّذِي تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ یہ آیتیں ہیں واضح کتاب

رکوع ۱۲

اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ • ہمنی او کو نماہی قرآن
 عربی زبان کا شاید تم بوجہ سخن و نقص علیک احسن القصص
 بما اَوْحٰنَا الَیْکَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ وَاِنْ کُنْتَ مِنْ قَبْلِهِ
 لَمِنَ الْغٰفِلِیْنَ • ہم بیان کرتی ہیں تیری پاس بہتر بیان اس واسطے کہ بھیجی ہمنی تیری
 طرف یہ قرآن اور تو تھا اس سے پہلی البتہ بی خبروں میں اذ قال یوسف لابی
 یٰ اَبَتِ اِنِّیْ رَاٰی اَحَدَ عَشَرَ کَوْکَبًا وَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ
 سَرَّ اَنْتُمْ لِّیْ سَاجِدِیْنَ • جو وقت کہ یوسف نے اپنی باپ کو اسی بات میں
 دیکھی کیا رہ تاری اور سورج اور چاند دیکھی میری بہن سجدہ کرتی قال یٰ اَبَتِیْ لَا یَقْضِیْ
 لَکَ عَلٰی اَخَوٰتِکَ فِیْ کَیْدٍ وَّ اَلَا کَیْدُ الرَّسُوْلِ اَشَدُّ
 لِّلْوَیْسَانِ عَدُوِّ مَبِیْنٍ • کھا اسی بیٹی مت بیان رخوائے اپنی بہاؤن
 پاس بہرہ و بناوین کی تیری واسطے کہہ فریب البتہ شیطان ہی انسان کا صریح دشمن
 یعنی اسکی تغیر ہر ہی سنتی ہی سجدہ کی کیا رہ بہاؤں تھی اور ایک باپ ایک ماں کی طرف
 محتاج ہو ہی بہر شیطان اونکی دل میں حسد و اِل کا و کذلک یَجْتَبِیْکَ رَبُّکَ
 وَ یُعَلِّمُکَ مِنْ تَاوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ وَ یُتِمُّ نِعْمَتَہٗ عَلَیْکَ
 وَ عَلٰی اٰلِ یَعْقُوْبَ کَمَا اَتَمَّنَا عَلٰی اَبُوٰیْکَ مِنْ قَبْلُ
 اِبْرٰہِیْمَ وَ اِسْحٰقَ اِنَّ رَبَّکَ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ • اور اس طرح نوازی کا
 تجھ کو تیرا رب اور کھا وہی کامل بیٹھانی باتوں کی اور پورا کر کھا اپنا انجام تجہ را و یعقوب کے کہہ
 جیسا پورا کیا ہی تیری دو باپ داوود پر پہلی سی ابراہیم واسطے پر البتہ تیرا رب خیر ذی
 حکمتوں والا • نوازش الکی سجدی ہی سجدی اور کل بیٹھانی باتوں کی یعنی اوس میں داخل

خواب کے بغیر ان کی ذہن کی راسخ سی اور لیاقت نہی کہ ایسا خواب موزون دیکھا جھوٹے
 عزیز ابراہیم واسحق کا نام لیا اپنا نہیں لیا عاجزی سے لَقَدْ كَانَ فِي يَوْسُفَ
 وَآخُوْتِهِ آيَاتٌ لِّلسَّائِلِيْنَ البتہ میں یوسف کی مذکور میں اور اس کے
 بیابوں کی نشانیاں پوچھنی والوں کو نقل ہی کہ قریش فی ہود سے کہا کہ بتاؤ
 کہ ہم محمد سے پوچھیں سچ آتا ہے کہ لو کہا پوچھو کہ ابراہیم کا وطن شام ہی اس کی اولاد بنی
 مصر میں کیوں کہ انہی کہ موسیٰ کو فرعون سے قضیہ ہوا یہ سورۃ اتری فرمایا کہ پوچھنی والوں کو
 نہ نیا تھا قریش کو یہ کہ ایک بہا کی کا حد کیا اطاعت قبول نہی آخر الدنیٰ اوس کی طرف
 تھج کیا اور اس طرح ہود حد کر خراب ہوئی اور قریش نے یہاں کو وطن سے نکالا
 وہی اس کو عروج ہوا اِذْ قَالُوا لِيُوسُفَ وَآخُوهُ اَحَبُّ اِلَيْنَا مِمَّا
 نَاوْخُنْ عَصْبَهُ اِنَّ اَبَانَا لَفِي ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ جب کہنی کے
 البتہ یوسف اور اس کا بہا ہی زیادہ پیارا ہماری باپ کو ہم سے اور ہم قوت کی لوگ ہیں البتہ
 ہمارا باپ خطا میں ہی صریح یعنی ہم وقت پر کام آتی والی ہیں اور یہ لڑکی میں جھوٹی ایک بہا
 انکا کا تھا اور سب سوتیلی اَقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوْ طَرَحُوْهُ اَرْضًا
 يَحْلُلْكُمْ وَجْهَ اَبِيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا مِنْ بَعْدِهِ قَوْمًا
 صٰلِحِيْنَ مارڈو الو یوسف کو یا ہینک دو کسی ملک کہ اکیلا رہی تم پر توجہ تہا رہی
 اور ہور ہینک کی بھی ہینک لو کہ قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ
 وَالْقُوَّةَ فِيْ غِيَابَةِ الْحَبِّ يَلْتَقِطُهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ
 فَاعِلِيْنَ بولا ایک بولنی والا او میں مت مارڈو الو یوسف کو اور ہینک دو او کو کہ تم
 کو میں کہ اوٹھا لیجی وین اس کو کوئی مسافر تم کو کرنا ہی قَالُوا يَا اَبَانَا مَا لَكَ

وَأَتَتْهُمْ عَنْهُ خَافِلُونَ
بولی جوئے کرنا ہی اس کی کہی جا رہا ہو کہ دور رہا ہوں کہ بوسہ دے دوں
اور میرا بڑا اور اوس کی بی بی پر ہوں

یہی کہی جا رہا ہے کہ میں خوفناک ہوں
یہی کہی جا رہا ہے کہ میں خوفناک ہوں

لَا تَأْمَنَّا عَلَى يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُ لَنَاصِحُونَ بولی ای باب کیا
کہ تو اعتبار نہیں کرتا ہمارا یوسف پر اور ہم تو اس کی خیر خواہ ہیں آرسلہ معنا
غدا یُرْتَع وَيَلْعَبُ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ بیچ او کو ہماری ہاتھ
کل کہ کچھ چری اور کھلی اور ہم تو اس کی نگہبان ہیں بکریاں چرائی کو بھل جاتی تھی قال
إِنِّي لَخَيْرُ نَبِيٍّ أَنْ تَذْهَبُوا بِهِ وَأَخَافُ أَنْ يَأْكُلَهُ
الذِّئْبُ وَتَحْنُ عَصَبَهُ إِنَّا إِذْ الْخَسِرُونَ بولی اگر کہ کیا اس کو
بہتر یا اور ہم یہ جماعت ہیں فوت ورتو تو ہم فی سب کچھ گویا فلما ذْهَبُوا بِهِ
وَأَجْمَعُوا أَنْ يَجْعَلُوهُ فِي غِيَابَةِ الْحَبِّ وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ
لَتُسَبِّحُنَّهُمْ بِأَمْرِهِمْ هَذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ پھر جب کہ
چلی او کو اور متفق ہوئی کہ ڈالیں او کو گندم کوی میں اور ہمنی اشارہ کی او کو کہ توجہ کیا
اونکو اونکا یہ کام اور وہ نہ جانیں کی پھر جب کی چلی فرمایا اکی نہ فرمایا کہ کیا ہوا اس سے
کہ لایق بیان نہیں جو کچھ ہائیوں فی سلوک کیا راہ میں برالقی اور مارتی کی کئی نہ اون کی روئے
رحم کیا نہ زیادہ پر کوی میں ڈالا وہ کناری کو پکڑ کر زہ کئی بت رسی میں بانڈہ کر لٹکایا
آدھی دوسری چوڑ دیا پانی میں کری چوٹ سی بچی گوشہ میں ایک پتھر پر بیٹھ رہی اور ہم
نی کرنا انا کر سکا ڈالاب حق تعالیٰ کی بشارہ پہنچی کہ ایک وقت تو انکو یاد دلا دیکھا انکا
کام وَجَعُوا أَبَاهُمْ عِشَاءً يَتَّبِعُونَ اور آئی اپنی باب پس
انہ میرا بڑی روتی قالوا یا انا انا انا ذْهَبْنَا سَتَقِ وَتَرْكُنَا
يُوسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَآكَلَهُ الذِّئْبُ وَمَا أَنْتَ
بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَكَوْكُنَا مَادِقِينَ کہنے لگی ای باب ہم

دینی الی نکلنی کو اور چھوڑا یوسف کو اپنی سبب پاس ہوا کہ کیا بیڑیا اور توبہ اور کیا
 ما کہنا کہ ہم سچی ہوں **وَجَاؤْا عَلٰی قَمِيصِهِ بِدِرْ كَذِبٍ**
قَالَ لِي سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْ اَفْضَلُ جَمِيلٌ وَاللّٰهُ
الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ اور لای او کی کئی پر لہو لگا کر جو ہوشہ بولا کوی ^{نہن}
 بد بناوی ہی تلو تہاری جیون فی ایک بات اب صبر ہی بن یاوی اور اللہ ہی سہی بد مانگنا ہو
 اس بات پر جو بتائی ہو ^{یعنی کرتی پر لو ہو وہی تھا او نکا جو ہوشہ ہیرا کہتا تو کرنا ثابت}
كَبْ جَوْدُ جَانَا وَجَاءَتْ سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ
فَادْلٰی دَلُوْهُ قَالَا يٰ بُشْرٰى هٰذَا غُلَامٌ وَّاسْرُوْهُ
بِضَاعَةٍ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِمَا يَّعْمَلُوْنَ اور آیا ایک قافلہ ہر بیجا
 اپنا بیہارا اوستی لٹکایا اپنا ڈول بولا کیا خوشی کی بات ہی یہ ہی ایک لڑکا
 اور چہا لیا او کو پونجی سیجہ کر اور اللہ خوب جانتا ہی جو کچھ وہ کرتی ہیں ^{کوی میں}
 حضرت یوسف ڈول میں بیٹھی کہنے والی فی ان کا حسن دیکھ کر خوشی سی پکارا کہ بڑ
 قیمت کو بیکی کا اور اللہ خوب جانتا ہی جو کرتی ہیں شاید یہ مراد ہو کہ یہو پیش جا کہ ہر قصہ
 نوراہین بدل والا ہی تا اپنی باپ دادون پر عیب دوی **وَسَّرُوْهُ بِمِثْنِ**
نَحْسٍ دِيْرَاهِمٍ مَّعْدُوْدَةٍ وَّكَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزَّاهِدِيْنَ
 اور پنج یا ہی او کو نواقص مل کو کنتی کی کئی پاویان اور ہور ہی ہی او سے ہزار
 اکی دن بہا ہی کئی کوی میں نہ پایا قافلہ پر دعوی کیا جب ثابت ہوا اٹھارہ درم کو
 بیچیا درم قریب ہی پاوی کی نو بہا یون فی دودو درم بانٹی ایک فی حصہ لیا ہر اکی
 قافلہ والوین فی مصر ^{حاکم} منیا حق تعالیٰ فی صریحا ایک بیٹیا فرمایا پردہ پوشی کو

لیکن اشارہ سی معلوم ہوا کہ ستے مول تو اسی جگہ بیجا ہی قَالَ الَّذِي شَرَاهُ
 مِنْ مِصْرَ لَا مَرَاتِهِ أَكْرَمِي مَثْوَاهُ عَسَى أَنْ يَنْفَعَنَا
 أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا وَكَذَلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ
 وَلِنُعَلِّمَهُ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَى
 أَمْرِهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ اور کہا جس شخص نے خرید کر
 اوسکو مصر سی اپنی عورت کو ابرو سی رکھ اوسکو شاید ہماری کام آوی یا ہم کر لین اوسکو بیٹا
 اور اس طرح جاکر وی ہمیں یوسف کو اوس ملک میں اور اس واسطی کہ اوسکو کہاویں
 کچھ کل بیٹانی باتوں کی اور اللہ جیت رہتا ہی اپنا کام اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے
 مصر میں عزیزنی مول لیا عزیز کہتی ہی بادشاہ کی مختار کو اوسنی ہوشیار دیکھ کر غلامو
 طرح نہ رکھا فرزند کی طرح رکھا کہ کاروبار میں نائب ہوگا اس طرح حق تعالیٰ نے اوس ملک میں انکا
 قدم جمایا پھر انکی سبب ساری نبی اسرائیل کو بیا اور یہ بی منظور تھا کہ سرداروں کی
 دیکھیں تا مرقوا شارة سمجھنی کا سیفہ کمال کپڑی اور علم حنائی پورا پاورین اور اللہ جیت سنا
 یعنی بہاویں فی جائلہ انکو راویں اوسی میں یہ چہ کئی وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ آتَيْنَاهُ
 حُكْمًا وَعِلْمًا وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ اور چپ قوت کو
 دیا ہمیں اوسکو حکم اور علم اور ایسا ہی بدلا دیتی ہیں ہم نیکی والوں کو حکم دیا یعنی عقل
 شکل باتیں حل کرتی اور علم الہکادین وَرَأَيْتُهُ الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَنْ
 نَفْسِهِ وَعَلَّقَتْ الْأَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ فَاتَّكَ
 مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّهُ رَبِّي أَحْسَنَ مَثْوَايَ إِنَّهُ لَا يُفْلِكُ الظُّلُمَ
 اور پہلایا اوسکو عورت فی جس کی کہ میں نہا اپنا جیو تہا منی سی اور بندگی دروازی اور

شہابی رکھا خدا کی پناہ وہ عزت مالک ہے میرا اچھی طرح رکھا ہی مجھ کو البتہ یہاں نہیں پاتی جو لوگ
 ان الصفات ہوں یعنی اوسکی ناموس میں کیوں نہ داخل کروں **وَلَقَدْ هَمَمْتُ**
بِهِ وَهَمَّ بِمَا لَوْ لَا اَنْ رَّأَى بُرْهَانَ رَبِّهِ كَذَلِكَ
لَنَصْرَفْنَاهُ عَنْهُ السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ اِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا
الْمُخْلِصِينَ اور البتہ عورت نے فر کیا اوسکا اور اوسنی فر کیا عورت کا اگر نہ ہوتا
 یہ کہ وہی قدرت اپنی رب کے یوں ہی ہوا اس واسطی کہ ہٹا دین ہم اوس سے برائی اور بھلا
 البتہ وہ ہی ہماری چینی بندوں میں نقل ہے کہ حضرت یعقوب کے صورتہ او کو نظر آئی انکے
 دست میں باقی خیال کناہ نہین اور اگر کناہ ہی تو کمتر اصل کناہ سی اللہ فی پیغمبر کو
 چاہیے **وَاسْتَمَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيصَهُ مِنْ دُبُرٍ**
وَالْفَيَّاسِيْدُ هَا لَدَى الْبَابِ قَالَتْ مَا جَزَاءُ مَنْ
اَرَادَ يَاهْلِكَ سُوءًا اِلَّا اَنْ يُسْجَمَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيمٌ
 درو نو دوڑی دروازی کو اور عورت نے چڑوالا اوسکا کرنا چھپی اور دو نوئل کئی عورت
 کی خاوندی دروازی پاس بولی اور کچھ سزا نہیں ایسی شخص کی جو چاہی تیری کہیں
 برائی کر ہی کہ قید پڑی یا وہ کہ کی مار حضرت یوسف کھل جانی کو وہ دوڑی پکڑنے کو
قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِي عَنْ نَفْسِي وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِنْ
اَهْلِهَا اِنْ كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ
وَهُوَ مِنَ الْكَاذِبِيْنَ یوسف بولا اسی نے خواہش کی مجھی کہ نہ
 تہا بنوں اپنا جیو اور کو اہی دی ایک کو اہ فی عورت کی کو کو نہیں سی اگر ہی کرتا اوسکا ہٹا
 اکیسی تو عورت سچی ہی اور وہی جھوٹا **وَإِنْ كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ**

مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصَّادِقِينَ اور اہی کرتا اور کا

پہتا بھی سی تو یہ جھوٹی اور وہی سچا اور عورت کا ناتی دار ایک لڑکا دو دینا یہ بول

اوتھا فلما رأى قبيصة قد من دُبُرٍ قال اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِ

كُنَّ اِنَّ كَيْدَ كُنَّ عَظِيمٍ بہر جب دیکھا عزیزنی کرتا اور کا پہتا

بھی سی کہ بی شک یہ ایک زب ہی تم عورتوں کا البتہ تمہارا زب بڑا ہی یوسف

أَعْرِضْ عَنْ هٰذَا وَاسْتَغْفِرِي لِذَنبِكَ اِنَّكَ

كُنْتِ مِنَ الْخَاطِئِينَ یوسف جانی دی مذکور اور عورت تو بچتا

اپنا کناہ یقین ہی کہ تو ہی کہہ رہی وَاَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ

الْعَزِيزُ تَرَاوِدُ فَتَاهَا عَرَبْنَاهُ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا

اِنَّا لَنَرَاهَا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ اور کہنی لیکن کئی عورتیں اس شہر میں

عزیز کی عورت خواہش کرتی ہی اپنی غلام سی اور کا جیو و نفیہ ہو کئی او کی محبت

ہم تو دیکھتی ہیں وہ بھی ہی صریح یعنی غلام اس قابل کیا ہو کا فلما سمعت

بِمَكْرِهِمْ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِمْ وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكًا

وَاَتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ سِكِّينًا وَقَالَتِ اخْرُجْ

عَلَيْهِنَّ فَلَمَّا رَاَتْهُ اَلْبَرْنَةُ وَقَطَعْنَ اَيْدِيَهُنَّ

وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا اِنْ هٰذَا اِلَّا مَلَكٌ

كَرِيمٍ بہر جب سنا اسنی او کا زب بلاوا بھی او کو اور طیار کی اونکی واسطے

ایک مجلس اور دی او کو ہر ایک کی ہاتھ میں چھری اور بولی یوسف نکل یا ان کی سامنے

بہر جب دیکھا او کو دہشت میں آگئیں او کی اور کا ت والی اپنی ہاتھ اور کہنی لیکن حاشا

ہین یہ شخص آدمی یہ تو کوی فرشتہ ہی بزرگ چہرہ ان میں سیوہ کہانی کو ان کا حسن دیکھ کر

بی حواس ہو گئیں چہرہ سی ماہک کئی قالت فذلکین الذی
لست فیہ ولقد راودتہ عنہ بنفسہ فاستعصم
ولکن لم یفعل ما امرہ لیسبحنہ ولیکونا
میں الصاغرین

بولی سویہ وہی ہی کہ طعنے دیا مثنیٰ جو اسکی دماغی اورین
جائاس سی اکا بیو پر اسنی تہام رکھا اور مقرر کر کے جو میں اسکو کہتی ہوں البتہ قید پڑے گا

اور ہو گا بی عزت اونکی روبرویہ بات کہی تا وہ بی سمجھا وین اور حضرت یوسفؑ فرمایا

کین قال رب السجین احب الی مما یدعوننی الیہ ولا
تصرف عنی کیدہن اصب الیقین واکن
میں الجاہلین

یوسف بولا اسی رب مجھ کو قید پندھی اس بات سی

بصرف مجھ کو بلاتیاں ہیں اور اگر تونہ دفع کر ہی مجھ سی ان کا فریب تو مائل ہو جاؤ انکی طرف

اور ہو جاؤں بی عقل فاستجاب کہ ربہ فصرف عنہ

کیدہن انہ هو السمع الخلیم

سو قبول کرے

اوسکی دعا اوسکی رب نے پھر دفع کیا اوس سی اونکا فریب البتہ وہی ہی سننی والا

ظاہر معلوم ہوتا کہ اپنی مانگی سی قید پڑی لیکن اللہ تعالیٰ فی اتاہی قبول فرمایا کہ اونکا

فریب دفع کیا اور قید ہونا تھا قسمت میں آدمی کو چاہی کہ کبر اگر اپنی حق میں برائی نہ مانگی پورے

پہنای مانگی کو کہ وہی ہو گا جو قسمت ہی شریدا کھم میں بعد ما راوا

الایت لیسبحنہ حتیٰ حیر

پہریوں سوچا کو کون کو

وہ نشانیاں دیکھی برکہ قید کہیں اوسکو ایک مدت اگرچہ نشان سب دیکھ چکے

کہ کناہ عورت کا ہی تو بی انکو قید کیا تا بدنامی خلق میں عورت سی اور تری یا بس و سخی کہ او کی نظر سے
دور رہیں وَ دَخَلَ مَعَهُ السَّجَّهَ فَتَيَانِ قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرَانِي
أَعْرَضُ خَمْرًا وَقَالَ الْآخَرُ إِنِّي أَرَانِي أَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِي
خُبْرًا تَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ نَبْتُهَا بِتَاءٍ وَكَلِمَةٍ إِنَّا نُرِيكَ مِنَ
الْمُحْسِنِينَ اور داخل ہوئی بندہ کی خانی میں او کی ساتھ ایک دو جوان کہنی لکھا
سی ایک میں دیکھا ہوں کہ میں بخور تا ہوں شراب اور دوسری فی کہ میں دیکھا ہوں
کہ او ہٹا رہا ہوں اپنی سر پر روٹی کہ جانور کھا تی ہیں او نہیں سی بتا ہوا کی تعبیر ہم
ہیں تجھ کو نیکی والا حسنی شراب دیکھا وہ بادشاہ کا شراب ساز تھا دوسرا نان بابی
لیکن خلاف عادت دیکھا کہ سر برسی جانور بخورتی ہیں زہر کی تہمت میں دو نو قید تھے آخر
نان بابی پر ثابت ہوئی قَالَ لَا يَأْتِيَكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقَانِ إِلَّا نَبَا لَكُمَا
بِتَأْوِيلِهِ قُلْ إِنْ يَأْتِيَكُمَا ذَٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِي رَبِّي إِنِّي
تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَهُمْ
بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ بولنا آئی یا دیکھا تم کو کھانا جو ہر روز تم کو ملتا ہی
مگر بتا چکوں گا تم کو اس کی تعبیر او کی آئی سی پہلی یہ علم ہی کہ مجھ کو کھانا میری رب نے میں نے
چھوڑا دین اس قوم کا کہ یقین نہیں رکھتی اللہ پر اور آخرت سی وہ مسکین حق تعالیٰ
قید میں یہ حکمت رکھی کہ ان کا دل کا وزن کی محبت سی ٹوٹا تو دل پر اللہ کا علم روشن ہوا چاہے کہ اول
اونکو دین کی بات سنا دین چھی تعبیر خواب کہیں اس دسٹی کی کہ دوسری تانا کہہ دین کہا کہ کہانی
وقت تک وہ بی تا دون کا وَ اتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ
وَيَعْقُوبَ مَا كَانَ لَنَا أَنْ نُشْرِكَ بِاللَّهِ مِنْ شَيْءٍ

ذَلِكَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ

أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ اور پڑائیں فی بین اپنی بابت اور ان کا ابراہیم و اسحق

و یعقوب کے ہمارا کام نہیں کہ شریک کریں اللہ کا کسی چیز کو یہ فضل ہے اللہ کا ہم پر اور لوگوں پر

لیکن بہت لوگ بے ہوش نہیں مانتی یعنی ہمارا اس روئے پر مناسب خلق کی حق میں فضل ہے

کہ ہمیں راہ سیکھیں یا صَاحِبِ السَّجْرِ أَرْبَابٌ مُتَفَرِّقُونَ

خَيْرَ أَمِ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِهِ

إِلَّا أَسْمَاءُ سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاءُكُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا

مِنْ سُلْطَانٍ إِنْ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ أَمَرَ أَلَّا تَعْبُدُوا

إِلَّا إِيَّاهُ ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ

النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ای رفیقوں بندہ خانی کی بہت کم ہی معبود جدا جدا بہتر

یا اللہ اکیلا زبردست کہ نہیں پوچھتی ہو سوائے اوسکی کو نام ہیں کہ کہہ لیں بین منی اور تمہاری بابت

داؤن میں ہی اللہ فی اوکلی کوئی سند حکومت نہیں کسی کی سوائے اللہ کی اوسنی فرما دیا کہ نہ پو

کر اوس کو یہی ہی راہ سید پر بہت لوگ نہیں جانتی یا صَاحِبِ السَّجْرِ أَمَّا

أَحَدُكُمْ فَيُسْقَى رِيَّةَ خَمْرٍ وَأَمَّا الْآخَرُ فَيُعَذِّبُ

فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَأْسِهِ قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ

تَسْتَفْتِيَانِ وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ مِمَّنَّامَا

أَذْكُرْنِي عِنْدَ رَبِّكَ فَأَنشَأَ الشَّيْطَانُ ذِكْرَ

رَبِّهِ فَنَكِثَ فِي الشَّجَرِ يَضَعُ سِنِينَ

ای رفیقوں بندہ خانی

کی ایک جو ہی تم دونوں سو پلاو کیا اپنی خاوند کو شراب اور دوسرا جو سو سو کی چڑی کا

پہر کہا دین کی جانور اس کی سرین سی فیصل ہو اکام کی تحقیق تم چاہتی تھی اور کہہ دیا اس کو حکو انکلا
 کہ کچی کا اون دونوں میں میرا ذکر کر یو اپنی خاوند پاس سو بہلا دیا اس کو شیطان فی ذکر کرنا اپنی خاوند
 پہرہ کیا قید میں کئی برس فرمایا کہ ایک مارا جاویکا اس کو نہ کہا کہ تو ہی یہ خلق نیک سی اللہ
 فرمایا کہ اس کو انکلا کہ کچی کا معلوم ہوا کہ بقیہ خواب یقین نہیں انکل ہے مگر بغیر انکل لری سو بی شک
 حضرت یوسف فی اسباب کے سعی کی کہ میرا ذکر یو بادشاہ پاس وہ بھول گیا تا پھر کمال اسباب
 نہ پڑی کئی برس ہی قید میں انزلوں کہتی ہیں ساتھ برس **وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي**
أَرَى سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلْنَ سَبْعَ عِجَافٍ
وَسَبْعَ سُنبُلَاتٍ خُضْرٍ وَأُخْرَىٰ بَاسَاتٍ يَأْكُلْنَ
الْمُلُوكَ أَفْتُونِ فِي رُؤْيَايَ إِن كُنْتُمْ لِلرُّؤْيَا
 اور کہا بادشاہ فی بین خواب دیکھتا ہوں سات کائیں موٹی اونکو کہا تیان ہیں سات دہلی
 اور سات بالین پڑی اور دوسری سوکھی ای دربار والوں نے تفسیر کو محسب سیری خواب کی اگر
 تم خواب کے تفسیر کرنی **قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ وَمَا حَزُّ بَنِي إِسْرَءِيلَ**
الْأَحْلَامِ يَعْلَمُونَ بولی یہ اور توئی خواب ہیں اور ہکو تفسیر خوابوں کے
 معلوم نہیں **وَقَالَ الَّذِي نَجَّاهُ مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ امْسَةِ**
أَنَا أَنْبَأُكُمْ بِنَاوِيلِهِ فَأَرْسِلُونِ اور بولا وہ جو بچا تھا اون دونوں
 اور یاو کیا مدت کی بعد میں بناون نکو اس کی تفسیر سو تم مجھ کو بھی **يُوسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ**
افْتِنَا فِي سَبْعِ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلْنَ سَبْعَ عِجَافٍ
وَسَبْعِ سُنبُلَاتٍ خُضْرٍ وَأُخْرَىٰ بَاسَاتٍ لِّعَلَّ
أَرْجِعَ إِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ جا کر کہا یوسف ای پڑے

حکم دی ہلکوس خواب میں سات کاٹن ہوئی اونکو کہا وین سات دہلی اور سات بالین ہری
 دوسری سوکھی کہ میں لی جاوے لوگوں پاس شاید اونکو معلوم ہو یعنی تیری قدر معلوم ہو
 فَلَا تَزْعُمُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَايَا فَمَا حَصَدْتُمْ فَذُرُونِ
 فَيَسْئَلُكَ الْأَقْلِيَّةُ يَمَّا تَأْكُلُونَ کہا تم کہتی کرو کہ سات
 برس تک کر سو جو کاٹو اوکو چھوڑ دو اوکی بال میں مکر تھوڑا جو بہاتی ہو تھر پاتی ہیں
 بَعْدَ ذَلِكَ سَبْعَ شِدَادٍ يَأْكُلُ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ
 الْأَقْلِيَّةُ يَمَّا تَخْصِنُونَ پیرا وین کی اس بھی سات برس
 کی کہا جاوے جو کہا متنی اونکی وسطی مکر تھوڑا جو روک رکھو کی تھر پاتی ہیں
 ذَلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُّ النَّاسُ فِيهِ يَعْصِرُونَ
 پیرا وین اس بھی ایک برس اوسمین منہ پاوین کی لوک اور اوسمین رس نچوین کے

رس نچوڑنا واسطی شہاب زکی فرمایا اور سات برس کا ذخیرہ بال میں رکھو ایسا زمین
 میں کل نہ جاوے سات برس قحط ہوگا جب تک پورا پڑھی وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي
 بِهِ فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَىٰ رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ
 مَا بَالُ النِّسْوَةِ الَّتِي قُطِعَ أَيْدِي عَنْهُمْ اِنَّ رَبَّكَ
 بِكَفِّدِهِنَّ عَلِيمٌ اور کہا بادشاہ نے لیا اوکو میری پاس پر

جب بھیجی اوس پاس بھیجا آدمی کہا بہر جا اپنی خاوند پاس اور پوچھ اوس سے کیا حقیقت
 ہی اون عورتوں کی جنہوں کی کاٹنی ناہتہ اپنی میرا رب تو اونکا ذنب سب جانتا
 دی قصہ یاد دلایا کہ وہ عورتیں شاہد ہتین بادشاہ پوچھی توفہ کہول دین کہ قصیر
 قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوُدُتُنَّ يُوسُفَ عَنِ نَفْسِهِ

اور کہا بادشاہ نے لیا اوکو میری پاس پر
 جب بھیجی اوس پاس بھیجا آدمی کہا بہر جا اپنی خاوند پاس اور پوچھ اوس سے کیا حقیقت
 ہی اون عورتوں کی جنہوں کی کاٹنی ناہتہ اپنی میرا رب تو اونکا ذنب سب جانتا
 دی قصہ یاد دلایا کہ وہ عورتیں شاہد ہتین بادشاہ پوچھی توفہ کہول دین کہ قصیر
 قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوُدُتُنَّ يُوسُفَ عَنِ نَفْسِهِ

وَإِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ کہا بادشاہ نے عورتوں کو کیا حقیقت ہی تھا کہ

جب تم نے پہلا یوسف کو اس کی جیوسی بولیاں جانا کہ ہکو معلوم نہیں اس پر کہ
برای بولی عورت عزیز کی اب کہل گئی سچی بات میں نے پہلا یا تھا اس کو اس کو جیوسی اور دوسرا

حضرت یوسف نے سب کا فرمایا اس واسطی کہ ایک کا فریب تھا اور سب اس کی مددگار

قریب

تھیں اور فریب والی کا نام نہ لیا حتی پرورش کو اور بادشاہ نے پوچھا تھی پہلا یا تھا اس پر

کہ وہ جانیں بادشاہ خیر کہتا ہی پر چھوٹ نہ بولیں ذالک لَعَلَّ لِيْ عَلِمَ اَنِّيْ اَمْرًا

بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَائِنِيْنَ

یوسف نے کہا اتنا اس واسطی کہ وہ شخص معلوم کری کہ میں نے چوری نہیں کی اس

عزیز کی چھپ کر اور یہ کہ اللہ نہیں چھوٹا فریب دعا بازوں کا

اور میں پاک نہیں کہتا اپنی جو کو جو تو کہتا ہی برا

مگر جو تم کیا میری رب نے شک میرا ہے بخشنی والا مہربان وَقَالَ الْمَلِكُ

اَتُونِيْ بِهٖ اَسْتَخْلِصْهٗ لِنَفْسِیْ فَلَمَّا كَلَّمَهُ قَالَ اِنَّكَ الْیَوْمَ

لَدِنَا مَكِيْنٌ اٰمِيْنٌ اور کہا بادشاہ نے پوچھا اس کو میری پاس میں

کر کہوں اس کو اپنی کام میں پر حیات چیت کی اس سے کہا تو نے آج ہماری پاس کہ

پائی معتبر ہو کر اب سی عزیز کا علاؤ موقوف کیا اپنی صحبت میں رکھا قَالَ اَجْعَلْنِیْ

عَلٰی خَزَاۤئِرِ الْاَرْضِ اِنِّیْ حَفِیْظٌ عَلَیْہِمْ یوسف نے کہا مجھ کو مقرر کر کہ

کی خزانوں پر میں خوب نگہبان ہوں چیز دار انہوں نے آپ یہ خدمت طلب کی تھی

اہل دنیا سی دور میں اور خواب کی تعبیر اور کسی سے نہ آتی وَكَذٰلِكَ مَلَكْنَا

يُوسُفَ فِي الْأَرْضِ يَتَّبِعُوهُ مِنْهَا حَيْثُ شَاءَ لُصِبُوا
بِحُجَّتِنَا مَنْ نَشَاءُ وَلَا نَصْنَعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ

وَت دی مہنی یوسف کو اوس زمین میں جگہ پڑی اوسمین جہاں چاہی پہچانی میں ہم اپنی
ہر جگہ چاہیں اور ضایع نہیں کرتی ہم نیک بھائی والوں کا وَلَا جَرَّ الْآخِرَةِ خَيْرٌ
لِّلَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ اور نیک آخرت کا بہتر ہی اور جو بولتین تاک

اور ہم ہی پر نیک کاری میں یہ جواب ہوا اور کئی سوال کا کہ اولاد ابرہہ سیم طرح شام سہا
مصر میں اور بیان ہوا کہ ہابیون فی حضرت یوسف کو کبرسی دور پہنکا تا ذلیل ہوا لہذا زیادہ
دی اور ملک پر اختیار دیا دیا ہی ہوا ہماری حضرت کے وَجَاءَ اخُوهُ يُوسُفَ
فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَعَرَفُوهُ وَهُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ

اور اسی بھائی یوسف کی بہر داخل ہوئی اوسکی پاس تو اوسنی پہچانا اور کو اور وہ نہیں پہچا
جب حضرت یوسف ملک مصر پر مختار ہوئی خواب کے موافق سات برس خوب آبادی
اور ملک کا اناج بہر قی گئی ہر سات برس کی قحط میں ایک بھاوسیانہ باندہ کر کو ایسا اپنی ملک کو
اور پر دیسیون کو برابر کر دیسی کو ایک اونٹ سی زیادہ نہ دیتی اسمین خلق سچی قحطی اور خزانہ

پہنکا ہر طرف خبر تھی کہ مصر میں اناج سستا ہی انکی بھائی ای خرید کو وَلَمَّا جَعَلَهُمْ
بِحُجَّتِهِمْ قَالَ ائْتُونِي بِأَخِي لَكُمْ مِنْ أَبِيكُمْ أَمْ لَا تَوَدُّونَ
إِلَيَّ أَوْفَ الْكَفْلِ وَأَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ اور جب طیار کر دیا

اور کو انکا اسباب کہانی ایو میری پاس ایک بھائی جو تمہارا ہی باپ کی طرف ہی تم نہیں
دیکھتی کہ میں پوری دنیا ہوں بہر قی اور خوب طرح آتا رہا ہوں سب سی جو بھائی تھا
حضرت یوسف کا اور کو بولوا یا فَإِنْ كُنْتُمْ تَآمَنُونَ بِهِ فَلَكُمْ كَيْلٌ لَكُمْ

عِنْدِي وَلَا تَقْرَبُونِ ^{پہر اکراؤ سکو نہ لای میرا پس تو پہر تہی نہیں تھو میری نزدیکی}
اور میری پاس نہ آؤ ^{اور میری پاس نہ آؤ} قَالُوا سَتَرْنَا وَدُعَيْنَاهُ أَبَاؤَهُ وَأَنَا الْفَاعِلُونَ
بولی ہم خواہش کریں گی اوسکی باپ سی اور البتہ تمکو کرنا ^{اور البتہ تمکو کرنا} وَقَالَ لَفْتَيَانَهُ جَعَلُوا
بِضَاعَتَهُمْ فِي رَحَالِهِمْ لَعَلَّكُمْ يَعْرِفُونَهَا إِذَا انْقَلَبُوا
إِلَى أَهْلِهِمْ لَعَلَّكُمْ يَرْجِعُونَ ^{اور کہہ دیا نہ متکاروں کو ہمیں کہہ دو}
پونجی الٹی بوجھوں میں شاید اوسکو پہچانیں جب پہر جاوین اپنی گھر شاہیہ ہراوین
جو قیمت لای تھی وہ جہاں کراناج کی بوجھوں میں ڈال دی جان کر کہ فلما رجعوا
إِلَيْهِمْ قَالُوا يَا أَبَانَا مَنَعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَأَرْسَلْنَا أَخَانَا
تَكْتَلُ وَإِنَّا لَهُ لَنَحَافِظُونَ ^{پہر جب پہر گئی اپنی باپ پاس بولی ای بابہ ہوئی}
ہمیں پہر بوجھ ہمارے ہتھ ہمارے ہمارا کہ پہر لایوں اور ہم اوسکی گھبران میں قال اهل
انكم عليه الا كما امنتمكم على اخيه من قبل
قال الله خير حافظا وهو ارحم الراحمين ^{کہا میں کیا}
اعتبار کروں ہمارا اوس پر کرو ہی حیا اعتبار کیا ہتا اوسکی بہای پہلی سولہ ہتھ گھبران
ہی اور وہ سب پہر لایں سی ہبران ولما فتحو امتاعهم وجرؤا
بِضَاعَتَهُمْ رَدَّتْ إِلَيْهِمْ قَالُوا يَا أَبَانَا مَا نَبْعُ
هَذِهِ بِضَاعَتُنَا رَدَّتْ إِلَيْنَا وَنَمِيرُ أَهْلَنَا وَنَحْفِظُ
أَخَانَا وَتَزِدُّهُ كَيْلٌ بَعِيرُ ذَالِكِ كَيْلٍ لِّسِيرِ أَوْجِبِ
کہو لی اپنی چیز نسبت پائی اپنی پونجی پہر آئی اوسکی طرف بولی ای بابہ و جو ہم مانگتی ہیں
یہ پونجی ہمارے پہر دی ہے تمکو اور رسد لایں ہم ہمیں کہہ کر اور جزداری کریں کی ہمیں بہای

اور زیادہ لیون بہتی ایک اونٹ کی وہ بہتی آسان قال لہ اُرسلہ معکم
حَتّٰی تَوْتُوْنَ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتِيَنَّ بِہِ اِلَّا اَنْ يُحَاطَ
بِکُمْ فَلَمَّا اتَوْا مَوْثِقُہُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰی مَا نَقُولُ
وَکَیْلٌ کہہ کر نہ بیچون کا او سکوسا ہتہ تہاری جبک دو مجکو عہد خدا کا لالبتہ

بیچا دو کی میری پاس او سکوسا لکھری جاو تم ساری پرجیا دیا او سکوعہد سب بولا ورنہ
ہی جو باتیں ہم کہتی ہیں ظاہر کا اسباب فی نجد کر لیا اور ہر وسالہ برکہا بھی حکم ہی
وَقَالَ یٰۤاٰیَّتِی لَا تَدْخُلِوْا مِنْ بَابٍ وَّاحِدٍ وَاَدْخُلُوْا
مِّنَ الْاَبْوَابِ مُتَفَرِّقًا وَمَا اَغْنٰ عَنْکُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ
اِنْ اَحْکَمُ اِلَّا لِلّٰهِ عَلَیْہِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَیْہِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُتَوَكِّلُوْنَ اور کہا ای بیٹوں نہ داخل ہو جو ایک دروازی سی اور بیٹھو

دروازوں سی جدا جدا اور میں نہیں بچا سکتا نکلو الہ کی کسی چیز سی حکم کسی کا نہیں سوا
الہ کی اوس سی پرنجکو ہر وسالہ اور اوس سی پرجیا دیا پرجیا دیا پرجیا دیا

بہرے کا بچا دیا پرجیا دیا پرجیا دیا لکن غلط نہیں اور اسکا بچا دیا دیا و لَمَّا
دَخَلُوْا مِنْ حَبِثٍ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ مَا کَانَ یُعْنٰی عَنْهُمْ
مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ اِلَّا حَاحَۃً فِی الْفِیْءِ یَقْوِبُ
قَضَآئِہَا وَاِنَّہٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمَاہُ وَلَکِنَّ اَکْثَرَ
النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ اور جب داخل ہوئی جہان سی کہا تھا اونکی باپ نے

کچھ نہ بچا سکتا تھا اونکی الہ کی کسی چیز سی کو ایک خواہش تھی یعقوب کے جیو میں سوچا
اور وہ تو خبردار تھا ہماری کھاسی سی لیکن بہت لوگ خبر نہیں رکھتی یعنی جسطرح کہا تھا

داخل ہوئی تو اگرچہ ٹوک نہ لکی لیکن تقدیر اور طرف سے ای تقدیر دفع نہیں ہوتی سو جب کو علم
 او کو تقدیر کا یقین اور اسباب کا بجا و دونو ہو سکتی ہیں اور بی علم سے ایک ہو تو دوسرا
 نہ ہو و لَمَّا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ أَوَى إِلَيْهِ أَخَاهُ
 قَالَ إِنِّي أَنَا أَخُوكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ
 اور جب داخل ہوئی یوسف کی پاس اپنی پاس رکھا اپنی بہائی کو کہا میں ہوں
 تیرا سو تو غم نہ رہا اور کاموں سے جو کتنی ہی ہیں اسن بہائی کو جو حضرت یوسف فی ازرو
 بلایا اور دن کو سہ لگا اس سفر میں اس کو مہربان پر چہرہ لگی اور طغنی دیتی اب حضرت یوسف نے
 تیرا کردی فَلَمَّا حَضَرَهُمْ بِحُجْرَتِهِمْ جَعَلَ السَّقَايَةَ فِي رِجْلِ
 أَخِيهِ ثُمَّ أَذِنَ مُؤَدِّنَ أَيَّتُهَا الْعِيرُ إِنَّكُمْ لَسَارِقُونَ
 پہر جب طیار کر دیا او کو اسباب او کا رکھ دیا اپنی کا پاس بوجہ میں اپنی بہائی کی پہر
 یکانی والا ای قاطعین تم مقرر چور ہو قالوا وَا قَبَلُوا عَلَيْهِمْ مَاذَا
 تَفْقِدُونَ کہنی لکی مؤد کر او کی طرف تم کیا نہیں پائی بادشاہ کا ماپ اور
 جو کوئی وہ لادی او کو ملی ایک بوجہ اونٹ کا اور میں ہوں اس کا ضامن
 بادشاہ کی پنی کا چاندی کا او کی پاس پر مپا تھایا اناج ماپنی کا اور کہوڑی او میں
 بانی بی حضرت یوسف فی او کو چور کہوایا جو تہ نہیں حضرت یوسف کو باپ کی چوری سچی
 قَالُوا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا جِئْتُم بِفُسَادٍ فِي الْأَرْضِ وَمَا
 كُنَّا سَارِقِينَ کہنی لکی تم اللہ کی تلو معلوم ہم شرارہ کنی
 نہیں آئی ملک میں اور نہ ہم کہی چور تھی قالوا فَمَا جَزَاءُكُمْ كُنْتُمْ
 كَاذِبِينَ بولی ہر کیا سزا اسکی اگر تم جھوٹی ہو قالوا جَزَاءُ مِمَّنْ

قَالُوا فَقَدْ صَوَّغَ الْمَلِكُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ جَزَاءَ كُلِّ جَانٍ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

بولی جہنم میں پائی ۳

وَجَدَ فِي رَحْلِهِ فَهُوَ جَزَاءُ كَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ

ہنر لکی اسکی سزا یہ کہ جسکی بوجہ میں پانی وہی جاوی او سکی بی بی میں ہم ہی سزا دیتی ہیں کہ
حضرت یعقوب کی دین میں تھا کہ چور غلام ہو رہی ایک برتک قبضہ
یا وعیتہم قبل و عاء اخیه ثم استخرجنا من و عاء
اخیه کذلک کذلک نالیوسف ما کان لیاخذ
اخاه فی دین الملک الا ان یشاء اللہ نرفع درجات
من یشاء و فوق کل ذی علیم پر شروع کیو
نی او کی خربان دیکھنی پہلی ہنر ہای کی خرجی سی بھی وہ باسن نکالا خرجی سی
بہای کی یون داویدا یا ہنر یوسف کو ہرگز نہ لی سکتا اپنی بہای کو انصاف میں او
کی کر جو چاہی اللہ ہم درجہ بلند کرتی ہیں جو چاہیں اور ہر خبر والی سی او پر ایک خبر دار

یعنی بہایون کی زبان سی اب ہی نکلا کہ چور کو غلام کر لو اوسی پر کڑی کئی نہیں تو اوس
بادشاہ کا حکم نہ تھا قالوا ان کیسرفقت سرق اخ له من
قبل فاسترها یوسف فی نفسه و لم یبدھا لهم
قال انتم شر مکارنا و اللہ اعلم بما تصفون کہ
لکی اگر اسنی چرایا تو چوری کی ہی ایک اس کی بہای نی بی پہلی بت اسے کہا یوسف نی اپنے
جیون اور او کو نہ جتا با کہ تم اور بدتر ہو درجہ میں اور اللہ خوب جانتا ہی جو تم بتاتی ہو یعنی
تنی ایسی چوری کی کہ بہای کو باپ سی چرا پر نیچ ڈالا اور میری چوری کا حال اللہ کو معلوم
ان پر چوری کا طعن دیا وہ قصہ یہ کہ حضرت یوسف کو بھوپہی فی بالا جب بری ہوئی تو
باپ نے چاہا کہ اپنی پاس رکھیں بھوپہی کو محبت تھی چہا کر ایک بٹکا ان کی مکر سی باز دیا

پہر اوسکو دھونڈھنی لکی لوکوں میں چرچا ہوا آخر انکی مکر سی لکھا موافق اوس دین کے ایک برس
پہر ہی پاس اور **قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ إِنَّكَ أَبَاسُ أَخِي كَبِيرًا**
فَخَذَ أَحَدُ نَا مَكَانَهُ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ

کہنی لکی ای عزیز اس کا ایک باپ بوڑھا بڑی عمر کا سو کہہ لی ایک ہم میں سی اوسکی جگہ
ہم دکھتی ہیں تو ہی جان کرنی والا **یعنی یہ بیٹا بوڑھی باب کا ناتھ بڑی بہتر ہے**

قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ نَأْخُذَ إِلَّا مَن وَجَدْنَا مَتَاعًا
عِنْدَهُ إِنَّا إِذًا ظَالِمُونَ **بولا** دنیاہ دی کہ ہم کیسکو بڑھین مکر جس

پاس پائی اپنی خیر تو تو ہم ہی انصاف ہو فلما استبشوا منه
خَلَصُوا خِفًا قَالِ كَبِيرُهُمْ أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ أَبَاكُمْ

قَدْ أَخَذَ عَلَيْكُمْ مَوْتًا مِنَ اللَّهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا
فَرَطْتُمْ فِي يُوسُفَ فَلَمَّ أَبْرَحَ الْأَرْضَ حَتَّى يَأْتِيَ

لِي أَبِي أَوْ يَحْكُمَ اللَّهُ لِي وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ
نا امید ہوئی اوس کے ایک بیٹی مصلحت کو بولا اونہیں کا بڑا تم نہیں جانتی کہ تمہاری باب نے

لیا ہی تھی عہد الیکا اور پہلی جو قصور کر چکی ہو یوسف کی حال میں سو میں سرکون کا اس ملک
جب تک حکم دی مجھ کو باب میرا یا قصیدہ چکا دی الدیر میری طرف اور وہ سب سے بہتر حکم فی والا

یعنی اور بہا یوں کو رخصت کیا بڑا بہا ہی رہ گیا اس توقع پر کہ شاید مہربان ہو کر خاص کر دین
ارْجِعُوا إِلَى آبَائِكُمْ فَقُولُوا يَا أَبَا نَا إِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ

وَمَا شَهِدْنَا إِلَّا بِمَا عَلَّمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ
حَافِظِينَ **پہر جا واپسی باب پاس اور کہو ای باب میری بیٹی فی چوری کے**

اور ہمیں وہی کہا تھا جو پہلو خیر ہی اور پہلو عیب کے خیر یاد نہ تھی یعنی تم کو قول دیا تھا اپنی نسبت

اور جو یہی خبر نہ تھی یا ہمیں جو کو کبر کہنا بتایا اپنی دین کی موافق نہ معلوم تھا کہ یہاں جو یہ

وَأَسْأَلُ الْقَرْيَةَ الَّتِي كُنَّا فِيهَا وَالْعِيرَ الَّتِي أَقْبَلْنَا

فِيهَا وَإِنَّا لَصَادِقُونَ اور پوچھ لی اور سب سے سی جس میں ہم تھے اور اس

فانی سے جس میں ہم آئے ہیں اور ہم بی شک سچ کہہ رہے ہیں قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ

أَنْفُسُكُمْ أَمْ أَفْصَحَ حَمْدُ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَنَّ

بِهِمْ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ بولا کو یہ نہیں بنالی ہی ہمارے حیرت

نیک بات اب صبر ہی بنیادوی شاید اللہ لیاوی میری پاس اون سب کو وہی ہی خیر دار

مکتون والا پہلی بار کی بی اعتباری سی اب کی بی حضرت یعقوب فی بیٹوں کا اعتبار

نیک لیکن نبی کا کلام جو وہ نہیں بیٹوں کی بنائی بات تھی حضرت یوسف بی بیٹی تھی وَلَوْ

عَنْهُمْ وَقَالَ يَا أَسْفَىٰ عَلَىٰ يُوسُفَ وَأَبِیضَتْ عَيْنَاهُ

مِنَ الْحُزَنِ فَهُوَ كَظِيمٍ اور اُلیا پہرا اون کی پاس اور بولا

اے افسوس یوسف پر اور سفید ہو گئیں اکھیں او کی غم سی سو وہ آپ کو کہو نہ رہا تھا

یعنی غم کی بات مونس نہ نکالتا تھا مگر سوفت لی اختیار اتنا نکلا ایسا درد اتنی مدت

باک نہ کر کا کام ہی سوا پیغمبر قالُوا تَاللَّهِ لَتَقْتُولُنَّ ذِكْرَ يُوسُفَ

حَتَّىٰ تَكُونَ حَرَضًا أَوْ تَكُونَ مِنَ الْهَالِكِينَ

کے لے لے تم اس کی تو نہ چھوڑی کا یاد یوسف کی جب تک کہ کل جاوی یا ہو جاوی مردہ

اس بیٹی کی جانی سی پر یوسف کا غم تازہ ہوا قَالَ إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي

وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ وَاعْلَمْ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ

بولامین تو کہو لے ہوں اپنا احوال اور غم اللہ کی پاس اور جانتا ہوں اللہ کی طرف سے جو تمہیں
 جانتی ہے یعنی تم کیا محکوم صبر کیا ہو لیکن بنی صبر وہ جو خلق کی الکی شکایت کرے خالق کے
 مین تو اس کی کھتا ہوں جس نے درد دیا ہی اور یہی جانتا ہوں کہ مجھ پر آزمائش ہے دیکھوں
 کنز جہنم کہ بس ہو یا نبی اذہبوا فتنسوا من یوسف
 وَأَخِيهِ وَلَا تَيَاسُوا مِنْ رُوحِ اللَّهِ إِنَّهُ لَا يَيْئَاسُ
 مِنْ رُوحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ ای بیٹو جاؤ اور تلاش کرو

یوسف کی اور اس کی بہائی کی اور مت نا امید ہو اللہ کی فیض سے کرو ہی لو کہ جو شکرین
 فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ مَسَّنَا وَأَهْلَنَا
 الضُّرُّ وَجِئْنَا بِضَاعَةٍ مُزْجَاةٍ فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ
 وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا إِنَّ اللَّهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ

بہر جب داخل ہوئی اس کی پاس بولی ای عزیز پریمی ہی ہم پر اور ہماری کھر پر سختی اور لای
 ہم بونچی ناقص سو پوری دی محکو بہرتی اور خیرات کہ ہم پر اللہ بدلا دیتا ہی خیرات کرنی والوں کو
 قحط میں سب اسباب کہہ کا یک کیا ابکی بار اُون اور نیز اور سی چنین لای ہی تہی اناج

کو یہ حال سن کہ حضرت یوسف کو رحم آیا اپنی تہن ظاہر کیا اور سی کہہ کہو بولوا یا قَالَ
 هَٰذَا عِلْمُكُمْ مَا فَعَلْتُمْ بِيُوسُفَ وَأَخِيهِ إِذْ أَنْتُمْ
 جَاهِلُونَ کہا کچھ خبر کہتی ہو کہ کیا تہنی یوسف سی اور اس کی بہائی سی جب
 سمجھ نہ تہی قَالُوا أَأَنْتَ لَا أَنْتَ يُوسُفُ قَالَ أَنَا يُوسُفُ
 وَهَٰذَا أَخِي قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا إِنَّهُ مِنْ يَتَّى
 وَلِيصِيرُ قَائِمًا اللَّهُ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ بولو

یا شاکرنا امین علی الدین فیض ہی م

پچ تو ہی ہی یوسف کہا میں یوسف ہوں اور میرا بہاوی الدنلی احسان کیا ہم پر البتہ جو
 لوی پر تیرا کار ہوا اور ثابت رہی تو اللہ نہیں کہوتا حق سبکی والوں کا جس پر تکلف ہی
 اور وہ شرع سے باہر نہ ہوا اور کہراوی نہیں تو آخر عیسیٰ زیادہ عطا ہی قالوا تالله
 لقد اثارك الله علينا وان كنا لخاطئين ^{بولی قسم}
 اللہ تجھ کو پسند رکھا اللہ ہی ہم سے ہی چوکنی والی ^{یعنی تیرا خواہش تھا اور ہمارا غلط}
 قال لا تتريب عليكم اليوم يغفر الله لكم وهو
 ارحم الراحمين ^{کہا کچھ الزام نہیں تم پر آج بخشی اللہ کو اور وہ ہی سب سے مہربان}
 سی ہر بان اذ هو ابقی صبر هذا فالقوة على وجه
 الی یات بصیرا ^{لی جاوید کرنا میرا اور اللہ موند پر میری باپ کے کچھ آوی اکھوں سے}
 دیکھتا واتونی یا اهلکم اجمعین ^{اور لی آؤ میری پاس کہ اپنا سارا}
 ہر مرض کی الدن دو اہی اکھیں کئی تین ایک شخص کی فراق میں اوسے یہ
 بن کی چڑھی جی ہونیں کرامت ہی حضرت یوسف کی ولما فضلت العیر
 قال ابوهم انی لا جدید یوسف کولا ان نقدر من
 و برب جد اہوا قافلہ کہا اونکی باپ فی میں پاتا ہوں بوی یوسف کی اگر نہ کہو کہ بڑا بھگیا
 قالوا تالله انک لفی ضلالت قدیم ^{لوک بولی قسم اللہ}
 تو ہی اپنی اوسے غلطی میں قدیم کی فلما ان جاء البشیر القا علی
 وجهه فاراد بصیرا قال المراقل لکم انی اعلم من الله
 ما لا تعلمون ^{بہر جب پہنچا خوشخبری والا والا وہ کرنا اوسکی موند پر تو الہا بہر اکھوں سے}
 دیکھتا بولا میں فی نہ کہا تھا اکھوں میں جانتا ہوں اسکی طرف سے جو تم نہیں جانتی ^{حضرت یوسف}

کرنا اور سواری اور خرچ بھیجی اپنی غلام کی ہاتھ اوسنی اگر کرتا موند پر ڈال دیا اور خوشخبری دی اوسی وقت
الہین کہیں کہیں قالوا یا ابا ناس استغفر لنا ذنوبنا انا کنا خاطیین
بولی امی باب بخشوا ہماری کنا ہوں کو بیشک ہم تہی چوکنی والی قال سوف استغفر
لکم ربی انہ هو الغفور الرحیم کہار ہو بخشواؤن کا مگو انہی سے
وہی ہی بخشنی والا مہربان فلما دخلوا علی یوسف اوی الیہ
ابویہ وقال ادخلوا مصل انشاء اللہ امنین ہرچ
داخل ہوئی یوسف پس جگہ دی اپنی پاس اپنی باب کو اور کہا داخل ہو مصر میں الدنیا چاہا
تو خاطر جمع سی ہر شہر سی استقبال کو نکلی وہاں پہنچا و رفع ابویہ
علی العرش وخر و الہ سجد و قال یا ابت هذا تاول
رؤیای من قبل قد جعلنا ربی حقاً وقد احسن
لی اذ اخرجنی من السجن وجاء بکم من البدو من
تعد ان نزع الشیطان بیتی وبن اخوتی ان
ربی لطیف لما یشاء انہ هو العلیم الحکیم اور اونجا پہنچا
اپنی باب کو تخت پر اور سب کرسی او کی اکی سجدہ میں اور کہا امی باب یہ بیان میری اول
پہلی خواب کا او کو میری رب نے سچ کیا اور مجھ سی اوسنی خوبی کی جب مجھ کو کلا قید سی اور
مکول آیا کا نو سی بعد اسکی کہ جگر اوتا ہا یا شیطان مجھ میں اور میری بہاؤن میں میرا تہ
کرتا ہی جو چاہی بیشک وہی ہی خبردار حکمتوں والا جو اللہ کی احسان تہی سودگر کی اور جو
تکلیف تہی دخل شیطان سی او کو موند پر نہ لای محل سنا دیا پہلی وقت میں سجدہ تعظیم
اپس کی فرشتوں نے حضرت آدم کو کہا ہی اس وقت الدنیا وہ رواج موقوف کیا و ان المساء

سوئے پہلی رواج پر چلنا و بسا ہی کہ کوئی بہن ہی نکاح کرے کہ حضرت آدم کی وقت ہوا اپنی سرب
 قَدْ أَتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِي مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ
 فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيِّ فِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
 تَوْفَّنِي مُسْلِمًا وَالْحَقْنِي بِالصَّالِحِينَ ای رب تو نے دی مجھ کو جو
 اور سکھایا مجھ کو بہن باتوں کا اسی پیدا کرنی والی آسمان وزمین کی تو ہی میرا کارساز بہن دنیا میں اور
 خدات میں موت دی مجھ کو سلام برادر ملا مجھ کو نیک بختوں میں علم کامل پایا دولت کامل
 بے شک ہوا اپنی باپ دادی کی رات کا حضرت یعقوب کی زندگی تک رہی دنیا کی کام میں بھی اپنے
 خیار ہی جوڑ دی ذالک مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ وَمَا
 كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذِ اجْتَمَعُوا لَهُمْ وَهُمْ يُكْذِبُونَ
 بجز بہن غیب کی ہم بھیجے ہیں تجھ کو اور تو نہ تھا اون کی پاس جس بہن کی اپنا کام اور غیب
 لائی لگی یعنی نور نور اہ میں اور پہلی کتابوں میں بی بہن وَمَا أَكْثَرُ
 النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِينَ اور بہن بہت لوگ یقین لائی والے
 اور تو لگا وی وَمَا تَسْأَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرُ
 الْعَالَمِينَ اور تو مانگتا بہن اون سے اس پر کچھ نیک یہ تو اور کچھ بہن نہایت
 ساری عالم کو و کاتین من آتیه فی السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَمُرُّونَ
 عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُونَ اور بہن نشانیان من آسمان زمین
 میں بہن پر ہو نکلتی ہیں اور اون پر وہ بیان بہن کرتی وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللَّهِ
 إِلَّا وَهُمْ مُشْرِكُونَ اور یقین بہن لاتی بہت لوگ اللہ پر کہ ساتھ شریک کی کرتی
 ہیں یعنی مونہ ہی سب کہتی ہیں کہ خالق مالک سب کا وہی ہی ہر اور وہ کہتے کہ تین آقا مینوا

اَنْ تَأْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ اَوْ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ
 بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ کیا نذر ہوی میں کہ آؤں انکی انوکھ آنکھوں
 عذاب کے یا پہنچے قیامت اجانک اور اونکو خبر نہ ہو کہ ہلکا ہوا سبیل اذعوا
 اِلَى اللَّهِ عَلَىٰ بَصِيرَةٍ اَنَا وَمَنْ اتَّبَعَنِي وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَمَا
 اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ کہ یہ میری راہ ہی بلاناہوں اللہ کی طرف سجدہ جو کہ میں اور جو
 میری ساتھ ہی اور اللہ پاک ہے اور میں نہیں شریک بنائی والا وَاَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ
 الْاَرْجَاءَ اَنُوحِي اِلَيْهِمْ مِنْ اَهْلِ الْقُرَىٰ اَفَلَمْ يَسِيرُوا
 فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ
 قَبْلِهِمْ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا اَفَلَا
 تَعْقِلُونَ اور جتنی بھی مہم تھی پہلی ہی مردہ تھی کہ حکم بھیجتی تھی ہم اونکو سبوتوں کی پہنچا
 سو کیا یہ لوگ نہیں پہری ملک میں کہ دیکھیں کیا ہوا آخر اون کا جو ان سے پہلی تھی اور سچا
 تو بہتھی برہمنروالوں کو اب کیا تم نہیں جانتی حتیٰ اِذَا اسْتِثْنَاكَ الرَّسُولُ
 وَظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ كُنُوا جَاءَهُمْ نَصْرٌ مِّنَّا فَجِئَ مِنْ لَدُنْهِ
 وَلَا يُرَدُّ بَأْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ یہاں تک کہ جب امید ہوتی
 رسول اور خیال کرنی لگی کہ اون سے بہت لگتا تھا پہنچی اونکو مدد ہماری ہر سچا دیا جھوٹا نہیں چلا
 اور پہری نہیں جاتی اذت ہماری قوم کہہ کارسی یعنی وعدہ عذاب کے دیر لگی یہاں تک
 کہ رسول نومید ہونے لگی کہ شاید ہماری زندگی میں نہ آیا بھی آوی اور اونکی یا خیال کرنی لگی کہ شاید
 وعدہ خلاف تھا اتنی خیال سی آدمی کافر نہیں ہوتا اگر جانتا ہی کہ یہ خیال بھی لگتا تھا
 فِي قِصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّأُولِ الْأَلْبَابِ مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرُ

وَلَكِنْ يَصْدِقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلُ كُلِّ شَيْءٍ

وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ البتہ اونکی احوال سی انا حال قیاس

عقل والوں کو کچھ بات بنائی ہوئی نہیں لیکن موافق عقلی کلام کی جو اس سی پہلی ہی اور کونسا چیز

اور راہ سو جہانی اور مہربانی سوا اللہ تعالیٰ اور نہ کو کون کو جو یقین لائے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْمَرَّةَ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَالَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ

رَبِّكَ الْحَقُّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ

پانچویں مرتبہ کتاب کی اور کچھ اُترانے والی چیزیں ہیں لیکن بہت لوگ نہیں مانتے

اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوَىٰ

عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ

مُدَّتْهُ أَمْرٌ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ

تُوقِنُونَ اللہ وہی جن فی اونچی بنائی آسمان بن ستون دیکھتی ہو بہر حال ہوا عرش پر

اور کام لکھا سورج اور چاند ایک چلتا ہی ایک ٹہری مدت تک تدبیر کرتا ہی کام کی کوئی نشانیاں

نہایت تم انہی رب سی مٹا یقین کرو چلتا ہی ٹہری مدت تک یعنی قیامت تک یا اپنی اپنی

دور تک سورج ایک برس تک اور چاند ایک مہینہ تک پہنچا دو ر شروع کرتی ہیں وَهُوَ

الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا

وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ جَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ اثْنَيْنِ يُغْشَىٰ

الَّذِي النَّهَارَاتِ فِي ذَلِكَ لآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ

اور وہی جن فی پہلائی زمین اور رکھی اوسمیں بوجہ اور ندیاں اور مہر موی کی رکھی اوسمیں

مکمل ہو
۶

جوڑی دومی دنگا ہی دن پر رات اسمین نشانیاں ہیں اونکو جو دیہان کرتی ہیں ہر میوی کے
 جوڑی یعنی ایک قسم کامل ایک قسم ناقص اور رات دن ایک اندھرا ایک اجالارنگا رنگ جزین
 بنائی نشان ہی کہ اپنی خوشی سی بنایا اگر ہر خاصیت سی ہوتی تو ایک سی ہوتی **وَفِي الْأَرْضِ**
قُطْعٌ مُّتَجَاوِرَاتٌ وَجَنَابٌ مِّنْ أَعْنَابٍ وَشَرْعٌ وَخَيْلٌ
صِنَوَانٌ وَغَيْرُ صِنَوَانٍ يُسْقَى بِمَاءٍ وَاحِدٍ وَنُفْضِلٌ
بَعْضُهَا عَلَى بَعْضٍ فِي الْأَكْلِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ
يَعْقِلُونَ اور زمین میں کئی کہیت ہیں کئی میوی اور باغ ہیں انوکلی اوکھستی اور کچورین
 جڑ ملی اور بن ملی پانی ہیں ایک پانی اور ہم زیادہ کرتی ہیں ایک کو ایک سی میوی میں اسمین نشان
 ہیں اونکو جو بوجہتی ہیں **وَإِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ إِذْ كُنَّا قُرَابًا**
أَيْنَا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ اور اگر تو اچھنی کی بات جاہی تو اچھنہا ہی اونکا کہنا کیا
 جب ہوئی ہم مٹی کی ہم نئی بنیں کی **أُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ**
وَأُولَئِكَ الْأَعْلَافُ فِي أَعْنَابِهِمْ وَأُولَئِكَ أَصْحَابُ
النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ وہی ہیں جو منکر میوی پہنچی رہی ہیں اور
 وہی ہیں کہ طوق ہیں اونکی گردنوں میں اور وہ ہیں دوزخ والی وہ اوسے میں نکالیں
وَلَيْسَتْ جَلُونَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ
مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثَلَاتُ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ
عَلَى أَسْوَاقِهِمْ وَإِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيدُ الْعِقَابِ اور نشان
 چاہتی ہیں تجسی برای اکی بھائی سی اور ہو چکی ہیں ان سی پہلی کھاتین اور تیرا رب معاف
 ہی کرتا ہی لو کون کو اون کی کھنکاری پرا اور تیری رب کی مار لی سخت ہی **برای چاہتی ہیں**

[illegible]

وَطَمَعًا وَيُنَشِّئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ^{اور اوٹا ہائی بلیان بہاری} ^{وہی ہی کہ تھو کہتا ہی سجدی ڈر کو اور}
وَيُرْسِلُ الرِّيحَ الرَّعْدَ مَجْمُوعًا ^{اور اوٹا ہائی بلیان بہاری} ^{وہی ہی کہ تھو کہتا ہی سجدی ڈر کو اور}
وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَن يَشَاءُ وَهُمْ يُجَادِلُونَ ^{اور اوٹا ہائی بلیان بہاری} ^{وہی ہی کہ تھو کہتا ہی سجدی ڈر کو اور}
فِي اللَّهِ وَهُوَ شَدِيدُ الْحَالِ ^{اور اوٹا ہائی بلیان بہاری} ^{وہی ہی کہ تھو کہتا ہی سجدی ڈر کو اور}
فَرَسْتِي اَوْ سِی دُرْسِی اَوِی ہجائی کر اکی ہر ڈالتا ہی جس بر جا ہی اور یہ لوگ جھگڑتی ہیں اللہ کے
بَاتِنِ اور اوسکی آن سخت ہی لہ دَعْوَةُ الْكَوْبِ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ ^{اور اوٹا ہائی بلیان بہاری} ^{وہی ہی کہ تھو کہتا ہی سجدی ڈر کو اور}
مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُمْ شَيْءٌ اِلَّا كَسَاسٍ ^{اور اوٹا ہائی بلیان بہاری} ^{وہی ہی کہ تھو کہتا ہی سجدی ڈر کو اور}
كَفِّهِ اِلَى الْمَاءِ لِيَبْلُغَ فَاؤُ مَا هُوَ بِآلِغِهِ وَمَا ^{اور اوٹا ہائی بلیان بہاری} ^{وہی ہی کہ تھو کہتا ہی سجدی ڈر کو اور}
دُعَاءُ الْكَافِرِينَ اِلَّا فِي ضَلَالٍ ^{اور اوٹا ہائی بلیان بہاری} ^{وہی ہی کہ تھو کہتا ہی سجدی ڈر کو اور}
ہیں اوسکی سوا ہی نہیں پہنچتی اوسکی کام پر کچھ مگر حسی کوئی پہلانا دو تاہ طرف بانی کی کہ آہنچی اوسکی
موزنک اور وہ کہہ ہی نہ سچے کا اور جتنی بکار ہی مکرور کی سب پہنچتی ہیں ^{اور اوٹا ہائی بلیان بہاری} ^{وہی ہی کہ تھو کہتا ہی سجدی ڈر کو اور}
بعضی خیال ہیں اور بعضی جن ہیں اور بعضی چیز ہیں کہ اولیٰ میں کچھ خواص ہیں لیکن پہنچتی ہیں
کی ملک نہیں پہنچا حاصل اونکا بکار ناجیسی اک یا پانی اور شاید ستاری ہی اسی قسم میں ہوں
یہ اوسکی مثال فرمائی وَلِلَّهِ تَسْبُحٌ مِّنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ^{اور اوٹا ہائی بلیان بہاری} ^{وہی ہی کہ تھو کہتا ہی سجدی ڈر کو اور}
طُوعًا وَكَرْهًا وَظِلًّا لِّضُمٍّ بِالْغَدُوِّ وَالْأَصَالِ ^{اور اوٹا ہائی بلیان بہاری} ^{وہی ہی کہ تھو کہتا ہی سجدی ڈر کو اور}
سجدہ کرتا ہی جو کوئی ہی آسمان وزمین میں خوشی سی اور زور سی اور اوسکی بر جہاں صبح اور شام
جو اللہ پر یقین لایا خوشی سی سر کہتا ہی اوسکی حکم پر اور جو یقین لایا آخر اوس پر ہی آؤ
حکم جاری ہے اور بر جہاں صبح و شام زمین پر پہر حاتی ہیں ہی اونکا سجدہ قُلْ مَن رَّبُّ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ^{اور اوٹا ہائی بلیان بہاری} ^{وہی ہی کہ تھو کہتا ہی سجدی ڈر کو اور}

وَلِيَا لَا يَمْلِكُونَ أَنْفُسَهُمْ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا قُلْ صِرَ
 لَكُمْ سِتْرٌ أَلَا عَمَى وَالْبَصِيرُ أَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ
 وَالنُّورُ أَمْ جَعَلَ اللَّهُ شُرَكَاءَ خَلْقُوا كَخَلْقِهِ فَتَشَابَهَ
 لَخَلْقِ عَلَيْهِمْ قُلِ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ
 الْقَهَّارُ • بوجہ کون ہی رب آسمان و زمین کا کہہ دے کہ یہ تمہاری ہی اوسکی سوا ہی ہے
 جو مالک نہیں اپنی پہلی بری کی کہہ کوئی برابر ہوتا اذنا اور دیکھتا یا کہیں برابر ہی اذیر اور جا
 یا ہر ای میں انہوں نے اللہ کی شرک کہ انہوں نے کچھ بنایا جیسی بنایا اللہ ہی ہر مل کئی بدوش
 ان کی نظر میں کہ اللہ ہی بنانی والا ہر چیز اور وہی ہی ایک زبردست اتوا من السماء ماء
 فَالْتِ أَوْ دِيَّةٌ بِقَدْرِهَا فَاحْتَمِلِ السَّيْلُ زُرْبًا رَابِعًا
 وَمِمَّا يُوقَدُ وَرَبِّكَ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ
 وَكَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْحُكْمَ وَالْبَاطِلَ
 فَأَمَّا الزُّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً وَأَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ
 فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ

اور آسمان سے بانی ہر شے کی اپنی اپنی موافق ہر اوپر لیا وہ نالہ جہاک پہو لا ہوا اور جس کو
 دھونگی ہیں اک میں واسطی زیور کی یا اسباب کی اوسمین بی جہاک ہی ویسا ہی یون ہر اتنا
 الصبیح اور غلط کو سودہ جو جہاک ہی سو جاتہی سو کہہ کر اور وہ جو کام آتا ہی لو کون کی سورہات ہی
 یون بتاتا ہی اللہ کہتا و تین • یعنی آسمان سے دین حق آرتا ہی تو ہر ایک اپنی استعداد موافق فیض
 لیا ہی ہر حق اور باطل ہر تہی تو میل اہر تہی جیسی مینہ کا پانی زمین میں ٹپ کر یا روٹی تانبی کو دھما
 میل اہر تہی آخر جہاک کو بنیا و نہیں اور کام کی چیز کو بنیا و ہی یہ حق اور باطل ہر تہا دنیا کی رائی

مراد ہی آخر حق غالب ہے یا ہر ایک کی دل میں حق و باطل ہر تباہی آخر حق اوس باطل کو شاکر صفت
حق بہائی للذین استجابوا للرب ثم الحسنة والذین لم
یستجیبوا له لو ان لهم ما فی الارض جمیعاً ومثله
معہ لا فتنوا به اولئک لهم سوء الحسنة وما وہم
بجنتهم وبنیر المہکاد جہنم فی مانی رب کا حکم او کو ہی بہا اور جہنم

اوس کا نہ مانا اگر اون پاس ہو جتنا کچھ زمین میں ہی سارا اور اوس کی برابر سہا اوس کی سب دین
ابنی ہر تباہی میں اون لوگوں کو ہی برا حساب اور نہ کا نا اون کا دوزخ ہی اور بری ہی طیارے
افمن یعلم انما انزل الیک من ربک الحق کمن
هو اعلم انما یتذکر اولئک الالباب بہا جو شخص جانتے
کہ جو کچھ انرا کچھ تیری رب سے تحقیق ہی برابر ہو کا اوس کی جو اندازی وہی سمجھتی ہیں جنکو عقل ہے
الذین یوفون بعہد اللہ ولا ینقضون الميثاق
وہ جو پورا کرتی ہیں قرار اللہ کا اور نہیں توڑتی قرار والذین یصلون ما امر اللہ
بہ ان یوصل و یحشون ربهم و یخافون سوء

الحساب اور وہ کہ جوڑتی ہیں حوالہ دینی فرمایا جوڑنا اور دڑتی ہیں اپنی رب سے اور اندیش
رکعتی میں بری کا والذین صبروا ابتغاء وجه ربهم
واقاموا الصلوة و انفقوا مما رزقناهم سراً و علانیة
و یدرؤن بالحسنة السیئة اولئک لهم
عقب الدار اور وہ جو ثابت رہی چاہتی توجہ اپنی رب کی اور کھڑی رہی نماز اور خرچ

کیا ہماری دینی میں سی چہی اور کھڑی کرتی ہیں برای کی مقابل پہلای اون لوگوں کو ہی چہا کھ

حَتَّىٰ يَدْخُلَ الْوَيْلَ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ
 وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَالْمَلَائِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ •
 یاغ بن رهنی کی داخل ہوئی اونہیں وہ اور چونک ہوئی اون کی باب دادون میں اور جو روئے
 اور اولاد میں اور فرشتے آئی ہیں اون پاس ہر دروازہ میں سے سلام علیکم
 بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ • کہتی ہیں سہمی تم پر بلی اسکی کہ تم ثابت رہی
 سوخ جا چکا اور والذین ینقضون عہد اللہ من بعد ميثاء
 وَلَيَقْطَعَنَّ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَلَيُفْسِدَنَّ فِي
 الْأَرْضِ وَلَئِذَا هُمْ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ • اور جو لوگ
 توڑتی ہیں فرار الہکا او کو بگا کر اور کاٹتی ہیں جو خبر کھا الہی او کو جوڑنا اور فاد او ہائی ہیں
 ملک میں اسی لوگ اون کو ہی لعنت اور او کو ہی برا کھر اللہ بسط الرزق
 مِنْ لَيْسَاءٍ وَيَقْدِرُ وَفِرْحُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا
 فِي الْآخِرَةِ إِلَّا لَمْتَاعٌ • الہک دکرنا ہی روزی جو کجا ہی اور تنک اور وہ یہی ہیں
 دیکانی زندگی پر اور دنیا کی زندگی کچھ نہیں آخرت کی حساب میں نہ توڑا برتا ویقول الذین
 كَفَرُوا وَلَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ قُلْ إِنَّ اللَّهَ لَيُضِلُّ
 مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ يُنَاصِبُ • اور کہتی ہیں مسکریوں اتنی
 اس پر کوئی نشانی اسکی رب سے کہ الہ سجلا تا ہی جو کجا ہی اور راہ دیتا ہی ہنسی طرف او کو جو
 رجوع ہوا • یعنی حق تعالیٰ کو ضرور نہیں کہ سب کو راہ پر لاوی تا نشانیاں بھیج کہ ہر طرف
 دی بلکہ ہی منظور ہی کہ کوئی سچلے اور کوئی راہ پاوی سوچکی دلیں رجوع آئی نشان ہی کہ او کو
 سوجھنا چاہے الذین آمنوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ أَلَا

يَذْكُرُ اللَّهُ تَطْمِئِنُّ الْقُلُوبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
ظُلُمَ لِحُجْرٍ وَحَسَنَ مَأْتَابٍ

السیکی یاوسی سنای السکی یاوسی سین باقی بین دل جو یقین لای اوچین کڑی من اوکلی دل
اونو اور اجا ہکا کذاک ارسناک فی امتہ قد خلت من قبلہ
امم لتلو علیہم الذی اوحینا الیک وہم یرکفون
بالرحمہ فلو ربی لا الہ الا هو علیہ توکلت والیہ
متاب

اسی طرح جگو بجا مہی اک امت میں کہ ہوگی من اوسی ہی ہستی تاسا وہی
اونو جو حکم بجا مہی تیری طرف اور وہ منکر ہوتی من رحمن سی نوکہ وہی رب برابری کسی کی بندگی
نہیں اوکی سوای اوسی ہی من لی ہر وسار کہا ہی اور اوسی کی طرف اما ہون چوٹ کر
سی چوٹ کر وہ منکر ہوتی من رحمن سی عرب کی لوک اللہ تعالیٰ کا نام رحمن نہ بولتی تھی جب قرآن میں

یہ نام سنا کہنی کی توفی پنا ایک معبود چھوڑ کر دو را پڑا فرمایا کہ وہی ایک میرا رب ہے جس نام سے
بکارون وکوان قرآن اسیرت بہ الجبال او قطعت بہ الارض
اوکم بہ الموتی بل للہ الامر جمیعاً افلم یناس الذین امنوا
ان لو نشاء اللہ لهدی الناس جمیعاً ولا یزال الذین
کفروا تصیبهم بما صنعوا قارعاً او تحل قریباً
من دارہم حتی یاتی وعد اللہ ان اللہ لا یخلف
المیعاد

اور اگر کوئی قرآن ہوا ہوتا کہ چلی اوسی سی ہاڑیا کر ہی ہو ہی اوسی سی زین یاوسی
اوسی سی مردی بلکہ اللہ کی ناہتہ میں سب کام سوکیا خاطر جمع نہیں ایمان والوں کو اس پر کہ اگر
چاہی اللہ را دہ راوسی سب لوک اور ہنچا رہی کا مسزوں کو اوکلی کی ہر کہہ کا یا اتری کا نزدیک کی

کہ جس جیت تک پہنچے وعدہ اللہ کا بیشک الخلاف نہیں کرنا وعدہ مسلمان چاہتی ہوئے
 کہ ایک نئی بڑی سی آدمی تو کافر مسلمان ہو جاوے سو فطرت اگر کسی قرآن سے یہ کام ہوئے ہو
 تو البتہ اس سے پہلے ہوئے لیکن اختیار اللہ کا ہی اور خاطر جمع اس پر چاہی کہ اللہ فی یوں نہیں
 چاہتا تو حکم کافی تھا لیکن کافر مسلمان یوں ہوئی کہ اون پر اہت برتی رہی کی اون پر بڑی مہارت
 جبکہ ساری عرب ایمان میں آجاوے وہ آفت بھی تھی جہاں مسلمانوں کی نجات بھی و لقا
 اسْتَفْزَعُ بِرُسُلٍ مِنْ قَبْلِكَ فَأَمَلْتُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا
 ثُمَّ أَخَذْتُ لَهُمْ كَيْفَ كَانَ عِقَابُ • اور ہتھ مار چکی ہیں کی رسولوں
 جس کی سو دہیں دی ہیں فی منکرون کو ہر اونکو پکڑا تو کیا تھا میرا بدلا اچھن ہو
 فَأَمَرَ عَلَى كُلِّ قَسْرِ بِمَا كَسَبَتْ • یہاں جو شخص لیے کھڑا ہی ہر کسی کی بر
 اور کھلیا • یعنی وہ انکو چھوڑ دیکھا بن سزا دی وَجَعَلُوا اللَّهَ شُرَكَاءَ
 قُلُوبِهِمْ أَمْ تُنَبِّئُونَهُ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ أَظْهَرُ
 مِنَ الْقَوْلِ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مَا كُفَرُوهُمْ وَصَدُّوا
 عَنِ السَّبِيلِ وَمَنْ يَضِلَّ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ • اور ہتھ ای میں اللہ کی سزا
 کہ اونکا نام لویا اللہ کو جانی ہو جو وہ نہیں جانتا زمین میں یا کرتی ہو اوپر اوپر باتیں کوی نہیں پر پہلی سوجھا
 ہیں منکرون کو اونکی فریب اور روکی گئی ہیں راہ سی اور کچھ بچا دی اللہ کو کوی نہیں او سکوتانی والا
 لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَقُّ
 وَمَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَاقٍ • اونکو مار پڑنی ہی دنیا کی زندگی میں اور آخرت
 مار تو بہت سخت اور کوی نہیں اونکو اللہ سی بجانی والا مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وَعَدَ الْمُتَّقِينَ
 تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ • احوال جنت کا جو وعدہ ملا ورنہ والوں کو بہتی ہیں

اوسکی بھی نہیں اُکھا دائِم وظِماً تِلْكَ عُقْبَى الَّذِينَ اتَّقَوْا
 وَعُقْبَى الْكَافِرِينَ النَّارُ ^{میعہ اوسکا ہمیشہ ہی اور سایہ بددلتا اوسکا جو کجی رہی}
 اور بدلا سزا کا آگ وَالَّذِينَ اتَّيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَصْحُورُونَ ^{بماتزل}
 اَلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يَنْكَرُ بَعْضَهُ قُلْ اِنَّمَا اُمِرْتُ
 اَنْ اَعْبُدَ اللَّهَ وَلَا اُشْرِكَ بِهِ اِلَيْهِ اَدْعُوْا اِلَيْهِ
 مَا ب ^{اور جتنو معنی دی ہی کتاب خوش ہوتی ہیں اس سے جو اتراتی ہر طرف اور بعضی فرقہ}
 نہیں مانتی اسکی بعضی بات کہہ چکے ہیں حکم ہوا کہ بندگی کروں اللہ کی اور شریک نہ کروں اوسکی ساتھ اوسکی
 طرف بلانا ہوں اور اوسکی طرف میرا نہ کانا ^{وَكَذَلِكَ اَنْزَلْنَاهُ}
 حُكْمًا عَرَبِيًّا وَلَوْ اَتَّبَعْتَ اَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ مَا جَاءَكَ
 مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا وَاقٍ

اور اس طرح اُتار ہمیں یہ کلام حکم عربی زبان میں اور اگر تو پہلی اوسکی شوق پر بعد اس علم کی جو کج ہو چکا
 کوئی نہیں تیرا اللہ کی حمایتی اور نہ بجا بنی والا وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ
 قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً وَمَا كَانَ
 لِرُسُلٍ اَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللَّهِ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ
^{مٹا تا ہی اللہ جو چاہی اور بھیجی ہیں ہمیں کئی رسول جس کی ہر تہی اوسکو جو روین اور لڑکی اور نہ تھا}
 کسی رسول کو کہ لی آدمی کوئی نشانی نہ کر اللہ کی اذن سے ہی ہر وعدہ ہی لکھا ہوا ^{يُخَوِّا اللَّهَ}
 مَا يَشَاءُ وَيُثَبِّتُ وَعِنْدَهُ اُمُّ الْكِتَابِ ^{مٹا تا ہی اللہ جو چاہی}
 اور کہتا ہی اور اوسکی پاس ہے اصل کتاب ^{دنیا میں ہر چیز اسباب سے ہی بعضی سبب}
 ظاہر میں بعضی چھپی ہیں اسباب کی تاثیر کا ایک اندازہ ہی جب اللہ چاہی اوسکی تاثیر اندازی سے

کہ زیادہ کر دی جب چاہے ویسی ہی رہی آدمی کہی لنگر سی رہا ہی اور کھل سی چٹا ہی اور ایک اندازہ
 ہر بڑا اللہ کی علم میں ہی وہ ہر کہ نہیں بولتا اندازی کو تقدیر کہتی ہیں یہ دو تقدیر میں ایک بدلتی ہے
 اور ایک نہیں بدلتی **وَإِمَّا تُرِيتُكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ تَوَفَّيْتَهُ**
فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ اور یہ کہی دیکھ دین
 کہ جو کوی وعدہ جو دیتی ہیں اور تو ایسا جو ہر لوگوں سو تیرا ذمہ تو نہیں جانتا ہی اور ہمارا ذمہ حساب لینا
أَوْ كُنتُمْ تَوَدُّونَ أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا وَاللَّهُ
يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهِ وَهُوَ سَرِيعُ الْحِسَابِ کیا نہیں دیکھتے
 کہ ہم جی آتی ہیں زمین پر کہناتی اس کو کنا روں سی اور اللہ حکم کرتا ہی کوی نہیں کہ بھیجی والی اس کا حکم
 اور وہ کتاب لیتا ہی حساب ہم جی آتی ہیں زمین پر کہناتی یعنی سلام پہنچتا جانتا ہی عرب کے
 مکہ میں اور کفر کہناتی **وَقَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلَّهِ**
الْمَكْرُ حَمًّا نَعْلَمُ مَا تُكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ وَسِعَ الْعِلْمُ
الْكَفَّارَ لَمْ يَجْعَلِ الْدَّارِ اور فریب کہ جی ہیں ان سی اکل سوالہ کی تہ ہیں
 سب فریب جانتا ہی جو کنا تا ہی ہر جہو اور اب معلوم کرن کی مکر کس کا ہوتا ہی جو کنا کہہ کر **وَقُلْ**
لِلَّذِينَ كَفَرُوا السُّرُورُ قُلْ لَكُمْ دَارُكُمْ وَأَنْتُمْ فِيهَا كَافِرُونَ اللہ شہد
بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ اور کہتی ہیں
 تو بھیجی نہیں آیا کہ اللہ بس ہے کوادہ میری تمہاری بیچ اور جو خبر ہی کتاب لکھی اللہ کوادہ لوں
 کہ بیچ کو بڑا دی او چھوٹہ کو مٹا دی اور کوادہ ہیں پہل کتاب جانتی والی کہ الی بی اسطرح اتنی ہی کتاب
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ کہ عوام
الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ کہ عوام
الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ کہ عوام
الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ کہ عوام

إِلَى النُّورِ بِإِذْنِ رَبِّهِمْ إِلَى صِرَاطٍ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ اللَّهُ الَّذِي
لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَقِيلَ لِلْكَافِرِينَ
مِنْ عَذَابٍ شَدِيدٍ

انہیروں سے اُجالے کو اونکی رب کی حکم سے راہ براوس زبردست سراہی الدکی جس کا ہی سبب ہو کہ ان
وزین میں اور خرابی ہی سکرون کو ایک سخت عذاب ہی۔ الَّذِينَ لَسْتَ تَحِبُّونَ
الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ
وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ

زندگی دنیا کی آخرت سے اور روکتی ہیں الدکی راہ سے اور دھونڈتی ہیں اوسمیں کجی وہ بھول بڑی ہیں
وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا بِلِسَانٍ قَوْمِهِ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ
فَيُضِلَّ اللَّهُ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ وَهُوَ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ

بہنکا تا ہی الدجو کا ہی الدجو کو چاہی اور راہ دیتا ہی جس کو چاہی اور وہ زبردست ہی حکمتوں والا
کافر کہتی تھی اور بولی میں قرآن اترتا تو ہم یقین کرتے یہ تو کسی شخص کی بولی ہی شاید کہ ان کا
اوسکا یہ جواب ہے وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا أَنْ أَخْرِجْ قَوْمَكَ
مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَذَكِّرْهُمْ بِأَيَّامِ اللَّهِ إِنَّ فِي
ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ

انہی نشانیاں دی کہ نکال اپنی قوم کو اندھیروں سے اوجالی کو اور یاد دلاؤ انکو دن الدکی البتہ
اسمیں نشانیاں ہیں اوسکو جو ثابت رہنی والا ہی حق مانتی والا یا دولاؤن الدکی یعنی الدکی
ساکے جو ہر قوم پر کندہ رہی وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ

يَلِكُمْ اِذَا اَخْبَاكُمْ مِنْ اِلٰ فِرْعَوْنَ لَيْسُوْا مِنْكُمْ سُوْءَ الْعَادِ
وَيَذْبُوْنَ اٰبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَاءَكُمْ وَفِيْ ذٰلِكُمْ
بَلَاءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝۲

ہی اور جب چہ ایسا نکور فتنوں کی قوم سی دی نکوری مار اور فتنہ کئی ہی تہاری اور جیسی کہتی عورتیں
تہاری اور سچین بد دہوی تہاری رب کی بڑی واذا تاذن ربکم لئن لم یسئلکم
لا زیدتکم وکثر کفرکم ان عذابی لشدید ۝۲

سنادیا تہاری رب کی کہ اگر حق مانو کی تو اور دون کا نکو اور اگر ناشکری کرو کی تو میری مارتی
وَقَالَ مُوسٰی اِنْ تَكْفُرُوْا اَنْتُمْ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا فَاِنَّ
اللّٰهَ لَغَفِيْرٌ حَمِيْدٌ ۝۳

اور کہا موسیٰ کی اگر سکر ہو کی تم اور جو لوگ زمین میں ہیں ساری
تو انہی پر سب خوبوں سے ان الہم یا تم نبی اللہ نبی من قبلکم
قَوْمِ نُوْحٍ وَعَادٍ وَثَمُوْدَ وَالَّذِیْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ اَنْتُمْ

اَلَا اللّٰهُ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوا اٰیٰتِنَا
فِیْ اَهْوَاہِمْ وَقَالُوْا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَا اَرْسَلْنَا بِہِ

وَاِنَّا لَفِیْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَیْہِ مُّرِیْبٍ ۝۴

اور انہی جو پہلی تہی متی قوم نوح کی اور عاد اور ثمود اور جو ان سے بھی ہوئی اور انکی خبر نہیں مگر انکو
آئی اور پاس رسول اور انکی نشانیاں کی کہ پہر الہی دی اور انکی ہاتھ اور انکی موزین اور بولی ہم نہیں

جو تہاری ہاتھ بھی اور ہکو شبہ ہی اس راہ میں جبروت ہکو بلاتی ہو جس سے خاطر جمع نہیں
قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِی اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

یَدْعُوْكُمْ لِیَغْفِرَ لَكُمْ مِنْ ذُنُوْبِكُمْ وَیُوْخِّرَ کُمْ لِیَاۡجِلٍ

مُسْتَمَّ قَالُوا إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا تُرِيدُونَ أَنْ تَصُدُّوا
 عَمَّا كُنَّا يَعْبُدُ آبَاءَنَا فَأَنَّا نَبُغِطُ بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ^{اگر کوئی رسول کیا اللہ سے}
 شبہی جس نے بنای آسمان و زمین مگوئی کہ بخشی کچھ گناہ مہلدی اور وہیں دی مگو ایک وعدہ
 کتاب جو پھر چکا ہی کہنی لگی تم تو ہی آدمی ہو ہمیں چاہتی کہ روک دو مگو اوں جزو سے جسکو چاہی
 ہماری باب وادی سولا و کوئی سبب کہی قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ إِنْ نَحْنُ إِلَّا
 بَشَرٌ مِثْلُكُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَمُنُّ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ
 وَمَا كَانَ لَنَا أَنْ نَأْتِيَكُمْ بِسُلْطَانٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَعَلَى اللَّهِ
 فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ^{اور مگو اونی رسولوں نے ہم ہی آدمی ہیں جیسی تم لیکن اللہ سے}
 احسان کرتا ہی اپنی بندوں میں جس پر چاہے اور ہمارا کام نہیں کہ لیا وین تم باس سند مگر اللہ
 حکم سی اور اللہ پر ہوسا چاہی ایمان والوں کو ^{یعنی سند دیکھی سی ایمان نہیں آتا}
 اللہ کی دی سی آتا ہی وَمَا لَنَا أَنْ لَا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا
 سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَىٰ مَا آذَيْتُمُونَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
 الْمُتَوَكِّلُونَ ^{اور مگو کیا ہوا کہ ہر سانس کرین اللہ پر اور وہ سوجھا چکا مگو ہماری ایمان اور}
 ہم صبر کرین کی ایذا پر جو مگو دیتی ہو اور اللہ پر ہوسا چاہے ہر وسی والوں کو قَالِ الَّذِينَ
 كَفَرُوا الرُّسُلُ هُمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِنْ أَرْضِنَا أَوْ لَتَعُوذُنَّ
 فِي مِلَّتِنَا فَأَوْحَى إِلَهُهُمْ رَبُّهُمْ لَنُحْلِكَنَّ الظَّالِمِينَ
 وَلَنُسَكِّنَنَّكُمْ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِهِمْ ذَلِكَ
 لِمَنْ خَافَ مَقَامِي وَخَافَ وَعِيدِ ^{اور کہا مگو ان نے اپنی رسولوں کو}
 ہم نکال دین کی مگو اپنی زمین سی یا ہر آو ہماری دین میں بت حکم بھیجا اور مگو اب دینی فی ہم کہا دین

ان ظالمون کو اور باطن کو اس زمین میں انہی بھی پہنچا ہی اوکو جو در الہی ہونی سی میری سامنے
 اور در امیری ڈک سی واستفتحوا وخاب کل جبار عندی اور فیصلہ
 مانی اور نام را و ہوا جو سرکش تھا مذکر فی وال من ورائہ جہنم ولسق
 من ماء صدید پٹ بھی اوکی دوزخ ہی اور پڑوین کی اوکو پانی پیک تھجہ
 ولا تکاد یسبغہ ویا تہ الموت من کل مکان
 وما ہو بمیت ومن ورائہ عذاب علیظ کہوت کہوت
 لہای اوکو اوکل سی نہیں اوتا رکنا او جلی آتی ہی اس پر موت ہر جگہ سی اور وہ نہیں مرنے
 در اوکی بھی رہی کار ہی مثل الذین کفروا برئیم اعمالهم
 کما د استندت بہ الریح فی یوم عاصف لا تقدر
 بما کسبو علی شئ ذلک هو الضلال البعید
 احوال انکا جو منکر ہو ہی اپنی رب سی اون کی کسی سہی را کہ زور کی جلی او بر با وون انہی کے
 نہایت میں نہیں اپنی کی میں سی ہی ہی دور یک بنا الم تر ان الله خلق
 السموات والارض بالحق ان یشایدھبکم ویات بخلق
 جدید وما ذلک علی اللہ بعزیز
 نئی نہیں دیکھا کہ الہی بنا ہی آسمان
 وزمین جیسی جا ہی اک جا ہی نکویا وی اور لاوی کوی نیدایش نئی اور یہ الہی شکل نہیں
 وبرزوا للہ جمیعاً فقال الضعفاء للذین استکبروا
 انا کنناکم تبعاً فقل انتم مغنون عنا من عذاب
 اللہ من شئ قالوا لو ہذا نا اللہ لہدینا کما سواہ
 علینا اجر عنا ام صبرنا ما لنا من محضیر اور قائمہ الہی ہو

الدلاری بہرین کہ کم روز برای دالون کو ہم ہی ہماری بھی سو کچھ بچاؤ کی تم ہمیں مارا کی وہ بولی اگر اراہ
 بر لانا مگو اللہ ہم مگو اور لانی اب برابر ہماری حق میں ہم بفراری کریں یا صبر کریں بگو نہیں غلام
 وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ
 وَعَدَ الْحَقَّ وَوَعَدْتُكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ وَمَا كَانَ لِي
 عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ إِلَّا أَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ
 لِي فَلَا تَكُونُونِي وَلَوْ كُنْتُمْ أَنْفُسَكُمْ مَا أَنَا بِمُصْرِخِكُمْ
 وَمَا أَنْتُمْ بِمُصْرِخِي إِنْ كَفَرْتُمْ بِمَا أَشْرَكْتُمْ مِنْ قَبْلُ
 إِنَّ الظَّالِمِينَ لَكُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ اور بولا شیطان جب فیصلہ

کام الدلی مگو دیا ہوتا سچا وعدہ اور میں نے وعدہ دیا اور جہو ہٹ گیا اور میری تم حکومت نہ تھی کریں
 مگو دیا یا ہر متنی مان لیا سو مجھ کو امت الزام دو اور الزام دو ابنی ہتھین نہ میں ہماری فریاد برہنچ
 نہ تم میری فریاد برہنچ میں نہیں قبول کہتا جو متنی مجھ کو شریک ٹھہراتا ہتھیلی اللہ جو ظالم میں
 اوکو دکھ کی ماری شیطان کا روز نہیں ان برکثر مشورہ دیتا ہی بری وہ مان لینے

اِنَّا كُنَّا هِيَ وَاَدْخِلِ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
 جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا
 بِإِذْنِ رَبِّهِمْ تَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ اور داخل کی جولو

ایمان لایا تھی اور کام کی تھی نیک باغوں میں بہتی تھی اونکی ندیاں رہا کریں اونہیں نہیں
 حکم سی اونکی ملاقات ہی وہاں سلام دنیا میں سلام دعا سستی مٹنی وہاں سلام کہتا
 سبار کہتا وہی سلامتی پر الم ترکیف ضرب اللہ مثلاً کلمۃ
 طيبة کثيرة طيبة اصلها ثابت و فرعها في السماء

تَوْنِي أَكْلَهُ كُلِّ حَيْثُ يَأْخُذُ رَيْبًا وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ

ایک بات سترہ جیسی ایک وقت سہرا او کی جڑ مضبوط ہی اور ہنسی آسمان میں لاتا ہی
ایا ہر وقت پرانی رب کی حکم سی اور بیان کرتا ہی اللہ کا و تین لوگوں کو شاہدہ روح کو
وَمَثَلُ كُلِّ حَبِيثَةٍ كَثِيرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتَدَتْ
مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ فِتْرَةٍ

لَا أَلْبَسُهَا دُورَ سِي زَمِينٍ كَيْفَ يَهْنِ أَوْ كَوْثَرًا
مَعْنَى ہر ایک اور دل میں اثر لگتا ہی اور زبرد فرج ہوتا ہی اور کا فون کا دعویٰ جڑ ہنسی رکھتا تھوڑا
کئی سی غلط معلوم ہونی لگی اور دل میں او پس سی کہ نور ہنسی یُنْبِتُ اللَّهُ الَّذِينَ
أَمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ
وَيُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ

الذی ایمان والون کو مضبوط بات سی مینا میں اور آخرت میں اور پچھا دیتا ہی اللہ فی انصاف کو
اور کرتا ہی اللہ جو چاہے قریب جو کو سی مضبوط بات کہی کا ہنگا نانیک باو کا اور پچلی بات کہی کا
خواب ہوگا اَلْمُرْتَلَى الَّذِينَ نَبَّهُوا نِعْمَةَ اللَّهِ كَفْرًا وَأَحْلَوْا
قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ حَتَّى يَصْلَوْنَهَا وَيُنْسَرِ الْقَوَارِ

تو نہ دیکھی جنہوں نے بد لایا اللہ کی جان کا ناشکری اور امارا اپنی قوم کو تباہی کی کہیں جو دوزخ
ہی پیشین کی اوسمیں اور برا ہنگا نامی مکی کی سردار مدین کے غریبوں کو کراہے کیا
وَجَعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا لِيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِهِ قُلْ تَمَتَّعُوا
فَإِنَّ مَصِيرَكُمْ إِلَى النَّارِ

او کی راہ سی تو کہرت لو بہر کو بہر جانا ہی طرف کی قل لعیادی الذین امنوا
 یقیموا الصلوة وینفقوا مما رزقناہم سراً وعلانیۃ
 من قبل ان یأتی یود لا یتبع فیہ ولا یدخل کہ میرے
 مذہب کو جو یقین لای میں قائم رکھیں نماز اور خرچ کرین ہماری دی روزی میں سی چہی اور کہی پہلے
 کہ آوی وہ دن جسمین نہ سودا نہ دوستی یعنی نیک عمل کتبہ نہیں اور دوستی سی رعایت نہیں
 اللہ الذی خلق السموات والأرض وأنزل من السماء
 ماءً فأخرج به من الثمرات رزقاً لکم وسخر لکم
 الفلك لیجری فی البحر بامرہ وسخر لکم الأنهار
 السدوم جی بس فی بنای آسمان وزمین اور انار آسمان سی بانی ہر اوس سی نکالی روزی
 تمہاری سیوی اور کام میں دی تمہاری شستی کہ جلی دریا میں او کی حکم سی اور کام میں دن
 تمہاری نیاں وسخر لکم الشمس والقمر دایبین وسخر
 لکم اللیل والنهار اور کام میں لکای تمہاری سورج اور چاند ایک دستور
 اور کام میں لکای تمہاری رات اور دن وانا لکم من کل ما سألتموه وان
 تعدوا نعمة الله لا تحصوها ان الانسان لظلم
 کفار اور دیا تم کو ہر چیز میں سی جو تمہی مانگی اور اگر کتو جان اللہ کی نہ پوری
 کر کو بیشک آدمی بڑا بی انصاف ہی ناشکر واذ قال ابراهیم رب اجعل
 هذا المبلک امیناً واجنبنی وبنی ان نعبد الأصنام
 اور حقیقت کہا ابراہیم فی ای رب کراس شہد کو امن کا اور بجا بگو اور میری اولاد کو اس
 کہ ہم ہوجین مورثین رب انہض اضلک کثیراً من الناس

مَنْ تَعْبَتْنِي فَإِنَّهُ مِنِّي وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

ای ب انہوں نے یہ کہا یا بہت لوگوں کو سوچو کوی میری راہ چلا سو وہ تو میرا ہی اور جس نے میرا کھانا مانا تو
جہنمی والا ہے یا رب بتائی اسے کتے میں ذرے جتنی ہو ادغیر ذی
نزع عند بیتک المحرم ربنا لیقیموا الصلوۃ فجعل
افئدة من الناس تفوی الیوم وازرقهم من
الثمرات لعلهم یشکروں ای رب میں نے بسائی تھی ایک اولاد اپنے
میدان میں جہاں کہتی تھیں تیری ادب والی کہ پاس ای رب ہمارا قائم رکھیں نماز کو
بعضی لوگوں کی دل جھکتی ان کی طرف اور دوزی دی انکو میوون سی شاید شکر کریں حضرت
ابراہیم کا کہ کاشام میں ایک حرم سی یہاں ہی اسمعیل او نکو ساتھ ماک لاکر اس جہل میں تھا کہ
جلی کو جہاں بھی شہر کہ با اللہ تعالیٰ چشمہ زمر نکالا اس سبب سی وہاں بسیتی تھی اور
زمین لائق نہ تھی کہستی کی زمینوی کی او کی نزدیک زمین طائف سفاردی کہ بہتر سی بہتر میوون
ہو دین اور شہر کہ میں نہیں ربنا انک تعلم ما نحقی وما نغلی
وما نحفی علی اللہ من شئ فی الارض ولا فی السماء
الحمد للہ الذی وهب لی علی الکبر اسمعیل واسحق
ان ربی لسمیع الدعاء ای رب ہماری تو تو جانتا ہی جو ہم چہا دین اور
جو کہولین اور چہا نہیں البتہ کہ زمین میں نہ آسمان میں شکر ہی اللہ کو جس نے نبی بنا لیا
عمر بن اسمعیل اور اسحق بینک میرا ب سننا ہی پکار ہم چہا دین اور کہولین ظاہر میں
وعلی سب اولاد کی واسطی اور دل میں دعا منظور تھی مغیرہ آخر زمان کو رب اجعلنی
مقیم الصلوۃ ومن ذریتي ربنا و تقبل دعائے ای رب میرے

کہ جو کہ قائم رہوں نماز اور بعضی میری اولاد کو ای رب اور قبول فرمائی دعا رَبَّنَا اغْفِرْ لِي
 وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ای رب ہمارے
 بخش مجھ کو اور میرا باپ کو اور سب ایمان والوں کو جس دن کہ ابھو وی حساب
 وَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ إِنَّمَا
 يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ اور مت خیال کر کہ اللہ
 بخیر ہی ان کا مون سی جو کرتی ہیں بی انصاف ان کو تو چھوڑ رکھتا ہی اوس دن پر
 اور ہر یک جاوین کی آنکھیں مُطَاعِنٌ مُّقْنِعِي رُؤُسِهِمْ
 لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ وَأَفِئْدَتُهُمْ هَوَاءٌ دور کی ہوئی
 اور پراوٹھائی آہنی سر پہ تکی نہیں آہنی طرف اوٹکی آنکھ اور دل اوٹکی اور لگی ہیں
 قیامت کی دن آسمان کی دروازی کھل کر فرشتے لکین کی اُترتی اور لوگوں کو کھڑکھڑاتا
 کرتی اوس ہول سی سب کے آنکھیں اور ہر یک جاوین کی اور بنی و کھنی کی فرصت نہ ہو سکے
 وَأَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ
 ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخْرِنا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ نَحْبُ دَعْوَتِكَ
 وَتَبِيعَ الرُّسُلَ أَوْ كَمْ تَكُونُوا أَقْسَمْتُمْ مِنْ قَبْلِ
 مَا لَكُم مِّنْ زَوَالٍ اور ڈرادی لوگوں کو اوس دن سی کہ ادیکھا اون کو
 عذاب تباہ کن کی بی انصاف ای رب ہمارے وقت دی کھلو تھوڑی مدت کہ ہم مانین
 تیرا بلانا اور ساتھ ہوں رسولوں کی تم اکی قسم نہ کہاتی تھی کہ تم کو نہیں کی طرح بلانا
 وَسَكَنْتُمْ فِي مَسَاكِينِ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ
 لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْآمِثَالَ

اور سی ہی تم بستیوں میں ادنیٰ کی جنہوں نے ظلم کیا اپنی جان پر اور پہل چکا تم کو کہ کیا کیا مہنیوں پر
 اور تائیں مہنی ٹکوکھاؤ تین **وَقَدْ مَكْرُوا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللَّهِ مَكْرُهُمْ**
وَإِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَرُولٍ مِنْهُ لَجَبَالٌ اور یہ بنا چکی ہیں اپنا داؤ اور
 اسکا اکی ہی لٹکا داؤ اور یہ ہو گا ان کا داؤ کہ مل جاوین اس سے سی بھاڑ مکی کی لو کوں نے
 کئی تدبیریں بہائی تھیں حضرت کو سب مل کر قتل کریں یا قید کریں یا آپ سے نکال دیں اوس کی کوئی فرما
فَلَوْ تَحَسَّنَ اللَّهُ مَخْلِفَ وَعَدٍ لَا رُسُلًا إِنَّ اللَّهَ
عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ سو مت خیال کر کہ اللہ خلاف کرے اپنا وعدہ اپنی رسولوں سے
 بیشک اللہ زبردست ہی بدلہ لینی والا یوم تبدل الارض غیر الارض
وَالسَّمَوَاتِ وَبَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ جبر دین بدل جاوی
 اس زمین سے اور زمین اور آسمان اور لوگ نکل کھڑی ہوں یا مہنی اللہ کی زبردست کی
وَتَرَى الْمَجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُّقْرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ اور
 دیکھی تو گنہگار اوس دن جوڑی ہوئی بنجیروں میں سترائیں گے **مَرْقُطَانِ**
وَتَغْشَىٰ وَجُوهَهُمُ النَّارُ کرتی اونکی من گندک کی اور ڈانکی لیتی ہی اونکی
 موند کوگ لیجڑی اللہ **كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ**
اللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ تابد لادی اللہ ہر جی کو اوسکی کمائی بیشک
 اللہ شتاب کرتی والا ہی حساب ہذا بلاغ للناس ولينذروا به
وَلِيَعْلَمُوا أَنَّمَا هُوَ إِلَهُ وَاحِدٌ وَلِيَذْكُرُوا لُكُؤَ الْبَابِ
 یہ خبر کر دینی ہی لو کوں کو اور تا جو تک رہیں اس سے اور تا جانیں کہ معبود مہی ایک ہی اور تا سوچ
 ع

سورة الحجرات عقیلے **وَلِيَعْلَمُوا أَنَّمَا هُوَ إِلَهُ وَاحِدٌ وَلِيَذْكُرُوا لُكُؤَ الْبَابِ**

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 الرِّبَّكَاتِ آيَاتُ الْكِتَابِ وَقُرْآنٍ مُبِينٍ
 ہین کتاب کی اور کہنی قرآن کے
 مَسْلُومِينَ . کہی وقت آرزو کرین کی یہ لوگ جو منکر ہین کسی طرح ہوئی مسلمان
 اَكْلُوا وَيَتَعَمَلُوا فِيهَا لَمَّا فَحَسَفُوا
 چھوڑ دی او کو کہا لین اور برت لین اور امید برہولی رہین کہ اکی معلوم کرین کے
 وَمَا أَهْلَكَ مِنْ فِتْنَةٍ إِلَّا وَهَلَكَ مِنْهُمْ مَطْلُومٌ
 اور کوئی بستی ہینی نہیں کہپائی کر او کا لکھا ہتا مقرر ما تبقی من امثالہ
 وَكَانَ آخِرُ مَا نَزَّلَ اللَّهُ عَلَى نَبِيِّهِ مِنْ أَنْبَاءٍ
 اور لوگ کہتی ہین اسی شخص کہ تجھ پر آتری ہی بیضیت تو مقرر دیوانہ بھی کو ما تاتینا
 بِالْمَلَائِكَةِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ . کون ہین
 لیانا ہماری پاس فرشتی اگر تو سچا ہی ما نزل الملائکۃ الالیحی
 وَمَا كَانُوا إِذْ مُنْظَرِينَ . ہم ہین اتاری فرشتی مکر کام ہر کر اور
 اوسوقت نہ ملی کی اون کو ڈھیل انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ
 لَحَافِظُونَ . ہینی آپ اوتاری ہی بیضیت اور ہم اسکی نگہبان ہین ولقد
 ارسلنا من قبلك فی شیع الاولین . اور ہم پہلے
 ہین رسول نجھی پہلی کی فرقون مین اہل و ما یاتیکم من رسول الا
 کأنوابہ لیتھزؤن . اور ہین اتا اون پاس کوئی رسول مکر کرتی ہی ہین اوس

لَٰذٰلِكَ نَسْخَلُكَ فِي قُلُوْبِ الْحَرَمِيْنَ ^{سیح مہمانی میں ہم کو}
 اَلْمِنْ كُنْطَارُوْنَ كِي لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ
 یعنی نہ لایوں کی اوس پر اور ہو یا ہی رسم پہنوں کی ^{یعنی قرآن کسی کی دلیل حق تھا}
 ایسی طرح سناتا ہی کہ ساتھ اوس کی انکار چہ آوی نیک راہی اور کراہی اوس کی اختیار ہے
 وَلَوْ فَتَحْنَا عَلٰی صِرَاطٍ مِّنَ السَّمَاءِ فَظَلُّوا فِيْهِ يَعْرِجُوْنَ
 و اگر ہم کھول دیں ان پر دروازہ آسمان سی اور ساری دن اوس میں چڑھتی میں لقاوا
 اِنَّمَا سَكِرَتْ اَبْصَارُنَا بِلُحْزَمٍ مِّمَّا مَسْحُورُوْنَ ^{یہ کہیں}
 کہ ہماری نگاہ ہی بند کی ہی نہیں ہم کو کون پر جادو ہوا ^{و لَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ}
 بُرُوجًا وَرَآيَآهَا لِّلنَّٰظِرِيْنَ ^{اور ہم نے بنائی ہیں آسمان میں برج اور رقبہ}
 دی اوس کو دیکھتوں کی اکی ^{حق تعالیٰ بندوں سی وہ خطاب کرتا ہی جو یہ سمجھیں}
 ان کی عرف میں آسمان مشرق سی مغرب تک اور مغرب سی مشرق تک بارہ پہاڑ
 جیسی خر بوزہ وہی بارہ برج ہیں اور سورج برس دن میں سب طی کرتا ہی موسم کرنی و سرد
 اس سی بدلتا ہی اور گرمی سی نہ اتا ہی اور نہ سی دینا بستی ہی اور رونق آسمان کی ستاری
 وَحَفِظْنَا هَآمِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيْمٍ ^{اور بجا رکھا اوس کو شیطان}
 اَلَا مِّنْ اَسْتَرْقَ السَّمْعَ فَاتَّبَعَهُ شَيْطَانٌ مُّبِيْنٌ
 مگر جو چوری سی سن کیا سو اوس کی بھی پڑا انکار اچھلتا ^{و رشتوں کی مشورہ سننی کو}
 شیطان جا لکٹی ہیں آسمان کی قریب اور پرسی انکاری پتی ہیں جو کوی کہہ سن پہاڑ
 اگر دنیا میں ظہر کیا ایک سچ میں سوجھو نہ ملکہ وہ ایک بات سچ دیکھی لوک یقین لای
 سوجھو نہ دیکھیں تغافل کیا ^{وَالْاَرْضُ مَدَدُ نَآهَا وَالْقِيَافُهَا}

رَوَايَ وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَوْزُونٍ ^{اور زمین کو ہم نے سب سے}

اور ڈالی اوس پر بوجہ اور اکامی اوس میں ہر خزانہ کی ^{اور بنا دین تکو اوس میں}

مَعَايِشَ وَمَنْ لَسْتُمْ لَهُ بِرَازِقِينَ ^{یعنی جانوروں کی روزیان}

روزیان اور جنکو تم نہیں روزی دیتی ^{اور چلا دین ہنی باوین}

إِلَّا عِنْدَ نَاحِرَاتِهِ وَمَا نُنْزِلُهُ إِلَّا بِقَدَرٍ مَعْلُومٍ ^{یعنی ہر پڑی ہوی اندازی پر}

اور ہر چیز کی ہم پاس خزانہ ہیں اور اتاری ہیں ہم ہر پڑی ہوی اندازی پر ^{اور چلا دین ہنی باوین}

لَوَافِحٍ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَاسْقَيْنَا كَمُوهَ وَمَا ^{یعنی اگلی برس کی واسطی دنیا کی}

اَنْتُمْ لَهُ بِمَخَارِجٍ ^{اور ہم ہی ہیں بھی رہتی ہوتی ہر کوئی مرجاتا ہی اور اوس کی کمی اسکی ٹانہ میں رہتی}

سے باہر نکو وہ بلایا اور تم نہیں رکھتی اسکا خزانہ ^{اور ہم ہی ہیں بھی رہتی ہوتی ہر کوئی مرجاتا ہی اور اوس کی کمی اسکی ٹانہ میں رہتی}

غبار اور بہا پ اور جمع رہتی ہیں جب باو تر چل باو ل ہو کئی پانی کی بہری ^{اور ہم ہی ہیں بھی رہتی ہوتی ہر کوئی مرجاتا ہی اور اوس کی کمی اسکی ٹانہ میں رہتی}

مُخَيِّ وَمُمَيِّتٌ وَمُخْرِ الْوَارِثُونَ ^{اور ہم ہی ہیں بھی رہتی ہوتی ہر کوئی مرجاتا ہی اور اوس کی کمی اسکی ٹانہ میں رہتی}

اور ہم ہی ہیں بھی رہتی ہوتی ہر کوئی مرجاتا ہی اور اوس کی کمی اسکی ٹانہ میں رہتی ^{اور ہم ہی ہیں بھی رہتی ہوتی ہر کوئی مرجاتا ہی اور اوس کی کمی اسکی ٹانہ میں رہتی}

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا ^{اور ہم ہی ہیں بھی رہتی ہوتی ہر کوئی مرجاتا ہی اور اوس کی کمی اسکی ٹانہ میں رہتی}

الْمُسْتَأْخِرِينَ ^{اور ہم ہی ہیں بھی رہتی ہوتی ہر کوئی مرجاتا ہی اور اوس کی کمی اسکی ٹانہ میں رہتی}

بجھاڑی والی ^{اور ہم ہی ہیں بھی رہتی ہوتی ہر کوئی مرجاتا ہی اور اوس کی کمی اسکی ٹانہ میں رہتی}

وَاِنَّ رَبَّكَ يَخْشَرُهُمْ اِنَّهٗ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ^{اور ہم ہی ہیں بھی رہتی ہوتی ہر کوئی مرجاتا ہی اور اوس کی کمی اسکی ٹانہ میں رہتی}

اور ترارب وہی کبیر لاوی کا اون کو ہنک وہی ہی حکمتوں والا خبردار ^{اور ہم ہی ہیں بھی رہتی ہوتی ہر کوئی مرجاتا ہی اور اوس کی کمی اسکی ٹانہ میں رہتی}

خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَءٍ مَسْنُونٍ ^{اور ہم ہی ہیں بھی رہتی ہوتی ہر کوئی مرجاتا ہی اور اوس کی کمی اسکی ٹانہ میں رہتی}

اور بنایا ہم نے آدمی لکھنکھناتی سنی کا رہی سی ^{اور ہم ہی ہیں بھی رہتی ہوتی ہر کوئی مرجاتا ہی اور اوس کی کمی اسکی ٹانہ میں رہتی}

کہ کہن کہن بولنی لگی وہی بدن ہوا انسان کا اوسکی خاصیتیں اس میں رہ کیں سختی اور بوجہ

سبط کرم اوی خاصیت رہی جن کی پیدائش وَالْجَنَّاتِ خَلْقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ
 مِنْ نَارِ السَّمُومِ • اور جان کو بنایا ہمیں اس سے پہلی لئون کی اک سی یعنی
 لطیف اک ہوا ملی ہوئی ابلیس نے اوسے قسم میں ہی وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ
 اِنِّیْ خَالِقُ بَشَرٍ مِّنْ صَلٰصَالٍ مِّنْ حَمَءٍ مَّسْنُونٍ • اور
 کیا تیری رب نے فرشتوں کو میں بناؤں گا پاک پائے کہنکستانی سنی کاری سی بشرہ
 جو بدن رکھی کہ تہہ سی بکڑا جاوی اور روح رکھی ہوشیار اکی مخلوقات یا حیوان تہی جنکو پیش
 نہیں یا فرشتہ سی جن تہی جنکا بدن بکڑا جاوی فَاِذَا اسْوٰیۡتُہٗ وَاَنفَخْتُ فِیْہِ
 مِنْ رُّوْحِیْ فَقَعُوْا لَہٗ سَاجِدٰتٍ • یہ بے شک کروں اوسکو
 و پوچھوں وہ اس میں اپنی جان سی تو کر پڑو اوسکی سجدی میں • اپنی جان یعنی خاص
 جہن نمونہ ہی اللہ کی صفات کا علم اور تدبیر اور یاد حق کی اور لکھا اللہ قَسَمَہٗ
 مَلٰٓئِکَہٗ کُلُّہُمْ اٰجَمِعُوْنَ اِلَّا اِبْلِیْسَ اِنۡ یَّکُوْنۡ
 مَعَ السَّٰجِدِیْنَ • بت سجدہ کیا اون فرشتوں نے ساری الہی بکڑا نہیں
 زمانا کہ تہہ ہو سجدہ کرنی والوں کی قَالَ یٰۤاِبْلِیْسُ مَا لَکَ اَنْ لَا تَکُوْنَ
 مَعَ السَّٰجِدِیْنَ • فرمایا ای ابلیس کیا ہوا تجھ کو کہ نہ ساتھ ہو اسجدی والوں کے
 قَالَ لَہُمْ اٰکُرۡ لَا سَجْدَ لِیْہِ خَلَقْتُہٗ مِنْ صَلٰصَالٍ مِّنْ حَمَءٍ
 مَّسْنُوْنٍ • بولا میں وہ نہیں کہ سجدہ کروں ایک بشر کو کہ تو نے بنایا کہنکستانی سنی کاری
 قَالَ فَاَخْرِجْ مِنْہَا فَاِنَّکَ رَجِیْمٌ • فرمایا تو تو نکل یہاں سے بے پرہیزگار
 شاید یہی مراد ہو کہ انکاری ہنکے میں اور نکال زمین سے کہ انسان بین وَاِنۡ عَلَیْکَ
 اللَّعْنَةُ اِلَیَّ یَوْمِ الدِّیْنِ • اور تجھے بے شکا رہی انصاف کوں تک قَالَ

رَبِّ فَأَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ • بولای ای رب تو مجھ کو وہیل دی اور سن
کہ مروی حیون قالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ
فرمایا تو مجھ کو وہیل ہی اسی بڑی وقت کی دن تک قالَ رَبِّ بِمَا أَغْوَيْتَنِي
الْأَرْضِينَ لِحُصْرِي فِي الْأَرْضِ وَلَا تَخُونِي إِنَّهُمْ أَجْمَعِينَ
عِبَادَكَ مِنْهُمْ الْمُخْلِصِينَ • بولای ای رب جیسا تو نے مجھ کو راہی
کہو یا میں انکو بہارین دکھاؤں کا زمین میں اور راہی کہوں گا ان سب کو مگر جو تیری
بندی میں قالَ هَذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ • فرمایا یہ راہ ہی مجھ تک سیدھے
یعنی بندگی الہی سیدھی راہ اور اون پر شیطان قابو نہیں رکھتا از عبادی
لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ إِلَّا مِمَّنْ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغَاوِينَ
جو میری بندی میں تھو اون پر کچھ روز نہیں مگر جو تیری راہ جلا خراب لو کون میں وَاِنْ
خَفَيْتُمْ لِمَوْعِدِهِمْ أَجْمَعِينَ • اور دو رخ پر وعدہ ہی اون سب کا
لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ لِّكُلِّ بَابٍ مِنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُومٌ
اوسکی ساتھ دروازی میں ہر دروازی کو اون میں ایک فرقہ بت رہا ہی جیسی بہشت کے
آبہ دروازی میں نیک عمل والوں پر بانٹی ہوئی ویسی و زخ کی سات دروازی بد عمل والوں
بانٹی ہوئی شاید بہشت کا ایک دروازہ زیادہ وہ ہی کہ بعضی لوگ نرمی فضل جاوین کی بغیر عمل
عمل میں دروازی برابر ہیں اِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ
جو بہرہ کار ہیں باغون میں اور ندریون میں اَدْخُلُوْهَا بِسَلَامٍ مُّنِيْنٍ
جاوا وسین سلامتی سی خاطر جمع سی سلامتی سی یعنی کسی طرح کی بی آرامی نہیں سلام
علیک سی کہ فرشتی ان سی کہیں کی وَتَزَعْنَا فِيْ صُدُورِهِمْ

مِنْ غُلٍّ اِخْوَانًا عَلٰی سُرٍّ مُّقَابِلَيْنَ • اور نکال دالی مہنی جو او کی جبین
 ہنہنکی ہائی ہو کی تختون پر پٹی سامتی • یعنی دنیا میں جو کچھ آپس میں خصلتی تھی جی صاف
 ہو کی اس سے معلوم ہوا کہ کبھی دو آدمیوں میں خصلتی رہی ہے اور دونوں ہشتی میں جی حضرت کی اصحاب
 لَا يَمْسُرُ فِيهَا نَصَبٌ وَمَا هُمْ بِمُخْرِجِينَ • نہ پہنچی کی اونکو وہاں کچھ
 نکلتے اور نہ اونکو وہاں سے کوئی نکالی نبی عبادی اِنِّیْ اَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ
 خبر سنا دی میری بندوں کو کہ میں ہوں صہن خشتی والا مہربان وَاَنْتَ عَذَابِيْ هُوَ
 الْعَذَابُ الْاَلِيمُ • اور یہی کہ میری مار ڈکھ کی مارھی • اگلا قصد فرمایا کہ ایک
 خوشی نامی ایک جانشین دیتی اور ایک برتر برساتی تا معلوم ہو کہ او کی دونوں صفین
 پوری ہیں بندی نہ دلیر ہوں نہ اس توڑین وَتَبَشِّرُهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرَاهِيمَ
 اور احوال سنا اونکو ابراہیم کی بہانوں کا اِذَا دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا
 سَلَامًا قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُونَ • جب چلی آئی او کی کہ ہیں اور
 بولی سلام دو بولا ہکو متی ڈراتا ہی • ظاہر کچھ سبب نہ تھا ڈر کا براون کی ساتھ جو
 حکم تھا عذاب کا حضرت ابراہیم کی دل براوسکا اثر پر دل کی صفائی سے یہ ہوتا ہی
 قَالُوا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَةٍ عَلِيمٍ • بولی درست ہم
 تجکو خوشی سناتی ہیں ایک ہشیار لڑکی کہ قَالَا اُبَشِّرْهُنَّ عَلٰی اَنْ
 مَسَّيْنِ الْكِبَرِ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ • بولا تم خوشی سناتی ہو تجکو جب پہنچ
 تجکو بوڑھا بابا کہ ہی بر خوشی سناتی ہو • معلوم ہوا کہ کامل بی ظاہر سباب پر بولتی
 قَالُوا اُبَشِّرْ نَاكَ بِالْحَرِّ فَلَا تَكُ مِنَ الْقَانِطِينَ •
 بولی مہنی تجکو خوشی سنائی تحقیق سومت ہو تو نا امیدوں میں قَالَا وَمَنْ يَقْنِطُ

ملاحظہ

مِنْ رَحْمَةِ رَبِّهِ إِلَّا الضَّالُّونَ • بولا اور لون اس توڑی ہنسی کے بہر

مگر جواہر ہولی ہین • عذاب سی ڈر ہونا اور فضل سی نا امید سی دو کو کفر کی باتین ہین یعنی اکی کے

خبر اللہ کو ہی ایک بات پر دعویٰ کرنا یقین کر رہی کفر کی بات ہی لیکن دل کی خیال پر پکڑ ہین جب ہوئے

دعویٰ کری تب کہنا آتا ہی قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَتَيْتُمُ الْمُرْسَلُونَ • بولا پھر کیا

مہم ہی تمہاری اسی اللہ کی بھیجے قالوا انا ارسلنا الى قوم محرمين •

بولی ہم بھیجے آئی ہین ایک قوم کہہ کر پر إِلَّا الْاَلُوطِ اِنَّا لَمُنَجُّوهُمْ اَجْمَعِينَ •

مگر لوط کی کہہ والی ہم اونکو بچالین کی سب کو إِلَّا امواته قَدْ دُرْنَا اِنْعَامِينَ •

الْغَابِرِينَ • ایک اور کسی عورت ہنسی ہڈا لیا وہ ہی وہ جانی والوں ہین • وہ عورت

دل سی منافق ہتی لیکن خشتعالیٰ بغیر تقصیر ظاہر کی عذاب ہین کرتا ایک حکم ایسا بھیجا کہ اوکے

نہ ہوگا وہ یہ کہ موند پھر کر نہ دیکھو پھر اوکے نہ پر عذاب ہین بگڑا فَلَمَّا جَاءَ الْاَلُوطِ

الْمُرْسَلُونَ • پھر جب پہنچی لوط کی کہہ وہ بھیجی ہوئی قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّشْكِرُونَ •

بولام لوگ ہو کی اوپری قالوا بل جئناكَ بِمَا كَانُوا فِيهِ يَمْتَرُونَ •

بولی نہیں پر ہم لای ہین تجھ پاس حسین وہ جھگڑتی تھی • یعنی ہم اوپری آدمی نہیں دشتے

ہین قوم پر عذاب لائی ہین وَآتَيْنَاكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصَادِقُونَ •

اور ہم لای ہین تجھ پاس مقرر بات اور ہم سچ کہتی ہین فَاسْرِ يَا هَلِكٌ بِقِطْعٍ مِّنَ

الْكَيْلِ وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ وَامْضُ

حَيْثُ تُؤْمَرُونَ • سولی نکل اپنی کہہ کورات رہی سی اور آپ چل اونکی بھی اور مڑ کر

نہ دیکھی تم ہین کوئی اور چلی جاو جہاں تم کو حکم ہی وَقَضَيْنَا إِلَيْهِ ذَلِكَ الْأَمْرَ

أَنَّ كَابِرَ هُوَ لَا مَقْطُوعٌ مِّنْكُمْ • او بچا دیا ہمنی اوکو وہ کام

اُنْیَیْ جَرَّیْ صَحیح ہوتی وَجَاءَ اَهْلُ الْمَدِیْنَةِ لَیَسْتَبْشِرُوْنَ
 وراہی شہر کی لوگ خوشیاں کرتی قالَ اِنَّ هَؤُلَاءِ ضِیْفِیْ فَلَکُمْ
 لَقَضُوْنَ • بولایہ لوگ میری مہمان ہیں سو مجھ کو سواست کرو وَاتَّقُوا اللّٰهَ
 وَلَا تَخْزَوْنِ • اور ڈرو اللہ سے اور میری آبرومت کہو دے قالُوا اَوَلَمْ
 نَنْهَکَ عَنِ الْعَالَمِیْنَ • بولی ہمیں تجھ کو منع نہیں کیا جہان کی حالت
 قَالَ هَؤُلَاءِ بَنَاتِیْ اِنْ کُنْتُمْ فَاعِلِیْنَ • بولایہ حاضرین
 بیٹیاں اگر تو کرنا ہی کمر لگائی اُنھم لَفِیْ سَکْرَتٍ مِّنْ
 لِّعَمَلُوْنَ • قسم ہی تیری جان کی وہ اپنی سستی میں مدہوش ہیں یہ اللہ تعالیٰ
 حضرت کو فرماتا ہے قسم تیری جان کی وہ قوم لوط اپنی سستی میں اوکلی بات نہیں سنتی
 فَاخَذَ تَصَدُّقُ الصَّحْحَةِ مُشْرِقِیْنَ • بہر پڑا اوکو جھکاڑنی سورج نکلنے
 فَعَلْنَا عَلَیْہَا سَافِلَہَا وَامْطَرْنَا عَلَیْہُمْ حِجَارًا مِّنْ
 سِجِّیلٍ • بہر کوڑالی ہمیں وہ بستی اوپر تلی اور برسی اوں پر پتھر کنکھر کی اِن فِی
 ذٰلِكَ لَا یَتِلَّوْثِیْمِیْنَ • اس میں البتہ نشانیاں ہیں انکس والوں کو
 وَاِنَّا لَبَسَبِیْلٍ مُّقِیْمٍ • اور وہ بستی ہی سیدھی راہ پر اِن فِی ذٰلِكَ
 لَا یَتِلَّوْثِیْمِیْنَ • البتہ اس میں نشانیاں ہی یقین کرنی والوں کو • کمی
 شام کو جاتی ہوئی وہ بستی راہ پر نظر آتی تھی وَانْتَكَانَ اصْحَابُ الْاَیْکَةِ
 لِنَظَرِ الْمِیْنِ • اور حقیقت تھی بن کی رہنی والی کنہ کار فَاَتَقَمْنَا مَعَهُمْ وَاعْمَا
 لِبِاَمَامٍ مُّبِیْنٍ • سو ہمیں اون سے بدل لیا اور یہ دونو شہر راہ پر ہیں نظر آتی
 بن کی رہنی والی یعنی قوم شعب شہر مدین میں رہتی تھی اور یاس اوس شہر کی درختوں کا

بن تہاوان بی رہی تھی وَلَقَدْ كَذَّبَ أَصْحَابُ الْحَجَرِ الْمُرْسَلِينَ

اور تحقیق جہنم میں آجروالوں نے رسولوں کو کذب و جھوٹ کہا اور ان کی ملک کا نام حجر تھا و

اِتَّيْنَاهُمْ اَيَّتَا فَكَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ اور میں نے ان کو اپنی

نشانیوں میں آویں اور ان کو لٹا دی و کَانُوا يَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا لِامْتِنِينَ

اور وہ تہی تراشتی پہاڑوں کی کبر خاطر جمع سی فَاَخَذَ ثَمَرُ الصَّنِيعَةِ

مُصْحٰیٰنَ پہر کڑا اور ان کو جہنم میں صبح ہوتی فَاَغْنٰی عَنْهُمْ

مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ یہ کام نہ آیا اور ان کو جو کمائی تھی وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا اِلَّا بِالْحَرِّ وَاِنَّ السَّاعَةَ

لَآتِيَةٌ فَاَصْحٰى الصَّغٰرُ الْجَمِیْلَ اور ہم نے بنائی نہیں آسمان و زمین اور

جوانی سب ہی بغیر تیر اور قیامت مقرر ان ہی سو کنا رہ کڑا اچھی طرح کنا رہ

سنا کر فرمایا کہ یہاں خالی نہیں بڑا سر رک رک دیر ہی مہر کڑا کر کے والا پورا نڈا کر آخر کو قیامت

اور کنا رہ بڑی کو فرمایا جب حکم پہنچا جکی اور کا فرض دیر آئی تب حکم ہوا کہ جہنم کی کا فائدہ نہیں وعدی کے

راہ دیکھو اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلَّٰقُ الْعَلِیْمُ تیرا رب جو ہی وہی ہی بنا

والا خبر دار وَلَقَدْ اَتَيْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ الْمِکْنٰتِ وَالْقُرْآنَ

الْعَظِیْمَ اور ہم نے تجھ کو کچھ سات آیتیں و طیفہ اور قرآن بڑی درجہ کا

بڑی دیکھ اور کا فرق کی ضد سی خند نہ ہوسات آیتیں و طیفہ کہا سورہ فاتحہ کو اور بڑا قرآن کی اسی کو کہا

ہر سورہ قرآن ہی یہ سب سی بڑا ہی درجہ میں رسول نے فرمایا جب کو اسنی قرآن دیا ہو ہر کسی کی اور

دیکھ کہ ہوس کسی اسنی قرآن کی قدر نہ جانی لَا تَمُدَّنَّ عَيْنُكَ اِلَى مَا مَتَّعْنَا

اَزْوَاجًا مِنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ رَجَدَ

لِلْمُؤْمِنِينَ • مت پارانہی اہلین اون چرون پر جو برائی کو دین یعنی اونکو کئی طرح کے
 لوگوں کو اور نہ غم کھا اون برادر چہکا اپنی بازو ایمان والوں کی واسطی وَقُلْ اِنَّا
 النَّذِيرُ الْمُبِينُ • اور کہ کہین وہی ہون ورائی والا کہول کر • یعنی تیرا کام دل
 پیر دنیا بہن یہ خدا سی ہو سکتا ہی جو کوی ایمان نہ لاوی تو غم نہ کھا کما اَنْزَلْنَا
 عَلَ الْمُقْتَسِمِينَ الَّذِينَ حَقَّلُوا الْقُرْآنَ عِصِينَ •
 جیسا یعنی بھیجا ہی ان بانٹی کرنی والوں پر جنہوں نے کیا ہی قرآن کو بوٹیاں قَوْلَكَ
 لَنْسَلَكُمُ اَجْمَعِينَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ • سو قسم ہی تیری پ
 تلو جو چہنا ہی اون سب سی جو کام کرتی تھی • کا فر سنتی تھی سورتوں کی نام تو ہٹھی ہی سین
 بانٹی کوی کہتا میں بقرہ لون کا یا مادہ تجھو عکبوت دون کا قاصد ع بما تومر
 وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ • سو کہول کر سنادی جو حکم ہو
 اور دیکھان نہ کر شریک والوں کا اِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَفْزِينَ
 الَّذِينَ يَحْبِلُونَ مَعَ اللَّهِ الْهٰ اُخْرَفُوفٌ يَعْلَمُونَ •
 ہم بس میں تیری طرف سی ہٹھی کرنی والوں کو جو ہراتی ہیں اللہ کی ساتھ اور کسی کی بندگی سوا کی
 معلوم کریں کی وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَصْنَعُ صَدْرَكَ بِمَا
 تَقُولُونَ • اور ہم جانتی ہیں کہ تیرا جی رکتا ہی اونکی باتوں سی فَسَبِّحْ بِحَمْدِ
 رَبِّكَ وَكُن مِنَ السَّاجِدِينَ • سو تو یاد کر خوبان اپنے
 کے اور رہ سجدی کرنی والوں میں وَاَعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّى يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ •
 اور بندگی کر اپنی رب کی جب تک پہنچی تجھو عتین • یعنی موت کہ بیشک یہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
إِنِّي أَمْرُ اللَّهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى
عَمَّا يُشْرِكُونَ • پہنچا حکم اللہ کا سو اس کی شتابی مت کر دودہ پاک ہی اور
ادب ہی ان کی شریک بنائی سی یُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ بِالرُّوحِ مِنْ
أَمْرِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ إِنَّ أَنْذَرُهُ وَأَنَّه
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاتَّقُونِ • اوتارنا ہی فرشتی ہدیہ کی کہ پہنچا حکم جس سے
چاہی اپنی بندو میں کہ خبر پہنچا دو کہ کسی کی بنکی بہنیں سوای میری سو محبسی ڈرو
خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ تَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ •
بنائی آسمان وزمین ہنسک وہ اوپر ہی انکی شریک بنائی سی خَلَقَ الْإِنْسَانَ
مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ • بنایا آدمی ایک بوند سی
تب ہی ہو کیا جھکرتا بولتا وَالْآنَ نَأْمُرُ بِخَلْقِكُمْ أَفَلَا تَعْلَمُونَ •
اور کئی فائدی اور بعضوں کو کہانی ہو وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ تُرْجَوْنَ
وَحِينَ تَسْرَحْنَ • اور نکوان سی رونق ہی جیسا کہ کہہ لاتی ہو اور جب
چراتی ہو وَتَحْمِلُ أَثْقَالَكُمْ إِلَى بَلَدٍ لَمْ تَكُونُوا بِالْغَيْهِ
إِلَّا يَشُو الْأَنفُسَ وَتَكْتُمُ لَوُفُّ رَحِيمٍ • اور اوستا
ہیں بوج بہاری اون شہروں تک کہ تم نہ پہنچتی وہاں مگر جان توڑ کر ہنسک تمہارا رب بڑا
وَالْمُحَرَّمَاتِ وَالْخَيْلِ وَالْبِغَالِ وَالْجِمْرِ لِيُرْكَبُوهَا وَزِينَةً
وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ • اور کہوڑی بنائی اور خچرین اور کدھی کہ اون سے

سوار ہوا اور رونق اودھنا ہی جو تم نہیں جانتی وعلی اللہ قصد السبیل
وَمِنْهَا جَائِرٌ وَكَوْشَاءٌ لَّكُمْ أَجْمَعِينَ اور اللہ پر پہنچتی

ہی سیدھی راہ اور کوئی ریل کج بی ہی اوزوہ جا ہی تو راہ دی تم سب کو یعنی او کی قدرین

دیکھ کر صاف معلوم ہوتی ہیں او کی خوبیاں اور کی عقل سیدھی نہیں وہ بہکتا ہے

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَّكُمْ مِنْهُ شَرَابٌ

وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ وہی ہی جسنی اودا آسمان سے پانی

نہارا اوس سی پناہی اور اوس درخت ہیں جن میں چراتی ہوئیت لکم

بِهِ الزُّرْعُ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخْلُ وَالْأَعْنَابُ وَمِنْ

كُلِّ الثَّمَرَاتِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ

اکاٹا ہی تہا ہی واسطی اوس سی کہتی اور زیتون اور کھجورین اور انور اور ہر قسم کی میو

اس میں نشانی ہیں اون لوکون کو جو دیان کرتی ہیں وَتَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ

النَّجَارِ وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالنُّجُومِ مَسَخَرَاتٌ

بِأَمْرِ الرَّحْمَنِ ذَٰلِكَ لَآيَةٌ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ

اور کام لکائی تہا ہی رات اور دن اور سورج اور چاند اور تار ہی کام میں لگی ہیں او کی حکم سی

اس میں نشانیاں ہیں اون لوکون کو جو بوجہ رکھتی ہیں چار چیزوں سی بندوں کے

کام لک رہی ہیں صریح لیکن اور ستاروں سی کچھ ہر میں ان کو کام نہیں اونکو خدا نایا

وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ أَزْيَىٰ

ذَٰلِكَ لَآيَةٌ لِّقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ اور جو بکیرا ہی تہا ہی واسطی

زمین میں کئی رنگ کا اس میں نشانی ہی اون لوکون کو جو سوچتی ہیں شاید اس میں دعا نوری

وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لَنَا كُلًّا مِنْهُ لِحِمَا طَرَبًا وَتَسْخَرُ جَوَا
مِنْهُ حَلِيَّةٌ تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلَ مَوْخَرَفِيهِ
وَلَتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

وہی ہی جس نے کام لکایا دیا کہ کہا و اوس میں سے گوشت تازہ اور نکالو اوس سے کہنے جو ہشتی
اور دیکھی تو کشتیان بہاڑتی جلتی اوس میں اور اس واسطی کہ تلاش کرو اوس کی فضل

اور پناہ احسان مانو تلاش کرو اوس کی فضل سے یعنی روزی کہا و سوداگری پتی
وَالْقَوَاعِ الْمُرَصَّاتِ وَاسِيَانُ تَمِيدُ بِكُمْ وَانْهَارًا وَسُبُلًا
لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ

لی کر اور ندیان بنائیں اور راہیں تم راہ پاؤ یعنی ایک ملک سے دوسری ملک کو
وَعَلَامَاتٍ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ

پتی اور تارسی سے لو کہ راہ پاتی ہیں یعنی راہ میں پتی رکھی کہ بہول نہ جاوین آمن
يَخْلُقُكُمْ فِي بُحْرٍ لَكُمْ تَذْكُرُونَ

کری برابر ہی اوس کی جو کچھ نہ بدکاری کیا تم سوچ نہیں کرتی وَاِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ
اللَّهِ لَا تُحْصُوها اِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ

نہ پورا کر سکو اور غوث شک اللہ بخشنی والا مہربان وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُشِيرُونَ
وَمَا تَعْلَمُونَ

اس پر وانی کہ بعضی شخص بات میں لاجواب ہوتی ہیں پر دل میں بات نہیں بھیتی سو خدا دل پر
بڑا ہی وَالَّذِينَ لَا يُحِيزُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا

وَهُمْ يُخْلَقُونَ اور جن کو پکاری ہیں اللہ کی سوا کی کچھ پیدا نہیں کرتی اور آپ

بدا ہوتی ہیں اموات غیر اَحیاء و ما یَشْعُرُونَ اَن

یَبْعَثُون ^{وہ} مردی ہیں جن میں جی نہیں اور جنہیں رکھتی کب اوٹھا

شاہد یہ اوٹھو فرمایا جو مری بزرگوں کو بوجھتی ہیں ^{میں} الْحَکَمُ اِلَہٌ وَاحِدٌ قَالَتْ

لَا یُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ قُلُوبُهُمْ مُّسْکِرَةٌ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُونَ

معبود تہا را معبود ہی اکیلا سو جیقین نہیں رکھتی کچھلی زندگی اوٹھتی دل نہیں مانتی اور وہ معرور

لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ مَا یُسِرُّونَ وَ مَا یُعْلِنُونَ

بیک بات ہی کہ اللہ جانتا ہی جو چھپاتی ہیں اور جو جاتی ہیں اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ

الْمُسْتَكْبِرِیْنَ • بیشک وہ نہیں چاہتا غور کرنی والوں کو وَاِذَا قِيلَ

لَهُمْ مَاذَا اَنْزَلَ رَبُّکُمْ قَالُوا اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ •

اوجہ کہی اوٹھو کیا اوتار ہی تمہارے کہیں نقین ہیں پہلوں کی لچھاؤ اَوْزَانُہُمْ

کَامِلَةٌ یَوْمَ الْقِیَامَةِ وَمِنْ اَوْثَارِ الَّذِیْنَ یَصْنَعُونَ

بغیر علمِ اَلَا سَاءَ مَا یَزِدُّونَ • کہ اوٹھا دین بوجھ اپنی پوری دن قیامت

اور کچھ بوجھ اوٹھتی جنکو بہکاتی ہیں لی حقیق سنائی برابجھ ہی جواوٹھاتی ہیں قَدْ مَكَرَ

الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰی اللّٰهُ بَنِیَانَهُمْ مِنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ

عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَانْتَحَبَ الْعَذَابُ

مُحِیْتَ لَا یَشْعُرُونَ • دغا بازی کر چکی ہیں ان سی اکلے پہر ہنچا اللہ اوٹھتی چٹائی

نیوسی ہر کر پڑی ہر کچھ اُون پر چہت اوپر سی اور ایا اَدن پر عذاب جہان سی خبر نہ رکھتی ہی

چٹائی پر ہنچا نیوسی اور چہت کر پڑی یعنی اوٹھتی فریب اور دغا اوٹھا دماغی شمر

یَوْمَ الْقِیَمَةِ یُخْزِیْہُمْ وَ یَقُولُ اَیْنَ شُرَکَآئِی الَّذِیْنَ

۳

۴

كُنْتُمْ تُشَاقِقُونَ فِيهِمْ قَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ
إِنَّ الْحِزْبَ الْيَوْمَ وَالسُّوءَ عَلَى الْكَافِرِينَ

پہر دن قیامت کی رسوا کیا اونکو اور کہی کہ ان میں میری شریک جن پر تم ضد کرتی تھی بولیں
جن کو خبر ملی تھی بیشک رسوا ہی آج کی دن اور برائی منکرون برہی الذین تتوفیہم
الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ فَأَلْقُوا السَّلَامَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ
مِنْ سُوءٍ بَلَى إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

جتنی جان لیتی ہیں فرشتے اور وہ بر اگر ہی ہیں انہی حق میں تب اگرین کی اطاعت سی
کہ ہم تو کتنی نہ تھی کچھ برائی کیوں نہیں الدخوب جانتا ہی جو تم کرتی تھی فَاذْخُلُوا
أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا فَلْيُسْمِعُوا
الْمُتَكَبِّرِينَ

سو پہنچو دروازوں میں دوزخ کی رنار کو اوس میں سو کیا رہا
عز و زنی والوں کا وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ
قَالُوا خَيْرُ الَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا
حَسَنَةً وَلِلْآخِرَةِ خَيْرٌ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ

اور کیا پرہیز کاروں کو کیا انا را منہادی رب فی بولی نیک بات جہنوں فی پہلائی کی اس دنیا میں
اونکو پہلائی ہی او کچھ کہ بہتر ہی اور کیا خوب کہہ ہی پرہیز کاروں کا حَنَاتُ عَدَنَ
يَدْخُلُونَهَا تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ لَهُمْ فِيهَا
مَا يَشَاءُونَ كَذَلِكَ يَجْزِي اللَّهُ الْمُتَّقِينَ

برہی کی جن میں وہ جاوین کی بہتی اونکی نیچی نہرین اونکو دہان ہی جو چاہیں اس بلاد کی کا الدبر نہر
کاروں کو الذین تتوفیہم الْمَلَائِكَةُ طَيِّبِينَ يَقُولُونَ

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُونَ

ہی تم رجا و بہشت میں بدلاؤ کا جو تم کرتے تھے **هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ
تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ أَمْرٌ ذَلِكِ**
فَعَلِ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَكِنْ
كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ اب کچھ راہ دیکھتی ہیں مگر یہی کہ اوہ

فرشتے یا پہنچے حکم نیری رب کا اسطرح کیا ان سے اکلون فی اور اللہ نے ظلم نہ کیا اون
لیکن اپنا برا کرتے رہی **فَاصْبِرْ لَهُمْ سَيِّئَاتٍ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ**
مَا كَانُوا يَدْعُونَ کبھی نہ ہوں۔ بہرہی اون براونے بری کام اور اولٹ رٹا
اون بوجھ ہٹا کرتے تھے **وَقَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ**
مَا عَبَدْنَا مِنْ دُونِهِ مِثْلَهُ مَخْنٌ وَلَا الْبَاءُ نَا
وَلَا حَرَمْنَا مِنْ دُونِهِ مِثْلَهُ كَذَلِكَ فَعَلَ
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَوَلَّ عَلَى الرُّسُلِ إِلَّا الْبَلَاءُ
الْمُبِينَ اور بولی شریک پڑنے والی اگر چاہتا اللہ نہ بوجہی ہم اسکی سوا کسی کوئی چیز

اور نہ ہماری باب اور نہ حرام ہر الہی ہم اسکی سوا کسی کوئی چیز اسطرح کیا ان سے اکلون فی سو
رسولوں پر ذمہ نہیں مگر پہنچا دینا کہول کر **يُنَادُوا نُونُ كَلَامِهِمْ كَالَّذِي كَانُوا يَدْعُونَ**
لکھا تو کیوں کرتے دیتا آخر ہر فرقے کی نردیک بعضی کام بری ہیں پر وہ کیوں ہوتے ہیں یہاں
جواب محل فرمایا کہ ہمیشہ رسول منع کرتے آئی ہیں اسی سے حکم تھی ہدایت بائی جو خراب
ہونا تھا خراب ہوا اللہ کو ہی منظور **وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَسُولاً**

اِنْ اَعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ فَمِنْهُمْ
مَنْ هَدَى اللَّهُ وَمِنْهُمْ مَن حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلَاةُ
فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الْمُكْذِبِينَ

اور ہمیں اور تمہاری میں ہر امت میں رسول کہ بندگی کرو اللہ کے
اور جو ہوڑ دیکھی سی سو کمی کورادہ دی السنی اور کسی پر ثابت ہوئی کراہی سو پھر دین میں تو دیکھو
کیا ہوا آخر جو ہلائی والوں کا ہوڑ دیکھا وہ جو ناحق سرداری کا دعویٰ کری کچھ سند

ایسی کو طاغوت کہتی ہیں شیطان اور بت اور بت و ظلم سب ہی ہیں اِنْ تَحْرُصْ
عَلَىٰ هُدَاهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَن يُضِلْ وَمَا لَهُمْ
مِنْ بَصِيرَةٍ

اگر تو لگاوی انکو راہ بر لانی کو تو اللہ راہ نہیں دیتا جو کج بختا ہی
اور کوئی نہیں ان کی مدد کار و اَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ
لَا يَبْعَثُ اللَّهُ مَبْعُوثًا بَلَىٰ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا
وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ

فہم کہ نہ اوٹا و کیا اللہ جو کوئی مر جاوی کیوں نہیں وعدہ ہو چکا اوپر ثابت لیکن اکثر لوگ
نہیں جانتی لیستین ہم الذی یختلفون فیہ ولیعلم
الذین کفروا انھم کانوا کاذبین

دی اون پر جس بات میں جھگڑتی ہیں اور تا معلوم کریں مگر کہ وہ جو ہٹی ہتی

یعنی اس حجاب میں بہت باتوں کا شبہ رہا اور کسی فی اللہ کو مانا کوئی مکر یا تو دوسرا جہان
ہونا لازم ہی کہ جھگڑتی تحقیق ہوں سچ اور جو ہٹی جہا ہوا اور طبع اور شکر انیا کیا پاویں انما
قَوْلُنَا الشَّيْءُ إِذَا أَرَدْنَا أَن نَّقُولَهُ فَفَعَلْنَا

ہمارا کہنا کسی چیز کو جب ہم نے اس کو جانا ہی ہے کہ کہیں اس کو ہو تو وہ ہو جاویں گے
 مردوں کو جلدانا ہماری پاس مشکل نہیں **وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ**
مِنْ بَعْدِ مَا ظَلَمُوا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً
وَلَا جُرْأُولَ الْأُخْرَىٰ أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ • اور جہنم کی کڑھوا
 الدلی واسطی بعد اس کی کہ ظلم اور ہٹایا البتہ او کو ٹھکانا دین کی ہم دنیا میں اچھا اور ثواب آخرت
 تو بہت بڑا ہی اگر او کو معلوم ہوتا **الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ**
يَتَوَكَّلُونَ • جو ثابت رہی اور انہی رب پر ہوسا کیا **وَمَا أَرْسَلْنَا**
مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوحِي إِلَيْهِمْ فَاسْأَلُوا أَهْلَ
الذِّكْرِ أَنْ يَكْتُبُوا لَكُمْ • اور کتبیں پہلی ہی ہم نے ہی مرد بھی تھی
 کہ حکم بھی تھی او کی طرف سوچو چویدر کہنی والوں سے اگر کو معلوم نہیں
 والی یعنی اہل کتاب کہ اہل احوال جانتی تھی **بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ وَأَنزَلْنَا**
لَكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ
يَتَفَكَّرُونَ • بھی تھی نشانیاں کی راوردرق اور تجکو اتار دی ہم نے
 یہ یادداشت کہ تو کہول دی لو کون پاس جو انرا او کی طرف اور شاید وہ دسیان
أَفَامِنْ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ يَخْسِفَ اللَّهُ
بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ
لَا يَشْعُرُونَ • سو کیا بڑھوی ہیں جو بڑی داو کرتی ہیں کہ دہ سادی اللہ
 او کو زمین میں یا پہنچی او کو عذاب جہان سے خبر نہ رکھتی ہوں **أَوْ يَأْخُذَهُمْ**
فَيُتَّقِلُّوهُمْ فَمَا لَهُمْ بِمَعْجُونٍ • یا کڑی او کو جلتی ہر قی وہ نہیں

تَبْكَانِ وَالْأُولَىٰ أَوْ يَأْخُذَهُمْ عَلَىٰ تَخَوُّفٍ فَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّؤُوفُ
 رَحِيمٌ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ذُكِّرُوا بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوا فِي الْأُمُورِ
 مَا خَلَقَ اللَّهُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَيْئًا يَتَّقِيُوا بَلَاءَهُ عَنِ الْقَائِمِ
 وَالشَّامِلِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَهُمْ ذَاخِرُونَ كَيَا هِنْدِي دِكْهِي جُو
 السنی بنای ہی کوئی جزو دلتی ہن چھانویں اونکی داسنی سی اور بانوی سی سجدہ کرتی اللہ
 اور وہ عاجزی میں ہن ہر جزو ٹھیک دوہر میں کھڑی ہی او سکا سایہ بی کھڑی جی
 وہا سایہ جیکہ ہر جیکہ شام تک زمین پر پڑ گیا جیسی ناز میں کھڑی سی رکوع کو
 سی سجدہ اسطرح ہر جزو آب کھڑی ہی اپنی سایہ سی نماز کرتی ہی کسی ملک میں کسی موسم میں
 داسنی طرف جھکتا ہی کہیں بانوی طرف وَلِلَّهِ تَسْبُحُ مَا فِي السَّمَوَاتِ
 وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ دَابَّةٍ وَالْمَلَائِكَةِ وَهُمْ لَا يُسْكَرُونَ
 اور اللہ کو سجدہ کرتا ہی جو آسمان میں ہی اور جو زمین میں ہی کوئی جانور اور خوشی اور وہ
 ہنیں کتی پہلی کھڑی جزو کا سجدہ بیان ہوا یہ جانوروں کا اور خوشیوں کا مغز و لوگو
 سر کہنا زمین پر شکل پڑتا ہی ہنیں جانتی کہ بدلی ٹہنی اس میں ہی تَخَافُونَ رَبَّكُمْ
 مِنْ قُوَّتِهِمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ دُر کہتی ہن اپنی رب کا
 اوپر سی اور کرتی ہن جو حکم پاتی ہن ہر بندہ کی دلیل ہی کہ میری اور اللہ کے بھی
 سمجھتا ہی یہ سجدہ و شتون کا ہی ہی اور سب کا وَقَالَ اللَّهُ لَا تَتَّخِذُوا آلِهَةً
 أَشْثِينَ إِنَّمَا هُوَ إِلَهُ وَاحِدٌ فَإِنِّي فَارْهَبُونَ
 اور کہا ہی اللہ نے بڑا معبود دو وہ معبود ایک ہی ہی سوچی سی ڈرو وَلَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ
 وَالْأَرْضِ وَلَهُ الدِّينُ وَاصْبَا أَفْغِيرَ اللَّهُ تَتَّقُونَ

اور اوسى کا ہى جو چہ آسمانوں میں اور زمین میں اور اوسى کا انصاف ہى ہمیشہ مولى سواى اللہ کے
 کسى ہى خطہ رکھتى ہو وَمَا بِكُمْ مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ
 الضَّرُّ فَالْيَهِ تَجَادُّونَ اور جو بہاری پاس ہى کوى نعمت سواى اللہ کے
 ہى ہر جب لکى ہى تھو سختى تو اوسى کی طرف جاتى ہو ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضَّرَّ
 عَنْكُمْ اِذَا فِرَاقُكُمْ بِرُيُوسٍ يُشْرِكُونَ ہر جب کہل دى
 سختى تہى تہى ایک قوم میں اپنى رب کی سائہ لکى ہى شریک بنانى لِيَكْفُرُوا
 بِمَا اتَّيْتَهُمْ فَمَتَّعُوْا فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ تا مگر موجدین
 اوس چیزى جو ہنى دى سورت لو آخر معلوم کروكى وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا
 يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنَاهُمْ تَاللّٰهِ لَتَسْتَخْلَنَ
 عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ اور ہڑاتى ہى ایوں کو جبكى خبر نین رکھتى ایک
 ہمارى دى روزى میں سى قسم اللہ کی تم سى پوجہ نایى جو جہو تہہ باندہ تہى تہى
 یہ او کو فرمایا جو اپنى کہیت میں مواسى میں تجارت میں اللہ کی سواى کسى کی نیاز ہڑاتى میں
 سب مال اللہ کا ہى اور کسى کا حق ہنیں مگر اللہ کی راہ میں دى اپنى ثواب کو بہر انى بدلے تو انکے کو
 دلوادى وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنَاتِ سُبْحَانَهُ وَلَهُمْ مَا
 يَشْتَرُوْنَ اور ہڑاتى ہى اللہ کو بیٹیان وہ اس لائق ہنیں اور انکے کو
 جو دل چاہى یعنی اپنى واسطی مانگتى ہى بیٹا وَاِذَا الْبَشَرُ اَحَدُهُمْ
 بِالْاٰثِمِ ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ اور جب خوشخبرى مى ایسى کسى کو پٹى کی ساری دن رہى او سکا مونہ سیاہ اور
 جیوں میں کہنت رہا يَتَوَادَى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوءِ مَا بُشِّرَا

اُمْسِكْ عَلَى هُونٍ اَمْرٍ سَهٍ فِي التَّرَابِ الْاَسَاءِ
 مَا يَحْكُمُونَ ^{چہاں پر ہی لوگوں سے ماری برای اوس خوشخبری جو سنی اور کور سنی دی}
 قَبُولِ کَرِیَا اَوْ کُوبِ دِی مِی بِنَسَاہِی بُرِی عَکُوئی کُتِی بِنِ لِلَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُونَ
 بِالْآخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰی وَهُوَ الْعَزِیْزُ
 الْحَکِیْمُ ^{جو نہیں مانتی پہلی دن کو اوہنی بربری کہوت ہی اور الدکی کہوت سب}
 اُدِرْ اَوْرَمِی ہِی زَرْدِ سَکَمَتِ وَلَا وَکُوْیُوْا خِذْ اللّٰهُ النَّاسَ
 بظُلْمِ مَا تَرَکْ عَلَیْہَا مِنْ دَآئِبِ وَلَکِنْ
 یُّوْخِّرُہُمْ اِلٰی اَجَلٍ مُّسَمًّی فَاِذَا جَآءَ اَحْلَمُ
 لَا یَسْتَخِرُوْنَ سَاعَةً وَلَا یَسْتَقْدِمُوْنَ
 اَوْرَاکِزِی الدُّلُوکُوْنَ کُوَاوِکِی بِنِ الصَّافِی بَرَنَ جِہُوْثِی زَمِیْنِ بِرَایِکِ جَنِّی وَالْاَلِکِیْنِ فِی سِلْوَیَا
 اَوْنُوْا لَکِ وَعَدِی ہِی تَکِ ہِی جَبِی ہِی اَوْنِ کَا وَعَدَہِ دِی رَکِیْنِ کِی لَکِ ہِی جَلَدِ
 یَعْنِی لُوکُوْنَ کُوَسْرَاوِی لَوْنِہِ بِنُوکِی اَسْمِیْنِ جَانُوْرِی مِیْنِ وَیَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ
 مَا یَکْرَهُوْنَ وَلَیْصِفُ السَّیْرَہُمْ الْکَذِبَ اَنَّ
 لَہُمْ الْحَسَنَ لَا جَرَمَ اَنَّ لَہُمْ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ
 اَوْرَکِی بِنِ الدَّکَا جَوَاپِنَا جِیوْنِہِ چاہی اَوْرَبَتَا بِنِ اَوْنِی زَبَانِیْنِ جِہُوْہِہِ کَا اَوْنُوْخِی ہِی اَسَاطِیْرُ
 ہُوَاکِ اَوْنُوْا کِ ہِی اَوْرَدِہِ بَرَامِی جَاتِی بِنِ ^{یہ اَوْنُوْ فَرَمَا جَوَا کَا رَہِ خَبَرِ الدَّکَا نَامِ دِیْنِ اَوْرَکِی}
 لَعْنِیْنِ کَرِیْنِ کَا ہِکُوْہِشْتِ عَلِی اَوْرَدِہِ رُوْزِ رُوْزِ دُوْخِ مِیْنِ پُرِیْسِی بِنِ تَا اللّٰہِ لَقَدْ اَرْسَلْنَا
 اِلٰی اَمْرِیْمِیْنِ قَبْلَکَ فَرَزَّیْنِ لَہُمْ الشَّیْطَانُ اَعْمَالُہُمْ
 فَہُوْا لَیْسَ لَہُمُ الْیَوْمَ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ^{رسول} ^{تم الدکی ہننی}

پہنچی کئی فرقوں میں جس میں پہلی ہر سواری اونکی اکی شیطان لی اونکی کلام سو وہی رفیق ان کا ہی
 آج اور ان کو دکھ کی مار ہی **وَمَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ إِلَّا بُيُوتَ**
هُمْ الذِّیْ یُخْتَلَفُونَ فِيهِ **وَهُدًی وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ**
یُؤْمِنُونَ • اور ہم نے اوناری تج پر کتاب اسی دے دی کہ کہول سناوی انجو حسین
 جو کہ رہی ہیں اور سو جہانی کو اور ہر کو اون کو کون پر جو مانتی ہیں **وَاللَّهُ أَنزَلَ مِنَ**
السَّمَاءِ مَاءً فَاحْيَا بِهِ الْأَرْضُ بَعْدَ مَوْتِهَا **إِنِّي**
ذَٰلِكَ لَايَةٌ لِّقَوْمٍ یَّسْمِعُونَ • اور اللہ نے اونارا آسمان سے پانی ہر
 اوس کے جلا یازمین کو اوسکی منی جمی اسمین پتی ہیں اون لو کون کو جو سنتی ہیں •
 یعنی اس طرح قرآن سے جانوں کو عالم کر یکا اکر دل سے سین کی **وَإِنَّ لَكُمْ فِي**
الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۚ نُّشْقِيكُمْ مِمَّا یُطْوَنَ مِنْهُ
فَرَشٌ وَدَمٌ لِّبَنَّا خَالِصًا سَائِغًا لِلشَّارِبِينَ • اونکو
 جو پانیوں میں بوجہ کی جگہ ہی پلائی ہیں ہم نکوا اوسکی ہٹ کی جزو میں سے کو بر اور لو ہو
 حج میں سے دودھ ستر چتا مینی والوں کو **وَمِنْ ثَمَرَاتِ النَّخْلِ وَ**
الْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَايَةٌ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُونَ • اور میووں سے کھجور کے
 اور انکو کی بنائی ہو اوس سے نشا اور روزی خاصی اسمین پتا ہی اون لو کون کو جو بوجہ
 ہیں **وَإَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَى النَّخْلِ أَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ**
وُیُوتًا وَمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا یَعْرِشُونَ • اور حکم بھیجا تیری رب نے
 شہد کی مکھی کو کہ بنالی بہاروں میں کہہ اور درختوں میں اور جہان چہتران ڈالتی ہیں

یعنی انکو رکھ کر سب جڑانی کو نثر گلی مرید کے الثمرات فاسکے
 سُبَّارِکَ ذُلُّهُ یُخْرِجُ مِنْ بَطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ
 الْوَانُهُ فِیْهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ فِیْ ذَٰلِكَ لَا یَہْدِی الْقَوْمَ
 یَتَفَكَّرُونَ پہر کہا طرح کی سیودن سی پہر چل رہیوں میں اپنی رب کے
 صاف بڑی ہی نکلتی ہی اون کی پیٹ میں سی پنی کی چیز جکی کئی رنگ ہیں اوسمیں
 جسکی ہوتی ہیں لوکوں کی اسمیں پٹا ہی اون لوکوں کو جو وہاں کرتی ہیں تین تہی تا
 بڑی میں سی بہا نکلتی کے جانور کی پیٹ میں سی دودھ اور شاکی انکو کھور سی روزی پاک
 اور پکی کی پیٹ سی شہد یعنی اس فران سی جاہوں کی اولاد عالم بظن کے حضرت کے
 وقت ہی ہوا کافروں کی اولاد کامل ہوئی وَاللّٰهُ خَلَقَکُمْ ثُمَّ یُتَوَقَّعُ
 وَمِنْکُمْ مَنْ یُّرَدُّ اِلٰی اَزْدِلِ الْعَمْرِ لَکِیْلَہٗ یَعْلَمُ
 بَعْدَ عَلِیْمٍ شَیْئًا اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ قَدِیْرٌ اور اللہ ہی
 پیدا کیا پہر نکو موت دیتا ہی اور کوی تم میں پہنچتا ہی نکمی عمر کو کہ سجد کی چھی کہہ نہ سمجھنے
 لکی اللہ سب خبر کہتا ہی قدرت والا یعنی اس امت میں کامل پیدا ہو کہ ہر ناقص ہونی
 لکین کے وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَکُمْ عَلٰی بَعْضٍ فِی الرِّزْقِ
 فَمَا الَّذِیْنَ فَضَّلُوا بَرَادِیْ رِزْقِہُمْ عَلٰی مَا
 مَلَکَتْ اَیْمَانُہُمْ فَمِنْہُمْ فِی سَوَاءٍ اَفِیْنِعْمَہٗ
 اللّٰہِ یُجَادُونَ اور اللہ ہی بڑی دی تم میں ایک کو ایک سی روزی کی جو کو
 بڑی دی نہیں پہنچاتی اپنی روزی او کو جو ان کی ہاتھ کامل ہیں کہ وہ سب اوسمیں برابر
 رہیں کیا اللہ کی فضل سی مسک رہیں رسول فی فرمایا کہ جب کسی کا غلام او کا کہا نا بکالا او

ری اور دھوان آب اوٹھاوی اور تھمال اسکو پہنچاوی تو لازم ہی کہ او کو سہ پہا کر کہاوی
 ہوگی تو آب دونوں ہاتھ میں رکھدی واللہ جعلکم من انفسکم ازواجاً
 وجعلکم من ازواجکم بنین وحفدة ورزقکم
 من الطيبات اخیال باطل یومنون وبنعمة الله هم
 یكفرون اور اللہ نے بنادین مگو بہاری تسم سی عورتیں اور وہی مگو بہاری عورتوں کے
 رہی اور پوتی اور کہانی کو دین مگو سہری خیرین سو کیا جھوٹی باتیں مانتی ہیں اور اسکی فضل کو
 نہیں مانتی یعنی بتوں کا احسان مانتی ہیں کہ پارس کی چٹا کیا یا بیٹا دیا یا روزی دی او
 بسبب جھوٹہ وہ جو سچ دینی والا او کی شکر گزار نہیں وایعبدون من دون
 الله مالا یملک لهم شیئاً من السماء والارض
 شیئاً ولا یستطیعون اور پوچھی ہیں اللہ کی سوای ایوں کو کہ مختار
 نہیں ان کی روزی کی آسمان زمین میں سے کچھ اور نہ مقدور کہتی ہیں یعنی نہ آسمان کے
 نہ برساوین نہ زمین سے نایج نکالیں فلا تضرہم الله الامثال ان
 الله یعلم وانتم لا تعلمون موت بہا والد بر کہاوتیں اللہ جانتا ہی اور تم
 نہیں جانتی مشرک کہتی ہیں کہ مالک اللہ ہی ہی پر یہ لوگ او کی سرکار میں مختار ہیں اس
 کو پوچھی سو یہ غلط مثال ہی اللہ ہر جزا پر کرتا ہی کسی پر سبب نہیں کر لیا اور اگر صحیح مثال چاہو
 تو انکی دو مثالیں فرمائیں ضرب الله مثلا عبداً مملوفاً لا یقدر
 علی شیء ومن رزقناه مناً رزقا حسناً فهو ینفق
 منه سراً وجمعاً هل یشئون الحمد لله بل اکثرهم
 لا یعلمون اللہ نے بتائی ایک کھاوت ایک بندہ پر ایسا مال نہیں مقدور کہتا کہی خیر

اور ایک جگہ مہنی روزی دی بہنیں طرف سے خاصی روزی سو وہ خرچ کرنا ہی اوسین سے جہی اور
 کہیں کہیں برابر ہوتی ہیں سب تعریف الدکوہی پر وہ بہت لوگ نہیں جانتی یعنی الدیالک
 جگہ چاہی سودی اور بت مالک نہیں کسی چیز کا ملک پر یا مال و ضرب اللہ
 حَلِّينَ أَحَدُهُمَا أَبْكُم لَا يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ وَهُوَ كَلٌّ
 عَلَى مَوْلَاهُ إِنَّمَا لُوجُوهُ لَا يَأْتِ بِخَيْرٍ هَلْ تَسْتَوِي
 هُوَ وَمَنْ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَهُوَ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ
 اور بتائی الدنی ایک مثال دو مرد ہیں ایک کو نکال کچھ کام نہیں کر سکتا اور وہ بوجہی ہی جہی
 جس طرف اسکو بھیجی کچھ بدلہ نہ کر لے دے کہیں برابر ہی وہ اور ایک شخص جو حکم کرنا ہی انصاف
 اور ہی سید ہی راہ پر یعنی خدا کی دوسری ایک بت کمانہ مل سکتی نہ جل سکتی جہی
 کو نکال غلام دوسرا رسول جو اللہ کی راہ بتاوی ہزاروں کو اور اب بند کی ہر قائم ہی او
 تابع ہتیرا اسکی وَلِلَّهِ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا أُمُورُ
 السَّاعَةِ الْآلِ كَالْبَصِيرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ
 كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اور الدیاس میں یہی آسمان زمین کی اور قیامت کا کام وہاں ہی
 جیسی لیک لکھ کی یا اس سے قریب اور اللہ ہر چیز پر قادر ہی وَاللَّهُ أَخْرَجَكُمْ
 مِنْ بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا وَجَعَلَ لَكُمُ
 السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ
 اور الدنی مٹو نکال ماکہ پٹ سے کچھ نہ جانتی تھی او وہی مٹو کان اور انہیں اور دل شایع
 تم احسان اَلَمْ تَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِي جَوْ السَّمَاءِ
 مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ إِن فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

یومِ نون کیا نہیں دیکھی اور تھی جانور حکم کی باندھی آسمان کی ہوا میں کوئی نہیں
 بہانہ رہا اور نہ کو سوامی اللہ کی اس میں تھی ہین اور نہ کو کون کو جو یقین لاتی ہین یعنی
 ایمان لانی میں بعضی اگلی ہین معاش کی فکری سو فرمایا کہ مانی پست ہی کوئی کچھ نہیں لاتی
 اسباب کما ہی کی اٹھ کان دل اللہ ہی دیتا ہی اور اور تھی جانور ادھر میں کسی بہرہ ہی سہی
 وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُم مِّنْ بُيُوتِكُمْ سَكَنًا وَجَعَلَ لَكُم
 مِّنْ جُلُودِ الْاَنْعَامِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ
 وَيَوْمَ اقَامَتِكُمْ وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا وَاَوْ
 اشْعَارِهَا اَنْتَا وَمَتَاعًا اِلَىٰ حِينٍ اور اللہ ہی بنا دی ہو گئی
 عمر سنی کی جگہ اور بنا دی جو پائون کی کمال سی دہری جو ہلکی لگتی ہین نکو جس دن سفر میں
 ہوا جس دن کہ میں اور اوکلی اون سی اور بیرون سی اور بالون سی کئی اسباب اور
 برتن کی چیز ایک وقت تک برہان یعنی اونٹ کی پشم وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُم
 مِمَّا خَلَوْظُرَدًا وَجَعَلَ لَكُم مِّنَ الْخِجَالِ اَكْنَانًا
 وَجَعَلَ لَكُم سُرَابِيلَ تَقِيَكُمُ الْحَرَّ وَسُرَابِيلَ تَقِيَكُمُ
 الْبَاسَ لَكُمْ كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ
 تَشْكُرُونَ اور اللہ ہی بنا دی ہو گئی اپنی بنائی چیزوں کی چھانوں اور بنا دی ہو گئی
 میں چھپی کی جا کہیں اور بنا دی ہو گئی جو بچا دی کر می کا اور کرتی جو بچا دیں لڑائی کا
 اس طرح پورا کرتا ہی اپنا احسان تم پر تا یہ تم حکم میں آو جن کر نون میں کر می کا
 بچا دی ہو گئی کالی بچا دی ہو گئی براؤس ملک میں کر می بہت تھی اوسے کا ذکر فرمایا اور
 لڑائی کا بچا دیں ہین فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ الْمُبِيرُ

پھر اگر یہ جاہلین تو میرا کام ہی کچھ نہیں کہ سنا دینا یعرفون نعمة الله ثم
 ينكرونها واكثرهم الكافرون ^{بہجانی بن السدکا}
 احسان پھر سکر ہو جاتی ہیں اور بہت اونہیں ناشکر ہیں و یوم تبعث من
 كل امة شهيدا ثم لا يؤذن للذين كفروا و
 لا هم يستعذبون ^{اور حیدر کٹر کرین ہم ہر فرقہ میں ایک بتائی والا پھر}
^{حکم علی سکرون کو اور نہ اون سی توبہ مانگی حکم نہ ملی بولنی کا} واذا راي الذين
 ظلموا العذاب فلا يخفف عنهم ولا هم ينظرون
 اور جب وہ کہیں فی الصاف مار پھر ملکی نہ ہو اون سی اور نہ اونکو ڈھیل ملی واذا راي
 الذين اشركوا شركاءهم قالوا ربنا هؤلاء شركاء
 لنا الذين كنا ندعو من دونك قالوا اليوم القول
 انكم تكاذبون ^{اور جب یہ کہیں شرک بکرتی والی پہنی شرکیوں کو بولیں ای}
^{رب یہ ہماری شرک ہیں جنکو ہم بکارتی تھی میری سوای نب وہ اون پر والین بات کہ تم جو}
^{ہو} جولوگ پوچھتی ہیں بڑکوں کو وہ بزرگ بی گناہ ہیں ایک شیطان اپنا وہی نام لکھ کر
 کو بوجو تا ہی اسی سی انکو کہیں کی کہ تم جو جہوٹی ہو والقوا الى الله يومئذ
 بالسلام وذل عنهم ما كانوا يفترون ^{اور آبرین السدکی کے}
 اوس دن عاجز ہو کر اور بھول جاوی اوںکو جو جہوٹی باندھتی تھی الذين كفروا
 وصعدوا عن سبيل الله نزلناهم عذابا فوق
 العذاب بما كانوا يفسدون ^{جو مسکر ہوئی ہیں اور روکتی ہیں}
 السدکی راہ سی اوںکو ہمیں بڑی ماری مار پر مار بدلا اور سکا جو شرارت کرتی تھی و یوم تبعث

فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا عَلَيْهِمْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ
 شَهِيدًا عَلَى هَؤُلَاءِ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا
 لِكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرًا لِلْمُسْلِمِينَ • اور جن
 اہلکارین کی ہم فرقی میں ایک تباری والا اون براونہین میں کا اور بھگتو لاوین تباری کو
 اہلکاروں براور اتاری مہنی تجہ بر کتاب بیورام جہکا اور اہ کی سوجہ اور مہر اور خوشخبری
 حکم براورون کو **إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ**
ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ
يُعْظَمُ لِعَظْمِ تَذَكُّرُونَ • اللہ حکم کرنا ہی انصاف کو
 اور بھلائی کو اور دینی کوناتی والی کی اور منع کرنا ہی بھلائی کو اور نامعقول کام کو اور سرکشی کو
 تو سبھیا تباہی شایدم یاد رکھو • غیر کی مقدمین انصاف چاہی یعنی برابر کرنا اور اپنی
 طرف سے بھلائی **وَأَوْفُوا بِعُودِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ**
وَلَا تَنْقُضُوا الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلُمُ
اللَّهُ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا إِنَّ اللَّهَ يُعَلِّمُ مَا تَفْعَلُونَ
 اور پورا کرو قرار اللہ کا جب البہین قرار نہ توڑو قسمیں کی لٹی بھی اور کر اللہ کو اپنا
 ضامن اللہ جانتا ہی جو کرتی ہو **وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِي نَقَضَتْ غَرْلَهَا**
مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ أَنْكََا تَتَّخِذُونَ أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا
بَيْنَكُمْ أَنْ تَكُونَ أُمَّةٌ هِيَ أَرْبَىٰ مِنْ أُمَّةٍ إِنَّمَا
يَبْلُوكُمُ اللَّهُ بِهِ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
مَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ • اور نہ ہو جیسی وہ عورت کہ توڑا

اپنا سوت کا ماتحت لئی چھی تری تری کہ تھراوانسی تھین پھنی کا بہانا ایک دوسری میں ہوا
 کہ ایک فرقہ ہو کہ زیادہ چڑھ رہا دوسرے کو لے کر گئے اور ان کو لے کر دیکھا اور کو قیامت کے
 جس بات میں تم پھوٹ رہی تھی۔ کوئی قول دیکھو دعا کرتا ہی اسی واسطی کہ زبردست کو راوی اور
 چڑھادی یہ السنی آمانی کو رکھا ہی کسی کی بدلی سی بلا نہیں جاتا ادب اسی اقبال وہی لاوی تو او
 اور بدقولی کا خیال نہیں آتا ہی جب بار آنا ہوتا ہی دوسرا کہ ایاز کر اول آپ کرتا ہی اپنی ہی
 کام کو خراب کرنا جیسی ایک عورت دیوانی تھی مال دار ساری برس سوت کتواتی کہ جڑ اول دون
 اور ان کو جب جاڑ شروع ہوتا سوت کتر کر بوٹی بوٹی سب کو بانستی و کوشاء اللہ
 لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَكِنْ يَصْطُرُ مَرِيشًا وَيَهْدِي
 مَنْ يَشَاءُ وَلَسْتَ بِلَكِنِّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ اور اللہ جانتا ہے
 تم سب کو ایک ہی فرقہ کرنا لیکن تم جانتا ہی جو جاہی اور سو جہا تا ہی جو جاہی اور تھی جو جہ
 ہی جو کام تم کرتی تھی۔ اس میں معلوم ہوا کہ کوئی بدقولی سی نہ مارنی کفران باتوں سی
 نہیں اور اپنی اوپر وبال آتا ہی وَلَا تَتَّخِذُوا أَلْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ
 فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا وَتَذُوقُوا السُّوءَ بِمَا صَدَدْتُمْ
 عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ اور نہ تھراوانسی تھین
 رہی کا بہانا ایک دوسری کی کہ ڈک نہ جاوی کسی کا بانو جمی چھی اور تم جیہو سزا اس پر کہتے
 روکا الکی راہ سی اور تھوڑی مار ہو۔ یعنی مسلمان کو بدنام نہ کرو کہ یقین لانی والی شک
 میں پڑیں اور تم بہ کناہ چڑھ ہی وَتَشْتَرُوا بِعَهْدِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا
 إِنَّ مَا عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ
 اور نہ لو الکی قرار پر عمل ہوڑا ہی شک جو الکی نان ہی وہی بہتر ہی تھو اگر تم جانتی ہو

یہ مذکور تھا پس کی قول توڑنی کا اب ذکر ہی اللہ سی قول توڑنی کا یعنی مال کی طمع سی حکم شرع
کی خلاف نہ کرو وہ مال و مال لاویگا جو موافق شرع نہ ہو لکی وہی بہتری مٹا رہی حق میں ماک
عندکم ینفذ و ما عند اللہ باق و لکنیزین
الذین صبروا اجرهم باحسن ما كانوا يعملون

جو تم پاس ہی نہر جاویگا اور جو اللہ پاس ہی سو رہتا ہی اور ہم بدل میں دین کی بہرہ والوں کو
اونکا حق بہرہ کاموں پر جو کرتی ہی من عمل صالحا من ذکر او انشی
و هو مؤمن فلنجزيه حية طيبة و لکنیزین
اجرهم باحسن ما كانوا يعملون جس نے کیا نیک کام کرے
یا عورت اور وہ یقین پر ہی تو اسکو ہم جلا دین کی ایک اچھی زندگی اور بدلی
دیکھی او کو حق او کا بہرہ کاموں پر جو کرتی ہی اچھی زندگی قیامت کو جلا دین کے

یاد دینا میں اسکی محبت میں اور لذت میں فاذا قرأت القرآن
فاستعذ بالله من الشیطان الرجیم
برہنی لکی قرآن تو پناہ لی اسکی شیطان مردوسی انہ لیسرک سلطان
علی الذین امنوا و علی ربهم یتوکلون

اوسکا روز بہنیں جلا اون پر جو یقین رکھتی ہیں اور اپنی رب پر بہرہ دیا کرتی ہیں
انما سلطانہ علی الذین یتولونہ و الذین
ہم یدہ مشرکون اوسکا روز او بہنیں پر ہی جو اسکو رفیق سمجھتے

ہیں اور جو اسکو شریک ٹھراتی ہیں دنیا میں کسی آدمی کو کوئی شیطان
یعنی جن ستانی لکی تو اسکی الکی رجوع نہ ہو وہ اور سر چڑھتا ہی بلکہ اسکی پناہ میں

دوسری اوسکا کلام بھی اور اوسکی نام میں **وَإِذَا بَدَّلْنَا آيَةً مَكَانَ آيَةٍ وَاللَّهُ**
أَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مُفْتَرٍ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ
 اور جب ہم بدلتی ہیں ایک آیت کی جگہ دوسری اور البتہ جانتا ہی جو اوتارنا ہی تو کہتی ہیں تو تو بنا لانا ہی
 یوں نہیں پر ادوں بہنو کو خبر نہیں اس کلام میں اللہ تعالیٰ نے اکثر نسخ فرمایا ہی تو کاوشیہ
 کرتی اوسکا جواب سچا دیا یعنی ہر وقت ہر موافق اور وقت کی حکم پہنچ تو یقین والوں کا دل قوی ہو، کھارا
 رب ہر حال سے خردا رہی **قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ**
لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ آمَنُوا وَهُدًى وَبُشْرَى لِلْمُسْلِمِينَ
 تو کہ اوسکو اوتارنا ہی پاک فرشتہ فی سبیری رب کی طرف سے تحقیق ثابت کرے ایمان والوں کو
 اور راہ کی سوجہ اور خوشخبری مسلمانوں کو یعنی ہر حال میں اوسکی موافق راہ سوجاوی اور
 ہر کام پر ویسی خوشخبری پہنچاوی **وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكُمْ يَقُولُونَ إِنَّمَا**
يُعَلِّمُهُ لِسَانُ الَّذِي يُلْحِدُونَ إِلَيْهِ أَعْجَمِي وَهَذَا
لِسَانُ عَرَبِيٍّ مُبِينٍ اور ہمکو معلوم ہی کہ وہ کہتی ہیں اوسکو تو سکھاتا ہی
 آدمی جس پر تعریض کرتی ہیں اوسکی زبان ہی اوپری اور یہ زبان عربی ہی صاف ایک شخص کا
 غلام رومی نصرانی مکہ میں تھا حضرت کی پاس آئینہ تاجبت سے اللہ کا کلام اور غیروں کا احوال
 سننے کو کافر کہتی وہی سکھاتا ہی **إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ**
لَا يَحْزَنُوا بِمُحْسِنِ اللَّهِ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ جن کو اللہ سے
 باتیں یقین نہیں آتیں اوتکو اللہ راہ نہیں دیتا اور اوتکو دکھ کی ماری یعنی جہاں سمجھا ہے
 وہ نہیں سمجھتی لی یقین آدمی محروم ہی **إِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِينَ**
لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْوَلَاءُ هُمْ الْكَاذِبُونَ

جو تہ سالی وہ ہیں جنکو یقین نہیں الدکی باتوں پر اور وہی لوگ ہیں جو تہی من کفر
 بِاللّٰهِ مِنْ بَعْدِ اِيْمَانِهِ اِلَّا مِنْ اَكْرَهٍ وَقُلُوبُهُ مُظْمِنَةٌ
 بِالْاِيْمَانِ وَلَكِنْ مِنْ شَرَحٍ بِالْكَفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ
 غَضَبٌ مِنَ اللّٰهِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ جو کوئی منکر ہو

الدسی یقین لای تہی کردہ نہیں جس پر زبردستی کی اور اسکا دل برقرار ہی ایمان پر لیکن
 جو کوئی دل کہو لکر منکر ہو اسواون پر غضب ہے الدکا اور انکو بڑی ماری پہلی مذکور ہو
 کافروں کی شبہی اب فرمایا کہ جو کوئی شبہی سکر ایمان سی پھر جاوی اور کا یہ حال ہی کفر
 زبردستی سی الرمودی لفظ کوادی اور دل میں ایمان برقرار ہی اوکو کناہ نہیں
 لیکن اگر مرنا قبول کری اور لفظی موند سی نہ ہی تو شہید الہی ذالک بِالْقَوْمِ
 اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلٰی الْاٰخِرَةِ وَاِنَّ اللّٰهَ لَا
 يَقْدِرُ الْقَوْمَ الْكَافِرِيْنَ یہ اس واسطہ کہ اوہوں نی غزری
 دنیا کی زندگی آخرت سی اور الدراہ نہیں دیتا منکر لوکون کو اگر جو کوئی ایمان سی پھر
 تو دنیا کی غرض کو جان کی درسی یا برادی کی خاطر سی یا رز کی لالچ سی جن فی دنیا غزری ہی اوکو
 آخرت کھان اگر جان کی درسی انکا ہی توجا ہی جب دھکا وقت جا چکی ہر تو ہم متغفا
 کر ثابت ہو جاوی اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ
 وَاسْمَعِيْهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغَافِلُوْنَ وہی ہیں کہ مہر کردی الدنی اوکئی دل پر اور کانون پر اور انہوں پر اور وہی ہیں بہوش
 لَا جَرَءَ اَتَمُّ فِي الْاٰخِرَةِ هُمْ الْخَاسِرُوْنَ اب ہی ثابت ہوا کہ
 آخرت میں وہی خراب ہیں ثَمَّ اِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا الْغَفُورُ

اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں پر لکھ دیا کہ وہ کافر ہیں اور ان کو سننا اور دیکھنا عجز میں ہے

پہرین ہی کہ تیرا رب اون کو کون پر کہ وطن چھوڑا ہی بعد اس کی کہ بچلائی گئی پہر تھی رہی اور پھر
 تیرا رب ان باتوں کی بعد بخشی والا مہربان ہے۔ مکہ میں بعض لوگ کافروں کی ظلم سے بچنے
 ہی یا زبانی لفظ کہہ لیا تھا اس بھی جب اتنی کام گئی ایمان کی وہ فقیر بخشی گئی ایک بزرگ
 عمار اوکلی باب یاسر اور ماسمنہ ظلم اور ہاتھی مر گئی بر لفظ کفر نہ کھا بیٹھی فی خوف جان سے
 لفظ کہہ دیا پھر روتی ہوئی حضرت پاس آئی تب بہ آئین اورین تو م تائی کل
 نَفْسٍ تَجَادِلُ عَنْ نَفْسِهَا وَتُوْفَى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ
 وَهُمْ لَا يَظْلُمُونَ۔ جس دن آویکا ہر جی جواب سوال کرنا اپنی طرف سے
 اور پورا ملی گا ہر سیکو جو اسنی کیا اور اون پر ظلم نہ ہوگا۔ یعنی کسی طرف کوئی نہ لوگی
 اور سن ظلم نہ جل کی کا و ضرب اللہ مثلاً قرۃً گانت
 اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاتِيْنَهَا رِزْقًا رَّغَدًا مِنْ كُلِّ
 مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِأَنْعُمِ اللّٰهِ فَاذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ
 الْجُوعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ۔ اور بتائی الدنی کہاوت
 ایک بستی تھی جین امن سی چلی آتی تھی او سکوروزی فراغت کی ہر جگہ سی پہر تھی
 کی اللہ کی احسانوں کی پہر چکھایا او سکوالدنی مرہ کہ اوکلی تن کی کپڑی ہوئی ہو کہ اور در دلا
 بدلا او سکا جو کرتی تھی۔ ایسی بہت شہر ہوتی ہین پر یہ احوال فرمایا کی کا تن کی کپڑی ہوئی
 اور در یعنی ایک دم ہو کہ اور در سی خالی نہ رہنی لگی وَلَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُوْلٌ
 مِنْهُمْ وَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَ مِنْهُمْ الْعَذَابُ وَهُمْ
 ظَالِمُوْنَ۔ اور اونکو پہنچ چکا رسول اونہین مین کا پہر او سکو جو ہٹلایا پہر بکرا
 اونکو عذاب نے اور وہ کہہ کار تھی فَكُلُوْا مِمَّا سَرَقْتُمْ اللّٰهُ حَرٰكًا

طَيِّبًا وَاشْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ آيَاهُ تَعْبُدُونَ

سو کہا جو روزی دی تھو اللہ کی حلال اور پاک اور شکر کرو اللہ کی احسان کا کرم اوسے لو

پوچھی ہو یعنی ایمان لائو اور حلال کو حرام مت کرو ہمیں عقل سی انما حَرَّمَ

عَلَيْكُمْ الْمَيْتَةَ وَالْدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا اهْلًا

لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ

اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ یہی حرام کیا ہی تم پر مردہ اور لوشو اور سور کا گوشت اور

جس پر نام بکارا اسکی سوای کسی کا پھر جو کوئی ناجار ہو جاوی نہ زور کرتا ہو نہ زیادتی تو اللہ

والا مہربان وَلَا تَقُولُوا لِمَا تَصِفُ السِّتَةُ كَذِبَ

هَذَا جَلَدًا وَهَذَا حَرَامٌ لَتَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ

إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ

اور مت لکھو اپنی زبانوں کی جھوٹ بانی سی کہ یہ حلال ہی اور یہ حرام کہ اللہ پر جھوٹ باندھو

بی شک جو جھوٹ باندھتی ہیں اللہ پر پہلا نہیں پاتی مَتَاعٌ قَلِيلٌ وَلَهُمْ

عَذَابٌ أَلِيمٌ ہتھوڑا سبوت لین اور اوکو دکھ کی مارھی وَعَلَى الَّذِينَ

هَادُوا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ

وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ

اور جو لوگ یہودی ہیں اون پر ہم نے حرام کیا تھا جو تجھ کو سنا جی پہلی اور ہم نے اون پر ظلم نہیں

کیا پر اپنی اور آپ ظلم کرتی تھی سورہ انعام میں ذکر ہو چکا ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ

لِلَّذِينَ عَمِلُوا السُّوءَ بِحِمْزٍ لَيْسَ ثَمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ

وَأَصْلَحُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ

پہرین ہی کہ تیرا رب اون لوگوں پر جنہوں نے نبی کی نادانی سے پہر توہ کی او کی پہچ

اور سنوار پکڑی تیرا رب ان باتوں کی بھی بخشی والا مہربان یعنی حلال حرام میں

جو ہم نے بنایا تھا جب سامان ہوئی تو بخشی گئی اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً
قَانِتًا لِلّٰهِ حَنِيفًا وَّلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ^{اصل} ^{ابراہیم}

تہا راہ ذاتی والا حکم روادار اللہ کا ایک طرف کا ہو کر اور نہ تھا شریک والوں میں یعنی

حلال حرام میں اور دین کی باتوں میں اصل ملت ابراہیم اور عرب کے لوگ کہتے ہیں آپ کے

حنیف اور شرک کئی ہیں او کی راہ پر نہیں شاگرد الا نعمہ اجتبدہ

وَهَدٰىهُ اِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ^{حق مانتی والا او کی جانوں کا}

او کو الستی جن لیا اور چلایا سیدھی راہ پر وَاَتَيْنَا فِي الْاٰلِیَّ

حَسَنَةً وَّاَنَّهُ فِی الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ^{اور}

دنیا میں ہنسی او کو خوبی اور وہ آخرت میں اچھی لوگوں میں ^{دینا کی خوبی اسود کی اور}

ساری جہان میں ثمر اَوْحٰیْنَا اِلَیْكَ اَنْ اَتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ

حَنِيفًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ^{ہر حکم بھیجی ہو کہ اصل}

دین ابراہیم پر جو ایک طرف کا تھا اور نہ تھا شریک والوں میں ^{یعنی درمیان}

یہود و نصاریٰ کو موافق اون کی حال کی اور حکم ہی ہوئی اخروی بغیر ہر اوس ملت پر ہی

اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِیْنَ اٰخْتَلَفُوْا فِیْهِ وَا

اِنَّ رَبَّكَ لَیَحْكُمُ بَیْنَهُمْ تَوْرِی الْقِیَمَةِ فَمَا كَانُوْا

فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ^{ہفتہ کا دن جو ہر ایسا وہ نہیں پر جو اس میں ہوت}

کئی اور تیرا رب حکم کریگا اون میں قیامت کی دن جس بات میں ہوت رہی ہے

یعنی اصل مت ابراہیم میں ہفتہ کا کچھ حکم تھا اس مت پر بنی اذع الی سبیل ربک
 بالحکمة والموعظة الحسنة وجادلهم بالتي هي احسن
 ان رلك هو اعلم بمن ضل عن سبيله وهو اعلم
 بالمضدين • بلا اینی ب کی راہ پر کی باتیں سمجھا کر اور نصیحت کر کہ پہلی طرح اور الزام

دی اور جو جس طرح بہتر تر رہے بہتر جانتا ہی جو پہلا او سکی یا وہی اور وہی تہی حوالہ دین

الزام دی صریح بہتر ہو یعنی قضیہ برتری وان عاقبتهم فعاقبوا بمثل
 ما عوقبتهم به • ولئن صبرتم هو خیر للصّابرين

اور اگر بدلا دو تو بدلا دو اور اس قدر جتنی تم کو تکلیف پہنچی اور اگر صبر کرو تو بہتر ہے صبر والوں کو

پہلی جو فرمایا کہ سمجھاؤ پہلی طرح اس میں صحت دی کہ بدی کی بدل بدی بی بری نہیں پر صبر و بہتر

واصبر وما صبرك الا بالله ولا تحزن عليهم
 ولا تك في ضيق مما يمكرون • اور تو صبر کر اور تجسبی صبر ہو سکی اللہ کی

مدد سے اور اون پر غم نہ کیا اور مت خذ وہ او کی فریب ان الله مع الذين

اتقوا والذين هم محسنون • اللہ سائندہ ہی او کی جو پرہیزگار ہیں اور جو

نیکی کرتی ہیں سورۃ نعل اسر اسل مکیہ وحی • ولما حج

مراد الی حرم الوحد

سبحان الذی اسرعی عجلہ • لب آء من المسجد

حر اور الی المسجد الاقصی الذی بارکنا حولہ انوبیہ

من الیقین اذہ هو التجميع الصلوات • ٹپاک ذات ہی جو الی کیا

اپنی بندگی کو رات رات ادب والی مسجد سی بری مسجد تک حسین ہمنی خوبان رکھی ہیں کہ دین

روما
 ۱۲

اوسکو کہ اپنی قدرت کی نفی وہی ہی سنا دیکھتا • • • • •
 حقیقتاً اپنی رسول کو معراج کی رات لی کیا کہ
 سبب المقدس براق برادر الکی اسمانوں پر یہاں اتنا ہی دیکھی باقی نور و نجم میں وَاَتَيْنَا مُوسَى
 الْكِتَابَ وَجَعَلْنَا هُدًى لِّبَنِي إِسْرَآئِيلَ أَنْ لَا
 تَتَّخِذُوا مِن دُونِي وَكِيلًا • اور دی مہنی موسیٰ کو کتاب
 وہ سوجہ دی بنی اسرائیل کو کہ نہ حوالہ کرو میری سوا کسی پر ہم ذُرِّیَّةَ مَرَجَلْنَا
 مَعَ نُوحٍ إِنَّهُ كَانَ عَبْدًا شَكُورًا • تم جو اولاد ہو ان کے
 جنکو لا دیا مہنی نوح کی ساتھ وہ تھا بندہ حق مانتی والا وَهَضَّيْنَا إِلَىٰ بَنِي إِسْرَآئِيلَ
 فِي الْكِتَابِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْأَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ
 عُلُوًّا كَبِيرًا • اور صاف کہ سنایا مہنی بنی اسرائیل کو کتاب میں کہ تم جزا
 کرو کی ملک میں دوبار اور جزہ جاؤ کی بری طرح چرہا فَاِذَا جَاءَ وَعْدُ أُولَٰئِهِمَا
 بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَا أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ فَجَاسُوا
 خِلَابَ الَّذِي بَارَ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُولًا • • • • •
 مہنی تم پر ایک بندی اپنی سخت لڑائی والی بھیجیں بڑی شہروں کی بیج اور وعدا ہونا ہی
 ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَأَمْدَدْنَاكُمْ
 بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَجَعَلْنَاكُمْ أَكْثَرَ نَفِيرًا •
 • • • • •
 پہر مہنی بھیجی تمہاری باری اون پر اور زور دیا تمکو مال سی اور بیٹوں سی اولوس سی
 کردی تمہاری بھیڑ ان احْسَنْتُمْ أَحْسَنْتُمْ لَا نَفْسِكُمْ وَإِنْ
 أَسَأْتُمْ فَلَهَا فَاِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ لِيَسُوءُوا
 وُجُوهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوهُ أَوَّلَ

ثُمَّ وَلِيْتَهُمْ مَا عَكَلُوا لِشَيْءٍ ۚ اِذَا هِيَ كُنْتَ تُبْهَكِيكُمُ الْاِنَا

اور اگر برای کی تو آپ کو چہ پہنچا وعدہ پہلی بار کا کہ وہ لوگ اوداس کرین مہتاری ہونہ اور

پیشین مسجد میں جیسی پہلی بار اور خراب کرین جس جگہ غالب ہون لوری خرابیے

عَسَىٰ رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْجِعَكُمْ وَاِنْ عُدْتُمْ عَدُنَا وَجَعَلْنَا

جَعَلْنَا لَكُمْ فِرْنَ حَصِيْرًا ۚ اَيَا هِيَ رَبِّ مَہتار اہیں پر کہ مکرورم

کری اور اگر پہر وہی کر دے تو ہم پہر وہی کرین کی اور کہا ہی ہمیں دوزخ منکر و نکابند بخانہ

تورہ میں کہہ دیا تھا کہ دوبار بنی اسرائیل شرارت کرین کی او کی خرابین دشمن اوئی ملک پر

غالب ہونگی اوس طرح ہوا ہی ایک بار جالوت غالب ہوا پہر حق تعالیٰ فی او کو حضرت داؤد کی ہاتھ

ہلاک کیا بھی بنی اسرائیل کو اور وقت زیادہ دی حضرت سلیمان کی سلطنت میں دوسری بار فرار

لو کون میں سہی سخت نصر غالب ہوا بت سہی اوئی سلطنت فی قوۃ نیکر ٹی اب فرمایا کہ ادمیرا

بر آیا ہی اگر اس بنی کی تابع ہو تو وہی سلطنت او غلبہ پہر کر دے اور اگر پہر وہی شرارت کر دے

تو ہم وہی کرین کی یعنی مسلمانوں کو اون پر غالب کیا اور آخرت میں دوزخ طیار ہی ان ہذا

الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلّٰهِ هِيَ اَقْوَمُ وَيُثَبِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ

الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصَّالِحَاتِ اِنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۚ

یہ قرآن بتاتا ہی وہ راہ جو سہی سید اور خوشی سناتا ہی اونکو جو یقین لائی اور نیکیاں

کہ اونکو ہی بڑا ثواب وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْآخِرَةِ اَعْتَدْنَا

لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۚ اور یہ کہ جو نہیں مانتی بچھا دن اونکی لئی رکھی ہی ہمیں دہک کی مار

وَيَذَرُ الْاِنْسَانَ بِالشَّرِّ دُعَاءُ ۚ بِالْخَيْرِ وَكَانَ الْاِنْسَانُ

عَجُوْلًا ۚ اور مانگتا ہی آدمی برای جیسی مانگتا ہی بھلائی اور ہی انسان اتا ولا یعنی کبلا

کہ میری دعا شتاب کیون نہیں قبول ہوتی اور کسی دعا بعضی اسکی حقیق بری ہی اگر قبول ہو تو
انسان خراب ہو سو ہر طرح البتہ وہاں ہی اسکی رضا پر کارہی و **وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ**
وَالنَّهَارَ آيَتَيْنِ فَمَحْوَا آيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلْنَا آيَةَ النَّهَارِ
مُبْصِرَةً لِتَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوا عَدَدَ
السَّاعَاتِ وَالْحِسابِ وَكُلِّ شَيْءٍ فَضَّلْنَا تَفْصِيلًا

اور ہم نے بنائی رات دن دو نمونی ہر شایا رات کا نمونہ اور بنایا دن کا نمونہ دیکھنی کو کہ کتنی
کرو فضل اپنی رب کا اور معلوم کرو کتنی برسوں کی اور حساب اور سب چیز سنا ہی ہم نے کہو
یعنی کہہانی فائدہ ہمیں ہر چیز کا وقت و اندازہ مقرر ہی جیسی رات اور دن کسی

کہہانی سی اور وعاسی رات کم نہیں ہو جاتی اپنی وقت پر اب ہی صبح ہوتی ہی اور دو نو
نمونه او سکی قدرت ہی **وَكُلَّ إِنْسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَائِرَهُ فِي عَقِبِهِ**
وَنُخْرِجُكَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ كِتَابًا يَلْقَاهُ مَنْشُورًا اور جو

آدمی ہی لکادی ہم نے اسکی بری قسمت او سکی گردن سی اور نکال دکھا دیکھی او کو قیامت
کی دن لکھا لکھا دیکھا او کو کہہا یعنی بری قسمت کی ساتھ بری عمل ہیں کہ چھوٹ نہیں

سکتی وہی نظر اوین کی قیامت میں **اقْرَأْ كِتَابَكَ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ**
الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا پڑھ لی لکھا اپنا تو ہی سب آج کی دن اپنا

لینی والا **مَنْ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ وَمَنْ**
ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهِمَا وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ
وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبْعَثَ رَسُولًا جو کوی راہ پر آیا

تو آیا اپنی ہی واسطی اور جو کوی بہکا را تو بہکا را اپنی ہی بری کو اور کسی پر نہیں ہوتا جو

دوسرے کا اور ہم بلا نہیں والی جیت تک نہ پہنچیں کوئی رسول **و** یعنی بری عمل افت لا
 ہیں برحق تعالیٰ بن سوچا ہی نہیں بڑا رسول پہنچا ہی اسی واسطے **وَإِذَا أَرَدْنَا أَنْ
 نَقُولَ قَوْلًا قَرِيبًا أَمْرًا مُتَرَفِّعًا فَفَسَقُوا فِيهَا فَحَقَّ
 عَلَيْنَا الْقَوْلُ فَنَزَّلْنَاهَا تَذْكِيرًا** اور جب ہم نے چاہا کہ کہاویں کوئی بے
 حکم پہنچا او کی عیش کرنی والوں کو پہراؤ نہون فی بی حکمی کی اوسمیں بت ثابت ہوئی اون پر
 بات بت او کہاڑ مارا او کوا او تھار **وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُونِ
 مِنْ بَعْدِ نُوحٍ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ
 خَبِيرًا بَصِيرًا** اور کتنی کہاویں ہمیں نکلتیں نوح سے پہلے اور جس
 تیرا رب اپنی بندوں کی گناہ جانتا دیکھتا من کان یرید العاجلۃ
 عجلنا له فیما منشاء لمن یرید ثم جعلنا لہم
 لصلواتا من مومنا مدحورا جو کوئی چاہتا ہو پہلا کہ شتابی حکم
 ہم او کو اسی میں جتنا چاہیں جسکو چاہیں پھر تیرا ہی ہمیں اوسکی واسطے دوزخ پہنچا
 اوسمیں برا سکر دکھا جا کر ومن اراد الآخرة وسعی لها
 سعیها وهو مومنین فاولئک کان سعیرهم
 مشکورا اور جس نے چاہا چھوڑا اور دور کی اوسکی واسطے جو اوسکی دور
 اور وہ یقین رہی سو اوسوں کی دور نیک لکھی **كُلًّا نُّدْهِوْا
 وَهُوَ لَا مِنْ عَطَاءِ رَبِّكَ وَمَا كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ
 مَحْظُورًا** اور ایک کو ہم پہنچا ہی جاتی ہیں انکو اور انکو میری رب کے بخشش میں یہ
 اور میری رب کے بخشش کسی نے نہیں کہی لی **أَنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمُ**

عَلَى بَعْضٍ وَلِلْآخِرَةِ الْبِرُّ دَرَجَاتٍ وَالْبِرُّ تَقْضِيَةٌ

دیکھ کیا بڑی باریکی کو ایک سی اور چھٹی کھین تو اور بڑی درجہ میں اور بڑی بڑا
لَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَقَدْ مَذْمُومًا خُذُوا

نہ ہر الہی ساتھ دوسرا حکم پر بیٹھ سیکھا تو اولاد ہا یا رکس ہو کر وقصہ

رَبِّكَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا آيَاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا

إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا قَدْ تَقَلَّ لَهَا

أَفٍّ وَلَا تُنْهَرُهَا وَقُلْ لَهَا قَوْلًا لَئِنْ كُنْتُمْ

دیا تیری رب نے کہ نہ پوجو اسکی سوای اور بابا پسی بہا کہی پہنچ جاوی تیری

بڑا بی کو وہ ایک یا دو نو تو نہ کہ او کو ہوں اور نہ چڑک او کو اور کہ او کو بات ادب

وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذِّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ

ارحمهما كما ربياني صغيرا اور چکا او کی الی کند ہی عاجزی کر کیا

اور کہ ای رب اوں پر رحم کر حیا بالا او نہوں نی مجھ کو جیوٹا سا ربکم اعلم

بِمَا فِي نَفْسِكُمْ إِنْ تَكُونُوا صَالِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ

لِللَّهِ وَابْنِ غَفُورًا مہتا را رب خوب جانتا ہی جو تمہاری جہین ہی جو تم

نیک ہو کی تو وہ رجوع لانی والوں کو بخشتا ہی یعنی کہی دل میں آدمی کہ بوڑھی ماما

یہ معاملت نہا ہی شکل ہی تو فرما دیا کہ جسکی نیت نیک ہی اگر خاکی اور ہر رجوع

تو اللہ بخشنی والا ہے وَإِذِ الْقُرْيُ حَقَّهُ وَالْمُسْكِينِ

وَابْنِ السَّبِيلِ وَلَا تَبْذُرُوا نَفْسًا أُولَىٰ بِالنَّفْسِ ذَٰلِكُمْ لَئِنْ كُنْتُمْ

اور دی ناتی والی کو اسکا حق اور محتاج کو اور مسافر کو اور مت اور الہر کر یعنی بچہ خرچ کر کر خراب نہ کر

وَابْنِ السَّبِيلِ وَلَا تَبْذُرُوا نَفْسًا أُولَىٰ بِالنَّفْسِ ذَٰلِكُمْ لَئِنْ كُنْتُمْ

اور دی ناتی والی کو اسکا حق اور محتاج کو اور مسافر کو اور مت اور الہر کر یعنی بچہ خرچ کر کر خراب نہ کر

إِنَّ الْمُبْدِرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ وَكَانَ
الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورًا

اور شیطان بھی اپنی رب کا ناشکر یعنی مال بڑی نعمت ہی اللہ کی جس سے خاطر جمع ہو بات

میں اور درجی برترین بہشت میں اس کو بچا اور انا شکر ہی وَاِمَّا تَعْرِضْنَ

عَنْهُمْ ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِنْ رَبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُلْ لَهُمْ

قَوْلًا مَيْسُورًا اور اگر کبھی تغافل کری تو او کوئی طرف سے تلاش میں مہربانی کے

اپنی رب کے طرف سے کبھی توقع رکھتا ہی تو کہہ او کو بات نرمی کی یعنی جو کوئی ہمیشہ سخاوت

کرتا ہی اور ایک وقت اس پس ہنن تو اللہ کی مان امید والی کا محروم جانا خوش ہنن آتا اس

محتاج کی قیمت سے اللہ بخونکو ہر رہتا ہی ہوا اس سے اگر ایک وقت تو زودی تو سستی جواب کہہ

اکھ سب خیراتیں برباد ہوں وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً لِلسُّعَى

وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسِطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَحْسُورًا

اور نہ کہہ اپنا ہاتھ بند اپنی گردن کی ساتھ اور نہ کہول دی او کو نہ کہولنا ہر تو سب سے

الزام کہایا ہمارا یعنی سب الزام دین کہ اتنا کیوں دیا کہ آپ محتاج رہ کیا اَزْ دِيَاكَ

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ اِنَّهٗ كَانَ بَعِيدًا

خَبِيرًا الصَّيْرُ اَيَّرَبْ كُنْ اَرْتَاہی روز ہی جو کو چاہی اور کتا ہی وہی ہی اپنی ہڈی کو

جاننا دیکھتا یعنی محتاج دیکھ کہی تاب نہو جا او کی حاجت تیری ذمہ پر ہنن اللہ کے

ذمہ پر ہی لیکن سب باتیں بغیر کو فرما ہی ہین جو بحد سخی ہی جسکی جی سی مال نہ نکل کی او کو تقید ہے

دینی کا حکیم کی کر ہی والی کو سرد و دوا بتاتا ہی اور سردی والی کو گرم وَلَا تَقْتُلُوا

اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةً اَنْ يَّمْلُوكُمْ تَخْشَوْنَ زُرْقَهُمْ وَاَيَاكُمْ

۲۲

سیر

اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطَاً كَبِيْرًا اور نہ مار ڈالو اپنی اولاد دُستی کے
 ہم روزی دیتی ہیں اونکو اور تلو بٹک اونکا مارنا بڑی جوکھی کافر بیتان مارتی تھے
 کہ انکا خرچ کہاں سے لائیں کہ **وَلَا تَقْرَبُوا الزَّيْنٰى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً**
وَسَاءَ سَبِيْرًا اور پاس نہ جاؤ بدکاری وہ ہی بیچاسی اور بری راہ ہی ^{یعنی اگر}
 راہ نکل تو ملک دوسری عورت بر نظر کری کوئی اسکی عورت بر کری **وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ**
الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا
لَوْلِيْهِ سُلْطٰنًا فَكُلُوْا مِنْهُ لَيْسَ فِي الْقَتْلِ اِنَّهٗ كَانَ
مَنْصُوْرًا اور نہ مارو جان جو منع کی الدنی کر حق براو جو مال کیا ظلم سے تو دیا ہمیں او
 وارث کو روز سواب مانتہ چھوڑی خون براو سکود دھونی ہی ^{یعنی ہر کیسکو لازم کہ خون کا}
 بدلا دلائی میں مدد کری نہ اولیا قاتل کی حمایت کری اور وارث کوئی جاہلی ایک کے بدلی دوزخ
 یا قاتل نہ نہ نہ لکا او کسی بیٹی بہائی کو نہ مارنی **وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتٰمٰى**
هٰمْ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدُّهٗ ^{اور} **وَاَوْفُوا بِالْعَهْدِ**
اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُوْلًا اور پاس نہ جاؤ یتیم کی مال کی مکر جسطح بہتر ہو جب
 وہ پہنچی اپنی جوانی کو اور پورا کرو قرار کو بٹک قرار کی بوجہ ہی ^{مکر جسطح بہتر ہو یعنی اسکی مال کو}
 سزا دی تو مضائقہ نہیں اور قرار کی بوجہ یعنی کسی سے قول فراصلح کا دی کہ بدی کنی او کلا وبال
 ضرور رہا ہی **وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطٰسِ**
الْمُسْتَقِيْمِ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْدًا اور پورا بہر دو ماپ
 ماپ دینی لکو اور تولو سیدے ترازو سی بہتر ہی اور اجناسکا انجام ^{سید ہی ترازو یعنی}
 چونکہ مارو اور اجناسکا انجام یعنی دغا بازی اول چپتی ہی بہر کوک خبردار بہر او س کے معاملت نہیں کرتی

اور پورا حق دینی۔ الاسب کو خوش کتابی الداوس کی تجارت خوب چلائی وَلَا تَقِفْ
 مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ
 أُولَئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا۔ اور زبھی پر جن بات کی خبر نہیں
 تجھ کو بیشک کان اور اکملہ اور دل ان سب کے اوس سی بوجہ یعنی جوابات بحقیق معلوم ہو
 اوس کو دعویٰ کر کر نہ کہی کہ یوں ہی اور ایسی ہی کو ابی دینی وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ
 مَرَحًا إِنَّكَ لَن تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَلَن تَبْلُغَ الْجِبَالَ
 طُولًا۔ اور نہ چل زمین پر اڑنا تو ہمارے ذالی کا زمین کو اور نہ پہنچ کا بہاروں تک لہنا ہو
 كَذَلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوهًا۔
 یہ جتنی باتیں ہیں ان میں سے ہی خبری ہی تیری رب کی بیزاری جن باتوں کو منع کیا
 وہ رب کی بیزاری ہی اور تجھ کو حکم کیا اوکنا نہ کرنا بیزاری ہی ذالک مِمَّا أَوْحَى
 إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا
 آخَرَ فَتُلْقَى فِي جَهَنَّمَ مَلُومًا مَدْحُورًا۔ یہ ہی کہ ایک جو وحی کیا
 تیری رب نے تیری طرف عقل کے کاموں سے اور نہ ہذا اللہ کی سوا کی بندگی بہر تیری تو
 مِنْ الْأَهْنَاءِ لَهَا يَأْكُلُونَ آفَافًا صَفَدًا كُمْ رَبُّكُمْ بِالْبُنْيَانِ وَالْمُخَذِّ
 مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِنَّا نَا إِلَيْكُمْ لَتَقُولُونَ قَوْلًا عَظِيمًا۔
 کیا تجھ کو جن کروسی ہمارے رب نے بیٹی اور آپ کی فرستی بیٹیان تم کہتی ہو بڑی بات وَلَقَدْ
 صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِيَذَّكَّرُوا وَمَا يَزِيدُهُمْ
 إِلَّا نُفُورًا۔ اور بہر سہر سمجھا یا ہم نے اس قرآن میں تا وہ چھ اور اوکوز بادہ ہوتا ہی وہ
 بِرَنَاقُلُ لَوْ كَانَ مَعَهُ آلِهَةٌ كَمَا يَقُولُونَ إِذْ لَا يَتَّبِعُ

سے

إِلَى ذِي الْعَرْشِ سَبِيلًا ۚ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ
تخت کی طرف کی طرف ۱۰ یعنی برائے محکوم رہنا کیونکہ نبول کی تخت کی مالک کو ملک و
سُجَّانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يَقُولُونَ ۚ عَلَوُا كِبْرًا ۚ وَهِيَ آيَةُ الْوَعْدِ
ان کی باتوں سے بہت دور ۱۱ سُبْحَ كَسَمَوَاتِ السَّبْعِ وَالْأَرْضِ
وَمَنْ فَضَّلَ وَأَنْ مَرَّبِ شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحْ بِحَمْدِهِ وَلَكِنْ
لَا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ۚ

اوسکی سبھائی بولتی ہیں آسمان ساتون اور زمین اور جو کوئی اونیں بھی اور کوئی جز نہیں جو نہیں
پرستی خوبان اوسکی کہیں تم نہیں سمجھتی اونکا پڑھنا بیشک وہ بھی عمل والا جنتا ۱۲ یعنی ایسی
باتوں پر مکتوبات نہیں پڑتا اور تو برکرو تو جنتا ہی ۱۳ وَإِذَا قُرَأَتِ الْقُرْآنُ
جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِلَاخِرَةِ
حِجَابًا مَسْتُورًا ۱۴ اور جب تو پڑھتا ہی قرآن کرتی ہیں ہم پر حجب میں تیری اور ان
لوگوں کی جو نہیں مانتی کچھ اجنا ایک پردہ ڈالتا ۱۵ یعنی اس قرآن میں ایسی تاثیر اور کاروبار
انہیں ہوتا ہی واسطہ کہ اوٹ میں میں آفتاب سی جہاں روشن ہی اور جسکی اوسط میں
اوسکی حساب میں کہیں نہیں ۱۶ وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمُ آيَةً
أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۱۷ اور کہتی ہیں اوسکی دلوں پر
اوٹ کہ اوسکو سمجھیں اور اوسکی کانوں میں بوجہ ۱۸ وَإِذَا ذُكِّرْتُ بِرَبِّكَ
فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَوْ أَعْلَى آذَانِهِمْ نَفُورًا ۱۹ اور جب
کہا ہی تو قرآن میں اپنی رب کا الیاد کر رہا کہتی ہیں اپنی بیٹ پر ہر کہ کر بخیر اعلم بما یستمعون
بِهِ إِذْ يُسْتَمْعُونَ إِلَيْكَ وَإِذْ هُمْ نَجْوَى إِذْ يَقُولُ الظَّالِمُونَ

اِنْ تَتَّبِعُونَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا • ہم خوب جانتی ہیں جیسا وہ سننی ہیں
 کان رکھتی ہیں تیری طرف اور جب مسودہ کرتی ہیں جب کہتی ہیں لی انصاف جکی کہی بر جلی ہو
 وہ کو ایک دجا و مارا اُنظر كيف ضلوا لك الامثال فضلوا
 فلا يستطيعون سبيلًا • دیکھ کیسی بیانی میں تجھ رکھا دیتا اور
 پہلی میں سوراہ نہیں پاسکتی وقالوا ايذا كنا عظاما ورفاتا
 ايننا لمبعوثون خلقا حديدًا • اور کہتی ہیں کیا جب ہم ہو گئی ہڈیاں اور
 جو رکھا ہم ہر اوہیں کی نہی کر قل كونوا حجارة او حديدًا او خلقا
 مما تكبر في صدوركم فسيقولون من بعدنا
 قل الذي فطركم اول مرة فسيقولون البس وسمهم
 ويقولون متى هو قل عسى ان يكون قريبا • تو کہہ جاو
 بہر الیوا یا کوئی خلقت جو مشکل لکی مہاری جی میں ہر اب کہیں کی کون الی کا ہو کہ حسنی بنا یا
 کو پہلی بار ہر اب مٹکا دین کی تیری طرف پہنی سراو کہیں کی کہ یہ وہ تو کہ شاید نزدیک ہو
 يوم يدعوكم فستجيبون مجده وتظنون ان لبثتم
 الا قليلا • جس دن تم کو کاریکا پہر چلی او کی سراہتی او سکو اور اٹکو کی کہ دیر نہیں

۶
 ہو کر ہوتی • یعنی ایشیائی کرتی ہو بت جانو کی کہ دنیا میں کچھ دیر نہ رہی تھی بچاس سو برس اون
 ہزاروں برس کے سامنے کیا معلوم ہوں وقل لعبادي يقول التي
 احسن ان الشيطان ينزع بينكم واد الشيطان
 كان لله انسان عدو وامينا • اور کہ دی میری بندوں کو بات
 کہیں جو بہتر ہو شیطان جھڑو انا ہی پس میں شیطان انسان کا بیشک دشمن صریح

یعنی مذاکرہ میں تحت بات نہ کہیں شیطان لڑائی دالتا ہی جب لڑائی پڑتی تو اکلا سمجھتا ہو تو ہی نہ
رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ إِنَّ لَیْسَاءَ بِرَحْمَتِمْ أَوَّانٍ لِّیْسَاءَ یَعْزِیْبُكُمْ
وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَیْهِمْ وَكِیْلًا

رحم کر ہی اور اگر چاہی ہو تو ماری اور جو کہ نہیں پہنچا ہستی اون پر ذمہ لینی والا مذاکرہ میں حق والا جو چھوٹا تارا
کہ دوسرا صریح حق کو نہیں مانتا سو فرما دیا کہ تم پر اون کا ذمہ نہیں البتہ تجانی جو چاہی اسو جہا
وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا
بَعْضَ النَّبِیِّیْنَ عَلَى بَعْضٍ وَآتَيْنَا دَاوُدَ زَبُورًا

اور تیرا رب بہتر جانتا ہی جو کوی ہی آسمانوں میں اور زمین میں اور ہم نے زیادہ کیا ہی بعض نبیوں کو بعضو
سے اور دی ہم نے داؤد کو زبور یعنی بعض نبی ہی کہ جو چھوٹا کئی تیرا حوصلہ اون سے زیادہ رکھا
اور داؤد کا ذکر کیا کہ دونو بات رکھتی ہی جہاد بی اور زبور بی سمجھائی کو وہی دونو باتیں یہاں یے ہیں
فَلَا ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِنْ دُونِهِ فَلَا مَمْلُکُونَ
كَشَفَ الظُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيلًا

سوائی او کسی سو نہیں اختیار رکھتی کہ تکلیف کہوں دین متسی بل دین یعنی متسی کسی اور بڑا دل
أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَى رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ
أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ إِنَّ عِلْمَ
رَبِّكَ كَانَ مَحْذُورًا

وہ لوگ جنکو یہ کہاتے ہیں دہونڈتے ہیں انہی تک وسیلہ
کہ کون بندہ بہت نزدیک ہی اور امید رکھتی ہیں او کسی مہر کی اور ڈرتی ہیں او کسی پر کسی بے شک تیری
مار ڈرنی کا جزئی یعنی جنکو کافر پوجتی ہیں وہ آپسے اللہ کی جناب میں وسید دہونڈتے ہیں کہ جو
بہت نزدیک اوسی کا وسید بکریں اور وسید سب کا پیغمبر ہی آخرت میں انہی کی شفاعت ہو

وَأَنْ مِنْ قَرِيَةٍ إِلَّا نَحْرُ بِمُلْكِهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ
أَوْ مَعَدَّ بُوْهَا عَذَابًا شَدِيدًا كَانَ ذَلِكَ فِي الْكِتَابِ
مَسْطُورًا۔ اور کوئی بستی نہیں جیو ہم نہ کہا وین کی قیامت سی پہلی یافت لین

کی اوس سخت آفت یہی کتاب میں لکھا گیا۔ یعنی تقدیر میں لکھ چکی ہر شہر کی کو ایک
بزرگ کو پوچھتی ہیں کہ ہم اسکی رعیت میں اور اسکی پناہ میں میں سودقت امی برکوی نہیں بناؤ دی
وَمَا مَنَعَنَا أَنْ نُرْسِلَ بِالْآيَاتِ إِلَّا أَنْ كَذَبَ بَعْثُ
الْأَوَّلُونَ وَآتَيْنَا تَمُودَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوا بِهَا
وَمَا نُرْسِلُ بِالْآيَاتِ إِلَّا تَخَوِيفًا۔ اور ہم اسی سی موقوف کین نشان

پہنچی کہ اکلون نی اولو جہو ہٹلایا اور دی ہمنی نمود کو ادشنی سو جہانی کو پہرا و سکا حق نہ لانا اور نشان جہم
پہنچی ہن سوڈانی کو یعنی ہایت موقوف نہیں نشانی بر واذ قلنا لك ان

رَبِّكَ أَحَاطَ بِالنَّاسِ وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِي أَرَيْنَاكَ
الْأَفْتِنَةَ لِلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْآنِ
وَنَحْوِ فِمْ فَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا ظُفْيَانًا كَبِيرًا۔ اور جب کہ دیا

تجسبی کہ تیری رب نی کیر لیا ہی لوکون کو اور وہ دکھا و اجو جگو دکھا یا ہمنی سو جانی کو لوکون کی اور
وہ درخت جس پر پشکار ہی قرآن میں اور ہم اوکو ڈرائی میں تو اوکو زیادہ ہوتی ہی بڑی شرارت

یعنی جب کہ دیا کہ رب نی کیر لی میں لوک تو آخر سب سامان ہون کے پھر تونشان کیوں مانگی ہو
اور وہ دکھا و اسعراج کہ لوک جانی کئی سچون نی مانا اور کچون نی جہو ہٹلایا اور درخت پہنکارا

یعنی درخت زقوم قرآن میں فرمایا کہ دوزخ والی کہا وین کی ایمان والی یقین اللہ اور مسکون نے
لکھا دوزخ کی اک میں سبز درخت کیوں کہ ہو کا یہ لی جابجہا تھا واذ قلنا للملک

اسجدوا لآدم فسجدوا إلا إبليس قال أَسْجُدْ

لِمَنْ خَلَقْتُ طِينًا اور جب مہنی کیا فرشتوں کو سجدہ کرو آدم کو تو سجدہ کر پڑا

مگر ایس بولا کیا میں سجدہ کروں ایک شخص کو جو تو نے بنایا مٹی کا یعنی اس کی حکم میں شبہی

کافروں کی وہی حال ہی ایس کے قال أَرَأَيْتَ هَذَا الَّذِي كَرَّمْتَ

عَلَيْ لَبَنٍ أَخْرَجْتَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ لَأَحْسَنَ ذُرِّيَّتِهِ

إِلَّا قَلِيلًا کہنی لگا بھلا دیکھ تو یہ جو تو نے مجھ سے چڑایا اگر تو مجھ کو میل دے گی یا منت کی دن

تو اس کی اولاد کو دانی دی لوں مگر تھوڑی سی یعنی اپنا مسخر کر لوں جی کہوڑی کو لکام دیا

قال أذهب من تبعك منهم فإن جهنم جزأؤكم

جزأء موفوراً فرمایا جا پھر جو کوی تیری ساتھ ہوا او میں سے سو دفعہ ہی تم سے سزا

پورا بدلا واستفزز من استطعت منهم بصوتك

وأجلب عليهم مخرجك ورجلك وشاركتهم

في الأموال والأولاد وعدتهم وما يعدهم

الشيطان الأغروراً اور کبر الی او میں جو کہ کبر الی اپنی آواز سے اور بکار لا

اون پر ہنسی سوار اور پیادہ اور سا جہا کر اون سے مال اور اولاد میں اور وعدہ دی

اور کچھ نہیں وعدہ دیا او کو شیطان مکر و غابیازی مال میں سا جہا یہ کہ بنوں کی نیاز

ابنی مال میں قرض سمجھتی ہیں اور اولاد میں یہ کہ ایک کو بتاتی ہیں فلاں کا بختا ہی دوسرے فلاں کا بختا

ان عبادي ليس لك عليهم سلطان وكفا

ببرئك وكثيراً وہ جو میری بند ہیں اور ان پر نہیں تیری حکومت اور تیرا بس کام بنانی

ربكم الذي يرزقكم الفلك في البحر لتبغوا من فضله

اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا • تبارک و تعالیٰ جو تمہاری واسطی کشتی دریائین کہ
 غاش کرو اس کا فضل وہی تم پر بہرہ بان • اور کما فضل یعنی روزی روزی کو قرآن میں اکثر
 فضل فرمایا ہی فضل کے معنی زیادتی سوسلمان کی بندگی ہی واسطی آخرت کی اور دنیا ملتی ہی پرستی میں کہنے
 نکلتا ہی یعنی دریائین انار و نہنن جب باقی یا چوکر باو سواوسی کی اختیار میں وَاِذَا مَسَّكُمُ
 الضَّرْفُ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّا اِيَّاهُ فَلَمَّا نَجَّكُمُ الْاَل
 الْبَرَّ اَعْرَضْتُمْ وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا • اور جب تم پر تکلیف
 پڑی دریائین بھولتی ہو جنکو بکارتی تھی اس کی سوا ہی بہرہ ببجلا یا تمکو جھل کی طرف ملائی اور
 ان بڑا ناکر اَفَابِئْتُمْ اَنْ يَّخْفِيَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يَرْسِلَ
 عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا اِلَّاهَ اِلَّا كَذِبًا • سو کیا نہ پڑی
 ہو کہ وہ سادہ دی تمکو جھل کی کناری یا سہج دی تم پر اندھی بہرہ باد اپنا کوئی کام بنانی والا اَمَّا
 اَنْ يُعِيْدَ كُمْ فِيْهِ تَارَةً اٰخَرٰی فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ
 قَاصِفًا مِّنَ الرِّیْحِ فَيُغْرِقْكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا
 لَكُمْ عَلَيْنَا يَهٗ تَبٰیْعًا • یا نہ پڑی ہو کہ پہلی جاوی تمکو اوسین دوسری بار
 بہرہ بھی تم پر ایک جھوکا باو کہ پھر دوبارہ دی تمکو بدلا او نلش کر کے پھر نہ باد اپنی طرف سے ہم پر
 اور کما دعویٰ کرنی والا وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْ اٰدَمَ وَحَمَلْنَاهُمْ
 فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ
 عَلٰی كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا • اور ہم نے عزت دی ہی آدم کے
 اولاد کو اور سواری دی او کو جھل اور دریائین اور روزی او کو سہری خیرون سی اور
 زیادہ کیا ہی او کو بہت برہمتی دی کہ جانورون کو سواری نہیں زمین پر نہ دریا بر آدمی کو

دی ہی اور سنہری روزی یہ کیسوی کا جبکہ دور کرنا اور اناج کی بیہوسی اور سینا اور پکار
کھانا اسی کو کہلایا یوم نذعوا کل انا سیر یا مہم قر او تو کتابہ
بیمینہ فاولیک یقرؤن کتابہم ولا یظلمون
فتیلہ جس دن ہم بلا دین کی ہر فرقی کو سناہہ اونکی سردار کی سو جکولا اور کا او کی
دانی میں سو بہتی ہن اپنا لکھا اور ظلم نہ ہو کا اون بر ایک تالی کا۔ اور دن عمل کا غدا ورا دین کے
نیکن کی تانبہ میں آوی کا دانی قہب سی اور بدون کو بانوی سی اور چھی سی یہ نشان دیکھ کر نیک
خوشی سی پڑھی لکین کی ومن کان فی ہذہ اعمی فموفی الآخرۃ
واضل سبیلہ اور جو کوئی را اس جہان میں اندا سو چھلی جہان میں اندا ہی
اور زیادہ دور پڑا را سی یعنی ہایت سی اندا را ویسا ہی آخرت میں بہت کی راہ
اندا ہی اور دور پڑا ہی وان کادوالیفتنونک عن الذی اوحینا
اللیک لتفتری علینا غیرہ واذا لا تتخذوک
خلیلہ اور وہ جو لکی ہی کہ جگو سچا دین اوس جبر سی جو وحی بھی ہمیں تری طرف تابا نہ لاو
تو اوسکی سو امی اور تب کڑی جگو دوست کا کہتے ہی کہ اس کلام میں نصیحت کی باتیں
اجہی میں مکر جاشک بر عیب دیا ہی یہ بدل وال تو ہم سب اسکو سنیں ولولا
ان نبیناک لقد کذبت ترک الیہم شینا
قلیلہ اور اگر بہ نہ ہوتا کہ ہمیں جگو پڑا رہا تو تو لک ہی جاتا چھکنی اون کی طرف تہور اس
اذا لا ذقناک صیغت الحیوۃ وصیغت الممات ثم
لا تجد لک علینا نصیرا تب مقرر چکھاتی ہم جگو دو بارہ زنگی میں
اور دو نامی میں بہرہ پاتا تو ہمیں دست ہم پر مدد کرنی والا وان کادوا یستفروک

مِنْ الْأَرْضِ لِيُخْرِجُوكَ مِنْهَا وَإِذْ لَا يَلْبَثُونَ خِلافَكَ إِلَّا قَلِيلًا

اور وہ تو انکی ہی کہانی جو اس زمین سے کہ نکال دی جگہ یہاں سے اور تہ
نہرین کی تیری بھی مگر تھوڑا سُنَّہ مَن قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ
رُسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلًا

4 رسولوں کا جو تجھی پہل پہنچ ہی اور نہ پاو کیا نو ہماری دستور میں تفاوت اَقْرَبُ الصَّلَاةِ

لِلدُّوْكَ الشَّمْسِ إِلَى غَسُوِّ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ
قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا

ک اور قرآن پڑھنا فجر کا بیٹک قرآن پڑھنا فجر کا ہوتا ہی روبرو وَمِنْ اللَّيْلِ
فَتَحَدِّثْ بِهِ نَافِلَةً لَّكَ عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ

مَقَامًا مَّحْمُودًا اور کچھ رات جاگنا رہا اوس میں یہ پڑھنی ہی تجکو رشاد کہ اگر ہی تجکو
تیرا رب تعریف کی مقام میں

یعنی نیند سے جاگ کر قرآن پڑھا کر یہ حکم سے زیادہ بچ کر رہا
کہ تجکو مرتبہ پڑا دیا ہی وہ تعریف کا مقام ہی شفاعت کا جب کو ہی پیغمبر نبول سکی کا نبی حضرت اللہ

عرض کر خلق کو چہ اوین کی تکلیف سی وَقُلْ رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ
صِدِّقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مَخْرَجَ صِدِّقٍ وَّاَجْعَلْ لِّيْ

مِنْكَ لُذًا سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا اور کہ اسی رب پیٹھا مجکو سچا پیٹھا
اور نکال مجکو سچا نکالنا اور بنادی مجکو اپنی پاس سے ایک حکومت کی مدد

یعنی اس شہد ہی نکال آبرو سی اور کسی جگہ پیٹھا آبرو سی وہ اللہ تعالیٰ فی مدینہ میں پیٹھا یا اور
وہ ان کی لوگ حکم میں دیں جن سے دین کو مدد ہوئی وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ

وَزَهَرَ الْبَاطِلُ كَانَ زَهُوْفًا اور کہ آیا سچم اور نکال ہلکا جو وہ بیٹک
ارِ الْبَاطِلِ

جو ہم ہی نکل سکا کنی والا یعنی غلبہ دین آیا اور کفر بیکار کنی میں سی اور تمام عرب میں سی و نزل
مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَزِيدُ
الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا اور ہم اور تارقی میں قرآن میں سی جس سی روک چینی ہون

اور مہر ایمان والوں کو اور کنہ کاروں کو یہی بڑھتا ہی نقصان روک چینی ہون دل کی شہ
اور شک مشین اور او کی برکت سی بدن کی روک بی دفع ہون وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى
الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَأْيَ بِجَانِبِهِ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ
يُوسًا اور جب ہم آرام بھیجیں انسان پر بلا جاوی اور ہٹاوی اپنا بازو اور جب لگی او کو

برای رہ جاوی آس ٹوٹا بازو ہٹاوی یعنی بند کی سی سرکٹا جاوی قُلْ كُلُّ
يَعْمَلُ عَلَى شَاكِلَتِهِ فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمِمَّنْ هُوَ أَهْدَى سَبِيلًا

تو کہ ہر کوئی کام کرتا ہی اپنی ڈول پر سو تیرا رب بہتر جانتا ہی کون خوب سوچا ہی راہ و سبیل
عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ
إِلَّا قَلِيلًا اور تجھی پوچھتی میں روح کو تو کہ روح ہی میری رب کے حکم سی اور تمکو خبر دی

تھوڑی سی حضرت کی آزمائی کو یہودی پوچھا سوال دینی نہ بتایا کہ او کو سمجھنی کا حوصلہ نہ تھا
اکی بی پیغمبروں نے خلق سی بار یک باتیں نہیں کہیں اتنا جانا بس کہ اللہ کی حکم سی ایک خبر
بدن میں آ پڑی وہ جی او صاحب نکل گئی وہ مر گیا وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ

بِالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهِ عَلَيْنَا وَكِيلًا
اور اگر ہم چاہیں لیجاویں جو خبر تمکو وحی بھیجی پھر تو نہ پاوی او کی لا ذنی کو ہم پر کوئی ذمہ لینی والا
إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا إِنَّ فَضْلَهُ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيرًا

مگر بہانی سی تیری رب کے اور کس بخشش تج پر پڑی ہی قُلْ لَّئِنْ أَجْتَمَعُوا لَأَنفُسُ

وَالْحَجْرُ عَلَىٰ أَنْ يَأْتُوا بِمِثْلِ هَذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ
وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا ۚ **کہ** اگر جمع ہو دین آدمی اور جن اس
کو لادین ایسا قرآن نہ لادیں کہ ایسا اور بھی مدد کرے ایک ایک **وَلَقَدْ صَرَّفْنَا**
لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ فَأَبَى الْكَثْرَةُ النَّاسِ إِلَّا
كَفُورًا ۚ اور ہمیں ہر ہر پہنچائی لوگوں کو اس قرآن میں ہر کھاوت سو نہیں رہتی بہت
لوگ بن ناشکری کہی **وَقَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ بِكَ حَتَّىٰ تُخْرِجَنَا مِنْ**
الْأَرْضِ بِدُعَاؤِكَ ۚ **أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ مِنْ نَجِيلٍ وَعَنْبٍ**
فَتَجْمُرَ الْإِنَّمَارُ خِلَافَهَا تَفْجِيرًا ۚ اور بولی ہم نہ مانیں گی تیرا کہا جب
تک نہ تو یہاں نکالی ہماری واسطی زمین سے ایک حشید یا ہو جاوی تیری واسطی ایک باغ کھجور اور
انور کا پھر بہالی تو اس کی سیح نہ بن جکار **أَوْ تُسْقِطَ السَّمَاءَ كَمَا زُعمَت**
عَلَيْنَا كِسْفًا أَوْ تَأْتِي بَالِدًا بِاللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ قَبِيلًا ۚ
یا اگر آدمی آسمان ہم پر جیا کہا کرتا ہی گڑھی گڑھی یا لی آند کو اور فرشتوں کو ضامن **أَوْ**
تَكُونَ لَكَ بَيْتٌ مِنْ زُخْرٍ أَوْ تَرْقَىٰ فِي السَّمَاءِ
وَلَنْ نُؤْمِنَ بِرُفُوقِكَ حَتَّىٰ تُنْزِلَ عَلَيْنَا كِتَابًا أَنْقَرُهُ
قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيَ هَلْ كُنْتُ إِلَّا بَشَرًا رَسُولًا ۚ **یَا حُكَّامُ هُوَ جَاوِ**
ایک کہ سنہری یا چرہ جاوی تو آسمان میں اور ہم یقین نہ کریں کہ تیرا چرہ مناجب تک اور تارا
ہم برابر کہا جو ہم چرہ لین تو کہ سبحان الدین کون ہوں مگر ایک آدمی ہوں بھیجا ہوا و
مَنْعَ النَّاسِ أَنْ يُؤْمِنُوا لَكَ إِذْ جَاءَهُمْ الْهُدَىٰ إِلَّا أَنْ
قَالُوا ابْعَثْ اللَّهَ بِبَشَرٍ رَسُولًا ۚ اور لوگوں کو انکا وہ نہیں ہوا اس

کہ نصین لاوین جب پہنچی اونکو راہ کی سوج بکری کی کہنی لگی کیا اللہ فی ہج آدمی پیغام کی کر قل لو کان
 فی الارض ملکة یمشون مطمئنین لزلنا علیہم
 من السماء ملکاً رسولاً کہ اگر ہوتی زمین میں فرشتی ہوتی سبھی تو ہم اُنارقی
 اون پر آسمان سے کوی فرشتہ پیغام کی کر قل کفی باللہ شہیداً بینی
 وبنیکم انہ کان یعبادہ خیراً بصیراً کہ اللہ بس ہی حق
 ثابت کنی والا میری تمہاری سچ وہ ہی اپنی بندوں سے خبردار دیکھنی والا ومن
 یمدی اللہ فهو المہشد ومن یضل فلن یجدہم
 اولیاء من دونه ونحشرہم یوم القیامۃ علی
 وجوہہم عریا ویکما وصما ما ولہم جحیم
 کلما خبت زدتاہم سعیراً اور جو سوجھاوی اللہ وہی
 سوجھا اور جو بھٹکاوی پھر تو نہ پاوی اون کی کوی رفیق اوسکی سوی اور اوٹھاوی
 ہم اونکو دن قیامت کی اونہی مونہ پرانہی اور کوئی اوپہری ٹھکانا اونکا دوزخ ہی
 لگی کی جہنمی اور دین کی اون پر پڑکا ذلک جزاؤہم بانہم کفروا
 بالیتنا وقالوا ائذا کنا عظاماً ورفاتاً اننا لمبعوثون
 خلقاً جدیداً یہ اون کی سزا اس واسطے کہ ستر ہوی ہماری آیتوں سے اور
 بولی کیا جب ہم ہو کئی ہڈیاں اور چور کیا ہکو اوٹھانی نئی بنا کر اولم تروا ان
 الذی خلق السموات والارض قادی علی ان
 یخلق مثلیہم وجعل لہم اجلہ لا ریب فیہ
 فابی الظالمون الا کفوراً کیا نہیں دیکھ چکی کہ جس اللہ

بنای آسمان و زمین کتابی ایون کو بنانا اور پھر ایسی اونکا ایک وعدہ سوہنہ رہتی لی انصاف بن
ناشکری کئی قل لو انتم تملکون خزائن رحمة ربی اذا
لا مسکم خشية الا نفاق وکان الانسان قفورا
کہ اگر تمہاری باتیں ہوتی میری رب کی مہر کی خزانے تو مقرر موند رکھتی اس درسی کہ خرچ نہ ہو جائے
اور ہی انسان دل کا تنک ولقد اتینا موسی تسع الايات بینات
فاستلنی اسرائیل اذ جاءهم فقال له فرعون
انی لاظنک یا موسی مسحورا اور ہمیں دین موسی کو نو نشانیاں
صاف پہر بوجہ بنی اسرائیل سی جاب وہ اون کی پاس تو کھا او کو فرعون نے میری شکل
میں موسی تجھ پر جادو ہوا شاید نو نشانیاں نو معجزی ہوں وہ جو فرعون کی مقابلہ
الہی ہجی اور شاید نو حکم ہوں کہ توراہ کی سری پر لکھی جاتی تھی وہ یہی کبر و کنا ہوں سی تسع
قال لقد علمت ما اتزل هؤلاء الا رب السموات
والارض بصائر وانی لاظنک یا فرعون مسحورا
بولاتو جان چکا ہی کہ یہ جزمین کسی فی نہیں آتا میں مگر آسمان و زمین کی مالک فی سوجانی کو اور میری
اکل میں فرعون تو کہا چاہتا فاراد ان یستفرهم من الارض
فاغرقتہ ومن معہ جمیعاً ہر جا کہ او کو جن ندی اوس زمین
پھر دوبا دیا ہمیں او کو اور او کی ساتھ والوں کو ساری وقتنا میں بعدہ
لنبی اسرائیل اسکنوا الارض فاذا جاء وعد
الآخرة جنابکم لفیفا اور کہا ہمیں او کی بھی بنی اسرائیل کو نبو
نم زمین میں بہر حب او کیا وعدہ آخرت کالی آوین کی ہم سمیٹ کر وبالخر اتزلناہ

وَالْخَيْتَنَ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ^{اور کچھ}

ساتھ اوتار بھیجی یہ قرآن اور سچ کی ساتھ اتر اور کچھ بھیجا بھیجی سو خوشی اور ڈر سنانا

سچ کی ساتھ اتر العین ہی سچ میں بدلنا نہیں کیا ^{اور قرآننا فرقناہ لتقراہ}
عَلَى النَّاسِ عَلَى مَكِّثٍ وَنَزَّلْنَا تَنْزِيلًا ^{اور پڑھنی کا طیف}

کیا بھیجی اسکو بانٹ کر کہ پڑھی تو اسکو کو کون برتر تر کر اور اسکو بھی اوتارنی اوتارا ^{بعض}

کتاب ہی مطلب فقط معنی سمجھنی ہیں اور اسکی لفظ بی پڑھنی سی غرض ہی کہ نور و برکت اترنا

اسی واسطے سورتیں اور آیتیں جدا جدا رکھی اور تھوڑا تھوڑا اوتار ہم وقت براو کی موافق کم

قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖ اَوْ لَا تُوْمِنُوْا اِنَّ الَّذِیْنَ اٰوَلَوْا الْعِلْمَ

مِنْ قَبْلِهٖ اِذَا یُنْزِلُ عَلَیْهِمْ مَّحْرُوْنٌ لِّلّٰہِ ذَقَانٌ

سُحْرًا وَّیَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَا اِنْ کَانَ وَعْدُ رَبِّنَا

لَمَفْعُوْلًا ^{کہ تم اسکو مانو یا نہ مانو جنکو علم ملا ہی اسکی الکی سچی جان پاس اسکو پڑھنی}

کرتی ہیں تھوڑیوں پر سجدہ میں اور کتنی میں پاک ہی ہمارا رب بیشک ہماری ربکا وعدہ

البتہ ہونا ^{یعنی اکل کلام بھیجانی والی اسکو بھیجانی ہیں اور وعدہ جو تھا کہ آخر زما میں}

کلام تری کا ٹھیک پاتی ہیں ^{وَمَیْحَرُوْنَ لِّلّٰہِ ذَقَانٌ یَّکُوْنُ وَنَزِلًا}

خُشُوْعًا ^{اور کرتی ہیں تھوڑیوں پر روتی ہوئی اور زیادہ ہوتی ہی اونکو عاجز کرنا}

نماز میں سجدہ دوبار ہوتا ہی اس واسطے دوبار فرمایا پہلی بار اس کلام کی تاثیر سے تعجب آتا ہی

دوسری بار عاجزی قل ادعوا للہ او ادعوا للرحمن ایاماً

تَدْعُوْا فَلَہٗ اِلَّا سَمَآءُ الْحُسْنٰی وَلَا تَجْہَرُ بِصَوْتِکَ

وَلَا تَخَافُتْ بِعَا وَاَبْتَغِ بَیْنَ ذٰلِکَ سَبِيْلًا

کہ الدکر پکار ویا رحمن کر جو کہ کر پکار دلی سواوسی کی بن سب نام خاصی اور تو نہ پکار مہنسی نمازین جکے
 بڑہ اور دہوئہ لی اسکی سیح میں راہ **رحمن** نام الدکا عرب لوک نہ جانتی تھی اس پر
 یہ فرمایا کہ نام بہتری بن الدوہی ایک ہے اور پکارنی کی نماز میں بہت چو نالی ہنیں اور بہت
 دلی اواز بی ہنیں سیح کی جال پسند **وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ**
وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ
وَلِيٌّ مِنَ الدِّينِ وَكَبُرُهُ تَكْبِيرًا **اور کہہ سراہی الدکو**
 حسنی ہنیں رکھی اولاد نہ کوئی اوسکا سا جہی سلطنت میں نہ کوئی اوسکا مدد کار ذلت کے
 وقت پر اور اوسکی بڑائی کر جان کر **رحمن** کوئی مدد کار ہنیں ذلت کی وقت یعنی اوس پر
 کبھی ذلت ہی ہنیں کہ مدد کا چاہی بادشاہوں کی نان امیر زبر بجاتی ہیں اس کے بری وقت
 اوسکی رفاقت کی ہوتی ہی **سورة الكهف** **وہاں یہ مذکور ہی ہنیں**

رکعت
 ۱۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ
عِوَجًا **سراہی الدکو حسنی اٹاری ہنسی بندی بر کتاب اور نہ رکھی اوس میں کچھ کجے**
قِيَمًا لِّيُنْذِرَ اَسَاسًا شَدِيدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ
الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا
مَا كَثُرَتْ فِيْهِ اَبَدًا **ہیک اٹاری تاؤ سنادی ایک سخت افت کا او کے**
 طرف سی اور خوشخبری دی یقین لانی والوں کو جو کرتی ہیں نیکیاں کہ اوسکو اچھا نیک ہی حسین
 را کرین ہمیشہ **وَيُنْذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا** **اور**
وَرَسَدًا **اوسکو جو کہتی ہیں الد کہتا ہی اولاد ما لہم دیہ مز علم ولا**

لَا يَأْتِيهِمْ كِبَرٌ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ إِنْ يَقُولُونَ
 إِلَّا كَذِبًا. ^{کچھ خبر نہیں اونکو اس بات کی نراون کی باب دادون کو کیا تری بات ہو کر نکلتی}
 اے اونکی موند سی سب جہنم ہی جو کہتی ہیں ^{ہی} فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسِكَ عَلَى
 النَّارِ هُمْ إِنْ لَمْ يُؤْمِنُوا بِهَذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا. ^{سو کہیں تو}
 کہوٹ ڈال کا اپنی جان اونکی بھی اگر وہ نامین کی اس بات پچھا جا کر انا جعلنا
 مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لَهَا لِنَبْلُوهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ
 عَمَلًا. ^{یعنی بنایا ہی جو کچھ زمین پر ہی اوسکی رونق تا جا بخین لو کون لو کون اونین اچھا}
 کرتا ہی کام ^{یعنی اوسکی رونق پر دوڑتا ہی یا اوسکو جھوڑ کر آخرت کو پڑتا ہی وانا}
 تَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرُزًا. ^{اور پھوڑا ہی جو کچھ اوس پر}
 میدان جہانت کرو ^{یعنی کہاس اور دخت جہانت کر امر حسببت ان}
 أَصْحَابِ الْكَوْفِ وَالرَّقِيمِ كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا
 کی تو خیال رہتا ہی کہ غار اور کہوہ والی ہمار قدرتون میں اجنبیا ہی اذ آوی القبیۃ
 اِلَى الْكَوْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهِيَ
 لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا. ^{جب جانی ہی وہ جوان اوس کہوہ میں ہر لوے}
 اے رب دی ہو کہوہ میں یاس سی ہر اور بنایا ہی کام کا بنا و فطرنا علی
 اِذَا نِهِمْ فِي الْكَوْفِ سَنَنْزِعُكَ مِنْ هُنَا وَهِيَ تَنْزِيلُ
 کان اوس کہوہ میں کئی برس کئی کی ثُمَّ بَعَثْنَا هُمُ الْخَبْرَ
 احْصَى لِمَا لَبِثُوا أَمَدًا. ^{پھر بھی اونکو اوٹھایا کہ معلوم کریں دو فرقون میں}
 کس نے یاد رکھی ہی حتی مدت وہ رہی ^{دو فرق یا تاریخ لکھی والون میں ہیں کہ کوی}

لکے برس لکے مین کوئی کئی یا دسی اصحاب کہف جاکر بعضی تجوز کرنی لگی کہ ہم ایک دن سو
 بعضی کہنی لگی اس کے کہ **مَنْ نَقَضَ عَهْدَكَ بَنَاهُمْ بِالْحَقِّ اِنْهَامُ**
فِتْنَةٍ اَمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ هُدًى ہم سنا دین
 بگجو اونکا احوال شفیق وہ کئی جوان مین کہ لقیں لائی اپنی رب پر اور زیادہ دسی ہمیں اونکو
 سوجہ یعنی ایمان سی زیادہ درجہ دیا اولیا کیا **وَرَبَطْنَا عَلٰی قُلُوبِهِمْ**
اِذَا قَامُوا فَتَلَاوُا رَبَّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
لَنْ نَدْعُو مِنْ دُونِهِ اِلٰهًا لَقَدْ قُلْنَا اِذَا شَطَطْنَا
 اور کہہ دیجی اونکی دل پر جب کبھی ہوی ہر بولی ہمارا رب رب آسمان و زمین کا ایک بار
 ہم اوکی سوای کسی کو ہمارا تو کبھی ہمیں بات عقل دور ایک شہر کا بادشاہ تھا ظالم
 جو اوکی بتوں کو نہ پوچھا اوکو عذاب سی مارنا یا بت پوچھا تا کہ کئی جوان اوکی نوزوں کی بیٹی
 کوئی نان وائی کا کوئی باورچی کا اسطرح کسی نی اپنی چلی کی اوسنی روبرو ہلا کر پوچھا
 اوسوقت حق تعالیٰ نے اپنی دل پر کہہ دی یعنی ثابت رکھا کہ اپنی بات صاف کہ دی اوسوقت
 بادشاہ نے موقوف رکھا کہ اور شہر سی ہر آؤن تو ان سی بت پوچھا قبول کرواؤن باعدا
 کروں وہ کیا اور شہر چپ کر نکل گئی **هُؤَلَاءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوا مِنْ**
دُونِهِ الْاِلٰهَةَ لَوْلَا يَاتُوْنَ عَلَيْهِمْ سُلُطٰنٌ مِنْ
مِّنْ اَزْلَمٍ مِّنْ اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا یہ ہماری قوم
 ہی بڑی مین اینہوں نے اوکی سوای اور پوجنی کیوں نہیں لاتی اونکی واسطی کوئی سندی
 بہر اوس سی کہہ کر کون جسی باندہ اللہ پر جہوہہ **وَ اِذَا عٰتَرْتَهُمْ**
وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاَوْا اِلَى الْكَوْفِ يَنْشُرْكُمْ

رَبِّكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيَهْتِي لَكُمْ مِنْ أَمْرِكُمْ مِرْقًا

اور جب تمہاری کٹاری اودن سی اور جھکوو د پوجتی ہن اسکی سواری اب جا بیٹھو اس کہوہ

پنیلادی تم پر ب ہنار کچھ اپنی مہر اور بناوی تھو ہناری کام کا آرام اس شہر کی نکل گیا

ایک بہار میں کہوہ تھی اسپین مشورہ کر و نان بیٹی نیند غالب ہوئی سوئی کسی کو معلوم ہو

تب سی اب تک سوئی ہن ہرچ میں ایک بار اندنی حکا دیا تھا جس سی کو لون پر خبر گیری ہو

وَتَرَى الشَّمْسَ إِذَا طَلَعَتْ تَرَاوِرْعَنْ كَفِّهِمْ

ذَاتَ الْيَمِينِ وَإِذَا غَرَبَتْ تَقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ

وَهُمْ فِي خُجُوعٍ مِنْهُ ذَلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لِيُبَيِّنَ اللَّهُ

فَإِنَّ الْمُتَّقِينَ مِنْ بَصِيرَةٍ فَلْيَرْجِعْ كَيْدَهُمْ إِلَى اللَّهِ

اور تو دیکھی دہوب جب نکلتی ہی سج جاتی ہی اوکی کہوہ سی واسنی کو اور جب ڈوبتی ہی کٹا

جاتی ہی اون سی بانوئی کو اور وہ میدان میں ہن اوکی ہی یہ قدر توں سی اسکی جھکو

اودی اندو آوی راہ پر اور جھکوو د جھکوو ہر تونہ پاوی اسکا کوئی رفیق راہ پر لانی والا

حق تعالیٰ کی قدرت سنی اس مکان میں اون پر دہوب آوی نہ مینہ نہ برف اور کھلی جاکہ تھی

خَنِينٍ وَتَحْسَبُهُمْ آيَاتًا وَهُمْ رُفُودٌ وَنَقْلُهُمْ

ذَاتَ الْيَمِينِ وَذَاتَ الشِّمَالِ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ

ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ

فِرَارًا وَكَلَّيْتَ مِنْهُمْ رُجْبًا اور تو جانی وہ جالتی ہن اور وہ سوئی

ہن اور کروٹہ دلاتی ہن ہم اونکو دانی اور بانوئی اور کٹا اونکا پر راہی اپنی بانہیں کھٹ

اگر تو جھانک دیکھی اونکو تو بیت دی کرہاکی اون سی اور ہر جاوی تجہ میں اونکی دشت

کہتی ہیں سوئی میں اونکی انہیں کہی میں اسی سی کوئی جانی جاگتی ہیں اور حق تعالیٰ فی اوس مکان میں
 و ہشت رکھی ہی تالوک تماشا نہ بگڑیں کہ وہ بی ارام ہوں اونکی ساتھ ایک کتبی لک لیا تھا وہ
 بی زندہ رہ لیا اگرچہ کتا رکھا برا ہی لیکن لاکھ برون میں ایک بہیابی و کذا لک لکنا
 لَسَاءَ لَوْنَهُمْ قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ كَمْ لَسْتُمْ قَالُوا لَدُنَّا
 يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالُوا وَارْتَكِبْ كُمْ أَعْلَمَ بِمَا لَسْتُمْ فَأَبْعَثُوا
 أَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هَذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيَنْظُرْ أَيُّهَا
 أَزْكَى طَعَامًا فَلْيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ
 وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا اُور سی طرح اونکو جکا دیا مہنی کہ اسمین لک
 پوچھنی ایک بولا او میں کہتی دیر پھر ہی تم بولی ہم پھر ہی ایک دن یا دن سی کم بولی تھا
 رب بہتر جانی جتی دیر ہی ہوا اب بھی اپنی میں سی ایک یہ رو با لی کر اپنا اس شہر کو پھر دیا
 کون اسنہر کہا نا سولا اونکو اوسین سی کہا نا اور نرمی سی جاوا اور جتانہ دی تمہاری خبر لسی کو
 سیکڑن برس رہنا اونکو ایک دن معلوم ہوا مردہ اور سوتا برابر اَنْتُمْ اَنْ
 يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ يَرْجُوْكُمْ اَوْ يُعَيِّدُكُمْ فِيْ مَلِكِهِمْ
 وَلَمْ يَقْلُحُوا اِذَا الْبَدَا وہ لوک اگر جزا وین تمہاری پھر اسی مارین نکویا اول
 پھرین نکویا اپنی دین میں اور تب پہلا نہ ہو تمہارا کہی و کذا لک اعترنا
 عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ اَنَّ السَّاعَةَ
 لَا رَيْبَ فِيْهَا اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا
 ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا اُور سی طرح خبر کہول دی مہنی اونکی تالوک جانین
 کہ وعدہ السکاٹیک ہی اور وہ کڑی آئی اوسین دیو کہا مہنی جب جبر پڑی تھے

اسپین اپنی بات پر پہنچی لگی بناوان پر ایک عمارت ایک اونین روپائی کرکیشہ کو
 وہاں سب خیرادہری دیکھی اس مدت میں کئی قرن بدل گئی شہر کی لوگ اوس روپی کا مکہ دیکھ کر
 حیران ہوئی کہ کس بادشاہ کا نام ہی اور کس عہد کا ہی جانا کہ اس شخص نے کڑا مال پایا قدیم کا آخر
 بادشاہ تک پہنچا اوسنی بوجہ کہ سب احوال معلوم کیا اور اسوقت اوس شہر میں دو مذہب کے
 لوگ تھے ایک آخرت میں جہنم کی قائل اور دوسری سکر جگر ابر رہا تھا بادشاہ نصف تہا چاہتا
 ایک طرف کی کوئی سندانہ لگی تو دوسروں کو سمجھا دیوے اللہ یہ سندانہ دی بادشاہ آب جگر
 غار میں سب کو دیکھ آیا ہر ایک سی احوال سن آیا اور سب شہر سب لوگ یقین لائی آخرت پر
 کہ یہ تصدی دوسری بار جہنم کی کہ نہیں رہے **رَبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ قَالَ الَّذِينَ**
غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْوَالِهِمْ لَنَنْخِذَنَّ عَنْكُم مِّنْ مَّسْجِدٍ ۖ اور کرب
 بہر خانی او کو بولی جن کا کام زبردہا ہم بناوین گی ان کی مکان پر عبادت خانہ یعنی اصحاب
 کہف کا دین و مذہب اللہ کو معلوم کہ فقط توحید پر قائم تھی اور کسی نبی کی شریعت پر
 نہیں پائی مگر جو لوگ اون کی خبر پا کر معتقد ہوئی اور پاس مکان زیارت بنایا وہ مضاری تھی
 اصحاب کہف سب کو کون کون حضرت کر کر ہر سوئی **سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ**
رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ
كَلْبُهُمْ رَحْمًا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَ
ثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ قُلْ رَّبِّي أَعْلَمُ بِعَدَّتِهِمْ مَا
يَعْلَمُهُمُ إِلَّا قَلِيلٌ فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا
وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ مِنْهُمْ أَحَدًا اب یہ کی کہین کی وہ ہیں
 چوتھا اونکا کتا اور یہ کی کہین وہ پانچ ہیں چھٹھا اونکا کتا بن دیکھنا تاہر جلالا اور

کہیں کی وہ سات ہیں اور اہوان اونکا کتا تو کہ میرا رب بہتر جانی اونکی کنتی اونکی جنہن
 رکھتی مگر تھوڑی لوگ سو تو مت جھکرا اونکی بات میں مگر جھکرا اور مت تحقیق کر اونکا
 احوال اتون میں کسی ہے۔ یعنی ان باتون میں جھکرا کچھ حاصل نہیں رکھتا ابن عباس نے
 لکھا کہ وہ سات ہیں کہ اللہ تعالیٰ فی دو باتون کو بن دیکھنا ان کھا اور کو نہیں کھا
وَلَا تَقُولَنَّ لشيءٍ اِنِّي فاعِلٌ ذَلِكْ غَدًا اِلَّا اَرَبَشَاءُ اللّٰهُ
وَاذْكُرْ رَبَّكَ اِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَىٰ اَنْ يَّحْدِثَ بِي
رَبِّي لَا قَرْبَ مِنْهُ **هَذَا رَشْدٌ** اور نہ کہو کسی کام کو کہ میں یہ کروں گا
 کل مگر یہ کہ اللہ جاہی اور یاد کر لی اپنی رب کو بھول جاوی اور کہ امید ہی کہ میرا رب مجھ کو بھلاوی اس
 نزدیک راہ سنی کی اصحاب کھف کا قصہ تاریخ کی کتابون میں باورات میں لکھا تھا ہر
 کسی کو خبر کھا ہو سکتی کا فون نے یہود کی سکھانی سی حضرت کو پوچھا ازمانی کو حضرت نے
 وعدہ کیا کہ کل تاؤن کا اس بہرہ سی پھر کہ جبریل اوین کی تو بوجہ دون کا جبریل نہ آئی اٹھارہ
 حضرت نہایت نکلین ہوئی آخر یہ قصہ کی کر آئی اور بھی بیٹھی گئے کہ اکل بات پر وعدہ نہ کر ہی بغیر
 انشاء اللہ اگر ایک وقت بھول جاوی تو پھر یاد کر کے لپیوی اور فرمایا کہ امید رکھ کہ یہ تراوی اللہ
 اس سی زیادہ کری یعنی کہی نہ بھولی **وَلْيَتُوبَ فِيْ كُفْرِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ**
سِنِيْنَ وَاَزْدَادُوْا سَعًا اور مدت کدنی اون براہی کہوہ میں تین سو
 برس اور دہری نو قل اللہ اعلم بما لیسوالہ **غَيْبُ السَّمٰوٰتِ**
وَالْاَرْضِ اَنْصُرِيْهِ وَاَسْمِعْ كَالْقَوْمِ مِنْ دُوْنِهِ مِنْ وَّلٰ
وَلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهِ اَحَدًا تو کہ اللہ خوب جانتا ہی حتی مدت وہ رہے
 اسی پاس میں جی ہی ہیدا آسمان زمین کی عجب دیکھتا سنتا ہی کو ہی نہیں بندوں براہی

سوای مختار اور نہیں شریک کرنا اپنی حکم میں کسی کو۔ جتنی مدت سوکروہ جا کی تھی تاریخ
 والی کئی طرح بتاتی تھی سب سی تھیک وہی جو الدبناوی یہاں تک فصیح ہو چکا **وَاتْلُمَا**
أَوْحَى إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ
وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا اور پڑھ جو وحی ہوئی تجھ کو تیری رب
 او کی کتاب کوئی بدلنی والا نہیں او کی باتیں اور کہیں نہ پاوی گا تو او کی سوای چینی کو جبکہ
وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ
وَالْعَتَمَةِ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَلَا تَقْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ
تُرِيدُ زِينَةَ الدُّنْيَا وَلَا تُطْعَمَ مِنْ غَفْلَتِنَا
قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرُهُ
فُرُطًا اور یہاں رکھ آپ کو او کی سادہ جو بکارتی میں اپنی رب کو صبح اور شام طلب
 او کی موزن کی اور نہ دوڑیں تیری انہیں او کو چھوڑ کر تلاش میں رونق دینا کی زندگی کی اور
 نہ کھان او کا جکا دل غافل کیا مہمی اپنی یا دسی اور بھی لکھا ہی اپنی چاؤ کی اور او کا
 کام ہی حد پر نہ رہنا ایک کا حضرت کو سمجھانی لکا کہ اپنی پاس زوالون کو نہ بیٹھے
 کہ سردار تم پاس بیٹھیں زوال کھا غریب مان کو اور سردار دولت مند کا فرو نواؤی
يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ وَقُلْ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمَرْ
وَمَنْ شَاءَ فَلْيُكْفُرْ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا
أَحَاطَ بِهُمْ لِسَانُكَ وَانْ يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا
بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَاءَتْ
مُرْتَفَقًا اور کہ سچی بات ہی تمہاری رب کے طرف سے ہر جو کوئی جا بیانی اور جو کوئی جا بیانی

مہنی کہی ہی گنہگاروں کی واسطی اک جو کبیر ہی ہیں اونکو اوسکی قضائیں اور ارفیاد کرین کی تو ملی کا باقی ہے
 مپ ہوں ڈالی مونہ کو کیا برائیا ہی اور کیا برا آرام اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
 الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِیْعُ اَجْرَ مِنْ اَحْسَنَ عَمَلًا بیشک جو کہ
 یقین لای اور کین نیکیاں ہم نہیں کہوتی نیک اور کا جن نی بولا کیا کام اولئک لکم
 جَنّٰتٌ عٰدِنٌ تَجْرٰی مِنْ تَحْتِہُمْ اَنْهٰرٌ یُّجَلَوْنَ فِیْہَا
 مِنْ اَسَاوِرٍ مِنْ ذَہَبٍ وَیَلْبَسُوْنَ ثِیَابًا خَضرًا مِنْ
 سُنْدُسٍ وَّاسْتَبْرَقٍ مُّتَّکِیْنٌ فِیْہَا عَلٰی اَرَآئِکَ
 نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مَرْتَفَعًا ایوں کو باغ ہیں بسنی کی بہتی ہیں
 اونکی ہی بہن بہانی ہیں اونکو وہاں کچھ کنگن سونی کی اور بہتی ہیں کبری سبز تلی اور کارے
 ریشم کی لکی مٹی ہیں او میں ٹخنوں پر کیا خوب بدلا اور کیا خوب آرام حضرت فی فرمایا

سونا اور ریشم کپڑا مردوں کو منہا ہی بہت میں جو کہی بہان بہنی یہ چیزیں وہاں نہ ہینے
 وَاَضْرَبَ لَهُمْ مَثَلًا رَّجُلَیْنِ جَعَلْنَا لَاحِدَہُمَا
 حَبَّتَیْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَحَفَقْنَا ہُمَا بِخَلٍّ وَجَعَلْنَا
 بَيْنَهُمَا نَهْرًا اور تبا اونکو گھاوت دو مردوں کی بنا ہی مہنی اک کو دو با
 انور کی اور کردا کی کچورین اور رکھی دونوں کی سچ میں کہتی پہلی وقت میں ایک
 شخص مالدار کیا دو مٹی ہی برابر مال بانٹ لیا ایک فی زمین خرید کی دو طرف میوی کی با
 لکائی سچ میں کہتی اور ندی کاٹ لاکر اونیں ڈالی کہ منہ نہ ہو تو بی نقصان نہ آوی
 اور عمدہ جگہ بیاہ کیا اولاد ہو اور نوکر رکھی تدبیر دنیا درست کر کر اسودہ کنڈان کرنی لگا
 دوسری فی سب مال اللہ راہ خرچ کیا آب قناعت سی بیہ را کل الجنائین

اَتَتْ اَكْثَمًا وَلَمْ تَظْلَمْ مِنْهُ شَيْئًا وَفَجَّرْنَا خِلْفَ لَهَا فَمَرَا
 دو باغ لاتی اینا سیوه اور نه کساتی او همین کسی کپه اور بهائی منی اون دو لوی کی پیچ نہر وکان
 لَهُ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ
 مَالًا وَاَعَزُّ نَفَرًا اور او کو پہلے پہر بولوا اپنی دوسرے جیبتین کنی لکھا اوس
 جیبتین پاس زیادہ تجھی مال اور آبرو کی لوک مال تو اس کی نعمت ہی برابرانی سی اور کفر کی
 سنی آت آئی وَدْخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ قَالَ مَا أَظُنُّ
 اَنْ يَّبْيُثَ هَذِهِ اَبَدًا اور کیا اپنی باغ میں اور وہ برار کرتا تھا اپنی جان پہر بولوا مجھ کو نہیں
 اَنَّا خِیَالِ مِنْ كُفْرَابٍ یُوحِیْهِ بَاغِ کُفْرٍ وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِنْ
 رُدِّدْتُ اِلَى رَبِّیْ لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِنْهَا مُنْقَلَبًا
 اور مجھ کو خیال میں نہیں آتا کہ قیامت ہونی ہی اور اگر کہی پہنچایا مجھ کو میری بک پاس باغ کا ہتر
 اس سے اوس طرف پہنچ کر مسکو لوک جانتی ہیں کہ جیسی دنیا میں عیش کرتی ہیں سہ
 کنہوں کی وہی بات ہوگی آخرت میں سوہر کر ہونا نہیں قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ
 يُحَاوِرُهُ اَكْفَرْتَ بِالَّذِیْ خَلَقْتْ مِنْ تَرَابٍ ثُمَّ
 مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّيْتُ رَجُلًا کہا او کو دوسری جیبت کی بات لکھا
 کہا تو منکر ہو کیا اوس شخص سی حسنی بنایا تجھ کو سی سی پہر بولوا سی پہر بولوا کر دیا مجھ کو مرد
 لَكِنَّهُ هُوَ اللّٰهُ رَبِّیْ وَلَا اَشْرَکَ بِرَبِّیْ اَحَدًا بِرِیْءٍ تَوَكَّلْ
 وہی اللہ رب میرا اور نہ مانوں ساجھی اپنی رب کا کسی کو وکولا اذ دخلت جنتک
 قُلْتُ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اِنْ تَرَنْ اَنَا اَقْلَ
 مِنْكَ مَالًا وَوْلَدًا فَعَسَىٰ لِيْ يُّؤْتِنِيْ خَيْرًا مِنْ حَبْتِكَ
 اِنْ

وَيُرْسِلْ عَلَيْهَا حُشْبَانًا مِّنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحُ صَعِيدًا

زَلَقًا اور کیوں نہ جب تو آیتا ہا اپنی باغ میں کہا ہوا جو جانہ کا کچھ روز بہنیں کر دیا اللہ

اکر تو دیکھتا ہی مجھ کو کہ میں کم ہوں تسی مال اور اولاد میں تو امید ہی کہ میرا رب دیوی مجھ کو تیری

باغ سی بہتر اور بہتر دی اس برابرک بہتہو کا آسمان سی بہتر صبح کو رہ جاوے میدان پیر

أَوْ يُصْبِحَ مَاؤُهَا غَوْرًا فَلَن تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا

یا صبح کو ہو رہی او سکا پانی خشک ہر نہ کی تو کہ او کو دھونڈ لادی رسول نے

فرمایا کہ جب آدمی کو اپنی کمر میں آسودہ کی نظر آوی تو یہی لفظ بھی مانتا اللہ لا قوۃ

الا باللہ کہ تو کہ نکلی وَأَحْضُطْ بِثَمَرِهِ فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ

عَلَى مَا أَنْفَقَ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرْوِ شَهْرٍ

وَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي لَمْ أَشْرِكْ بِرَبِّي أَحَدًا اور میت لیا

سارا پہل بہر صبح کو رہ کیا مانتہ نچانا اوس مال پر جو اوس میں لکایا اور وہ دہہا پڑا تھا

اپنی چہرہ میں پر اور کہنی لکایا خوب تھا اگر میں ساجھی بتاتا اپنی رب کا کسی کو آخر

اوسکی باغ پر وہی ہوا جو اوس نیک کی زبان سی نکلات کو اک لک لکئی آسمان سے

سب جل کر ڈیر ہو گیا مال خرچ کیا بونجی بڑائی کو وہ اصل ہی کہو بیہا و کم تگن

لَهُ فِتْنَةٌ يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ

مُنْتَصِرًا اور نہ ہوئی اوسکی جماعت کہ مدد کریں او کو اللہ کی سوا ہی اور نہ ہوا وہ

کہ بدالی اسکی مٹا لک الولاية لله الخیر هو خیر ثوابا

و خیر عقبا و مان اختیار ہی اللہ سچی کا اوسکی کا انعام بہتری اور او کلمتی یا

وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا الْخَيْوةِ الدُّنْيَا كَمَا أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ

فَاخْلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ هَشِيمًا تَذْرُوهُ الرِّيحُ
وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُقْتَدِرًا

بسی پائے امارا ہمیں آسمان سے ہر ہر کرکلا اوس زمین کا تیز ہر گل کو ہور نا چورا باوین
اور تا اور اللہ کو ہی ہر چیز پر قدرت یعنی جب چاہے ہر جادوی المال والبون

زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ
رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرًا مَلَكًا

مال اور بہتی رونق دنیا کی جتنی اور رہتی
سینکوں پر ہر چھ تیری رب کے نام بدل اور بہتری توقع رہتی والی نیکیاں یہ کہ علم کیا جا

جو جاری رہی یا نیک رسم چلا جاو یا مسجد کو اسرای باغ کسیت وقف کر جاوی یا اولاد کو
ترتیب کر صالح جوڑ جاوی وَ يَوْمَ نَسِيرُ الْجِبَالُ وَ تَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً

وَحَشَرْنَا هُمْ فَلَمْ نَفْعِدْ مِنْهُمْ أَحَدًا

اور جہنم ہم جادوین بنا ڈالو اور
تو دیکھی زمین کھل گئی اور کہہ جاوی او کو پہرہ جہنم میں او میں ایک وعرضو اعلیٰ ربک
صَفَا لَقَدْ جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ بَلْ زَعَمْتُمْ
أَن نَّجْعَلَ لَكُم مَّوْعِدًا

اور سامہنی لای تیری رب قطار کر آئینہ
تم ہماری پاس جیا ہمیں بنایا تھا مگر پہلی بار نہیں تم بتاتی تھی کہ نہ ہر دین کی تم ہمارا کوئی وعدہ

یہ اللہ تعالیٰ اونکی تنبیہ کو فرمادی کہ او جیا بنایا تھا پہلی بار یہ بی بی کی بدن میں کچھ زخم و نقصان
نہ رہی کا ختم ہی نہ رہیکا وَ وَضِعَ الْكِتَابَ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ

مِمَّا فِيهِ وَيَقُولُونَ يَا وَيْلَتَنَا مَا لَ هَذَا الْكِتَابِ لَا يَغَادِرُ
صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاها وَ وَجَدُوا
مَا عَمَلُوا حَاضِرًا وَلَا يَظُنُّ رَبُّكَ لِحَدِّثِ الَّذِينَ كَذَبُوا

پہر تو دیکھی کہ کار در دل میں اوسکی طرح ہاکی اوسکی اور کہی میں اسی خزانہ کی سی یہ بھانہ چھوڑی جھوٹی بات
 نہ بڑی بات جو اوس میں نہیں کہہ رہے اور باوین کی جو کیا ہی سہنی اور تراب ظلم نہ کری کا کسی پر
 رب جو کہی سو ظلم نہیں سب اوسکی مال ہی پر ظاہر میں جو ظلم نظر آوی وہ بی نہیں کرنا سیکنا
 دوزخ میں نہیں ڈالنا اور یہی ضایع نہیں کرتا اور جو کوئی کہی کناہ میں ہمارا کیا اختیار سوا بات
 اپنی دل سی پوجہ لی جب کناہ پر دوڑتا ہی اپنی قصد سی دوڑتا ہی اور جو کوئی کہی قصد لی اوسکی
 دیا سو قصد دو نو طرف لک سکتا ہی اور جو کہی اوسکی نی ایک طرف لکا دیا سو نیکی دریافت
 باہر ہی بندی سی معاملت ہی اوسکی سمجھ پر بندہ لی بڑی کا اوسکی کو جو اس سی بری کرتی کہی کا

کہ اس کا کیا قصور اللہ نے فرمایا **وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ**
عَنْ أَمْرِيهِ أَفْتَحِدُونَهُ وَذُرِّيَّتَهُ أَوْلِيَاءُ مِنْ
دُونِي وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ بِئْسَ لِلظَّالِمِينَ بَدَلًا اور جب کہ

جہنمی فرشتوں کو سجدہ کرو آدم کو توجہ کر پڑی کہ ایسے تمہارے کی قسم ہی سوکل پاکا اپنی رب کے
 حکم سی جواب تم ہر اسی ہوا سو کوا اور اوسکی اولاد کو رفیق میری سوا ہی اور وہ تمہاری دشمن میں بڑا
 ثابتہ لکابی اضا فون کو بدلا یعنی اللہ کی بدلی شیطان پڑا اوسکی اولاد ہی میں جہنمی بت

یوحی جانی میں **مَا أَشْهَدُ تَهُمْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ**
وَلَا خَلَقَ أَنْفُسَهُمْ وَمَا كُنْتُ مُخَدِّمُ الْمُضِلِّينَ
عَصِدًا دیکھا نہیں لیامین نی اوسکو بنانا آسمان وزمین کا اور نہ بنانا اوسکا اور میں وہ نہیں

کہ بڑوں بھکانی والو کو بازو **وَيَوْمَ يَقُولُ نَا دُوا شُرَكَائِيَ الَّذِينَ**
رَعِمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ

مَوْثِقًا ۝ اور جس دن فرما دیکھا بکار و میری شہر کیون کو جو تم باقی تھی ہر پکار میں کی ہر وہ جواب
 زمین کی اور زمین کی ہم اونکی انکی پس منی کا اسباب ۝ یعنی خندق اس سب سے ہر ولای
 الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُم مُّوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوهَا
 مَصْرُفًا ۝ اور دیکھیں کی کتھکا رک کو ہر انگلیں کی کہ اونکو پڑنا ہی اوسین اور نہ پاؤں کے
 اوس سی راہ بدلتی وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِثْلَ
 مَثَلٍ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ۝ اور ہر ہر سمجھائی ہمیں اس قرآن
 میں لو کو کو ہر ایک کھاوت اور ہی انسان سب پڑی زیادہ جھکری کو وَمَا مَنَعَ النَّاسَ
 أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ
 إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةٌ أُولَٰئِكَ أَوَّلَٰئِكَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۝
 اور لو کو کو الٹا و جورا اس سب سے کہ یقین لاوین جب پہنچے اونکو راہ کی سوچ اور کناہ بخشاوین اپنی
 سوچی کہ پہنچی ان پر رسم پہلوں کی یا الٹا ہواں پر عذاب سامنی ۝ یعنی کچھ اور انتظار
 نہیں رہا کری ہی کہ پہلوں کی طرح ہلاک ہووین یا قیامت کا عذاب انہوں سب سے دیکھیں
 وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ
 وَمُجَادِلَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ
 وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنذِرُوا هُزُوًا ۝ اور ہم جو رسول بھیجتے ہیں
 سو خوشی اور ڈر سنائی لو اور جھکری لاتی ہیں منکر جو تھی جھکری کہ دکا دین اوس سے
 سچی بات اور ٹھہرا ہی میری کلام کو اور جو ڈر سنائی ٹھہرا وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ
 ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ
 يَدَاهُ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَآيَاتِ

اذ انصرف وقرآ۔ اور کون ظلم اوس سے جسکو سمجھایا اوس کی رب کے کلام سے بہرہ مند
 پیرا اوس کی طرف اور پہل کی جواکی بھیجی گئی تھی اوس کی ہمت نہ ہونے کی بنا پر اوس کو
 نہ سمجھیں اور اوس کی کانوں میں بوجہ وان تدعهم الى الهدى قلن
 هتدوا اذا ابدا۔ اور جو تو انکو بلادی راہ پر توہرگز نہ امن راہ براوسوت کہیں
 ورتك الغفور ذو الرحمة كونيواخذهم بما كسبوا
 لعجل لهم العذاب بلهم موعد لن يجدوا من
 دونه مؤثرا۔ اور تیرا رب بڑا بخشنی والا ہی مہر رکھتا اگر انکو بڑی اونکی گئی پر نوحہ
 والی دن بر عذاب براونک ایک وعدہ کہیں نہ پاویں کی اوس سے در سکنی کو جگہ و تذك
 القرى اهلكناهم لما ظلموا وجعلنا لمهلكهم
 موعدا۔ اور یہ سب ستیان میں جسکو ہم نے کیا دیا جب ظلم ہو گئی اور رکھتا ہوا کی لپٹی
 ایک وعدہ۔ اور ذکر ہوا تھا کہ کافر اپنی دنیا پر مغرور مفسد انسانوں کو ذلیل سچا حضرت
 سے چاہتی تھی کہ انکو اپنی پاس نہ بٹھاؤ تو ہم پیشین اوس پر دو بہایوں کی کھات بیان
 اور دنیا کی کھات بیان کی اور ایس کا خراب ہونا اپنی عروزی اس وقت فرمایا موسیٰ اور خضر کا کہ
 الہ کی لو کہ اگر بہتر ہی ہوں تو آپ کو کسی سے بہتر نہیں کہتی رسول فی فرمایا کہ موسیٰ علیہ السلام
 اپنی قوم میں نصیحت فرماتی تھی ایک شخص نے پوچھا کہ یا موسیٰ تم سے زیادہ کی کسی کو علم ہی کیا جسکو
 معلوم نہیں یہ بات تحقیق تھی براہ کی خوشی تھی کہ یوں کہتی محبت بندگی الہ کی بہت ہیں سب
 خیر اوس کو ہی تب وہی آئی کہ ایک بندہ ہمارا دو دریا کی ملاپ پاس اوسکو علم زیادہ ہے
 تجھے موسیٰ علیہ السلام نے دعا کی کہ مجھ کو اوس کی ملاقات میسر ہو حکم ہوا کہ ایک مجھ ہی تر کر ساتے
 لوجہان مجھ ہی کو پہنچانے واذ قال موسى لفتاه لا ابرح حتى

اَبْلَغَ مَجْمَعِ الْبَحْرِ اَوْ اَمَضَى حَقْبًا اور جب کھاموسی نے اپنی جوانی میں

جب تک نہ پہنچوں دو دریا کی ملاپ یا چلتا جاؤں تو نون یہ جوان فرمایا یوشع علیہ السلام کو حضرت

موسیٰ کے خادم خاص تھے چھی اونکی رو برو نہیں ہوئی اور اونکی بعد خلیفہ ہوئی فلما بلغا مجمع بینہما

نسیا حوتہما فاتخذ سبیلک فی البحر سرّاً پہر جب پہنچے دو دریا

ملاپک بہول کئی اپنی بھلی پر اوس نے اپنی راہ کر لی دریا میں سرنگ بنا کر وہاں پہنچ کر حضرت

حضرت موسیٰ سو رہے اور یوشع دریا سی وضو کر لی لکی وہ تھی مجھلی زندہ ہو کر دریا میں نکل رہے اور اپنی

بیٹہ کئی وہاں طاق سا گھارہ کیا ان کو دیکھ کر تعجب آیا چاہا کہ جب موسیٰ جا لیں بت اوس کی کہوں وہ

جاکی تو دونوں کی حل کڑی ہوئی کہنا بہول کئی فلما جاوزا قال لفتاک انتا

غداً نالقد لقینا من سفرنا هذا نصبا پہر جب اکی چلی کہنا

نی اپنی جوان کو لا ہماری پاس ہمارا کہنا ہمیں پائی اپنی اس سفر میں تکلیف حضرت موسیٰ

پہلی نہیں تھی مطلب جھوٹا اوس جینی سی تھی قال ارایت اذ اوینا

الی الصخرۃ فانی نسبت الحوت وما انسانہ الا

الشیطان ان اذکرہ واتخذ سبیلک فی البحر عجبا

بولادہ دیکھا جب تو نے جبکہ بکری اوس پہر پاس سو میں بہول کیا مجھلی اور یہ مجھ کو بولا یا

کہ اوسکا مذکور کروں اور وہ کہی اپنی راہ دریا میں عجیب طرح قال ذالک ما کنّا

ننبغ فارتد علی اثارہما قصصاً کہا یہی ہی جو ہم چاہتے تھے ہر اولیٰ

اپنی پیر پہنچانے فوجد عبدلاً من عبادنا اتیناہ رحمۃ من

عندنا وعلّمناہ من ادنا علماً پہر بابا ایک بندہ ہماری بندوں میں

جکود ہی تھی ہم نے ہر اپنی پاس سے اوسکے ہاتھ اپنی پاس سے حکیم علم وہ بندہ حضرت

لکریب پوجھانی کا موسیٰ نے سب بنایا حضرت نے لکھا تمکو اسنی تربیت فرمائی پر بات یوں
 کہ اللہ کا ایک علم مجکو ہی تمکو نہیں ایک تمکو ہی مجکو نہیں ایک چڑیا دیکھا وہی دریائیں سی
 پانی پیتی لکھا سارا علم سب خلق کا اللہ کی علم میں سی اتنا ہی جتنا دریائیں سی چڑیا کی مونہ میں
 قَالَ لَهُ مُوسَىٰ هَذَا آتَّبِعْتُ عَلَىٰ أَنْ تَعْلِمَ مَا عَلِمْتَ
 رُشْدًا لہا اوسکو موسیٰ نے کہی تو تیری ساتھ رہوں اس پر کہ مجکو سکھا دی کہہ جو
 سکھا ہی پہلے راہ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا بولا تو نہ سکی کا
 میری ساتھ نہ رہنا وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ تُخِطْ بِهِ خَبْرًا
 اور کیون کر تیری دیکھ کر ایک چیز جو تیری قابو میں نہیں اوسکی سچ قَالَ سَتَجِدُنِي
 اِنْ شَاءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَا اَعْصِي لَكَ اَمْرًا لہا تو یا دیکھا اگر اللہ
 چاہا مجکو تیری والا اور نہ ڈالوں کا تیرا کوئی حکم قَالَ فَاِنْ اَتَّبَعْتَنِي فَلَوْ
 تَسَّأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ اُحَدِّثْكَ مِنْهُ
 ذِكْرًا بولا پھر اگر میری ساتھ رہتا ہی تو مت پوچھو مجھسی کوئی خبر جب تک
 میں شروع نہ کروں تیری الکی اوسکے مذکور فَاَنْطَلَقَا حَتَّىٰ اِذَا رَكِبَا
 فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا قَالَ اَخرقتها لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا
 لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا اِمْرًا بہرہ دو تو جلی بیان تک کہ جب چڑھی ناو میں اوسکو
 بہار ڈالا موسیٰ بولا تو نی اسکو بہار ڈالا کہ دو باوی اسکی لو کون کو تو نی کی ایک خبر انوسیکے
 جب اوس ناو پر چڑھنی لکی ناو والوں نے حضرت کو پہچان کر مفت چڑھالیا اوس احسان کے
 بدلی یہ نقصان اور تعجب لکھا لیکن کناری کی قریب پہنچ کر توڑی لوک نہ ڈوبی توڑی یہ کہ ایک
 نختہ نکال ڈالا قَالَ لَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا

بولاین فی نہ کہا تھا تو نہ سکی کا میری ساتھ ہرنا قال لا تو اخذنی بما نسیت
ولا ترهقنی من امری عسرا کہا مجھ کو نہ پر میری بھول براور نہ ڈال مجھ پر

میرا کام مشکل پہ پہلا پوچھنا حضرت موسیٰ ہی بھول کر ہوا اور دوسرا فرار کرنی کو اور میرا سخت
فانطلقا حتی اذا لقیا غلاما فقتله قال اقتلت
نفسا ذکیة بغیر نفسی لقتل جئت شیئا ذکرا

پہر دو نوحی بیان تک کہ علی ایک رُکھی اوسکو مار ڈالا موسیٰ بولا تو فی مار ڈالی ایک جان ستہری
بن بدلی کسی جان کی تو فی ایک چیز نامعقول ستہری یعنی بی گناہ جب تک رُکا بالغ نہ ہو
اوس پر کچھ گناہ نہیں ایک کا نو پاس رُکھی کہیلتی تھی ایک رُکھی کو مار ڈالا او بھل گئی ہو
قالا انا قتلنا الذی انا قتلنا ما یصلح من ذلک

بولاین فی نہ کہتا تھا تو نہ سکی کا میری ساتھ ہرنا لا انا قتلنا الذی انا قتلنا
انذرتکم لا تصاحبوا قتل بافت

کہا اگر تجھی پوچھوں کوئی جبر کسی بھی پر مجھ کو ساتھ نہ رکھیو تو انا جبر کی طرف سے
فانطلقا حتی اذا اتیا اهل قرية استطعما اهلا
فابوا ان یضیفوهما فوجدا فیہا جدلا یریدان
ینقصر فاقامہ قال لو شئت لآخذت علیہ اجرا

پہر دو نوحی بیان تک کہ پہنچی ایک کا نو کی لو کون تک کہا نا جاؤ و ان کی لو کون سی وہ
نہ مانی کہ انکو مہمان رکھیں پہر بائی اوس میں ایک دیوار کا جابھتی اوسکو سیدنا کیا بولا
اگر تو چاہتا لینا اس پر مزدوری یعنی کا نو کی لو کون فی مسافر کا حق نہ سمجھا کہ ہمارے
کرن اوکھی دیوار مفت بنانی کیا ضرور قال هذا فراق بنی و بیئک

سَأْنَيْتُكَ بِتَاوِيلِ مَا لَمْ تُسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا كَمَا أَجَبْتَنِي

میری تیری سچ اب جتنا ہوں بچو پیران باتوں کا جس تو نہ ہڈ سکا اب کی موسیٰ
فی جان کر پوچھا حضرت ہونی کو سچ لیا کہ یہ علم میری ڈھب کا نہیں حضرت موسیٰ کا علم وہ تھا

جس میں بروی کر ہی خلق تو انکا پیدا ہو حضرت حضر کا علم وہ کہ دوسری کو اوکی بیرو

بِنِ نَبَاوِي أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسَاكِينَ يَعْمَلُونَ فِي

الْبَحْرِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَعِيبَهَا وَكَانَ وَدَّاءُ هُمْ مَلِكٌ

يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا وَهُوَ كُشِيُّ تَبِي سَوْتِي كَتِي مَحْتَا جُونِ كِي

محت کرتی تھی دریائیں سو میں فی چاہا کہ اوسین نقصان ڈالوں اور انسی بری تھا ایک بادشاہ

لی لیا کہ کشتی میں کروا مَّا الْغُلَامُ فَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ

فَخَشِينَا أَنْ يُرْهَقَهُمَا طُفْيَانًا وَكُفْرًا اور وہ جو رکھتا تھا

سواو کی بابا اب تھی ایمان پر بہرہم ڈی کہ اون کو عاجز کر ہی زبردستی اور کفر کر کے یعنی اکروہ

بڑا ہوتا تو موزی اور بدراہ ہوتا اوسکی بابا اب اوسکی ساتھ خراب ہوتی بعضی آدمی کی بنیاد بری

بڑتی ہی اور بعضی کی پہلی جیسی گڑی کبیرا کو میسج میں میہا پڑا کوئی گڑوا اگرچہ اصل میں گڑی

کبیرا میہا ہی آدمی کی بنیاد بری اصل بہتر ہی بڑ کر کوئی پہل کر ڈالکتا ہی اسکا علم اند کو ہی بنہرے فرمایا

ہر آدمی کی بنیاد میں ہی بری ہی معنی چاہیں فَأَرَدْنَا أَنْ يُبْدِلَهُمَا

رَبُّهُمَا خَيْرًا مِنْهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ رَحْمًا پہر ہنی چاہا کہ بدلاو

اونکو اور نکار اس بہتر ستھرائی میں اور لکاو کہتا محبت میں اوس بابا اب کو

ایک بی بی ہوئی ایک بنی سی بیای کئی اور ایک بنی جابر سے ایک امت جلی وَأَمَّا الْجِدَارُ

فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ

كَتَرُهَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا

اور وہ جو دیوار تھی سو دوسری

کی تھی رہتی اوس شہر میں اور اوس کی خیمہ لگا رہا اور ان کا باب تھانیک فاراد
رَبِّكَ اَنْ يَّبْلَغَا اَشَدَّهُمَا وَيُسَخِّرْ جَا كَتَرُهَا رَحْمَةً
مِنْ رَبِّكَ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ذَلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ
عَلَيْهِ صَبْرًا پھر چاہتے تھے کہ وہ سچے اپنی رزق کو اور نکالیں اپنا مال کما مہربانی سی

تیری رب کی اور میں نے یہ نہیں کیا اپنی حکم سی یہ پیر ہی اون چروں کا جن پر تونہ ہر سکا
یعنی کام خدا کی حکم سی کرنا ضرور ہو اوس پر فردوسی نہیں لینی الکی قصہ فرمایا ذوال

بادشاہ کا یہ بیہودگی سکھای سی کی کی لوک پوجتے تھے بغیر کی آزمائی کو جیسی اصحاب کھٹ کا احوال
وَلَيْسَ لَكَ عَنْ ذِي الْقُرْنَيْنِ فَتْلٌ سَأَلُوا عَلَيْكَ
مِنْهُ ذِكْرًا اور جیسی پوجتے ہیں ذوالقرنین کو کہ ہر شہا ہون مہاری الکی کو

کچھ مذکور اوس بادشاہ کو ذوالقرنین کہتے ہیں اس واسطی کہ دنیا کی دو سرے
پہر کیا تھا مشرق اور مغرب پر بعضی کہتے ہیں یہ لقب ہے سکندرا بعضی کہتے ہیں کوی
پہلی کنڈا ہی اِنَّا مَكْنَالُهُ فِي الْأَرْضِ وَآتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

سَبَبًا فَاتَّبَعَ سَبَبًا مہنی اور سکو جا یا تھا ملک میں اور دیا تھا ہر جہا اسباب
پہر سچی ہر ایک اسباب کے یعنی سرخام کرنی لگا ایک سفر کا حتیٰ اذ ابلاغ
مَغْرِبِ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَوَجَدَهَا

عِنْدَهَا قَوْمًا یہاں تک کہ جب پہنچا سورج ڈوبنے کی جگہ پایا کہ وہ دو بتا
ایک لہلہ کی ندی میں اور باقی اوس کی پاس ایک لوک ذوالقرنین کو بتو
ہوا کہ دیکھی دنیا کی سب سے کہان تک بسی ہی سو مغرب کی طرف اوس جگہ پہنچا کہ دلدل

نکڑ آدمی کا نہ لکھی کا الہ کی ملک کے حد پاس کا قلنا یا ذی القرنین انا
ان تعذب واما ان تختہ فیہم حسنا ^{ذوالقرنین} ہمنی لہ ای

یا لکون کو تکلیف دی اور بارگاہ الوین خوبی او کو یہ کہا یعنی دونوں بات کی قدرت و

ہر بادشاہ کو ہر عالم کو قدرت ملی تھی چلی خلق کو ستادی چاہی اپنی خوبی کا ذکر جاری کہی قال

اما من ظلم فسوف نعذبه ثم يرد الى ربه فيعذبه

عذابا بئرا ^{بولا} بولا جو کوئی ہوگا فی انصاف سو ہم اس کو ماردین کی پہر اولٹا جاوے گا اپنی

رب کے پاس وہ ماردیکا او کو بری بار و اما من امن وعمل صالحا

فله جزاء الحسنی و سنقول له من امرنا شيئا

اور جو یقین لایا اور کیا بہا کام سوا او کو بدلی میں بہائی ہی اور ہم کہیں کی او کو اپنی کام میں

آسانی ^{حاکم} حاکم جو عادل ہو او کی یہی راہ بروں کو سزا دی برای کی اور پہلوں سی

نہی کری او سنی یہ بات کہی یعنی یہ حال اختیار کی ثم اتبع سببا ^{پہر کا ایک}

اسباب کے بھی ^{یعنی اور} یعنی اور سبب کا سبب کیا حتی اذ ابلغ مطلع الشمس

وحدها تطلع على قوم لم نجعل لهم من دونها

سيرا ^{یہاں تک} یہاں تک کہ جب پہنچا سورج نکلے جگہ پایا کہ وہ نکلتا ہی ایک لوگوں پر

کہ نہیں بنادی ہم نے او کو اوس کے وری کچھ اوت ^{شاید وہ} شاید وہ لوگ جہنمی سی ہوئی کہ

بنانا اور چہت ڈالنا اون میں دستور ہوگا کذا لک وقد احطنا بما لد

خبرا ^{یونہی ہی} یونہی ہی اور ہماری قابو میں آچکی ہی او کی پاس کی چیز ^{تاریخ والی} شاید

اس جگہ کچھ اور کہتی ہوئی اور فی الحقیقہ اتنا ہی جو فرما دیا ثم اتبع سببا ^{پہر کا ایک}

اسباب کے بھی ^{حتی} حتی اذ ابلغ بنیر السدین ^{وحدہ} وحدہ من دونهما

نَمَّا لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا ^{یہاں تک کہ جب پہنچا دو اور کی سچ}

اون سی ورا یک لوک لکٹی نہیں کہ سمجھیں ایک بات ^{یعنی کسی کی بولی اون سی نہ ملتی}

اور دو اور دو بہار تھی اس ملک میں اور یا جوج باجوج کی ملک میں ^{وہ انکا وہی اون بچہ کائی نہ تھی مگر}

یج میں کہہ تھا ایک کہا ناوس ^{اسی یا جوج باجوج آتی اور لوگوں کو لوٹ مار کر چلی جاتی قالوا}

يَا ذِي الْقُرْنَيْنِ اِنَّ يَاجُوجَ وَمَاجُوجَ مُفْسِدُونَ

فِي الْاَرْضِ فَجَلِّ نَجْعَلْ لَكَ خَرْجًا عَلٰى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا

وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ^{بولی اسی ذو القرنین یہ یا جوج ویا جوج دھوم اوٹھاتی ہیں ملک}

سو کی تو ہم ہزار دین جگو کہہ حصول اس پر کہ بنادی تو ہم میں اونیں ایک آڑ ^{یعنی آپس میں}

باجہ وال کر کہہ مال جمع کر دین اکو دیکھا بادشاہ صاحب فوج و سباب صاحب حکم جانا کہ اس

یہ کام ہو سکی کا باجوج باجوج عرب کے زبان میں نام ہی ایک قوم کا دودا دون کی اولاد میں ایک یا جوج

ایک باجوج نہیں معلوم کہ اس ملک میں اونکا کیا نام تھا ترکوں کی ملک سی لکٹی تھی اور انہم

تاکہ کہ یہاں ہی تھی قَالَا اَمْ كُنْتُمْ فِيهِ رَئِي خَيْرًا فَاَعْيُونُوْا

وَاَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ^{بولاجو مقدردی مجھو میری}

وہ بہتر ہی سو و کو میری محنت میں بنا دون تمہاری اونک ^{یہاں}

بہت ہی کو مانتہ بانوسی جاری ساتھ تم کی محنت کرو اتونی زبر احدث حدی

اِذَا سَاوَيْنَا بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ اَنْفُخَا حَتّٰى اِذْ جَعَلَهُ

نَارًا قَالَا تَوْنِيْ اَفْرِغْ عَلَيْهِ قَطْرًا ^{پڑا دیکھو تخی لومی کی یہاں تک}

کہ جب برابر کر دیا دو بہا نکون تک بہار کی کہا دھونکو یہاں تک کہ جب کر دیا او سو کا کہا لاوی

پاس کہ جو لون اس پر بکھرا تا بنا ^{اول لومی کی بڑی بڑی تخی بنای ایک پر ایک پر دھرتا}

کہ دو بہاروں کی برابر ملا دیا پھر تاننا بکھلا او کی او برسی ڈالا وہ درزون میں پیٹہ کر جم کتا
 سب مل کر ایک ہار ہو گیا ہماری پیغمبر اس ایک شخص نے کھا میں سدا تک کیا ہوں اور او کو دیکھا
 فرمایا او کی طرح بیان کر او سن کر جیسی چار خانہ لکھی فرمایا تو سچا ہی وہ لوہی کی تختی تیار
 لکھی ہیں اور درزون میں لکیر تانبی کی سرخ قما استطاعوا ان یظروہ
 وما استطاعوا لہ نقبا بہرہ سکی کاوس پرچہ اوین اور نہ سکی اوین
 سوراخ کرنا اون میں ایسا بادشاہ صاحب غم و صاحب حکم اس کام پر لکا نہیں اور
 تھوڑی کو کون سی ہونہن سکتا قالہذا رحمۃ من ربی فاذا احاء
 وعدہ ربی جعلہ دگاہ وکان وعدہ ربی حقاً
 بولا یہ ایک بہرہ میری رب کے بہرہ آوی وعدہ میری رب کا وہی اکو وناہ کر اور میری
 میری رب کا سچا حضرت کی وقت میں ربی برابر سوراخ او نہیں پر کیا اور حضرت عیسیٰ کی وقت
 دیکھا لکنا وعدہ سب دنیا کو لڑا ہی سی عاجز کرین کی آسمان پر تیر چلاوین کی وہ لوہو
 بہرہ اوین آخر حضرت عیسیٰ کی بد دعا سی کیا رساری مرہین کی ذوالقرنین ایسی حکم ہوا
 برہی منتظر تھا کہ آخر یہی فنا ہوگی نہ جیسی وہ باغ والا اپنی باغ پر مغرور و ترکنا
 بعضہم یومئذ یموج فی بعض ولفح فی الصور
 فجمعناہم جمعاً اور چھوڑ دین کی ہم خلق کو او س دن ایک دوسری
 ہستی اور پہونک ماری صورت میں بہر جمع کر لاوین ہم اوں کو ساری یہ قیامت
 دن ہوگا جو رب کا وعدہ و عرضنا جہنم یومئذ للکافرین
 عرضنا اور دکھاوین ہم دوزخ او س دن کافروں کو سامہنی الذین
 کانت أعینہم فی غطاء عن ذکرہی وکانوا

لَا يَسْتَطِيعُونَ سَمْعًا جن کی اکھ پر پردہ پڑا تھا میری یاد سی اور نہ سکتے

ہی سنا یعنی اپنی عقل کی اکھ نہ تھی کہ فزیتن دیکھ کر یقین لائیں اور کسی کی بات نہ

منہ سے کہ بجا ہی سمجھیں اَحْسَبَ الَّذِينَ كَفَرُوا اَنْ يَتَّخِذُوا

عِبَادِي مِنْ دُونِي اَوْلِيَاءَ اِنَا اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ

لِلْكَافِرِينَ نَزْلًا اب کیا یہ سمجھی ہیں منکر کہ ہزاروں میری بندوں کو میری خوا

جائی میں بھیجے دوزخ منکر کی بھائی قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِ

اَعْمَالِ الَّذِينَ ضَلَّ سَعِيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ

يَحْسَبُونَ اَنْهُمْ مُحْسِنُونَ صُنْعًا تو کہ ہم بنا دیں منکر کی

بہت اکارت جسکی دوزخ سے رہی دنیا کی زندگی میں اور وہ سمجھتی ہیں کہ خوب بناتی ہیں کما

یعنی جو دور کی سو اسکی دنیا کی اور آخرت ویران رکھی اُولَئِكَ الَّذِينَ

كَفَرُوا بِالْآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ

فَلَا تُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَزَنًا وہی ہیں جو منکر کی

ابنی رب کی نشانیوں سے اور اسکی نئی سوسٹ لکھی اوکئی لکھی ہر نہ کہہ کر

کی ہم اوکئی واسطی تول وہ آخرت کو مانتی نہ تھی تو اسکی واسطی کچھ کام نہ کیا

ایک بلکہ کیا تو لے ڈالے جزاء ہُمْ جَهَنَّمَ بِمَا كَفَرُوا

وَاتَّخَذُوا اِيَّايَ وَرُسُلِي هُزُوًا یہ بد لای اوکا دوزخ اس

کہ منکر کی اور ہزارین میری بابتیں اور میری رسول ہٹھا ان الَّذِينَ

الْمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ

الْفِرْدَوْسِ نَزْلًا جو لوگ یقین لای ہیں اور لکھی ہیں پہلی کام اول

خاتمہ

ہند ہی چہا نوکی باغ مہمانی خالیدین قتیلاً لا یبغون عن صاحبہ
 راکرین اوینن نہ چاہین ومان سہی جک بدلتی قلو کان البحر مداد الکلمات
 ربی لنفد البحر قبل ان تنفذ کلمات ربی ولو جئنا
 بمثلہ مدداً تو کہ اگر دیا سیاہ ہو کہ لکھی میری رب کی باتیں بیشک وہاں نہ
 ابھی نہ بترن میری رب کی باتیں اور اگر دوسرا بی لاوین ہم وہاں اوسکی مدد کو قلاً انما
 لنا بشر مثلكم یوحی الی انما الحکم الذوالحد
 فمن کان یرجو لقاء ربہ فلیعمل
 عملاً صالحاً ولا یشرک
 بعبادۃ ربہ
 احداً

میں ہی ایک آدمی ہوں جیسی تم حکم آتا ہی مخلوق کہ

تمہارا صاحب ایک صاحب ہی

پھر حکو امید ہو ملنی کے

اپنی رب سی سو کر ہی کہ

کام نیک اور بجا

نہ کہ ہی اپنی

کہنے

۱۲
 ۱۳

دارد

جبل اول ترجمہ جناب مولوی عبد القادر صاحب راسخ فی الدین کا تین ترجمہ محمد قطب الدین علی مغفرت ارغواندہ



30

